مجموعہ صرف کا اردو ترجمہ

جو ماخذ ہے کتب متداولہ صرف میر و میزان الصرف و پنج گنج و زبدہ و
دستور المبتدی و فصول اکبری و مراح الارواح و شافیہ ابن حاجب وغیرہ
اور بعض بعض توضیح و تشریح دیگر کتب سے مزید کی گئی ہین
باجتماع قواعد کلیہ بحذف و اسقاط زوائد و تخفیف از دیاد و تفصیل تا بیان
ہر گونہ قواعد بہ نہایت قل و دل کتاب ہذا اسطرح سے مدون ہوئی ہے
کہ در اصل درس و مطالعہ اوسکے سے جس قسم کا خدشہ
فن صرف مین طلبہ علوم کے لیے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر
منجر باسکان و تسلیہ خاطر ہوگا

تصنیف فاضل اجل مولوی امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر کانپور

سنہ ۱۸۷۰ع

مطبع منشی نول کشور مقام کانپور مین طبع ہوا

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف لطیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادہ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

مجموعہ صرف کا اردو ترجمہ

جو ماخوذ ہے کتب متداولہ صرف میر و میزان الصرف و پنج گنج و زبدہ و
دستور المبتدی و فصول اکبری و مراح الارواح و شافیہ ابن حاجب وغیرہ
اور بعض بعض توضیح و تشریح دیگر کتب سے مزید کی گئی ہین
باجتماع قواعد کلیہ بحذف و اسقاط زوائد و تخفیف از دیاد و تفصیل بیان
ہر گونہ قواعد بہ نہایت قل و دل کتاب ہذا اسطرح سے مدون کی گئی ہے
کہ ہر اہل درس و مطالعہ اوسکے سے جس قسم کا خدشہ
فن صرف مین طلبہ علوم کے لیے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر
منجر باسکان و تسلیہ خاطر ہوگا

تصنیف فاضل اجل مولوی امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر کانپور

سنہ ۱۸۷۱ع

مطبع منشی نول کشور مقام کانپور مین طبع ہوا

امداد الادب

چہارم حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف ظریف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادۂ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

فہرست کتاب امداد الادب

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادہ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد سبحانہ تعالی و نعت رسول برحق کہتا ہے سید امداد العلی ولد مولوی غلام مصطفی اکبرآبادی حنفی کہ یہ کتاب علم تصریف مین کہ علم صرف بھی اسکو کہتے ہین ہی ترتیب اسکی ایک مقدمہ اور چار حصہ پر اس سے مراد یہ ہے کہ تھوڑی عمر کے لڑکے کہ اونکو دفعۃً باریک مطلب سمجھنا مشکل ہی اس طریقہ سے بتدریج ہر مطلب کو اس علم کی بآسانی حاصل کرین اور نام اس کتاب کا امداد الادب ہے

مقدمہ مین بیان اون چیزون کا ہے کہ مقصود کے سمجھنے مین اون سے تائید ہے اور

پہلے حصہ مین عرب کی لفظونکے وزنون اور بعض اونکے متعلقات کا بیان ہی کہ اونکی جانچ پر جاننا صیغونکا موقوف ہے

اور دوسرے حصہ مین بیان اون قاعدونکا ہی کہ اونسے تغیر اور تبدیل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی اور

تیسرے حصہ مین دوسرے حصہ کے قاعدون کی شرطون اور اختلافات کا بیان ہے اور

چوتھے حصہ مین بیان اون چیزونکا ہی کہ اس علم کی اعلی تحصیل والونکو اونکا جاننا ضرور

مقدمہ

موضوع علم اوسکو کہتے ہین کہ جسکے احوال سے اس علم مین بحث ہوتی ہے جیسے کلمہ موضوع علم صرف کا ہی کہ اوسکے حال سے علم صرف مین بحث ہوتی ہے

تعریف علم اوس بیان کو کہتے ہین کہ جس سے وہ علم پہچانا جاتا ہے تعریف علم صرف کی یہ ہی کہ وہ علم ہی

کہ اوس سے کلمون کی ہیئت اور اوسکے تغیر اور تبدل کے قاعدے معلوم ہوتے ہین +

غایۃ علم اوس فائدہ کو کہتے ہین کہ جو اوس علم کے حاصل کرنے سے ہوتا ہے جیسے غایۃ علم صرف کی (بچاؤ ہے) خطا سے ہیئت کلمات اور اوسکے تغیر اور تبدل مین +

لفظ اوسکو کہتے ہین کہ جسکو انسان بول سکے +

معنی اوسکو کہتے ہین جو لفظ سے مقصود ہو +

کل ساری چیز کو کہتے ہین +

جزء کل کی ایک حصہ کو کہتے ہین +

معنی دو قسم ہین

معنی مرکب

معنی مرکب اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزؤن سے مراد ہون جیسے (پھینکنے والا پتھرونکا) معنی مرکب ہے اسکے دو جزء ایک پھینکنے والا۔ اور دوسرا جزء پتھر (رامی الحجارۃ) کے دو جزؤن سے مراد ہین پہلی جزء (رامی) سے پھینکنے والا اور دوسری جزء (الحجارۃ) سے پتھر مراد ہے +

معنی مفرد

معنی مفرد اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزؤن سے مراد نہون جیسے (مرد) معنی مفرد ہین اوسکی تین جزء ایک (م) دوسرا (ر) تیسرا (د) لفظ رجل کی تین جزؤن سے مراد نہین ہین پہلی جزء (ر) رجل سے (م) مراد اور دوسری جزء (ج) رجل سے (ر) مراد اور تیسری جزء (ل) رجل سے (د) مرد مراد نہین ہے +

صیغہ اوس ہیئت کو کہتے ہین جو ترکیب حروف اور حرکات سے حاصل ہو +

پہلا حصہ

کلمہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنا ہو واسطے معنی مفرد کے پھر کلمہ تین قسم ہے + فعل اسم حرف — فعل اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم ہوا ور (تین زمانہ) ماضی اور حال اور استقبال ہین +

ماضی گذرے ہوئے زمانہ کو کہتے ہین **حال** موجود زمانہ کو کہتے ہین **استقبال** آنیوالے زمانہ کو کہتے ہین جیسے **ضَرَبَ** یعنے مارا یعنی ضرب سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجہہ مین آتی ہے اور اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی کا بہی معلوم ہوتا ہے اور **اسم** اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجہہ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم نہو جیسے **رَجُلٌ** یعنی مرد یہ معنی رجل سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجہہ مین آتی ہیں اور رجل کے صیغہ سے کوئی زمانہ نہین معلوم ہوتا ہے اور **حرف** اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجہہ مین نہ آئین جیسے **من** اور **الی** من کے معنی ابتدا ہین اور الی کے معنی انتہا بدون ملانے دوسری لفظ کے مانند بصرہ اور کوفہ کے اس مثال مین کہ سرت من البصرۃ الی الکوفہ سے سمجہہ مین نہین آتے ہین پہر **فعل** باعتبار تین زمانون کے تین قسم ہین (۱) **فعل ماضی** (۲) **فعل حال** (۳) **فعل مستقبل** (۱) **فعل ماضی** اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی معلوم ہو جیسے **ضَرَبَ** یعنی مارا اور **فعل حال** اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ حال معلوم ہو جیسے **یَضْرِبُ** یعنے مارتا ہے اور **فعل مستقبل** اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ آئندہ معلوم ہو جیسے **یَضْرِبُ** یعنے مار یگا لفظ فعل حال اور فعل مستقبل کا ایک ہی ہے اور اس لفظ کو کہ کبہی حال کے معنی مین آتا ہے اور کبہی مستقبل کے فعل مضارع کہتے ہین — اکثر اہل عربیت کے نزدیک فعل مضارع مشترک ہے درمیان حال و استقبال کے یعنے دونون کے لیے بنا ہے یہی مختار ابن حاجب کا ہے **کافیہ** مین اور اسیکو صحیح کہا ہے جامی نے **فوائد ضیائیہ** مین اور ابی اسحاق زجاج کے نزدیک فعل مضارع موضوع ہے واسطے استقبال کی لیکن مجازاً استعمال اوسکا حال مین آتا ہے اور ابن طراوہ کے نزدیک فعل مضارع موضوع یعنے بنا ہے واسطے حال کے لیکن مجازاً استعمال اوسکا استقبال مین آتا ہے اگرچہ بنا اوسکے لیے نہین ہے اسی کو شیخ رضی نے شرح کافیہ مین اقوی کہا ہے فعل بصریون کے نزدیک تین قسم ہے (۱) **ماضی** اور (۲) **مضارع** اور (۳) **امر** اور کوفیون کے نزدیک دو قسم ہے (۱) ماضی اور (۲) **مضارع** چنانچہ کوفی (امر) کو قسم مضارع کے مانند (نہی) کے شمار کرتے ہین

فعل چار قسم ہے (۱) ماضی (۲) اور مضارع (۳) اور امر (۴) اور نہی (۵) اور بعضون نے نزدیک اصل
فعل ماضی ہے اور سب فعل اوسکے فرع یعنے اوس سے نکلے ہین امر اوس فعل کو کہتے ہین
کہ اوسمین طلب ہو فعل کی جیسے اِضْرِبْ یعنے مار تو اسمین طلب ہی مارنے کی اور نہی اوس فعل
کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو ترک فعل کی جیسے لَاتَضْرِبْ یعنے نہ مار تو اسمین طلب ہی نہ مارنے کی
پھر فعل دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین تین حرف اصلی ہون
رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون حرف اصلی اوسکو کہتے ہین کہ جو بجای
ف اور ع اور ل کی ہو جیسے ض ر ب ضرب کہ یہ وزن فعل ہی حرف اصلی ہی
کہ ض اوسکا بجای ف فعل کے ہی اور ر اوسکی بجای ع فعل کے ہی اور ب اوسکی
بجای ل فعل کے ہی اور جو ف اور ع اور ل کی جگہ نہو اوسکو حرف زائد کہتے ہین
پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی بھی دو قسم ہی ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی
مزید فیہ ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اگر ماضی ہی تو اوسمین سوای تین حرف اصلی کے
کوئی حرف زائد نہو جیسے ضَرَبَ کہ اسمین صرف تین حرف اصلی ہین اور اگر غیر ماضی ہی تو اوسکے
ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے یَضْرِبُ کہ صیغہ مضارع ہی
ماضی نہین اسکے ماضی مین کہ ضَرَبَ ہی صرف تین حرف اصلی ہین اگرچہ اسمین ایک حرف
ہی زیادہ ہی لیکن اسکے ثلاثی مجرد ہونے مین اعتبار اسکے ماضی کا ہی خلاصہ یہ ہی کہ ماضی میںیا
مجرد کہنے کا مدار خود اوسپر ہی اور غیر ماضی مین خواہ مضارع ہو اور خواہ اور صیغہ مجرد کہنے مین مدار
اوسکے ماضی پر ہی نہ اوسپر ثلاثی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی
مین اگر غیر ماضی ہی سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ کہ وزن
اوسکا اِفْتَعَلَ ہے اسمین ج ن ب موحدہ حروف اصلی ہین اور اسکے سوا
الف اور تا فوقانیہ حروف زائدہ ہین خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کی بھی کہنے کا مدار غیر ماضی
صیغونمین اوسکے ماضی پر ہے یعنی ثلاثی مجرد کے ماضی مین تین حرف اصلی کے سوای زائد
نہین ہوتا ہی اور ثلاثی مزید فیہ کی ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہوتا ہے
رباعی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سوای

چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو ماضی ہے جیسے دَحْرَجَ کہ وزن اوسکا فَعْلَلَ ہے غیر ماضی جیسے یُدَحْرِجُ کہ بروزن یُفَعْلِلُ ہے اسمین بھی ایک زائد ہے مگر اسکے ماضی مین صرف چار حرف اصلی د ح ر ج ہین رباعی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکی ماضی مین اگر غیر ماضی ہے سوای چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِبْرَنْشَقَ کہ وزن اسکا اِفْعَنْلَلَ ہے اور ن اسمین زائد ہے پھر ہر ایک ماضی اور مضارع اور امر او نہی دو قسم ہے معروف اور مجہول **معروف** اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف فاعل یعنی کرنیوالے کی ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اسمین نسبت طرف مارنے والے کے ہے **مجہول** اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف مفعول کی ہو مثلاً جسپر فعل کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ یعنی مارا گیا اسمین نسبت ہے مثلاً طرف اوسکے کہ جسپر مارنا کیا گیا ہے پھر ماضی معروف اور ماضی مجہول اور مضارع معروف اور مضارع مجہول بھی دو دو قسم ہے **اثبات** اور **نفی** **اثبات** وہ کہ جسمین نسبت ثبوت فعل کی ہو جیسے ضَرَبَ مارا ضُرِبَ مارا گیا یَضْرِبُ مارتا ہے اور ماریگا یُضْرَبُ مارا جاتا ہے اور مارا جائیگا **نفی** وہ کہ جسمین نسبت عدم فعل کی ہو جیسے مَا ضَرَبَ نمارا مَا ضُرِبَ نمارا گیا لَا یَضْرِبُ نہین مارتا ہے اور نہین ماریگا لَا یُضْرَبُ نہین مارا جاتا ہے اور نہین مارا جائیگا پھر جب کہ معلوم ہوا کہ نسبت فعل کی معروف مین طرف فاعل کی اور مجہول مین طرف مفعول کی ہوتی ہے اور ہر فاعل اور مفعول یا غائب ہے یا حاضر یا متکلم اور ہر فاعل غائب اور حاضر اور متکلم یا مذکر ہے یا مونث اور ہر مذکر اور مونث یا ایک ہے یا دو یا دو سے زائد ضرور ہوا کہ ہر فعل کی اٹھارہ صیغہ ہوں چھہ صیغہ غائب کی اور چھہ صیغہ حاضر کی اور چھہ صیغہ متکلم کے اور ہر ایک مین تین مذکر کی اور تین مونث کی اور ہر تین مین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا لیکن زبان عرب سے تیرہ صیغہ ماضی کے اور گیارہ صیغہ مضارع کی سنتے گئے ہین پس ماضی مین تیرہ صیغہ کام اٹھارہ صیغہ کا دیتے ہین تیرہ مین سے دس خاص ہین اور تین مشترک ایک فَعَلْتُمَا کہ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہے کام دو صیغون کا دیتا ہے اور دوسرا فَعَلْتُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہے کام دو صیغون کا دیتا ہے ایک صیغہ واحد مذکر متکلم کا اور دوسرے صیغہ واحد مونث متکلم کا اور تیسرا فَعَلْنَا کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر

چار صیغون کا کام دیتا ہے ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا اور مضارع مین گیارہ صیغہ اٹھارہ صیغہ کا کام دیتے ہین سات اوسمین خاص ہین اور چار مشترک ایک تَفْعَلُ کہ صیغہ واحد مونث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر ہے دو صیغون کا کام دیتا ہے اور دوسرا تَفْعَلَانِ کہ صیغہ تثنیہ مونث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہے تین صیغون کا کام دیتا ہے اور تیسرا اَفْعَلُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہے دو صیغون کا کام دیتا ہے ایک واحد مذکر متکلم اور دوسرے واحد مونث متکلم کا اور چوتھا نَفْعَلُ کہ صیغہ تثنیہ وجمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر ہے چار صیغون کا کام دیتا ہے ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا تنبیہ نقشہ ذیل مین لـ بحث کا امتیاز صیغہ کے لیے ہے مثلا صیغہ فَعَلَ اور فَعِلَ اور يَفْعَلُ اور يَفْعِلُ واحد مذکر غائب ہونے مین ایک ہی ہین فرق ہر ایک مین بحث کی ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے جیسکہ فَعَلَ اور يَفْعَلُ دونون صیغہ واحد مذکر غائب کے ہین فرق جب ہوگا جب کہا جاوے کہ فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہے اور يَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

نقشہ اوزان فعل ثلاثی مجرد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی معروف	فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا ف ان الفاظ سے مقصود صرف بیان وزن افعال ہین کچھ معنی اسکے مقصود نہین یعنی جو ماضی ثلاثی مجرد آئیگا اسی وزن	۱۴ یہ چودہ صیغہ ساتھ زبر اور زیر اور پیش عین کے ہین پہلے تین مذکر غائب کے ہین پہلا واحد مذکر غائب کا دوسرا تثنیہ مذکر غائب کا تیسرا جمع مذکر غائب کا پھر تین مونث غائب کے ہین پہلا واحد مونث غائب کا دوسرا تثنیہ مونث غائب کا تیسرا جمع مونث غائب کا پھر تین مذکر حاضر کے ہین پہلا واحد

بحث	اوزان افعال ثلاثی مجرد	کیفیت

پڑ آئیگا اگرچہ ان لفظون کی اوس صورت مذکر حاضر کا دوسرا تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا
مین کہ ساتھ فتحہ عین کے ہوان معنی بہی بنا جمع مذکر حاضر کا پہر تین مونث حاضر کے
ہین پہلا واحد مونث حاضر کا دوسرا تثنیہ
مونث حاضر کا تیسرا جمع مونث حاضر کا پہر دو حکایت نفس متکلم کے ہین پہلا وحدان حکایت
نفس متکلم کا دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا

بحث				کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی مجہول	فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوا	یہ چودہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو اوپر ماضی معروف مین معلوم ہوے ساتھ ضمہ فا اور کسرہ عین کے ماضی مجہول ماضی معروف سے ماقبل آخر کو زیر اور ماقبل آخر سے پہلے جو حرف متحرک ہوتا ہے اوسکو پیش کر
	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ	
	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ	
	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ	
	فُعِلْتُ	فُعِلْنَا		

بناتے ہین جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ ضَرَبَ
مین ماقبل آخر ر ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے ایک حرف ض متحرک ہے
اوسکو پیش دیا گیا ضُرِبَ ہو گیا اور اِجْتَنَبَ مین ماقبل آخر ن ہے اوسکو زیر دیا گیا
اور اوس سے پہلے دو حرف (ا) اور ت متحرک ہین اونکو پیش دیا گیا اُجْتُنِبَ ہو گیا

بحث				کیفیت
بحث نفی فعل ماضی معروف	مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ ور ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اثبات مین معلوم ہوے نفی بنتی ہے اثبات سے ساتھ لانے حرف نفی کے اوسکی اول مین اور حرف نفی دو ما اور لا ہے
	مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ	
	مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ	
	مَا فَعَلْتِ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ	
	مَا فَعَلْتُ	مَا فَعَلْنَا		

اکثر استعمال (ما) کا ماضی مین اور (لا) کا مضارع مین ہی جب (لا) مضارع کے اول مین ہو اور تقیید ساتھ زمان مستقبل کے وہان نہو تو ظاہر (ما) سی نفی حال ہی اور (لا) ماضی مین بشرط تکرار لفظی یا معنوی آتا ہی جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی یا فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ کہ بمعنی فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا اَطْعَمَ مسکینا کی ہے ہان جہان ماضی کی معنی مستقبل کے ہو جاتے ہین وہان بدون تکرار کی بھی آتا ہی جیسے دعا مین مانند لا رحمہ اللہ کے یا جواب قسم مین مانند وَاللّٰہِ لَا عُذِّبْتُهُمْ کے ۔

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی مجہول	مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث اثبات فعل مضارع معروف	يَفْعِلُ يَفْعِلَانِ يَفْعِلُونَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ يَفْعِلْنَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ تَفْعِلُونَ تَفْعِلِينَ تَفْعِلَانِ تَفْعِلْنَ أَفْعِلُ نَفْعِلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ او کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی (علامت مضارع کی (ی) اور (ت) اور (ا) اور (ن) چار حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (اتین) ہی (ا) صیغہ وحدان حکایت نفس

متکلم مین اور (ن) صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر مین آتا ہی اور (ی) تین صیغون مذکر غائب اور ایک صیغہ جمع مونث غائب مین اور (ت) باقی آٹھ صیغون مین آتی ہے (علامت مضارع معروف مین ہمیشہ مفتوح آتی ہی مگر جب مضارع ماضی مین چار حرف ہون مضموم آتی ہی ساتھ کسرہ ماقبل آخر کے جیسے ۔ اَکْرَمَ یُکْرِمُ

اور صَرَفَ یَصْرِفُ اور قَاتَلَ یُقَاتِلُ اور دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل مضارع مجہول	یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ یُفْعَلْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِیْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ اُفْعَلُ نُفْعَلُ	یہ چودہ ۱۴ صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سی کہ اوپر معلوم ہوئی مضارع مجہول مضارع معروف سی علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر بناتی ہین
بحث نفی فعل مضارع معروف	لَا یَفْعِلُ لَا یَفْعِلَانِ لَا یَفْعِلُوْنَ لَا تَفْعِلُ لَا تَفْعِلَانِ لَا یَفْعِلْنَ لَا تَفْعِلُ لَا تَفْعِلَانِ لَا تَفْعِلُوْنَ لَا تَفْعِلِیْنَ لَا تَفْعِلَانِ لَا تَفْعِلْنَ لَا اَفْعِلُ لَا نَفْعِلُ	یہ چودہ ۱۴ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی نفی بنتی ہی اثبات سی ساتھ ملانے حرف نفی کی کہ لا اور ماہی اول مین
بحث نفی فعل مضارع مجہول	لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلِیْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ	یہ چودہ ۱۴ صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث نفی تاکید	لَنْ یَفْعِلَ لَنْ یَفْعِلَا لَنْ یَفْعِلُوْا	یہ چودہ ۱۴ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بلن در فعل مستقبل معروف	لن یفعل لن یفعلا لن یفعلن لن تفعل لن تفعلا لن تفعلوا لن تفعلی لن تفعلا لن تفعلن لن افعل لن نفعل	کسرہ عین سے کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے لن مضارع کے اون صیغون مین کہ نون نہین آتا ہے اور وہ چار لفظ ہین ایک یفعل اور دوسرا تفعل اور تیسرا افعل

اور چوتھا نفعل، آخر کو نصب یعنی زبر دیتا ہے اور اون صیغون مین کہ نون آتا ہے سوا یفعلن صیغہ جمع مونث غائب اور تفعلن صیغہ جمع مونث حاضر کے کہ انکا نون نون ضمیر ہے نون کو گراتا ہے ان صیغون کے نون کو کہ جسے گراتا ہے نون اعرابی کہتے ہین اور (لن) معنی مین عمل سب صیغون مین کرتا ہے کہ مضارع مثبت کو بمعنی نفی تاکید مستقبل کے کر دیتا ہے اور مضارع بھی حال کو معنے کھو دیتا ہے اور بعضون کے نزدیک لن واسطے نفی تابید مستقبل کے آتا ہے ؛

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	لن یفعل لن یفعلا لن یفعلوا لن تفعل لن تفعلا لن یفعلن لن تفعل لن تفعلا لن تفعلوا لن تفعلی لن تفعلا لن تفعلن لن افعل لن نفعل	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے ؛
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لم یفعل لم یفعلا لم یفعلوا لم تفعل لم تفعلا لم یفعلن لم تفعل لم تفعلا لم تفعلوا لم تفعلی لم تفعلا لم تفعلن	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے جن چار لفظون میں کہ لن زبر دیتا ہے اونکے آخر کو لم جزم

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ أَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ	دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اور اگر حرف علت ہو تو اوسکو گرا دیتا ہے جیسے

یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور حرف علت (و) اور (ی) اور (ا) تین حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (وای) ہے اور جن پانچ لفظون سے کہ لَنْ نون اعرابی کو گراتا ہے اونسے لَمْ بھی نون اعرابی کو گراتا ہے اور دو صیغہ یعنی یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے آخر مین جیسے لَنْ کچھ عمل نہین کرتا ہو ویسے لَمْ بھی کچھ عمل نہین کرتا ہو اور عمل معنی مین سب صیغون مین کرتا ہو کہ مضارع مثبت کو بمعنی ماضی منفی کے کرتا ہو یعنے مضارع سے معنی حال اور استقبال دونون کے جاتے رہتے ہین اور اوسمین معنی ماضی کے پیدا ہو جاتے ہین پس لَمْ یَفْعَلْ کے معنی وہی ہین جو مَا فَعَلَ کے ہین (یعنی نکیا)

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول	لَمْ یُفْعَلْ لَمْ یُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلْنَ لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِیْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ لَمْ أُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے لام تاکید اول مضارع مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
	لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ	آتا ہے اور یہ لام مفتوح ہوتا ہے

اور نون تاکید سے دو نون ہین ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہین اور نون خفیفہ نون ساکن کو نون ثقیلہ سب صیغون مین مضارع کے آتا ہے جن صیغون مضارع کے نون نہین ہے اونمین ماقبل نون ثقیلہ کا مفتوح ہوتا ہے اور جن صیغون مین کہ نون ہے سوای یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے اونمین سے نون کو گرا دیتا ہے اور یَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب اور تَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مونث غائب سے (و) کو اور تَفْعَلِیْنَ صیغہ واحد مونث حاضر سے (ی) کو بھی گرا دیتا ہے اور درمیان نون یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ اور نون ثقیلہ کے (ا) فاصل زیادہ کیا جاتا ہے اور خود نون ثقیلہ جہان بعد الف کے ہے وہان مکسور ہوتا ہے ورنہ مفتوح اور نون تاکید کے آنے سے ثقیلہ ہو یا خفیفہ مضارع سے معنی حال کے جاتے رہتے ہین صرف معنی مستقبل کر رہجاتے ہین پس معنی لَيَفْعَلَنَّ کے ہر آئینہ ہر آئینہ کریگا وہ ایک مرد بیچ زمانہ مستقبل کے صیغہ واحد مذکر غائب

بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ہین ؂

بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	یہ چودہ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ	لَيَفْعَلَنْ لَيَفْعَلُنْ لَتَفْعَلَنْ	نون خفیفہ چار صیغون تثنیہ اور دو صیغہ جمع مونث غائب اور حاضر یعنی لَتَفْعَلْنَ

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	تمہ کیفیت
در فعل مضارع معروف	لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَأَفْعَلُنَّ لَنَفْعَلُنَّ	اور تَفْعَلُنَّ میں نون آتا ہے باقی سب صیغوں میں کہ آٹھ ہیں آتا ہے پس آٹھ صیغہ میں دو صیغہ واحد اور جمع مذکر غائب کے اور ایک واحد مؤنث غائب کا

اور دو واحد اور جمع مذکر حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا اور دو حکایت نفس متکلم کے ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے ہیں *

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	تمہ کیفیت
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنْ لَيُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَأُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ	یہ آٹھ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے ہیں کہ معروف میں اوپر معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف	اِفْعَلْ اِفْعَلَا اُفْعُلُوْا اِفْعَلِيْ اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ	یہ چھ صیغہ ہیں ساتھ کسرہ ہمزہ اور فتحہ یا کسرہ عین اور ضمہ ہمزہ اور عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین

مؤنث حاضر کے (اور امر حاضر معروف بنتا ہے مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع کو کہ حاضر معروف میں (ت) ہے حذف کرتے ہیں پھر نظر کرتے ہیں طرف مابعد علامت مضارع کے اگر متحرک ہوتا ہے تو آخر کو ساکن کر دیتے ہیں اگر حرف علت نہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اور تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ اور اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتے ہیں جیسے تَقِيْ سے قِ وتَلَاقِيْ سے لَاقِ) اور اگر مابعد مضارع کا ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصل مکسور بجائے علامت مضارع کے لاتے ہیں اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہے

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بہی مضموم بجای علامت مضارع کے لاتے ہین اور آخر کو ساکن کرتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت آخر مین ہو تو اوسکو گرا دین جیسے تَرْمِيْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰى سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ ٭

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر حاضر مجہول	لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِيْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ امر حاضر معروف مین

معلوم ہوئے۔ امر حاضر مجہول بنتا ہی مضارع حاضر مجہول سے لام امر کا کہ مکسور ہوتا ہی اول مین مضارع کے لانے سے اور عمل لام امر کا وہ ہی جو لَمْ کا ہی یعنے جن صیغون مین نون نہین آتا ہے اونکے آخر مین جزم دیتا ہی اگر آخر مین حرف علت نہو اگر حرف علت ہوتا ہی تو اوسکو گرا دیتا ہی جیسے تُرْمٰى سے لِتُرْمَ اور تُخْشٰى سے لِتُخْشَ اور تُدْعٰى سے لِتُدْعَ اور اسی طریقہ سے امر غائب معروف مضارع غائب معروف سے اور امر غائب مجہول مضارع غائب مجہول سے اور امر متکلم معروف مضارع متکلم معروف سے اور امر متکلم مجہول مضارع متکلم مجہول سے بنتا ہے صرف امر حاضر معروف بحذف علامت مضارع بنتا ہی باقی سب امر ساتھ آنے لام امر کے اول مین بنائے جاتے ہین ٭

بحث امر غائب و متکلم معروف	لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِيَفْعَلْنَ لِأَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کے تین پہلے امر مذکر غائب کے ہین اور تین امر مونث غائب کے ہین پہر

دو حکایت نفس متکلم کی ہین +

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول	لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ لِأُفْعَلْ لِنُفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہونے
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے پھر تین مونث حاضر کے نون تاکید ثقیلہ ہو یا
خفیفہ جسطرح مضارع مین آتا ہے اوس طرح امر مین بھی آتا ہے لیکن لام تاکید امر مین نہین آتا ہے		
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لِيَفْعَلَنَّ لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ لِأَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ علامت مضارع اور زبر اور پیش یا زیر عین کے تین پہلے مذکر غائب پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ لِأُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ	یہ آٹھ صیغے ہیں ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ معروف میں معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ	اِفْعَلَنْ اُفْعُلَنْ اِفْعِلَنْ	یہ تین صیغے ہیں ساتھ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے دو پہلے مذکر حاضر کے ایک واحد کا اور دوسرا جمع کا پھر ایک واحد مونث حاضر کا
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ	لِتُفْعَلَنْ لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلِنْ	یہ تین صیغے ہیں ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف میں معلوم ہوئے
بحث امر غائب و امر متکلم معروف بانون تاکید خفیفہ	لِيَفْعَلَنْ لِيَفْعَلُنْ لِتَفْعَلَنْ لِأَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغے ہیں ساتھ کسرہ لام اور فتحہ یا کسرہ یا ضمہ عین کے دو پہلے مذکر غائب کے ایک واحد کا دوسرا جمع کا پھر ایک واحد مونث غائب کا پھر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید خفیفہ	لِيُفْعَلَنْ لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغے ہیں ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوسی

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا یُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلَنْ	تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی حاضر معروف	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلِیْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے نہی بنائی جاتی ہے مضارع

سے ساتھ لانے لا کے پہلے اوس سے اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہے یعنی آخر کو جزم دیتا ہے اگر حرف علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گرا دیتا ہے جیسے تَرْمِیْ سے لَا تَرْمِ اور تَخْشٰی سے لَا تَخْشَ اور تَدْعُوْ سے لَا تَدْعُ اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور جیسے امر سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہے ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہے اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسے امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہے ویسے ہی نہی مین بھی آتا ہے اور بحثین نہی کی بطور امر کے لکھی گئی ہین یعنے حاضر کے صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کے اوس سے علحدہ اور بحث مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نہی حاضر مجہول	لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلِیْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے
بحث نہی غائب و متکلم معروف	لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی غائب و متکلم مجہول	لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ	یہ آٹھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضاً	لَا اُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ	معلوم ہوئے ہیں
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا یَفْعَلَنَّ لَا یَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلْنَانِّ لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ	لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اونمین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون	لَا یَفْعَلَنْ لَا یَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لا أُفْعَلَنْ لا نُفْعَلَنْ	واحد مؤنث غائب کا اور چوتھا وحدان حکایت نفس متکلم کا اور پانچوان حکایت نفس متکلم مع الغیر کا
بحث نہی غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لا یُفْعَلَنْ لا یُفْعَلُنْ لا تُفْعَلَنْ لا أُفْعَلَنْ لا نُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے

ف ، اوزان فعل ثلاثی مجرد کے تمام ہوئے اسی قیاس پر اوزان فعل ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کی آتی ہین بعد ذکر اقسام اسم کے بیان ابواب ثلاثی اور رباعی اور اونکی گردانون کا آئیگا اوس سے ہر ایک کا وزن اس قیاس پر لگا لینا نہایت آسان ہے (اسم) تین قسم ہے (مصدر) اور (مشتق) اور (جامد) (مصدر) اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل اوس سے نکلا ہو اور اوسکے آخر معنی فارسی مین (دن) یا (تن) اور معنی ہندی مین نا آئے جیسے (الضرب) زدن یعنی مارنا اور (العلم) دانستن یعنی جاننا اور (مشتق) اوس اسم کو کہتے ہین کہ مصدر سے ساتھ ایک نئی ہیئت اور معنی اور بقای مادہ حروف کے نکلا ہو جیسے ضَارِبٌ کہ ضَرْبٌ سے ساتھ ایک نئی ہیئت کے کہ علیحدہ ہے ضَرْبٌ سے اور نئے معنی کے کہ وہ دلالت فاعل پر ہے اور باقی رہنے مادہ حروف (ضَرْب) کے کہ (ض) (ر) (ب) ہے نکلا ہے اور (جامد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ نہ وہ کسی سے نکلا ہو اور نہ اوس سے کچھ نکلے (اسم جامد) تین قسم ہے (ثلاثی) اور (رباعی) اور (خماسی) پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی اور خماسی سے دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف تین حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَس (ثلاثی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے حِمَار اور (رباعی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین

کہ وزن صرف چار حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے جَعْفَرٌ اور (رباعی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین چار حرف اصلی ساتہ کسی حرف زائد کے ہون جیسے قِنْفَخْرٌ اور (خماسی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف پانچ حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَزْدَقٌ اور (خماسی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین پانچ حرف اصلی ہون ساتہ کسی حرف زائد کے جیسے خَنْدَرِیْسٌ عَضْرَفُوْطٌ اور مصدر اور مشتق خماسی نہین ہوتا ہی بلکہ ہر ایک دونون کا صرف دو دو قسم ہی (ثلاثی) اور (رباعی) پہر ہر ایک ثلاثی اور رباعی سے دو دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف تین حرف اصلی ہون جیسے ضَرْبٌ اور ضَارِبٌ اور (ثلاثی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتہ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَقَبُّلٌ اور مُتَقَبِّلٌ اور (رباعی مجرد) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف چار حرف اصلی ہون جیسے دَحْرَجَةٌ اور مُدَحْرَجٌ اور (رباعی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتہ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَدَحْرُجٌ اور مُتَدَحْرِجٌ

نقشۂ اوزان اسم جامد

[illegible]	اوزان	امثلہ	ترجمہ	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسہ یعنی پیسہ	ثلاثی مجرد مین باعتبار حرکات ثلثہ
	فَعَلٌ	فَرَسٌ	اسپ سادہ یعنی گھوڑا گھوڑی	یعنی ضمہ اور کسرہ اور فتحہ فای کلمہ
	فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ یعنی کندھا	اور حرکات ثلثہ اور سکون عین کے
	فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	قیاس مین تہا کہ وزن اوسکے بارہ ہون لیکن
	فِعْلٌ	حِبْرٌ	سیاہی و آخوبی و دانشمند	دو وزن پر ایک فُعِلٌ ساتھ
	فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	ضمہ فا اور کسرہ عین کے اور دوسری
	فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنی اونٹ ابر آبدار	فِعُلٌ ساتہ کسرہ فا اور ضمہ عین کے
	فُعْلٌ	قُفْلٌ	معروف	بسبب ثقل کے کوئی لفظ زبان عرب مین

ابواب	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعَلٌ فُعُلٌ	صُرَدٌ عُنُقٌ	ورکاک یعنی لٹورا گردن	سنا نہین گیا ہے اور دُئِل بمعنی شغال یعنے گیدڑ کی اور وُعِل بمعنی بزکوہی یعنی پہاڑی بکری کی اور رُئِم بمعنی

حلقہ دبر کی منقول ہین فعل مجہول سے یعنے دراصل یہ الفاظ فعل تھے کسی مناسبت سے نام ان چیزون کے ہو گئے ہین اور حُبُک بمعنی استوار اور نیکو خلقت کے جو آیا ہے محمول ہے تداخل لغتین پر یعنے اس لفظ مین دو لغت آئے تھے ایک حِبِک بکسرتین اور دوسرا حُبُک بضمتین اور دونون کے ایک ہی معنی تھے متکلم نے بارادہ تلفظ حِبِک بکسرتین کے حا مکسورہ کا تلفظ کیا تھا پھر اسکو بھول کر بقصد تلفظ حُبُک بضمتین کہ لغت مشہور ہے با کو ضمہ سے تلفظ کیا سامع یون سمجھا کہ یہ تیسرا لغت ہے پس تداخل لغتین در ح اور ب دو حرفون مین ایک کلمہ کے ہوا ایسا ہی کہا ہے ابن حاجب نے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو نقل کر کے رد کیا ہے اور کہا ہے حُبُک بضمتین جمع حِباک بمعنی راہ کے ریتہ مین ہے اور حِبِک بکسرتین کا کہ مفرد ہے ثبوت مستبعد ہے بسبب قلت اوس لفظ کے کہ وزن پر فِعِل بکسرتین کے ہو اور اگر ثابت بھی ہو تو ترکیب اسم کی مفرد اور جمع سے بعید ہے اور فِعِل بکسرتین کے وزن پر نزدیک سیبویہ کے کوئی لفظ سوای اِبِل کے نہین آیا ہے اور اخفش نے ایک لفظ اور بِلِز بھی زیادہ کیا ہے چنانچہ مختار ابن حاجب یہی ہے لہذا شافیہ مین لکھا ہے کہ سوای اِبِل اور بِلِز کے کوئی تیسرا لفظ اس وزن پر نہین آیا ہے اور سیرافی نے ایک لفظ اور حِبِر بمعنی زردی دانتون کی بھی زیادہ کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اِطِل بمعنی تہیگاہ یعنے کوکھ کی اور اِبِط بمعنی بغل کے بھی آیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اِقِط بھی لغت ہے اقِط بمعنی پنیر مین اور کہا گیا ہے اتانٌ اِبِدٌ بمعنی خر مادہ یعنی گدہیا بہت بچہ کش کی اور الشافیہ مین مرقوم ہے کہ دِبِس بمعنی شیرہ انگور اور خرما مین دِبِس بکسرتین بھی لغت ہے اور ان اوزان پر جو لفظ آئی ہین اون مین سے بعض کا رد طرف دوسرے کی قیاساً جائز ہے مثلاً جو لفظ فُعُل کے وزن پر ہو مانند کُتُف کے اسمین جائز ہے ساکن کر لینا عین کا مانند کُتْف کے اور بھی کسرہ دے لینا کاف کا مانند کِتْف کے اور اگر دو

حرف حلقی ہو تو بکسرتین بھی پڑھنا جائز ہے جیسے فَخِذٌ کو فِخِذٌ بھی پڑھنا مانند فَخْذٌ اور فِخْذٌ کے جائز ہی اور جو لفظ فَعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عَضُدٌ کے اوسمین ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عَضْدٌ اور جو لفظ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عُنُقٌ کے اوسمین بھی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عُنْقٌ اور جو لفظ فِعِلٌ کے وزن پر ہو مانند اِبِلٌ کے اوسمین بھی ساکن کر لینا عین کا جائز ہی جیسے اِبْلٌ اور نزدیک اخفش کے جو لفظ فُعْلٌ کے وزن پر ہو مانند قُفْلٌ کے اوسمین ضمہ دے لینا عین کا بھی جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ صفت مانند حُمْرٌ کے اور معتل عین مانند شُوقٌ کے نہو جیسے قُفُلٌ اور ایسا ہی کہا ہے عیسی بن عمر نے لیکن اس شرط کو اوسنے ذکر نہین کیا ہی اور مخفی نرہے کہ جائز ہونا اس تغیر کا قیاسًا لغت بنی تمیم ہے اور نزدیک اہل حجاز کے یہ تغییر قیاسًا درست نہین ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	أَفْعُلٌ	أُصْبُعٌ	انگشت یعنی اونگلی	ثلاثی مزید کو وزن بہت ہین چنانچہ
	أُفْعُلَةٌ	أُنْمُلَةٌ	انگشت یعنی سر اونگلی کا	بقول سیبویہ تین سو آٹھ ہین اور بقول
	إِفْعِيلٌ	إِقْلِيدٌ	کلید یعنے کنجی	ابی بکر بن الحسن اسّی اور سہی ہین اور
	أُفْعُولٌ	أُخْدُودٌ	شگاف زمین بدرازی یعنے گڈہا لنبا	بعضون نے اس سے بھی زائد کہی ہین بالجملہ حصر اونکا دشوار ہی یہان
	أُفْعُولَةٌ	أُحْدُوثَةٌ	افسانہ یعنی سرگذشت اور حکایتین اگلونکی و سخن عجیب	چند وزن مثالا ذکر کیے گئے ہین اون اوزان مین سے أَفْعَلَانٌ
	إِفْعَالٌ	إِعْصَارٌ	گردباد یعنی ہوا کا بگولہ اور وہ ہوا جو ابر کو لاتی اور ہوا آتشبار یعنی لو	کے وزن پر صرف دو لفظ آتے ہین ایک أَنْبَجَانٌ بفتحہ ہمزہ و
	إِفْعِلٌّ	إِفِرِنْدٌ	جوہر تیغ یعنی تلوار کا جوہر	سکون نون و فتحہ بای موحدہ
	إِفْعِلٌ	إِجْرِدٌ	ایک گھاس ہی کہ جہان وہ ہو یعنے کھنبی کی جنتی ہے	جیم ہے اور بعض نے جیم کی جگہہ خای معجمہ کو پڑہا ہی اور دوسرا أَرْوَنَانٌ بفتحہ ہمزہ و سکون او مہملہ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مزید	اَفْعُلَۃٌ	اُکْبُرَۃٌ	بزرگ قوم یعنی وہ شخص کہ لوگونمین بڑا ہو	وفتحہ واو اور نون کے بمعنی او از
	اِفْعَلٌ	اَنْسَحٌ	تسح یعنی گلگل	اور زرو رسعت کے صراح مین ہے
	اِفْعَوْلٌ	اِدْرَوْنٌ	گھاس کی جگھہ	کہ فِعْوَلٌ کے وزن پر سوای عِتْوَدٌ
	اَفْعَلَانٌ	اَنْبَجَانٌ	خمیر خاستہ یعنی خمیر اوٹھا ہوا ترش	اور خِرْوَعٌ بمعنی بید انجیر کے اور لفظ
	فِعِّیْلٌ	بِطِّیْخٌ	خربزہ	نہین آیا ہے اور بعض نے ذُرُوْدٌ
	فُعَالٰی	حُبَارٰی	سرخاب	کہ نام ہے کسی پہاڑ کا اور عِتْوَلٌ کو
	فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	کہ بمعنی آہو اور اوس مرد کی ہے کہ عورتوں سے
	فِعْوَلٌ	عِتْوَدٌ	نام ہے کسی جنگل کا	اوسکو غنا نہو بہی اس وزن پر وارد کیا ہے
رباعی مجرد	فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	جوی خورد یعنی چھوٹی نہر اور نام مرد	باعتبار حرکات ثلثہ فا کلمہ اور حرکات
	فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	آرایش اور زر یعنی سونا	ثلثہ اور سکون عین کلمہ اور حرکات ثلثہ
			اور ابر یعنی بادل سرخ	اور سکون لام اول قیاس تہا کہ اڑتالیس وزن
	فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ شکاری جانور کا	ہون لیکن مسموع زبان عرب سے یہ پانچ
	فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ	تین ماشہ اور چار جو کے برابر کی چاندی	وزن ہین اور بعض نے ایک وزن
	فِعَلٌّ	قِمَطْرٌ	صندوق کتاب یعنی بقچہ	فُعْلَلٌ بضمہ فا وسکون عین و فتحہ
			جسمین کتاب رکھتے ہین	لام اول پانچ پر زیادہ کیا ہے

چنانچہ اخفش نے جُخْدَبٌ بمعنی ملخ سبز کو اس وزن پر حکایت کیا ہے اور سیبویہ نے اس لفظ کو بضمہ دال بر وزن بُرْثُنٌ نقل کیا ہے اور فرا نے طُحْلَبٌ بمعنی ہرائی کہ پانی پر جمع ہوتی ہے یعنی کائی اور بُرْقَعٌ بمعنی معروف کو اس وزن پر روایت کیا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ فِعْلَلٌ بکسر فا اور سکون عین اور فتحہ لام کے وزن پر صرف چار لفظ آئے ہین دِرْهَمٌ اور هِجْرَعٌ بمعنی دراز اور هِبْلَعٌ بمعنی بسیار خوار اور قِلْعَمٌ کہ نام ہے ایک مرد کا اور ضِفْدَعٌ بمعنی غوک یعنی مینڈک کی بہی لغت ہے ضِفْدِعٌ بکسر تین مین سے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید	فَعْلَالٌ	خَزْعَالٌ	لنگڑی اونٹنی	رباعی مزید کی بھی اوزان غیر محصور ہین یہ چند وزن بطور مثال کی ذکر کیے گئی ہین سوا ان اوزان مین سی فَعْلَالٌ کی وزن پر مضاعف مانند خلخال کی بہت لفظ ہین اور غیر مضاعف سی فراء نی کہا ہی کہ سوای خَزْعَالٌ کے کوئی لفظ نہین آیا ہی اور ثعلب نی قَهْقَارٌ کو کہ بمعنی بزر سہ بمعنی بکری کلان سال کی کہ گلہ بکری کی آگے چلتا ہی زیادہ کیا ہی اور ابومالک نے قَسْطَالٌ بمعنی غبار کو بھی اور بعض نے خَزْطَالٌ کو کہ نام ہی ایک موضع کا بھی زیادہ کیا ہی اور فَعْلُولٌ کے وزن پر
	فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ اور نشانہ	
	فُعْلَالٌ	قُرْنَاسٌ	بمعنی بینی کوه یعنی پہاڑ کا قلہ کہ پہاڑ سی بلند ہو	
	فَعْلُولٌ	صَعْفُوقٌ	مردناکس اور ایک گاؤن کا نام ہی ملک یمامہ مین	
	فُعْلُولٌ	عُصْفُورٌ	کنجشک یعنے چڑیا	
	فِعْلِيلٌ	قِنْدِيلٌ	معروف	
	فَعْلُلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	
	اِفْعِيلَلٌ	اِهْلِيلَجٌ	معرب ہلیلہ بمعنی ہڑ	
	اِفْعِيلَلٌ	اِبْرِيسَمٌ	معرب ابریشم	

کوئی لفظ سوای صَعْفُوقٌ کے نہین آیا ہے اور بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ البتہ لغت ہی بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ مین اور بُرْشُومٌ ایک قسم ہے درخت خرما کی بصره مین کہ بنسبت اور درختون خرما کی جلد تر اور پہلی آتا ہی بُرْقُوعٌ گھوڑے اور چوپائے جانورونکی اندھیری اور عورتون کی برقع کو کہتے ہین اور لحیانی نی زُرْنُوقٌ لغت زُرْنُوقٌ بضمہ زاء معجمہ مین کہ بمعنی ستون کی ہے اور دو ستون مین بھی کہ جسپر لکڑی کوڈ کی چرخ کی رکھی جاتی ہی بھی حکایت کیا ہی اور ابریسم بالکسر و باکسرۂ سین لغت ہی ابریشم بالفتح والکسر مع فتح شین مین اور ابن الاعرابی نے کہ ائمہ لغت مین سے ہی کہا ہے کہ نہین ہے کلام عرب مین اِفْعِيلِلٌ ساتھ توالی کسرات کے بلکہ اِفْعِيلَلٌ ہے ساتھ فتحہ لام کے مانند اِهْلِيلَجٌ کے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون عین اور لام اول اور ثانی کی قیاس
	فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	پیرزن یعنی بڈھیا عورت	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فَعْلَلِلٌ فَعَلَّلٌ	قِرْطَعْبٌ قُذَعْمِلٌ	شی قلیل یعنے تہوڑی چیز شتر فربہ	یہ تہا کہ ایک سو بانوے وزن ہون لیکن مسموع زبان عرب سے چار وزن ہین اور زیادہ کیا ہے محمد ابن السری نے

فُعْلَلِلٌ بضمہ فا وسکون عین وفتحہ لام اولی وکسرہ لام ثانیہ کو مانند ہُنْدَلِعٌ کے کہ نام ایک قسم کو ساگ کا ہے
لیکن حق یہ ہے کہ نون اسکا زائد ہے ایسا ہی کہا ہے رضی نے شرح شافیہ مین اور غایۃ البیان
مین ہی کہ ثابت کیا ہے اسکو خماسی مین ابن السراج نے اور نہین ذکر کیا ہے اسکو سیبویہ نے بالجملہ
صحیح یہ ہے کہ ہُنْدَلِعٌ رباعی مزید ہے اور وزن اسکا فُنْعَلِلٌ ہے اور قُرْطُعْبٌ بروزن فُعْلُلٌ بضمہ فا
ولام اولی وسکون عین ولام ثانیہ لغت آیا ہے قِرْطَعْبٌ مین اور علی ہذا القیاس عِقِرْطِلٌ بروزن
فِعِلِّلٌ بکسرہ فا وعین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے عَقَرْطَلٌ مین کہ بمعنی فیل مادہ یعنے
ہتنی کے ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور سُبُعْطُرٌ بروزن فِعَلِّلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین ولام ثانیہ وسکون لام
اولی لغت آیا ہے سَبَعْطَرٌ مین کہ بمعنی بسیار دراز کے ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور قُسْبَنْدٌ جو وزن پہ
فُعْلَلٌ بضمہ فا وسکون عین اور لام ثانیہ اور فتحہ لام اولی کے آیا ہے سو فیروزآبادی نے قاموس مین
لکہا ہے ذکروہ فی الابنیۃ ولم یفسروہ وعندی انہ معرب کُسْبَنْد لما یشد فی الوسط او گوسپند للشاۃ انتہی
یعنے ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اسکو اوزان مین لیکن کہولکر بیان نہین کیا اور میرے نزدیک یہ معرب ہے
کسبند کا کہ اوس دہاگے کو کہتے ہین جو کمر مین لنگوٹی باندہنے کی لیے باندہا جاتا ہے یا معرب ہے
گوسپند کا بمعنی بز یعنے بکری کے ہے +

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ فَعَالِيلٌ فَعَلَّلِيٌّ	عَضْرَفُوطٌ خَنْدَرِيسٌ قَبَعْثَرَيٌّ	ایک کیڑا ہے کہ ہندی مین اوسکو باہمنی کہتے ہین شراب کہنہ یعنے پرانی شراب شتر فربہ یعنے موٹا اونٹ	اگرچہ قیاس تہا کہ وزن اسکے بہت ہون لیکن مسموع زبان عرب سے صرف پانچ وزن ہین اور خندریس کا نون اکثر کے نزدیک اصلی ہے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ فَعْلَلِيلٌ	قَرْطَبُوسٌ خَزَعْبِيلٌ	با و ناقۂ بزرگ یعنی بڑی اونٹنی سے شے باطل	اور بعضون کے نزدیک زائد اس صورت مین خندریس اشبہ برباعی فریدہ سے ہوگا نہ خماسی مزید سے لہذا

رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فَعْلَلِيلٌ کے مثال مین عَلْطَبِيسٌ بفتح عین مہملہ کیا و معنی درشت اندام بلند قامت بڑے سر بڑے بالون کو اور دختر پر گوشت نازک اندام نیکو قامت اور مرد بہت کمانیوالی سخت کو کہتے ہین اگر ذکر کیا جاتی تو کسی اعتراض کی اسمین گنجائش نہین ہے اور بعض نے فُعَالِلٌ کو مانند خُزَارِقٌ کے کہ کیڑا ہے کپڑون سپید رنگ ہے اور فَعَالِلَةٌ کو مانند زَرَانِقَةٌ بمعنی جبہ پشمینہ بے آستین کے اور فَعْلَلُول مانند سَمَرْطُولٌ بمعنی دراز قامت مضطرب یعنی مختل خلقت کی اور فِعْلَالٌ بکسرتین کو مانند دِلْعَاظٌ بمعنی مرد حریص و غیبت گو کی اور فَعْلَلْلٌ کو مانند کُمْنَدَدٌ بمعنی سر ذکر کے اور فُعْلِيلٌ کو مانند مُغْنَطِيسٌ بمعنی سنگ آہن ربا یعنی مقناطیس اور چمک پتھر کی اور فَعَالِيلٌ کو مانند مَغْنَاطِيسٌ بمعنی چمک پتھر کی اور فَعْلَلَانَةٌ کو مانند قَرْعَبْلَانَةٌ کے کہ ایک جانور دریائی ہے اور فِعْلَلِينَةٌ کو مانند اِصْطَفْلِينَةٌ بمعنی گاجر کے بھی اسکے اوزان مین شمار کیا ہے لیکن حق یہ ہے کہ بعض انمین از قبیل شذوذ ہین اور بعض از قبیل رباعی مزید اور بعض محرف یعنی غلطی سے بگڑ گئے ہین +

نقشۂ اوزان مصدر

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	قَتْلٌ فِسْقٌ شُغْلٌ	کشتن یعنی مار ڈالنا نصر سے از حکم بیرون آمدن یعنی حکم سے باہر آنا ضرب سے در کار داشتن یعنی کام مین لگانا فتح سے	اوزان مصادر ثلاثی مجرد کی بہت اور غیر محصور ہین لیکن جو مشہور ہین وہ یہان مذکور ہین سو فَعْل بفتحتین مانند رحم سے جو پہلے وزن مین غالبا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکی باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	طَلَبٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا نصر سے	مصادر ثلاثی مجرد کے انہین
	فِعَلٌ	صِغَرٌ	کوچک شدن یعنی چھوٹا ہونا کرم سے	وزنون پر آتے ہین اور باقی نادر
	فُعَلٌ	ہُدًی	راہ نمودن یعنی راہ دکھانا ضرب سے	اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے
	فُعُلٌ	خُنُقٌ	گلو خفہ کردن یعنی گلا گھونٹنا نصر سے	کہ کہا ہی اہل عربیت نے کہ نہین ہے
	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کردن یعنی مہربانی کرنا سمع سے	مصادر مین وزن پر فُعَلٌ کے مگر ہدی
	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ را جستن یعنی گمی ہوئی	اور سُرًی بمعنی شب مین چلنے کے
			چیز کو ڈھونڈھنا نصر سے	اور زجاج نے تقی کو بھی فُعَل کے
	فُعْلَةٌ	کُدْرَةٌ	تیرہ شدن یعنی تاریک ہونا سمع سے	وزن پر لکھا ہے کہ تا اوسکی
	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	چیرہ آمدن یعنی غالب آنا ضرب سے	بدل ہی واو سے اور مبرد نے وزن
	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	دزدیدن یعنی چورانا ضرب سے	اوسکا تُفَعَلٌ قرار دیا ہی اور واو کو
	فَعَالٌ	ذَہَابٌ	رفتن یعنی جانا فتح سے	کہ بجای فای کلمہ تھا محذوف ٹھہرایا ہے
	فِعَالٌ	ضِرَافٌ	خواہش نر کردن مادہ سگ یعنی	اور بھی شیخ رضی نے سیبویہ سے نقل
			خواہش کرنا کتیا کا نر کو ضرب سے	کیا ہی کہ فَعُولٌ کے وزن پر مصادر
	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	خواستن یعنی مانگنا فتح سے	مین صرف پانچ لفظ آتی ہین ایک
	فَعَالَةٌ	زَہَادَةٌ	ناخواہانی نمودن یعنی بے رغبتی	قَبُولٌ دوسرا وَضُوءٌ بمعنی وضو کرنیکے
			کرنا سمع سے	تیسرا طَہُورٌ بمعنی پاکی کرنیکے چوتھا وَلُوعٌ
	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	دانستن یعنی جاننا ضرب سے	بمعنی حریص ہونیکے پانچوان وَقُودٌ
	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا ضرب سے	بمعنی روشن ہونے آگ کے اور غایۃ البیان
	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	درخشیدن برق یعنی چمکنا بجلی کا	مین ہی کہ اخفش اور فراء مانند یکذوب
			ضرب سے	اور یکذوبہ کو مصادر سے کہتے ہین اور سیبویہ
	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	بریدن از خویشی یعنی ناتا توڑنا فتح سے	صفات سے قاموس مین ہے کہ معتل

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال در زبان فارسی یا اردو	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُولٌ	دُخُولٌ	درامدن یعنی اجانا نصر سے	عین واوی بھی فَیْعَلُولَۃ کے وزن پر صرف
	فُعُولَۃٌ	صُعُوبَۃٌ	سخت وسپید شدن سمع سے	چار لفظ آئے ہیں ایک کَیْنُونَۃ دوسرا
	فَعْلَی	دَعْوَی	خواندن یعنی بلانا نصر سے	ہَیْعُوعَۃ بمعنی قے کرنیکے تیسرا دَیْمُومَۃ
	فِعْلَی	ذِکْرَی	یاد کردن یعنی یاد کرنا نصر سے	بمعنی ہمیشگی کرنے کی چوتہا قَیْدُودَۃ بمعنی
	فُعْلَی	بُشْرَی	مژدہ دادن یعنی خوشخبری دینا نصر سے	ہانکنے چوپایے کے اور کَیْنُونَۃ نزدیک
	فَعْلَانٌ	لَیَّانٌ	وام گذاردن و وادار کردن و پیچیدن	سیبویہ اور بصریوں کے اصل میں کَیْوَنُونَۃ
			اور ادار کرنا اور پھیرنا ضرب سے	تہا واو کو یا کے ساتھ بدل کرکے ایک یا کو
	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بی بہرہ ماندن یعنی بے نصیب رہنا ضرب سے	دوسرے میں ادغام کیا پھر ایک یا کو حذف
	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	آمرزیدن و پوشیدن گناہ یعنی	کر دیا اور نزدیک اخفش اور کوفیوں کے
			بخشنا اور چھپانا گناہ کا ضرب سے	اصل میں کَوْنُونَۃ بروزن فَعْلُولَۃ تہا اور رضی
	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	جستن نر بر مادہ یعنی کودنا نر کا مادہ پر	کے کلام سے ترجیح قول سیبویہ کی معلوم
			نصر سے	ہوتی ہے ابن حاجب نے شافیہ میں لکھا
	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	ہے کہ وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین مانند
	مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ	بازگشتن یعنی لوٹ آنا ضرب سے	ہُدًی کے اور فِعَلٌ بکسرۂ فا و فتحۂ عین
	مَفْعَلَۃٌ	مَسْعَاۃٌ	کوشش کردن یعنی کوشش کرنا فتح سے	مانند قِرًی اور شِرًی کے مخصوص ہے
	مَفْعِلَۃٌ	مَحْمِدَۃٌ	ستودن یعنی سراہنا سمع سے	ساتھ ناقص یعنی معتل عین کے اور رضی
	مَفْعُلَۃٌ	مَهْلُکَۃٌ	ہلاک گردانیدن ضرب سے	نے شرح شافیہ میں لکھا ہے کہ فِعَلٌ
	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاہِیَۃٌ	ناخوش شدن یعنی ناخوش ہونا	بکسرۂ فا و فتحۂ عین مصدر فعل مفتوح العین
			سمع سے	میں سوای ناقص کے نہیں آتا ہے
	فَعْلُولَۃٌ	قَیْلُولَۃٌ	در نیم روز خفتن یعنی دوپہر میں سونا	اور یہی ابن حاجب نے شافیہ میں لکھا ہے
			ضرب سے	کہ مصدر فَعَلَ بفتح العین میں اکثر ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُلٌ	حُسُمٌ	بخشودن و مہربانی کردن سمع سے	وزن فُعُولٌ بضمتین ہے مانند خُرُوجٌ
	فُعُولٌ	قُبُولٌ	پذیرفتن قبول کرنا سمع سے	اور رُکُوعٌ کے اور اگر متعدی ہو تو
	فِعْلَانٌ	عِرْفَانٌ	شناختن و دانستن بعد از نادانی	وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے
			یعنے پہچاننا اور جاننا بعد نجاننے کی ضرب سے	مانند ضَرْبٌ اور مَنْعٌ کے اور جاربردی
	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	دروغ گفتن جھوٹ بولنا ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہی کہ خلیل نے
	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	ایضاً	کہا کہ اصل مصدر ثلاثی مجرد مین وزن
	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	ایضاً	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہی لیکن
	فَيْعَلُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	بودن و ہست شدن یعنے ہونا نصر سے	لازم مین واسطے فرق کے
	فُعْلُلٌ	سُؤْدُدٌ	مہتر شدن سے یعنے سردار ہونا	متعدی سے واو زائد کر دیتے ہین
	تَفْعَلٌ	تَدْرَأٌ	دور کردن و دفع نمودن یعنے دور کرنا	مانند قُعُودٌ اور خُرُوجٌ کی اور متعدی کو
			فتح سے	ہر حال خود رکھتے ہین مانند ضَرْبٌ
	تَفْعِلَةٌ	تَهْلِكَةٌ	مردن و نیست شدن یعنے مرنا اور ہلاک	اور قَتْلٌ کے اور رضی نے شرح
			ہونا ضرب فتح سمع سے	شافیہ مین لکھا ہے کہ اکثر فُعُولٌ کا
	تَفْعُلَةٌ	تَهْلُكَةٌ	”	فَعَلَ لازم مین اور فَعْلٌ کا فَعَلَ
	تُفْعُولٌ	تُهْلُوكٌ	”	متعدی مین علی الاطلاق نہین ہے
	فُعْلُولَةٌ	كُلْثُومَةٌ	درماندن در سخن یعنی ہکلانا سمع سے	بلکہ اوس فِعْل مین ہے کہ جسکی
	فَعَلَى	خَطَفَى	سرعت در رفتار یعنی شتابی کرنا چلنے	دلالت صوت سے یعنے آواز اور
			مین ضرب سے +	بیماری اور اضطراب پر ہو اور
	فَيْعَلَى	خَيْطَفَى		اوسکے عدم تعیین باب فِعْل
	فَوْعَلَى	خَوْزَلَى	نوعی از رفتار کہ با تبختر میباشد یعنی ایک قسم کا	اور فَعَلَ اور فَعُلَ اور لازم اور
			چلنا کہ ساتھ تبختر کی ہوتا ہی سمع سے	متعدی کی ہے ساتھ کسی مصدر کے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال وجہاں وسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَیْعَلٌ	خَیْزَلٌ	نوعی از رفتار کہ با تبختر باشد یعنے ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تبختر کے ہوتا ہے سمع سے	بلکہ کہنا چاہیے کہ غالب کا لیکن اور حرفون اور پیشیون مین ہر باب تشبیہ
	فَیْعُولٌ	تَیْقُورٌ	بردبار گردیدن یعنی بردبار ہونا کرم سے	وزن فِعالۃ ہے جیسے صِیاغۃ
	فِعَوْلٌ	عِلَوْزٌ	درد شکم شدن یعنی پیٹ مین درد ہونا سمع سے	یعنے سناری کرنا اور خِیاطۃ سلائی کرنا اور تِجارۃ یعنے سوداگری کرنا
	فِعِّلٌ	ہِجِّرٌ	بسوی دہ ہجرت کردن یعنے گاؤن کیطرف ہجرت کرنا نصر سے	اور بعض الفاظ مین فتح فا بھی جائز ہے مانند وَکالۃ اور دَلالۃ اور وَلایۃ کے اور
	فُعَلَانٌ	فُرْکَانٌ	دشمن داشتن زن شوی را یعنے دشمن کہنا عورت کا خاوند کو سمع سے	غالب اون الفاظ مین کہ دلالت اونکی رمیدگی اور برانگیختگی پر ہی
	فَعْلَنِیَۃٌ	بُلَہْنِیَۃٌ	فراخی عیش یعنی کشادہ ہونا عیش کا سمع سے	فِعال بکسر فا ہے جیسے فِرار بھاگنا اور شِماس پیٹھ نہ دینا گھوڑے کا
	اَفْعَلٌ	اَزْفَلٌ	تیزی وخشم شدن یعنی تیز ہونا اور غصہ کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ اونکی دلالت اصوات سے یعنے آوازون پر ہے
	اِفْعِیلٌ	اِرْزِیزٌ	لرزیدن وطعن کردن یعنے کانپنا اور طعن کرنا نصر سے	بہی وزن فُعال آیا ہے مانند زُمار اور عُواء کے یعنی بانگ
	اُفْعُولٌ	اُزْلِیٌّ	شتابی کردن وخوش شدن یعنی جلدی کرنا اور خوش ہونا ضرب سے	دینی شتر مرغ کے لیکن یہ نسبت فُعال اور فَعیل کے کمتر ہے
	فَاعُولَۃٌ	ضَارُورَۃٌ	گزند رسانیدن یعنی نقصان پہنچانا نصر سے	جیسے نُہاق اور نَہیق آواز کرنا گدہے کا اور غالب اون
	مَفَاعِلَۃٌ	مَسَائِیَۃٌ	اندوہگین کردن یعنے غمگین کرنا نصر سے	مصادر مین کہ دلالت اونکی
	اُفْعُولَۃٌ	اُلْعُوبَۃٌ	بازی کردن یعنی کھیلنا سمع سے	نشان اور داغ کرنے پر ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کردن یعنی خواہش کرنا سمع سے	بھی وزن فعال ہے جیسے علاط
	فُعَلَاءُ	غُلَوَاءُ	سرکشی کردن واز حد درگذشتن یعنی سرکشی کرنا اور حد سے بڑھ جانا نصر سے	واغنا چوڑائی گردن پر اور پچھے اوتکے نشان کرنا اونٹ کی چوڑائی ران
	فُعَلَاءُ	طُلَوَاءُ	چشم داشتن و درنگ کردن یعنی امید رکھنا اور ڈھیل کرنا نصر سے	مین اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری یا آواز
	فُعَالَاءُ	بُرَاكَاءُ	نشستن بزانو و ثبات در کارزار یعنی بیٹھنا زانو کے بل اور ثابت رہنا لڑائی مین نصر سے	پر ہے وزن فُعَالٌ بفتحہ فا ہے جیسے سُعَالٌ کہانسنا اور بُغَامٌ آواز کرنا ہرن اور اونٹ کا لیکن اصوات
	فَعُولَاءُ	بَرُوكَاءُ	״	مین فَعِيلٌ بہ نسبت فُعَالٌ کے بیشتر
	فِعِيلَاءُ	مِطِيطَاءُ	خرامیدن و دست انداز ان رفتن یعنی ناز اور آہستگی سے چلنا اور ہاتھ ڈالکے چلنا نصر سے	ہے اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی اضطراب یعنی جنبش اور حرکت پر ہے وزن فَعَلَانٌ بفتحتین ہے جیسے نَزَوَانٌ کودنا نر کا مادہ پر اور غالب ون مصادر
	فِعِيلَى فُعَيْلَى اِفْعِيلَى	مِطِيطَى مُطَيْطَى اِهْجِيرَى	ہذیان درآمدن در خواب یا مرض یعنی بڑانا نیند مین یا بیماری مین نصر سے	مین کہ دلالت اونکی رنگ یا عیب پر ہے وزن فُعْلَةٌ ہے جیسے شُهْبَةٌ سپیدی کا سیاہی پر غالب آنا
	اِفْعِيلَاءُ	اِهْجِيرَاءُ	״	اور نُفْخَةٌ پیٹ پہولنا اور غالب اون
	مَفْعُولَاءُ	مَشْعُورَاءُ	دانستن و دریافتن یعنی جاننا اور معلوم کرنا نصر اور کرم سے	مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری پر ہے فَعَلٌ بکسرہ عین سے فَعَلٌ
	فَعُّولَةُ	جَبُّورَةُ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	بفتحتین ہے جیسے وَرَمٌ اور مَرَضٌ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال وزبان اوسکی با محاورہ	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعُولَةٌ	جَبُورَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا اسکے	اوراون مصادر مین کہ دلالت
	فَعَلُوَةٌ	جَبَرُوَةٌ	〃	اونکی معانی مذکورہ پر نہین ہے
	فُعْلُوَةٌ	جُبْرُوَةٌ	〃	متعدی مین ہر باب سے غالب وزن
	فَعَلِيَّةٌ	جَبَرِيَّةٌ	〃	فَعْل بفتحہ فا و سکون عین ہے
	فِعِلِّيَّةٌ	جِبِرِّيَّةٌ	〃	مانند قَتْل اور ضَرْب اور حَمْد اور
	فَعْلِيَّةٌ	جَبْرِيَّةٌ	〃	مَنْع کے اور لازم مین فَعَل بفتحہ
	فَعَلُوت	جَبَرُوت	〃	عین سے غالب وزن فُعُول
	فَعَلُوتیٰ	جَبَرُوتیٰ	〃	بضمتین ہے مانند دُخُول کے
	فَعْلُوت	جَبْرُوت	〃	اور فَعِل بکسرہ عین سے غالب
	فِعِلِّیاء	جِبِرِّیاء	〃	وزن فَعَل بفتحتین ہے جیسے
	فَعْلَلَة	غَلَبَّة	چیرہ شدن یعنی غالب شدن جیسے	تَرِب خاک آلودہ ہوا خاک آلودہ ہونا
	فُعُلّیٰ	غُلُبّیٰ	〃	اور فَعُل بضمہ عین سے غالب
	فاعولاء	ساروراء	شاد شدن یعنی خوش ہونا اسکے	وزن فَعَالة بفتحہ فا ہے مانند کرامۃ
				کے بعض نے کہا ہے کہ وزن مصدر

فَعُل بضمہ عین مین غالب تین وزن ہین ایک فَعَالَۃ جیسے کرامۃ اور دوسرا فَعَل بفتحتین ہے جیسے حَسَن اور تیسرا فَعَال بفتحہ فا جیسے جَمَال ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ فرا نے کہا ہے کہ قیاس مصدر فَعَل بفتحہ عین متعدی ہو یا لازم اگر مصدر اوسکا مسموع نہو نزدیک اہل نجد کے وزن فَعْل بفتحہ فا و سکون عین ہے اور نزدیک اہل حجاز کے وزن فُعُول بضمتین ہے جار بردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ قول فرا کا بنظر غالب ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ یہ قول صرف فرا کا ہے اور مشہور وہ ہے جو پہلے مذکور ہوا کہ جب فَعَل کا مصدر متعدی ہر باب سے فَعْل بفتحہ فا و سکون عین ہے اور مصدر لازم فُعُول بضمتین فَعَلَ مفتوح العین سے ہے

اور فَعَل بفتحتین فَعِل بکسور العین سے ہی اور فَعَالَۃ بفتحہ فا فَعُل مضموم العین سے ہی اور ابن حاجب نے
شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ وزن فَعَل بفتحتین مانند طلب کی فَعَلَ مفتوح العین مین خاص ہی ساتہ اوس
فعل کے کہ جسکا مضارع یَفعُلُ بضمہ عین آتا ہے سوای دو لفظ کے کہ ایک جَلَبٌ ہی کہ نصر اور
ضرب دونون سی آیا ہی اور دوسرا غَلَبٌ ہی کہ ضرب سی آیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر
کیا ہی کہ فرّا نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ غَلَبٌ اصل مین غَلَبَۃٌ ساتہہ تاء فوقانیہ کے ہو اور وزن
فَعلَانٌ بفتحہ فا و سکون عین نادر ہے مانند لَیَّانٌ کے کہ اصل مین لَوْیَانٌ تہا بعض نے کہا ہے
کہ اصل مین یہ لفظ ساتہ کسرہ لام کے تہا چنانچہ ذکر کیا ہے اس لفظ کو ابو زید نے ساتہ کسرہ لام کے
اور شَنْاٰنٌ ساتہ سکون نون کے بہی پڑہا گیا ہی اور جس مصدر کی معنی مین مقصود تکثیر اور مبالغہ ہو
اوس مصدر کے لیے وزن اور صیغے جدا ہین اور اون صیغون کو صیغہ مبالغہ مصدر کہتے ہین اور
بعض نے وزن مُفَاعَلَۃٌ کو اور اوسنا اوزان کو کہ جو وزن مفاعلۃ کے بعد اس نقشہ مین مذکور ہوئے
ہین اوزان مبالغہ سے شمار کیا ہے چنانچہ اصول اکبری اور اوسکی شرح وغیرہا سے ایسا ہی مفہوم ہے
اور حق یہ ہی کہ یہ اوزان مشترک ہین مصدر اور مبالغہ مصدر مین مصادر بہی اس وزن پر آتے ہین
اور مبالغہ مصادر بہی اور علاوہ اوزان مذکورہ کے اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مندرج نقشہ آئندہ ہین

نقشہ اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد

نام قسم	وزن	مثال اوزان	معنی مثال و بیان وسکی باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	تَفعَال	تَجوَال	بسیار جولان کردن یعنے بہت گشت کرنا نصر سے	اوزان مبالغہ مصدر مین تَفعَال
	فِعِّیلٰی	دِلِّیلٰی	بسیار راہ نمودن یعنے بہت راہ دکہانا نصر سے	بفتحہ تا مطرد اور بہت ہی نزدیک سیبویہ کے جیسے تَہذَار بہت بیہودہ بکنا اور
	فَعَلُوت	رَغَبُوت	بسیار خواہش کرنا سمع سے	تَلعَاب بہت کہیلنا اور تَجوَال بہت
	فَعَلُوتٰی	رَغَبُوتٰی	״	گشت کرنا اور رضی نے شرح
	تِفِعَّال	تِقِطَّاع	بسیار بریدن یعنے بہت کاٹنا فتح سے	شافیہ مین لکہا ہے کہ وزن تَفعَال اگرچہ بہت ہی لیکن باوجود اسکے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان وسکی ما بجا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَّةٌ	بَغَتَّةٌ	بسیار ناگاہ آمدن یعنی بہت اچانک آنا فتح سے	قیاس مطرد نہین ہے اور کہا کوفیون نے کہ اصل تفعال کی تفعیل ہے
	فُعَلَّةٌ	غُلَبَّةٌ	بسیار چیرہ شدن یعنی بہت غالب ہونا ضرب سے	کہ مفید تکثیر ہوتا ہے الف اوسکا بدل ہے یاے تحتیہ سے پس اصل تکرار
	فِعَّالٌ	كِذَّابٌ	بسیار دروغ گفتن یعنی بہت جھوٹ بولنا ضرب سے	کی تکریر ہے اور ترجیح دیا جاتا ہے قول سیبویہ باین دلیل کہ کہا ہے اونہون نے تلعاب حالانکہ نہین

آتا ہے تلعیب اور ہوسکتا ہے جواب اس دلیل کا کوفیون کی طرف سے اس طور سے کہ تلعاب کی اصل متروک ہوگئی ہے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ تبیان بکسر تا نہین ہے صیغہ مبالغہ کا ورنہ مفتوح ہوتی تا اوسکی بلکہ وہ اسم قائم ہے مقام مصدر تبیین صیغہ ماضی کے باب تفعیل سے اور وزن فِعِّیلَی بھی مبالغہ مصدر مین قیاسی مطرد نہین ہے اور کبھی واسطے مبالغہ مصدر باب تفاعل کے آتا ہے جیسے حِجِّیزَی مبالغہ تحاجز مین کہ بمعنی صلح کرنے کے آپسمین لڑائی سے ہے اور جائز رکھا ہے بعض نے اون سب لفظون مین کہ جو اس وزن پر آتے ہین مد بجای قصر کے اور اولی منع ہے اور حکایت کیا ہے کسائی نے خِصِّیصَاء بمعنی بہت خاص کرنے کے بجای خِصِّیصَی کے اور انکار کیا ہے اسکا فراء نے تمام ہوا کلام رضی کا کہا سیرافی نے کہ فِعِّیلَی نزدیک نحویون کے اور نزدیک اونکے کہ حکایت کیا ہے اونہون نے عرب سے ہر جگہ مقصور ہے معروف نہین ہے اسمین مد مگر حکایت کسائی مین کہ اوسنے سنا ہے خِصِّیصَاء ساتھ مد کے کسی قوم سے اور جائز رکھا ہے کسائی نے بقیاس اسکے سب لفظون مین جو اس وزن پر آتے ہین مد اور قصر دونو کو اور خلاف کیا ہے کسائی کا فراء نے اسمین اور نہین جانتے ہین ہم کسیکو کہ کہا ہو اوسنے وہ جو کہا ہے کسائی نے ؛

ف وزن مَفْعَلٌ بفتحہ عین مصدر ثلاثی مجرد مین اگر مثل فای واوی غیر مضاعف اور غیر معتل لام نہو قیاسی مطرد ہے جیسے غیر ثلاثی مجرد کے مصدر مین اوسکے مفعول کا وزن قیاسی مطرد ہے

جیسے مَقتَل مَضرَب مَفتَح اور مصدر ثلاثی مجرد معتل فای واوی کہ مضاعف اور معتل لام نہو مَفعِل بکسر
عین ہے جیسے مَوعِد مَوعِدَہ اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو فتح عین مَفعَل بفتحہ
عین سے ہے جیسے مَوَدَّۃ اور مَولیٰ اور مَکبَر اور مَیسِر اور مَحِیض اور مَقتَل اور مَجِیٔ اور مَشِیب اور
مَعِیب اور مَغُوث اور مَعِیش اور مَمِیل اور مَزِید اور مَصِیر اور اسیر خلاف قیاس ہی ایسا ہی
مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سے کہ کہتے ہین بعض لوگ
عرب کی یَوجَلُ سے مَوجَل ساتہ فتحہ جیم کے مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہین آتا ہی
مَفعُل ساتہ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہی سیرافی نے کہ مَعُون بضمہ واو اور مَکرُم بضمہ
راجح بعض اشعار مین آیا ہی اصل اوسکی مَعُونَۃ اور مَکرُمَۃ ساتہ تاء کے ہی تاء اوسکی بضرورت شعر حذف
کردی گئی ہے اور گیا ہے فراء اس طرف کہ مَعُون اور مَکرُم جمع ہین مَعُونَۃ اور مَکرُمَۃ کی پس نزدیک اسکے
آتا ہے مَفعُل ساتہ ضمہ عین کے جمع مین اور کہا رضی نے آیا ہے مَهلُک بمعنی ہلاک ہونے کے اور
مَالُک بمعنی بہیجنے کے لیکن فراء کہہ سکتا ہی کہ یہ جمع ہین مَهلُکَۃ اور مَالُکَۃ کی اور آیا ہی بعض قراءت
مین فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیسُرَۃٍ بضمہ سین اور جو ان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہین مصدر
ثلاثی مجرد غیر ذی التاء مین واسطے مرۃ کے وزن فَعلَۃ بفتحہ فا وسکون عین اور واسطے نوع اور
حالت کی وزن فِعلَۃ بکسر فا وسکون عین قیاسی مطرد ہی اور اسکے ماورا مین خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی التاء
ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل اوسکا مرۃ اور حالت دونون کے لیے مطرد قیاسی ہین ہان مصدر
ثلاثی مزید اور رباعی مین اگر تا نہو تو تا زیادہ کر دینا چاہیے فرق درمیان مرۃ اور حالت کی نیت مین ہوگا
اور علم اوسکا ساتہ قراین کے ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ مین اور کہا رضی نے شرح
شافیہ مین کہ جو مصنف یعنی ابن حاجب نے کہا ہی نہین مطلع ہوا ہون مین اوسپر کسی کتاب مین
بلکہ سب کتابین الٹی ہین کہا ہے کہ مرۃ کے لیے ثلاثی مجرد سے مطلق وزن فَعلَۃ کا ہی کہا سیبویہ نے
کہ جب ارادہ کرے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لاتے تو اوسکو ہمیشہ وزن فَعلَۃ پر کہ اصل ہی اسلیے کہ اکثر
مصادر مین وزن فَعل ہی کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی التاء ثلاثی مجرد کو بہی مرۃ کے لیے
رد کرنا طرف وزن فَعلَۃ بفتحہ فا و سکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد مین ثلاثی مزید ہو یا رباعی
ذی التاء کو ہر حال خود چہوڑ دینا چاہیے ؀

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنے غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بتدحرج اور دوسرا ملحق باحرنجم اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک با ہمزہ وصل دوسرا بدون ہمزہ وصل اور واسطے مصادر غیر ثلاثی مجرد کے ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی مطرد ہر باب سے ایک وزن ہے اور تغیر باب کی اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہین کہ فلان لفظ باب افتعال سے ہے ۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل کہ وہ نو وزن ہیں

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	״	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹھانا	
	״	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا	
	״	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا	
	״	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈھونڈھنا	
	״	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا	
	״	اِعْتِزَالٌ	یکسو ہونا	
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی ۲
	״	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا	
	״	اِسْتِنْفَارٌ	رمیدن اور رمانیدن یعنے بھاگنا اور بھگانا	
	״	اِسْتِخْلَافٌ	کسی را بجای خویش یا بجای دیگر نشانیدن یعنے کسی کو اپنی جگہہ یا دوسری کی جگہہ بٹھانا	
	״	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن بکسی یا بچیزے یعنے ساتھ کسی شخص کے یا ساتھ کسی چیز کے فائدہ اوٹھانا	

جیسے مَقتل مَضرَب مَفتح اور مصدر ثلاثی مجرد معتل فای واوی کہ مضاعف اور معتل لام ہو مَفعِل بکسر
عین ہے جیسے مَوجِل مَوعِد اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو او سمین مَفعَل بفتحہ
عین سے ہے جیسے مَوَدّ اور مَولی اور مَکبر اور مَیسِر اور مَحیض اور مَقتل اور مَجیٔ اور مَشیب اور
مَعیب اور مَغیب اور مَعیش اور مَمیل اور مَزید اور مَصیر اور اسمین خلاف قیاس ہی ایسا ہی
مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سے کہ کہتے ہین بعض لوگ
عرب کی تو جل سے مَوجَل ساتہ فتحہ جیم کے مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہین آتا ہی
مَفعُل ساتہ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہی سیرافی نے کہ مَعُون بضمہ واو اور مَکرُم بضمہ
را جو بعض اشعار مین آیا ہی اصل اوسکی مَعونة اور مَکرمة ساتہ تار کے ہی تار اوسکی بضرورت شعر حذف
کر دی گئی ہے اور گیا ہے فرار اس طرف کہ مَعُون اور مَکرُم جمع ہین مَعونة اور مَکرمة کے پس نزدیک اوسکے
آتا ہے مَفعُل ساتہ ضمہ عین کے جمع مین اور کہا رضی نے آیا ہے مَہلُک معنی ہلاک ہونیکے اور
مَالُک معنی پہنچنے کے لیکن فرار کہہ سکتا ہی کہ یہ جمع ہین مَہلُکة اور مَالُکة کی اور آیا ہی بعض قرات
مین فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیسُرَةٍ بضمہ سین اور جو ان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہین مصدر
ثلاثی مجرد غیر ذی التار مین واسطے مرة کے وزن فَعلَة بفتحہ فا و سکون عین اور واسطے نوع اور
حالت کو وزن فِعلَة بکسر فا و سکون عین قیاسی مطرد ہی اور اسکے ماورا مین خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی التار
ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل اوسکا مرة اور حالت دونون کے لیے مطرد قیاسی ہین ہان مصدر
ثلاثی مزید اور رباعی مین اگر تا نہو تو تا زیادہ کر دینا چاہیے فرق درمیان مرة اور حالت کی نیت مین ہوگا
اور علم اوسکا ساتہ قرائن کے ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ مین اور کہا رضی نے شرح
شافیہ مین کہ جو مصنف یعنے ابن حاجب نے کہا ہی نہین مطلع ہوا ہون مین اوسپر کسی کتاب مین
بلکہ سب کتابین اوسی کہا ہے کہ مرة کے لیے ثلاثی مجرد سے مطلق وزن فَعلَة کا ہی کہا سیبویہ نے
کہ جب ارادہ کرے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لاتے تو اوسکو ہمیشہ وزن فَعلَة پر کہ اصل ہی اسلیے کہ اکثر اصل
مصادر مین وزن فَعل ہی کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی التار ثلاثی مجرد کو بھی مرة کے لیے
رد کرنا طرف وزن فَعلَة بفتحہ فا و سکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد مین ثلاثی مزید ہو یا رباعی
ذی التار کو بہرحال خود چھوڑ دینا چاہیے *

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنے غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بہ تدحرج اور دوسرا ملحق بہ احرنجم اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک با ہمزہ وصل دوسرا بدون ہمزہ وصل اور واسطے مصادر غیر ثلاثی مجرد کے ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی مطرد ہر باب سے ایک وزن ہے اور تغیر باب کی اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہین کہ فلان لفظ باب افتعال سے ہے ۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل کہ وہ نو وزن ہیں

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	״	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹہانا	
	״	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا	
	״	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا	
	״	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈہونڈہنا	
	״	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا	
	״	اِعْتِزَالٌ	یکسو ہونا	
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	״	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا	
	״	اِسْتِنْفَارٌ	رمیدن اور رمانیدن یعنی بہاگنا اور بہگانا	
	״	اِسْتِخْلَافٌ	کسی را بجای خویش یا بجای دیگر نشانیدن یعنی کسی کو اپنی جگہہ یا دوسری کی جگہہ بٹہانا	
	״	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن بکسی یا بچیزے یعنی ساتہ کسی شخص کے یا ساتہ کسی چیز کے فائدہ اٹہانا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید فیہ ملحق باہمزۂ وصل	انفعال	انفطار	شگافتہ شدن یعنے چیر جانا	مصادر اس وزن کے لازم آتی ہین
	″	انقلاب	برگشتن یعنے پھرنا	
	″	انصراف	″	
	″	انخفاف	سبک شدن یعنی ہلکا ہونا	
	″	انطلاق	رفتن یعنے چلنا	
	افعلال	احمرار	سرخ شدن چشم یعنی سرخ ہونا آنکھ کا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور اونکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے احمرار یعنی بہت سرخ ہونا اور غالبا اوسکے معنی لون اور عیب کے پائے جاتے ہین جیسے احمرار اور احولال بمعنی احول چشم ہونیکے اور کبھی معنی عیب اور لون سے خالی بھی ہوتا ہے جیسے ازفداد سرعت کرنا
	″	اخضرار	سبز شدن یعنے سبز ہونا	
	″	اغبرار	گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	
	″	اصفرار	زرد شدن یعنے زرد ہونا	
	″	ابلقاق	ابلق شدن اسپ یعنے ابلق ہونا گھوڑے کا	
۵ ″	افعیلال	ادہیمام	سخت سیاہ شدن یعنی سخت سیاہ ہونا	اس وزن پر مصادر کا لازم آنا اور اونکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے اشہیباب سپید ہونا اور اوسکے معنی مین لون یا عیب غالب ہے جیسے اشہیباب اور احولال بمعنی احول چشم ہونیکے اور کبھی معنی لون اور عیب سے خالی بھی آتے ہین جیسے اہبیرار لیل نصف شب ہونا
	″	اسمیرار	گندم گون شدن یعنی گیہوں کی رنگت ہونا	
	″	اکمیتات	کمیت شدن اسپ یعنی سرخ و سیاہ ہونا گھوڑے کا	
	″	اشہیباب	سپید شدن اسپ یعنی سپید ہونا گھوڑے کا	
	″	اجہیرار	خشک شدن نبات یعنی خشک ہونا گھاس کا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِفْعِیْعَالٌ	اِخْشِیْشَانٌ اِخْرِیْرَاقٌ اِخْلِیْلَاقٌ اِحْدِیْدَابٌ اِمْلِیْلَاحٌ	سخت و درشت شدن یعنی سخت ہونا دریدہ شدن جامہ یعنی پھٹ جانا کپڑے کا کہنہ شدن جامہ یعنی پرانا ہونا کپڑے کا کوزہ پشت شدن یعنی کبڑا ہونا شور شدن آب یعنی کھاری ہونا پانی کا	اس وزن سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور غالبًا اس وزن پر جو مصدر آتے ہین لازم ہین اور اونکے معنی مین مبالغہ اور کثرت اور زیادت جیسے اِعْشِیْشَابِ ارض سے یعنے بہت گھاس والی ہونا زمین کا۔
״	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ اِخْرِوَّاطٌ اِعْلِوَّاطٌ	شتافتن یعنے دوڑنا اونٹ کا تیز رفتن و چوب خراشیدن یعنے تیز چلنا اور لکڑی چھیلنا۔ در گردن شتر آویختہ بر وے سوار شدن یعنے اونٹ پر گردن مین لٹک کے سوار ہونا۔	یہ وزن غالبًا بنای مقتضب ہی یعنے جو لفظ اس وزن پر آتے ہین وہ ثلاثی مجرد سے منقول نہین ہین اور ثلاثی مجرد مناسب اونکے معنی کے نہین پایا گیا ہے اور کبھی غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوِوَّاءٌ بمعنی حُوِیٌّ سے یعنے سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی

ہوا اور غالب اس مصدر مین لزوم ہی اور کبھی متعدی بھی آتا ہے جیسے اعلوط البعیر یعنی اوپر چڑھا اونٹ کے اوسکی گردن مین لٹک کر اور بعض نے کہا کہ مبالغہ اور تکثیر فعل کے لیے بھی آتا ہی اور کوئی لفظ اس باب سے قرآن مین نہین آیا ہے ✣

״	اِفَّاعُلٌ ״	اِثَّاقُلٌ اِدَّارُكٌ	گرانبار شدن و در رسیدن یعنی بات کو پہونچنا اور دریافت کرلینا	اِفَّاعُلٌ اصل مین تَفَاعُلٌ تھا تا کو ساتھ فا کے بدل کرکے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا پھر بسبب ابتدا السکون کے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد غیر ملحق باہمزہ وصل	اِفّاعُل	اِسّاقُط	میوہ از درخت افتادن یعنے میوہ درخت سے گرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفّاعُل ہوا
	״	اِشّابُہ	ہم شکل شدن یعنے باہم ایک دوسری کا مشابہ ہونا	
	״	اِصّالُح	باہم صلح کرنا	
				کیفیت
״	اِفّعُّل	اِطّہُّر	پاک شدن یعنے پاک ہونا	اِفّعُّل اصل مین تَفَعُّل تہا تا کو ساتہ فا کے بدل کرکے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا پہر بسبب ابتدا بالسکون کے ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفّعُّل ہوا جو کہ یہ وزن اور اوسکے ماقبل کا وزن تَفاعُل اور تَفَعُّل سے بنا ہے لہذا بعض نے ان دونوں وزنوں کو
״		اِزَّمُّل	خولیشتن را در جامہ پیچیدن یعنے اپنے آپ کو کپڑے مین لپیٹنا	
״		اِضَّرُّع	زاری کردن یعنے زاری کرنا	
״		اِجَّنُّب	دور شدن یعنے دور ہونا	
״		اِذَّکُّر	نصیحت ماننا اور یاد کرنا	

علاحدہ نہین شمار کیا ہے اور ثلاثی مزید مطلق یعنے غیر ملحق باہمزہ وصل کے ساتھ ہی وزن قرار دیے ہین صاحب فصول اور اصول نے شرح اصول اکبریہ مین لکھا ہے کہ آنا مصدر اِزَّمَّل کا اِزِّمّال بکسرہ زاء معجمہ مشددہ و زیادتی الف بعد میم مشدد اور مصدر اِدَّارَس کا اِدِّرِیّاس بکسرہ دال مہملہ مشددہ و قبل یای تحتیہ و الف بعد رای مہملہ منع کرتا ہے اس سے کہ اصل اِزَّمَّل اور اِدَّارَس کی تَزَمُّل اور تَدَارُس ہونا ظاہر ہے کہ اِزَّمَّل اور اِدَّارَس دو باب علاحدہ ہین تَفَعُّل اور تَفاعُل سے

تفصیل اوزان مصادر ثلاثی مزید مطلق یعنی غیر ملحق بدون ہمزہ وصل کہ ۵ وزن ہیں

نام قسم		مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَال	اِکْرَام	گرامی کردن یعنے بزرگ کرنا	مصدر اس باب کا وزن فعل اور

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت	
مطلق بدون ہمزہ وصل	اِفْعَال ،، ،،	اِسْلَام اِرْہَاب اِعْلَان اِکْمَال	مسلمان شدن وگردن نہادن یعنے مسلمان ہونا اور گردن کہنا ترسانیدن یعنے ڈرانا آشکارا کردن یعنے ظاہر کرنا تمام شدن یعنے تمام ہونا	فَعَال اور فِعَالَۃ بھی آتا ہی جیسے وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا وَاَنْبَتَ اللّٰہُ نَبَاتًا حَسَنًا و اَکْرَمَ کَرَامَۃً شارح تسہیل نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ یہی مصادر غیر باب کا مقارن فعل کا ہوتا ہی پس کَرَامَۃً اور نَبَاتًا مصادر	۱

مجرد کے ہین کہ مقارن فعل افعال کے ہوتے ہین اور رضی نے شرح شافیہ مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ غَارَۃ بمعنی لوٹنے کے اور نَبَات بمعنی جھانی کے اور عَطَاء بمعنی دینے کے اسماء ہین کہ قائم کیے گئے ہین بجای اِغَارَۃ اور اِنْبَات اور اِعْطَاء مصادر باب افعال کے اَغَرْتُ غَارَۃً وَاَنْبَتَ نَبَاتًا وَاَعْطٰی عَطَاءً مین اور ہمزہ اسباب کا قطعی ہی وصلی نہین پس درج کلام مین یہ ہمزہ ساقط نہوگا جیسے کہ ہمزہ وصل ساقط ہوجاتا ہی پس اِجْتَنَبَ اور اَکْرِمْ مین وقت داخل ہونے فا کی فَاجْتَنَبَ ساتہ گرجانے الف کی اور فَاَکْرِمْ بدون گرنے الف کی پڑہا جائیگا ❊

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
،،	تَفْعِیْل ،، ،,	تَکْذِیْب تَعْظِیْم تَقْدِیْم تَمْکِیْن تَعْجِیْل	دروغ پنداشتن یعنے جھوٹ گمان کرنا بزرگ داشتن یعنی بزرگ کہنا پیش شدن و پیش کردن یعنے آگے ہونا اور آگے کرنا۔ جای دادن یعنے جگہ دینا۔ شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	وزن تَفْعِلَۃ بھی اسباب مین کثیر الاستعمال ہی جیسے تَذْکِرَۃ اور تَکْرِمَۃ خصوصًا مہموز اللام مین موافق روایت ابی زید اور تمام نحویون کی جیسے تَخْطِئَۃ اور تَہْنِئَۃ اور ظاہر کلام سیبویہ سے یہ ہے کہ یہ وزن لازم ہی مہموز لام کو جیسے کہ بالاتفاق لازم ہے	۲

معتل لام کو جیسے تَسْمِیَۃ اور زمخشری نے کہا ہے کہ اصل تَفْعِلَۃ ناقص کی تَفْعِیْل ہے پس یای زائد کو

حذف کرنے کے عوض اوسکے آخر میں تاء زائد کی گئی ہے اور مصدر اسکا وزن فِعّال پر مانند کِذّاب
کے اور فِعَال بغیر تشدید مانند کِذَاب کے اور فُعّال پر مانند کُلّام کے اور تِفْعَال پر مانند تِکْذَار کے بھی آتا ہے اور رضی نے
کِذَاب بتخفیف ذال معجمہ کو مصدر باب مُفَاعَلَۃ قرار دیا ہے اور زمخشری نے مفصّل میں تفعیل ابوحیان نے کہا ہے کہ
مصادر سماعیہ غیر قیاسیہ کو اکثر نحوی اسم مصدر کہتے ہین اور بعض نحوی مصدر باب دوسری کا سیبویہ
نے کہا ہے کہ تِبْیَان ساتھ کسرہ تاء کے اسم ہے قائم مقام مصدر تَبْیِین کے آور کہا ہے کہ وزن تِفْعَال بکسرہ
تاء سوا صرف سولہ لفظ آتے ہین دو بمعنی مصدر کے ہین اول تِبْیَان بمعنی ظاہر اور آشکار کرنے کے اور تِلْقَاء
بمعنی دیکھنے اور ملاقات کرنے کی ہے اور باقی چودہ غیر مصدر ہین اور وہ تِهْوَاء بمعنی پارہ شب اور تِعْشَار کہ
نام ایک موضع کا ہے اور تِعْشَار کہ بھی نام ایک موضع کا ہے اور تِرْبَاع کہ نام چند موضع کا ہے اور تِمْسَاح
کہ بمعنی ناکے دریائی جانور اور مرد بسیار دروغ گو کے ہے اور تِلْفَاق کہ بمعنی دو کپڑے کے کہ باہم ملا کے
سیے جاتے ہین اور تِمْثَال بمعنی تصویر کے اور تِجْفَاف بمعنی اوس گدی کے ہے کہ گھوڑے پر اوسکے
پسینے کے خشک کرنے کے لیے تاکہ ہلکا ہو جاوے ڈالتے ہین اور تِمْرَاد ایک چھوٹے خانہ کو جو کبوتر کے
دربے مین واسطے رکھنے بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہے اور تِقْرَاب بمعنی اوس مکان کے کہ جہان اونٹنی سے
نر جفتی کیا جاوے اور تِلْعَاب بمعنی مرد بسیار بازیگر کے اور تِقْصَار بمعنی گلوبند یعنی گلوبر کے اور تِنْبَال بمعنی
کوتاہ کو اور تِلْقَام بمعنی کلان لقمہ کے ہین ✦

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
1 ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّل	تَقَبُّل تَفَکُّہ تَلَبُّث تَعَجُّل تَبَسُّم	بایکدیگر پذیرفتن یعنی آپس مین قبول کرنا میوہ خوردن یعنی میوہ کھانا درنگ کردن یعنی ڈھیل کرنا شتافتن یعنی شتابی کرنا لب شیرین کردن یعنی مسکرانا	مصدر اسکا بروزن تِفِعَّال مانند تِمِلَّاق بمعنی چاپلوسی کرنے کے آتا ہے اور ابوحیان نے کہا ہے کہ کبریاء اور جبروت اور رغبوت اور طہور اور تقدمۃ اور خیرۃ اور طیرۃ بھی اس باب کی مصادر سے ہے

اور مصدر باب وزن فِعَلَۃ پر سوا طِیَرَۃ و خِیَرَۃ کے نہین آیا ہے اور زیادت ایک تاء کی اسکے ماضی مین

شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تار ساتھ تار علامت مضارع کے جمع ہو صیغہ معروف میں قیاسا جائز ہے ۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ تَخَافُتٌ تَعَارُفٌ تَفَاخُرٌ	بایکدیگر روبرو شدن یعنے آپس میں روبرو ہونا بایکدیگر سخن تنہا گفتن یعنے آپس میں چپکے بات کرنا بایکدیگر شناختن آپس میں پہچاننا بایکدیگر فخر کردن یعنے آپس میں فخر کرنا	اسکے مصدر میں عین کلمہ کو فتحہ اور کسرہ جیسے تفاوُت تفاوِت میں مسموع ہے برخلاف قیاس شاذ ہے جیسے کہ زیادتی ایک تار کی اسکے ماضی میں مانند تتابعت کہ شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تار ساتھ تار علامت مضارع کی جمع ہو ۴

صیغہ معروف میں قیاسا جائز ہے مانند باب تفعّل کے نزدیک سیبویہ اور بصریین کی تار ثانیہ کو حذف کرتے ہیں اور نزدیک ہشام ضریر اوّل کو فیون سے تار اولے کو ۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
"	مُفَاعَلَةٌ	مُقَاتَلَةٌ مُعَاقَبَةٌ مُخَادَعَةٌ مُلَازَمَةٌ مُبَارَكَةٌ	بایکدیگر کارزار کردن یعنے آپس میں لڑائی کرنا عذاب کردن یعنے عذاب کرنا فریب دادن یعنی فریب دینا پیوستہ بودن باچیزے یعنے ملازم ساتھ کسی چیز کے برکت کردن یعنے برکت کرنا	اور مصدر اس باب کا فِعَال اور فِیعَال کے بھی آتا ہے لیکن فِعَال بہت ہے غیر معتل فاء یائی میں اور فِیعَال اقل اور فِعَّال کا وزن شاذ ہے مانند مِرَّاء کے اور آیا ہے مثال یائی سے یوام جیسے مساعلہ یعنی ساتھ ایام کے ۵

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہی ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پہر ملحق برباعی مزید تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق باقشعرار ⁂

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَةٌ شَمْلَلَةٌ	چادر پوشانیدن یعنی چادر پہنانا ۔۔ شتابی کردن یعنی جلدی کرنا ۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جو معنی جَلْبَبَةٌ کے چادر پوشیدن لکہے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہی بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شَمْلَلَةٌ کے معنی مین جو شتافتن لکہا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے ۔
،،	فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین قلنسہ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکہا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین ⁂
،،	فَوْعَلَةٌ ،،	جَوْرَبَةٌ حَوْقَلَةٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنی پاتابہ پہنانا سست پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنی بہت بڈہا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے ۔	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جوربہ کے معنی پاتابہ پہنا جو لکہے ہین وہ بہی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْوَلَۃٌ 〃	شَنْرَوَلَۃٌ جَہْوَرَۃٌ	ازار پوشانیدن یعنی تہمد پہنانا سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جو شَنْرَوَلَۃٌ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین معنی اسکے ازار پوشانیدن کے ہین	۴
〃	فَیْعَلَۃٌ	خَیْعَلَۃٌ	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنے پیراہن بے آستین پہنانا	اس مصدر سے لفظ مُصَیْطِر قرآن مین آیا ہے ❊	۵
〃	〃	ہَیْمَنَۃٌ صَیْطَرَۃٌ	گواہ شدن یعنے گواہ ہونا گماشتہ شدن یعنے گماشتہ ہونا بھی		
	فَعْیَلَۃٌ	شَرْیَفَۃٌ جَزْیَلَۃٌ	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنے زیادتی کھیت کی پتیون کا زر اندودن یعنے ملمع کرنا	اس مصدر سے کوئی مصدر قرآن مین نہین آیا	۶
	فَعْلَاۃٌ	قَلْسَاۃٌ جَعْبَاۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا افگندن یعنے پھینکنا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جو معنی قَلْسَاۃٌ کے کلاہ پوشیدن	۷

کے لکھے ہین کتب لغت مین اوسکی اصل نہین ہے معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن کے ہین اور قَلْسَاۃٌ اور جَعْبَاۃٌ اصل مین قَلْسَیَۃٌ اور جَعْبَیَۃٌ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے —

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بتدحرج کہ نو وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بتدحرج	تفعلل	تجلبب تغبرر	چادر پوشیدن چادر پہنا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلود ہونا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے
ایضاً	تفعنل	تقلنس	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہنا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے۔
ایضاً	تفوعل	تجورب تکوثر	پاتابہ پوشیدن یعنی پاتابہ پہنا بسیار شدن یعنی بہت ہونا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
ایضاً	تفعول	تسرول تمنذر	ازار پوشیدن یعنی تہمد پہنا پشت دادن شب یعنی گذر جانا رات کا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
ایضاً	تفیعل	تشیتل	پیراہن بے آستین پوشیدن یعنی کرتا بے آستین کا پہنتا۔	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
ایضاً		تعیہر	بے سامان شدن و سبک بدکار شدن زن و زنا نمودن یعنی بیسامان ہونا اور بدکار ہونا عورت کا اور زنا کرنا۔	
ایضاً		تشیطن	دیو شدن و نافرمان سرکش گردیدن	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بہ دحرج			یعنے شیطان ہونا اور نافرمان اور سرکش ہونا	
	تفعیل	تشریف	افزونی برگہای کشت پدید شدن یعنے افزونی کھیت کے پتونکی کٹ جانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ فعل نہین آیا
"	تفعلت	تعفرت	عفریت شدن یعنے خبیث ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ فعل نہین آیا ہے اور ابن جنی نے
"	تمفعل	تمسکن	حالت خواری پیدا کردن یعنے حالت خواری پیدا کرنا	ذکر کیا ہے کہ الفاظ اس وزن کے نادر اور قلیل الوجود ہین چنانچہ سوای تعفرت کے کوئی لفظ اس
		تمندل	مسح کردن دست بمندیل و مندیل بستن یعنے رومال سے ہاتھ پوچھنا اور مندیل باندھنا	وزن پر سنا نہین گیا ہے — جو ملحقات تدحرج سے ہو قیاس اوسین یہ ہے کہ حرف
		تمدرع	زرہ پوشیدن یعنے زرہ پہننا	بزیادت تا ملحق رباعی مجرد ہو
		تمنطق	کمر بستن یعنے کمر باندھنا	اور تمسکن اور اوسکے نظائر
		تمسلم	مسلمان شدن یعنی مسلمان ہونا	ملحق برباعی مجرد نہین ہین اسلیے
		تمذہب	مذہب گرفتن یعنے مذہب لینا	کہ زیادت واسطے الحاق کے
				ساتھ رباعی مجرد کے اول مین

نہین آتے ہین اور تمسکن وغیرہ مین میم اول مین زائد ہے پس مسکن وغیرہ بطور قصر کے مثل مسکنا وغیرہ سے فعل بنا لیا گیا ہے ملحق برباعی مجرد نہین ہے اس صورت مین تمسکن شاذ مخالف قیاس ہوگا اور باعث اس مخالفت قیاس کا غلطی ہی یعنی وہم اصلیت میم پر یعنے مسکن کو گمان

غلط اسباب کی کہ میم اسکا اصلی ہے اور اور کوئی حرف اسمین زائد ہے ملحق بربا عی مجرد جائی میم کو واسطے کے اول مین واسطے الحاق کے ساتھ تدحرج کے زائد کر دیا ہے ٭

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	تَفَعْلٍ	تَقَلْسٍ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہننا	تَفَعْلٍ اصل مین تَفَعْلُیٌ اور تَقَلْسٍ اصل مین تَقَلْسُیٌ تھا ضمہ ماقبل آخر کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور یا کو جو آخر مین ہے ساکن کیا پھر وہ اجتماع ساکنین سے کہ درمیان اوسکے اور تنوین کے ہوا گر گئی اور تنوین تابع ماقبل یا ہوئی تَفَعْلٍ اور تَقَلْسٍ ہوا ٭
	اِفْعَنْلَاءٌ	اِقْعَنْسَاءٌ اِعْرَنْکَاکٌ	سخت واپس شدن یعنی بہت پیچھے لوٹنا سیاہ شدن مو یعنی سیاہ ہونا بالون کا۔	
	اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ اِسْرِنْدَاءٌ	بر پشت خوابیدن یعنی چت لیٹنا غلبہ کردن یعنی غلبہ کرنا	اِفْعِنْلَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَایٌ اور اسلنقاء اصل مین اِسْلِنْقَایٌ تھا یا کو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا اِفْعِنْلَاءٌ اور اسلنقاء ہوا ٭
	اِفْعَوْنَالٌ	اِحْوَنْصَالٌ	گردن خم کردن طائر یعنی گردن پھیرنا پرندہ جانور کا۔	وزن اِفْعَوْنَالٌ کو سیبویہ نے ذکر نہیں کیا لیکن خلیل نے کتاب العین مین ذکر کیا ہے چنانچہ مذکور ہے غایۃ البیان مین۔

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
״	اِفْعِنْلَاءٌ	اِحْبِنْطَاءٌ	بزرگ شکم شدن یعنے بڑے پیٹ کا ہونا	یہ اِفْعِنْلَاءٌ بر اصل خود ہی اور اس وزن مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک ثلاثی مزید ہے اور رباعی مزید ایسا ہی مذکور ہی شرح اصول اکبری مین

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق باقشعرار کہ چار وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق باقشعرار	اُفْعِلَّالٌ	اِبْيِضَاضٌ	سخت سپید شدن یعنی بہت سفید ہونا	وزن اُفْعِلَّالٌ کو اختیار کیا ہی صاحب غایۃ البیان نے اور نہین ذکر کیا ہے اوسکو مصنف اور شارح اصول اکبری نے اور اختیار کیا ہی وزن اِفْعِيلَالٌ کو اور نہین ذکر کیا ہے اِفْعِيلَالٌ کو سیبویہ نے اور ذکر کیا ہی اوسکو خلیل نے کتاب العین
	اِفْعِيلَالٌ	اِغْبِيجَاجٌ	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	
	اِفْعِنْلَالٌ	اِسْمِنْدَادٌ	برآماسیدن از خشم یعنے پھول جانا غصہ سے	
	اِفْوِعْلَالٌ	اِكْوِهْدَادٌ	رنج وتعب سیدن یعنی رنج اور تعب پہونچنا	

مین اور فصول اکبری مین ہی کہ اوسکا وزن نادر ہے اور صاحب اصول اکبری نے بعض سے وزن اِفْتِعَالٌ کا مانند اِشْتِلْغَامٌ کے کہ معنی چھونے پتھر کے ساتھ ہات یا مونہہ کے ہے منجملہ اوزان ثلاثی مزید ملحق باقشعرار ہونا نقل کیا ہے اور شرح اصول اکبری مین کہا ہی کہ صواب شمار کرنا اسکا ہی ثلاثی مزید مطلق سے نہ ملحق سے

نقشہ وزن رباعی مجرد کہ ایک وزن ہے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ	برانگیختن یعنے اوٹھانا	مصدر اسکا وزن پر فُعْلَالٌ کے
		دَحْرَجَةٌ	بسیار گردانیدن یعنی بہت پھیرنا اور لٹانا	جیسے زُلْزَالٌ اور فِعْلَالٌ کے جیسے زِلْزَالٌ اور فِعْلِيلٌ کے جیسے زِلْزِيلٌ
		عَسْكَرَةٌ	لشکر ساختن یعنے لشکر بنانا	اور فُعْلُلِيلٌ کے جیسے زُلْزُلِيلٌ اور فَعْلَالٌ کے جیسے وَحْوَاحٌ اور فَعْلَلَى کے جیسے
		قَنْطَرَةٌ	پل باندھنا	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
؎	؎	زَعْفَرَةٌ	رنگ کردن بزعفران یعنے رنگنا زعفران سے	قَهْقَرَى اور فَعْلَلاءٌ کے جیسے قُرْفُصَاءُ اور فُعْلُلَى کے جیسے قُرْفُصَّى بھی یا بمعنی زِلْزَالٌ کے خوب ہلانا ہے

اور معنی قَهْقَرَى کے اولٹے پاؤں لوٹنا ہے اور معنی قُرْفُصَاءُ کے دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے اونپر دونوں ہاتھ ڈالکر پیٹ کی طرف کھینچکے بیٹھنا ہے ؛

تنبیہ مصدر رباعی مزید کے مطرد تین وزن ہیں ایک بہمزہ وصل دو باہمزہ وصل ؛ ؛

			تفسیر مصادر رباعی مزید	
رباعی مزید بے ہمزہ وصل	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	پیراہن پوشیدن یعنے پیراہن پہننا	
		تَبَرْقُعٌ	برقع پوشیدن یعنے برقع پہننا	
		تَزَنْدُقٌ	زندیق شدن یعنے دین حق سے پھرنا	
		تَبَخْتُرٌ	بناز خرامیدن یعنے ناز سے چلنا	
رباعی مزید باہمزہ وصل	اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	جمع شدن یعنی جمع ہونا ـ	افعنلال سے کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے
		اِبْرِنْشَاقٌ	شاد شدن یعنے خوش ہونا	
		اِبْلِنْدَاحٌ	فراخ شدن جایگاہ یعنی فراخ ہونا جگہہ کا ـ	
	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	موے بدن خاستن یعنی بدن پر بالونکا کھڑا ہونا	اِفْعِلَّالٌ سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے اور اسکا مصدر فُعْلَلِيلَةٌ کے وزن پر بھی آیا ہے جیسے قُشَعْرِيرَةٌ ـ
		اِقْمِطْرَارٌ	سخت ناخوش شدن یعنے بہت ناخوش ہونا	
		اِشْفِتْرَارٌ	پراگندہ شدن پراگندہ ہونا ـ	
		اِزْمِهْرَارٌ	سرخ شدن چشم از خشم یعنے لال ہونا آنکھ کا غصہ سے	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
"	"	اِشْمِهْرَارٌ	سخت شدن خار یعنی سخت ہونا کانٹے کا	
		اِشْمِخْرَارٌ	بلند شدن سے یعنی بلند ہونا ـ	

ف اسم مشتق چھ قسم ہے اسم فاعل اسم مفعول اسم تفضیل اسم آلہ اسم ظرف صفت مشبہ

ف اسم فاعل ایک اسم ہے کہ دلالت کرتا ہے اوس پر جسکے ساتھ قائم ہوں معنی مصدری حدوث کی حیثیت سے اور وزن اوسکا ثلاثی مجرد سے واسطے مذکر کے فَاعِلٌ اور واسطے مونث کے فاعلۃٌ ہے اور کبھی مونث کے لیے بھی فَاعِلٌ آتا ہے جیسے حَائِضٌ اور طَالِقٌ اور کوفی کہتے ہیں کہ تا اسمیں مقدر ہے بجہت خاص ہونے انکے ساتھ مونث کے اور نہ ملتبس ہونیکے اور سیبویہ اور خلیل نے کہا ہے کہ حَائِضٌ اور طَالِقٌ اسم فاعل نہیں ہیں بلکہ یہ الفاظ ساختہ ہیں حیض اور طلاق سے بمعنی ذو حیض اور ذو طلاق کے مانند دارِعٌ کے دِرْعٌ سے بمعنی ذو درع کے اور کبھی یعنی اسم فاعل ثلاثی مجرد میں تکثیر اور مبالغہ مد نظر ہوتا ہے سو مبالغہ کے وزن بہت ہیں اور سب سے اوزان میں وزن فُعَلَۃٌ بضم فا و فتحہ عین ہے اور اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے مانند او مضارع معروف کے ساتھ آنے میم مضموم کے بجائے علامت مضارع کے اور مکسور ہونے ماقبل آخر کے آتا ہے ؛

نقشہ اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	لُهَمٌ	بضمہ لام و فتحہ ہا	مرد بسیار خوار یعنی بہت کھانے والا ہے
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بفتحہ حاء مہملہ و کسرہ ذال معجمہ	بسیار پرہیزگار یعنی بہت پرہیزی ہے

وزن مبالغہ	مثال	حالیہ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	جُزَعٌ	بفتحہ جیم وضمہ زاء معجمہ	بسیار ناشکیبا و بسیار زاری کنندہ سے یعنی بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا اسم ہے۔
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	ضمہ ضاد معجمہ و فتحہ حاء مہملہ و کاف	بسیار خندہ کنندہ یعنی بہت ہنسنے والا اسم ہے۔
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بضم قاف و فتحہ لام مشددہ	حیلہ ساز بسیار ماہر در تقلیب امور یعنی بہت حیلہ بنانیوالا اور واقف پھیرنے مین کاموں کے ضرب سے۔
فِعَّلٌ	شِغَّبٌ	بکسر شین معجمہ و فتحہ غین معجمہ و تشدید بائے موحدہ	مرد بسیار فتنہ انگیز یعنی مرد بہت فتنہ اوٹھانیوالا اسم اور فتح بھی ہے
فُعُلٌّ	غُضُبٌّ	بضم غین معجمہ و ضمہ ضاد معجمہ و تشدید بائے موحدہ	سخت خشم و زود خشم یعنی بہت غصہ اور جلد غصہ مین آنیوالا اسم ہے۔
فُعُلَّةٌ	غُضُبَّةٌ	بضمہ غین معجمہ و ضمہ ضاد معجمہ و فتح بائے موحدہ مشددہ	"
فَعَلَّةٌ	غَضَبَّةٌ	بفتحتین و فتحہ بائے موحدہ مشددہ	"
فَعُلَّةٌ	غَضُبَّةٌ	بفتحہ غین معجمہ و ضمہ ضاد معجمہ و فتحہ بائے موحدہ مشددہ	"
فِعِّیلٌ	عِلِّیمٌ	بفتحہ عین مہملہ و کسرہ لام و یائے تحتیہ ساکنہ	بسیار دانا یعنی بہت جاننے والا اسم ہے۔

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فِعِّیل	شِرِّیب	بکسرہ شین معجمہ وکسرہ راء مہملہ مشددہ ویاء تحتیہ ساکنہ	بسیار نوشندہ یعنی بہت پینے والا سمع سے
فَعُول	شَکُور	بفتحہ شین معجمہ وضمہ کاف وسکون واو وراء مہملہ آخر	مرد بسیار شکر یعنی بہت شکر کرنیوالا نصر سے
فُعُّول	فُرُّوق	بفتحہ فا وضمہ راء مہملہ مشددہ وسکون واو	مرد بسیار ترسندہ یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فُعَال	جُزَاع	بضمہ جیم وفتح زای معجمہ قبل الف و عین مہملہ آخر	بسیار ناشکیبا و بسیار زاری کنندہ یعنی بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے
فَعَّال	حَمَّاد	بفتحہ حاء مہملہ وتشدید میم ودال آخر	بسیار ستایش کنندہ یعنی بہت تعریف کرنیوالا سمع سے
فُعَّال	قُطَّاع	بضمہ قاف وتشدید طاء مہملہ وعین مہملہ آخر	مرد برندہ یعنی بہت کاٹنے والا فتح سے
فَاعُول	فَارُوق	بفتحہ فا وضمہ راء مہملہ وسکون واو	مرد نیک ترسناک یعنی مرد بہت ڈرنیوالا نصر اور ضرب سے
فَیْعِل	ہَیِّب	بفتحہ ہا وکسرہ یاء تحتیہ مشددہ و باء موحدہ آخر	بسیار ترسان و بیناک یعنی بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَیْعَل	صَیْدَح	بفتحہ صاد مہملہ وسکون یاء تحتیہ وفتح دال مہملہ و حاء مہملہ آخر	مرد سخت بانگ اسپ سخت آواز یعنی مرد سخت آواز گھوڑا سخت آواز والا فتح سے
فَیْعَال	صَیْدَاح	بفتحہ صاد و یاء تحتیہ ساکن و دال و حاء مہملہ آخر	مرد بسیار بانگ کنندہ یعنی مرد بہت آواز کرنیوالا فتح سے
فَیْعُول	سَیہُوج	بفتحہ سین مہملہ و یاء تحتیہ ساکنہ وضمہ واو ساکنہ و جیم آخر	تند رونده و بسیار سائیدہ یعنی تیز چلنیوالا اور رگڑنیوالا سمع سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَّیْلٌ	سُکَّیْتٌ	بضم سین مہملہ و فتحہ کاف مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ و تای فوقانی آخر	مرد ہمیشہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعَّیْلَی	خُلَّیْطَی	بضمہ خای معجمہ و فتحہ لام مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ و طای مہملہ	مرد بسیار آمیزش کنندہ یعنی مرد بہت ملاوٹ کرنیوالا ضرب سے
فَعْلَانٌ	ہَیْبَانٌ	بفتحہ ہا و سکون یای تحتیہ و فتحہ بای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَلُوْتٌ	خَلَبُوْتٌ	بفتحہ خای معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و تای فوقانیہ در آخر	مرد بسیار فریبندہ و زن بسیار فریبندہ یعنی مرد بہت فریب دینے والا اور عورت بہت فریب دینے والی ـ نصر سے
فَعَلُوْلٌ	خَلَبُوْبٌ	بفتحہ خای معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بای موحدہ در آخر	مرد فریبندہ نصر سے
فِعْلِیْلٌ	سِکْتِیْتٌ	بکسرہ سین مہملہ و سکون کاف و کسرہ تای فوقانیہ و یای تحتیہ ساکن و تای فوقانیہ	مرد پیوستہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعْلُعْلٌ	کُذْبُذْبٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اوسطی	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹ بولنے والا ضرب سے
فُعُّلُعْلٌ	کُذُّبُذْبٌ	بضمہ کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولی	
فُعْلُعْلَانٌ	کُذْبُذْبَانٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولی	
فُعُّلُعْلَانٌ	کُذُّبُذْبَانٌ	بضم کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولی	
فَیْعَلَانٌ	کَیْذَبَانٌ	بفتحہ کاف و سکون یای تحتیہ ساکنہ و فتحہ ذال معجمہ و بای موحدہ	

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فَیْعُلَانٌ	کَیْذُبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ وضمہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	
فَیِّعِلَانٌ	ہَیِّبَانٌ	بفتح وتشدید یای تحتیہ مکسورہ وبای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فِعْلِیَانٌ	ہِذْرِیَانٌ	بکسرہ ہا وسکون ذال معجمہ وکسرہ رای مہملہ ویای تحتیہ قبل الف	مرد بیہودہ گو بسیار سخن وشتاب سخن وسبک خدمت سمع سے
اُفْعُلَانٌ	اُلْعُبَانٌ	بضمہ الف قبل لام ساکن وضمہ عین مہملہ قبل بای موحدہ	مرد بسیار بازیگر یعنے بہت کھلاڑی سمع سے
مِفْعَلٌ	مِجْذَمٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ ذال معجمہ آخر	بسیار قطع کنندہ یعنی بہت کاٹنے والا ضرب سے
مِفْعَالٌ	مِجْذَامٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ ذال معجمہ قبل الف	
مِفْعِیلٌ	مِنْطِیقٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ طای مہملہ قبل یای تحتیہ	بسیار گویا یعنی بہت بولنے والا ضرب سے
مَفْعَلَانٌ	مَکْذَبَانٌ	بفتحہ میم قبل کاف ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	بسیار دروغگو یعنے بہت جھوٹا ضرب سے
تَفْعَالٌ	تَلْعَابٌ	بفتحہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ در آخر	مرد بسیار بازیگر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
تِفْعَالٌ	تِلْعَابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ در آخر	
تِفِعَّالٌ	تِلِعَّابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ ولام وتشدید عین قبل الف	

اوزان مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
تَفَعَّالٌ	تَلَقَّامٌ	بفتحۂ تای فوقانیہ ولام وتشدید قاف	بسیار نوالہ یعنی جلد کہانیوالا لقمہ اور سَمِعَ سے
تُفْعُولٌ	تُرْمُوطٌ	بضمۂ تای فوقانیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ میم قبل واو ساکن و طای مہملہ در آخر	بسیار خوار یعنی بہت کہانیوالا نَصَرَ سے
تِفْعَلَةٌ	تِقْوَلَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل قاف ساکن وفتحۂ واو قبل لام مفتوح	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نَصَرَ سے
تِفْعِلَةٌ	تِعْلِمَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل عین ساکن وکسرۂ لام قبل میم مفتوح —	مرد بسیار دانندہ یعنی بہت جاننے والا
تِفْعَالَةٌ	تِقْوَالَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ وسکون قاف قبل واو	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نَصَرَ سے
تِفْعِيلَةٌ	تِلْعِيبَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل لام ساکن وکسرۂ عین مہملہ وسکون یای تحتیہ قبل یای موحدہ مفتوحہ	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کہلاڑی سَمِعَ سے
يَفْعُولٌ	يَرْقُودٌ	بفتحۂ یای تحتیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ قاف قبل واو ساکنہ ودال مہملہ در آخر	بسیار خوابندہ یعنی بہت سونیوالا نَصَرَ سے
نُفُوعِلٌ	نُخُورِشٌ	بفتحۂ نون قبل خای معجمہ ساکن وفتحۂ واو وکسرۂ رای مہملہ وشین معجمہ در آخر —	سگ بسیار خراش یعنی کتا بہت بہنبہوڑنے والا ضَرَبَ سے

اور ملحقات اسم فاعل سے ہی وہ لفظ جو بنایا جاتا ہے کسی چیز کے نام سے واسطے صاحب اور ملازم اوس چیز کے کسی وجہ سے مانند ملک اور صنعت اور بیع اور خدمت اور استعمال کے اوزان مشہور ملحقات اسم فاعل کے تین ہین +

نقشہ اوزان ملحقات اسم فاعل

وزن ملحق	مثال	معنی مثال		کیفیت
فَعَّالٌ	لَبَّانٌ	بنانیوالا لبن یعنے کچی اینٹ کا یا مالک لبن یعنے شیر کا		بنانا اسم شی سے واسطے صاحب شی اور ملازم شی کے وزن فَعَّالٌ بفتحہ فا اور تشدید عین پر نزدیک جمہور کے کثیر اور مطرد مقصور سماع پر ہے اور نزدیک مبرد کے قیاسی اور یہ تینوں وزن ملحق اسم فاعل برقول جمہور ہیں اور برقول خلیل بنائے جاتے ہیں اور صیغے فاعل صیغوں اسم فاعل کی مانند سے طفل کی معنی صاحب طفل کے ایسا ہی ہے شرح اصول اکبری وغیرہ میں
	بَغَّالٌ	خادم یا بائع بغل یعنے خچر کا۔		
	تَرَّاسٌ	صاحب یا بنانے والا ترس یعنے ڈھال کا۔		
	سَیَّافٌ	صاحب یا بنانے والا سیف یعنے تلوار کا۔		
	حَدَّادٌ	کام کرنے والا حدید یعنے لوہے کا۔		
	تَمَّارٌ	بیچنے والا تمر یعنے کھجور کا۔		
	بَزَّازٌ	بیچنے والا بز یعنے کپڑے کا۔		
	نَبَّالٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا۔		
	عَوَّاجٌ	صاحب یا بیچنے والا عاج یعنے ہاتھی دانت کا۔		
فَاعِلٌ	دَارِعٌ	صاحب درع یعنے زرہ کا۔		
	نَابِلٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا		
	آہِلٌ	صاحب اہل کا		
فَعِلٌ	نَہِرٌ	صاحب کام کا نہار یعنی دن		

ف اسم مفعول اوس اسم مشتق کو کہتے ہیں کہ دلالت کرتا ہے اوسپر کہ جسپر معنی مصدری کو واقع ہوں وزن مطرد اوسکا ثلاثی مجرد سے مَفْعُولٌ واسطے مذکر کے اور مَفْعُولَۃٌ واسطے مونث کے ہے اور غیر ثلاثی مجرد سے وزن اوسکا وزن اسم فاعل ہے لیکن اسم فاعل میں ماقبل آخر کو کسرہ ہوتا ہے اور اسم مفعول میں ماقبل آخر کو فتحہ اور جو اوزان اسم بمعنی مفعول کے سوای وزن مَفْعُولٌ اور مَفْعُولَۃٌ کے مشہور ہیں وہ مندرج نقشہ ذیل ہیں ؂

نقشہ اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد

اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُولٌ	قَبُولٌ	بفتحہ قاف وضمہ بائے موحدہ	قبول کیا گیا	ان اوزان میں سے وزن فُعَلَةٌ کبھی واسطے مبالغہ اسم مفعول کے آتا ہے جیسے ضُحَكَةٌ بمعنی اوس شخص کے کہ جس سے بہت ہنسا جاوے اور کبھی آتے ہیں واسطے مبالغہ اسم مفعول کے بعض اوزان مبالغہ اسم فاعل کے جیسے فَعُولٌ اور فَعْلَانٌ مانند مَہْیُوبٌ اور مَہْیَبَانٌ کے بمعنی اوس شخص کے کہ اوس سے لوگ ڈریں ❊
فَعِیلٌ	جَرِیحٌ	بفتحہ جیم وکسرہ رائے مہملہ قبل یائے تحتیہ ساکنہ وحائے مہملہ در آخر	زخمی کیا گیا	
فَعْلٌ	قَبْضٌ	بفتحہ قاف قبل بائے موحدہ ساکنہ وضاد معجمہ در آخر	قبضہ کیا گیا	
فِعْلٌ	ذِبْحٌ	بکسرہ ذال معجمہ قبل بائے موحدہ ساکنہ حائے مہملہ در آخر	ذبح کیا گیا	
فَعَلٌ	نَقَصٌ	بفتحہ نون و قاف قبل صاد مہملہ	نقصان کیا گیا	
فَعْلَةٌ	قَبْضَةٌ	بفتحہ قاف قبل بائے موحدہ ساکنہ و فتحہ ضاد مہملہ	وہ چیز جو قبضہ کیجاتے اور ہاتھ سے پکڑی جاتے۔	
فُعْلَةٌ	قُبْضَةٌ	بضمہ قاف قبل بائے موحدہ ساکنہ وفتحہ ضاد معجمہ		
فُعَالٌ	دُقَاقٌ	بضمہ دال مہملہ قبل قاف	باریک چیز کہ توڑنے سے حاصل ہوتی ہے	

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُلَامَۃٌ	بضمہ قاف قبل لام	جو ریزہ کہ ساقط ہو قلم سے	
فَاعِلٌ	کَاتِمٌ	بکسر تای فوقانیہ	چھپایا گیا۔	

ف اسم تفضیل اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے ایک شی کی موصوف ہونے پر ساتھ معنی مصدری کے بزیادت اور وزن اوسکا اَفعَل واسطے مذکر کے ہے اور فُعلیٰ واسطے مونث کے اور قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے ثلاثی مجرد سے کہ معنی لون و عیب ظاہر کے نہو اور معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان کے ہون اور نہ اوس ثلاثی مجرد کے ماخذ سے افعال تامہ متصرف فیہا آتے ہون نہ رباعی سے اور نہ ثلاثی مزید سے اور نہ فعل ناقص مانند کان سے اور نہ فعل غیر متصرف فیہ مانند نعم اور بئس سے اور نہ اوس فعل سے کہ معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان نہون مانند مَاتَ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی لون یعنی رنگ پر ہو مانند سواد کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی عیب ظاہر پر ہو مانند عَوَر بمعنی یک چشم ہونے کے اور جسکی کہ دلالت عیب باطن پر ہو اوس سے اسم تفضیل بنایا جانا قیاسی ہے جیسے اَجہَل بمعنی جاہل تر اور اَجبَن بمعنی نامرد تر کی اور بعض اہل عربیت نے جائز کہا ہے بنانا اسم تفضیل کا کَانَ سے ایسا ہی ہے اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین اور جسکا کہ اسم تفضیل نہین آتا ہے اگر بیان معنی تفضیل اوسمین مقصود ہو تو ایک اسم تفضیل اوس ثلاثی مجرد سے کہ جسکا اسم تفضیل قیاسی ہے لا کر اوسکے مصدر کو جسکے معنی مین تفضیل بیان کرنا مقصود ہے تمیز ڈالین جیسے اَسرَعُ انطِلَاقًا اَشَدُّ حُمرَۃً اَقبَحُ عَوَرًا اور سیبویہ نے اشتقاق اَفعَل اسم تفضیل کا باب اِفعَال سے مطرد کہا ہے اَفلَسُ بمعنی مُفلس تر کی اور جمہور نے شاذ کہا ہے جیسے اشتقاق اوسکا باب اِفتِعَال سے مانند اَخصَر کے معنی مختصر تر کی اور بھی قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاوے واسطے تفضیل فاعل کے جیسے اَفضَل بمعنی فاضل تر کی اور کبھی آتا ہے واسطے تفضیل اسم مفعول کے مانند اَشغَل بمعنی مشغول تر کی اور اَعذَر بمعنی معذور تر کی اور اَشہَر بمعنی مشہور تر کی اور اَعرَف بمعنی معروف تر کی اور

احمد بمعنی محمود ترکی اور اشد بمعنی شدید ترکی ◆

ف اسم آلہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہین بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے۔

نقشہ اوزان اسم آلہ				
وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفْعَلٌ	مِحْلَبٌ	بکسرہ میم و حاء مہملہ ساکنہ و فتحہ لام و باء موحدہ در آخر	ظرفیکہ دران شیر دوشند یعنی دوہنی	محلب موضع حلب نہین ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہ ہے کہ جہان دودھ دوہنے والا دودھ دوہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتھ اوسکے دودھ دوہنا جیسے مِسْرَجَۃٌ بکسرہ میم بمعنی چراغدان کہ نہین ہے موضع سرج یعنی روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا۔
مِفْعَلَۃٌ	مِكْسَحَۃٌ	بکسرہ میم و سکون کاف و فتحہ سین و حاء مہملتین	جاروب بیل برف روب یعنی جہاڑو اور کسی کا اوزار برف کو سمیٹین	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ میں اور بنا مُفْعُلَۃ
مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	بکسرہ میم و سکون فاء و تاء فوقانیہ قبل الف و حاء مہملہ بعد آن۔	کلید یعنی کنجی۔	نزدیک بعض کے ابنیہ سماعیہ سے ہے جیسیکہ بنائی فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب
فِعَالٌ	خِيَاطٌ	بکسرہ خاء معجمہ و یاء تحتیہ قبل الف و طاء مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	اصول اکبریہ اور اوسکے شرح کی بنا ہے فَعُولٌ کو ادنیٰ ان لحقات

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	بجای معجمہ وتاء فوقانیہ مفتوحہ بعد الف	انگشتری یعنی انگوٹھی	اسم آلہ سے شمار کیا ہے نہ اوزان اسم آلہ سے اون الفاظ کو جو مُفْعُل بھی
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بہ فتحہ واو وضمہ قاف وسکون واو ودال در آخر	فروزینہ آتش یعنی جھوٹا لکڑ اوس سے سلگاتی ہیں	اور مُفْعُلَة کے وزن پر آتی ہیں اسم آلہ نہیں قرار دیا ہے بلکہ کہا ہے
مُفْعُلٌ	مُنْخُلٌ	بضم میم وسکون نون وضمہ خاء معجمہ	پرویزن یعنی چھلنی	کہ یہ اسما آلات مخصوصہ ہیں اور سیبویہ نے کہا ہے کہ وزن مُفْعُل
مُفْعُلَةٌ	مُكْحُلَةٌ	بضم میم وسکون کاف وضمہ حای مہملہ وفتح لام	سرمہ دان	اور مُفْعُلَة پر پانچ لفظ آتے ہیں مُكْحُلَة اور مُسْعُط بمعنی ناسدانی کے اور مُنْخُل اور مُدُق بمعنی موسلی اور مُدْهُن

بمعنی روغندان کے اور زیادہ کیا ہے اس پر لفظ مُحْرُضَة کا بمعنی اشنان دان کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح میں مِحْرَضَة بکسرہ میم وفتحہ راء ہے اور نقل کیا ہے رضی نے شرح شافیہ میں ابن یعیش سے کہ نہیں پہچانتا ہوں میں ضمہ کو اس لفظ میں اور مِنْغَزل بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنی تکلہ کی شاذ ہے قیاس اوس میں کسرہ میم ہے *

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہیں کہ دلالت کرتا ہو زمان ومکان حاصل ہونے معنی مصدری پر غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف میں تمیز صرف معنی سے ہوتی ہے اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد کے جو مشہور ہیں سو مندرج نقشہ ذیل ہیں +

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفْعَلٌ	مَضْرَبٌ	بفتحہ میم وسکون ضاد معجمہ وکسرہ راء مہملہ	جای زدن و وقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد میں وزن

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفعِل	مَوْجِل	بفتحہ میم وسکون واو وکسرہ جیم	جای ترسیدن و وقت ترسیدن سَمِعَ سے	قیاسی مطرد معتل فا اور مضارع مکسور العین غیر معتل لام اور غیر
مَفعَل	مَنْصَر	بفتحہ میم وسکون نون وفتحہ صاد مہملہ	جای یاری کردن و وقت یاری کردن	مضاعف سے مَفعِل بکسرۂ عین ہے والا مَفعَل بفتحہ عین اور ما سوای
	مَشْرَب	بفتحہ میم وسکون شین معجمہ وفتح رای مہملہ	جای نوشیدن و وقت نوشیدن سَمِعَ سے	الابل بکسرہ واو جو مضارع مکسور العین معتل لام سے آیا ہے شاذ ہے
	مَرْمیٰ	بفتحہ میم وسکون رای مہملہ وفتحہ میم ثانیہ	جای تیر انداختن و وقت تیر انداختن ضَرَبَ سے	سبب یہ ہے کہ مضارع مضموم العین سے مَشرِق اور مَغرِب اور مَرفِق اور
مَفعُلَة	مَقْبُرَة	بفتحہ میم وسکون قاف وفتحہ با و رای مہملہ	گورستان نَصَرَ ضَرَبَ سے	مَنبِت اور مَجزِر اور مَسقِط اور مَفرِق اور مَسجِد اور مَسکِن اور مَطلِع اور
مَفعِلَة	مَزِلَّة	بفتحہ میم وکسر رای مہملہ وتشدید لام مفتوحہ	جای لغزیدن یعنی پھسلنے کی جگہ ضَرَبَ سے	مَنسِک اور مَنخِر بروزن مَفعِل بکسرہ شاذ ہے کہا فراء نے کہ سنا ہے
مَفعَلَة	مَزْبَلَة	بفتحہ میم وسکون زای معجمہ وفتحہ بای موحدہ ولام	سرگین جای یعنی گھورا ضَرَبَ سے	مین نے اہل عرب سے مَسجَد اور مَسکَن اور مَطلَع بروزن مَفعَل
مِفعَل	مِرْبَد	بکسرہ میم وسکون رای مہملہ وفتحہ بای موحدہ	جای بازداشت شتران وغیر آن وجای خشک کردن خرما یعنی جگہ بند ہونے اونٹوں وغیرہ کی اور جگہ خشک کرنے کھجوروں کی نَصَرَ سے	بفتحہ عین اور مذہب سیبویہ یہ ہے کہ مَسجِد بکسرہ جیم اسم خانہ مخصوص کا مستعمل ہے مراد اوس سے موضع سجود نہیں ہوتا ہے اور وقت ارادہ موضع سجود مَسجَد بفتحہ جیم پڑھنا چاہیے اور
مُفعُل	مُنْخُر	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ خای معجمہ	سوراخ بینی یعنی ناک کا سوراخ	جائز رکھا ہے فراء اور ابو عبید اور

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفْعَل	مَنْخِر	بضمہ میم وسکون نون و بکسرہ خاے معجمہ	״	ابن قتیبہ نے مَشْرَق اور اوسکے مانند مین فتحہ عین کلمہ کا اگرچہ مسموع
مِفْعَلَة	مِحْبَرَة	بکسرہ میم وسکون حاے مہملہ و فتحہ باے موحدہ و راے مہملہ	سیاہی ان یعنی دوات	نہین ہوا ہے اور صاحب اصول اکبری نے کہا ہے کہ مَسْقَط اور
مَفْعُلَة	مَحْبُرَة	بفتحہ میم وسکون حاے مہملہ و ضمہ باے موحدہ و راے مہملہ مشددہ	ایضاً نصر سے	مَرْفِق اور مَنْسِک مین فتحہ بھی مسموع ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین
مِفْعَال	مِشْرَاق	بکسرہ میم وسکون شین معجمہ و فتحہ راے مہملہ	جاے برامدن آفتاب یعنی آفتاب نکلنے کی جگہ نصر سے	لکھا ہے کہ مَغْرِق اور مَحْشِر اور مَسْجِد اور مَسْکِن اور مَنْسِک ساتھ کسرہ اور فتحہ دونون کے مسموع
مِفْعِیل	مِشْرِیق	بکسرہ میم وسکون شین معجمہ و کسرہ راے مہملہ وسکون یاے تحتیہ	״	ہین اور بھی رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے اسم ظرف جو آیا ہے وزن پر مَفْعِل بکسر العین کے

اوس سے کہ مضارع اوسکا بضمہ عین سے ہے شاذ ہے من وجہ اور ایسا ہی جو آیا ہے وزن پر مَفْعَلَة بالتاء ساتھ فتحہ عین کے اور مِفْعَل بکسر میم اور فتحہ عین کے اور مَشْرِقَة بکسر عین کے مانند مَظِنَّة کے بھی من وجہ شاذ ہے اور جو آیا ہے وزن پر مَفْعُلَة بضمہ عین کے ساتھ تا کے مانند مَقْبُرَة کے وہ اشذ ہے بسبب ضمہ عین اور زیادت تا کی اور جو آیا ہے مضارع مکسور العین سے وزن پر مَفْعَل بفتح عین اور مَفْعِلَة بالتاء ساتھ کسرہ عین مانند مَزِلَّة کے بھی من وجہ شاذ ہے اور وزن پر مَفْعَلَة بفتحہ عین کے ساتھ تا کے اشذ ہے بالجملہ قیاسی وزن اسم ظرف کے صرف دو وزن ہین ایک مَفْعَل اور دوسرا مَفْعِل زمخشری نے مفصل مین اور ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ مطلق مثال یعنی معتل فا سے ظرف مکسور العین آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مثال کو مقید ساتھ واوی کے کیا ہے اور کہا ہے کہ مثال یائی مانند صحیح کے ہے نزدیک عرب کے اور صاحب اصول اکبری نے اول مطلق مثال کو بیان کرکے پھر

کلام رضی کو بصیغہ تمریض نقل کیا ہے اور آنا اسم ظرف کا مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے مجنح اور فصول اکبری مین ہے اور اصول اکبریہ مین کچہ اسکا ذکر نہین ہے صاحب نقود الصرف نے منہیہ مین لکھا ہی کہ مجنح کنج اور فصول اکبری سے مستفاد ہے کہ اسم ظرف مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے آتا ہے اور یہ بات کتب معتمدہ مانند شافیہ اور اوسکی شرح اور تسہیل اور اوسکی شرح اور زنجانی اور لقمان اور صرف میر اور مفصل سے پائی نہین جاتی ہے بلکہ رضی سے خلاف اسکا ظاہر ہے اور کلام بیضاوی صریح اسمین یہ ہے کہ مَضَرّ بالفتح مصدر ہے اور قراءت کسرہ پر اسم مکان اور ایسا ہی شمس العلوم سے مستفاد ہے اور ملحقات ظرف سے ہے جو اسم کہ بنایا جاتا ہی اسم جامد سے واسطے مکان ایک شے کے کہ جب کثیر ہو وہ شے اوس مکان مین اور وزن اوسکا مَفْعَلَۃٌ بفتحہ میم وعین ہے جیسے مَأْسَدَۃٌ واسطے اوس جگہ کہ جہان اسد یعنی شیر بہت ہون اور مَذْأَبَۃٌ جہان ذیاب یعنے بھیڑیے بہت ہون اور مَسْبَعَۃٌ جہان سباع یعنے درندہ بہت ہون اور مَفْعَاۃٌ جہان افعی یعنے سانپ بہت ہون اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ باوجود کثیر ہونے کے قیاسی نہین ہی پس نہ بنایا جاویگا ضفدع سے مَضْفَدَعَۃٌ واسطے اوس جگہ کے کہ وہان ضفدع بہت ہون ۔

ف صفت مشبہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس ذات پر کہ قائم ہون معنی وصفی ساتھ اوسکے بطور ثبوت کے نہ بطور حدوث کے اگرچہ وہ معنی نفس الامر مین حادث ہون اور صفت مشبہ دو قسم ہے ایک مشتق اور وہ صفات ثلاثیہ اور رباعیہ ہین مانند حَسَنٌ اور سَہْلٌ کے اور غیر مشتق وہ صفات خماسیہ ہین اور اوزان صفات ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی غالباً بر اوزان جوامد ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی ہین اور اوزان صفت مشبہ ثلاثی مجرد کے بہت ہین جو مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین ۔

نقشہ اوزان صفت مشبہ

اوزان صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلٌ	صَعْبٌ	دشوار کَرُمَ سے	صفت مشبہ فعل لازم سے آتا ہے اور متعدی سے
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی سَمِعَ سے	نہین آتا ہے پھر جس فعل کے معنی مین دلالت لون

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعُلٌ	صُلُبٌ	سخت کرم سے۔	لون اور عیب اور حلی پر نہو اور نہ جوع اور عطش پر اور
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکو یعنے اچھا کرم سے	نہ جوع اور عطش کے ضد پر تو اگر ماضی اوسکا مکسور العین
فَعِلٌ	خَشِنٌ	درشت یعنی سخت کرم سے	ہے تو صفت اوس سے غالباً وزن پر فَعِلٌ بفتح فا اور
فَعُلٌ	نَدُسٌ	زیرک یعنے عقلمند سمع سے	کسرہ عین کے آتی ہے مانند فَرِحٌ کے اور اگر ماضی
فِعْلٌ	رِيمٌ	پراگندہ ضرب سے۔	اوسکا مضموم العین ہے تو صفت اوس سے
فِعِلٌ	اِبِدٌ	نفرت کنندہ سمع سے	غالباً وزن پر فَعِيْلٌ کے آتی ہے مانند کَرِيْمٌ کے
فُعَلٌ	ذُلَقٌ	تیز و فصیح نصر سمع کرم سے	اور اگر ماضی اوسکا مفتوح العین ہے تو صفت
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک کرم سے۔	اوس سے غالباً وزن پر فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون
فَعَّلٌ	اَمَّرٌ	مرد سست رای فرمان بردار ہر کس۔	عین کی مانند حَقٌّ کے اور فَيْعِلٌ بفتحہ فا اور سکون یاے تحتیہ اور کسرہ عین کے مانند سَيِّدٌ اور طَيِّبٌ کے
فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان ضرب سے۔	آتی ہے لیکن بکسر عین نہیں آتی ہے مگر معتل العین میں
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ رنگ نصر سے	اور صحیح العین میں بفتحہ عین آتی ہے مانند صَيْرَفٌ
اُفْعُلٌ	اُمْلُدٌ	نرم و نازک سمع سے۔	بروزن فَيْعَلٌ کے اور جب فعل کے معنی میں دلالت
فَاعِلٌ	كَابِرٌ	بزرگ کرم سے۔	لون یا عیب ظاہر یا حلی پر ہے تو صفت اوس میں
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	نیکو یعنے اچھا نصر سے	ہر باب سے غالباً وزن پر اَفْعَلُ کے آتی ہے مانند
فُعَالٌ	جُبَانٌ	نامرد کرم سے۔	اَسْوَدُ اور اَحْدَبُ اور اَشْعَثُ اور جب فعل کے
فِعَالٌ	هِجَانٌ	شتر سفید کرم سے	معنی میں دلالت عیب باطن پر ہو تو صفت اوسمیں غالباً
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مردانہ کرم سے۔	ہر باب سے وزن پر فَعِلٌ کے بفتحہ فا اور کسرہ عین کے
فُعَّالٌ	وُضَّاحٌ	نیک و روشن و آشکارا و مرد سپید و نیکو رنگ ضرب سے	آتی ہے مانند حَمِقٌ کے لیکن عیب ظاہر اور حلی میں وزن پر فَعِلٌ کے مانند حَدِبٌ و شَعِثٌ کے اور عیب باطن میں وزن پر اَفْعَلُ کے مانند اَحْمَقُ کے

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَّال	جُنَّابٌ	دراز قامت احمق سمع سے	بہی آتی ہی اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت
فُعَّال	کُبَّارٌ	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اوسکے ضد پر ہو تو صفت اوسمین
فِعِّیل	کِرِّیمٌ	〃	ہر باب سے وزن پر فَعْلَانْ کے آتی ہے مانند جوعان
فِعِّیل	دِرِّیٌ	روشن ضرب سے	اور عطشانْ اور شبعانْ اور ریانْ کی اور صفت
فَعُول	رَؤُوفٌ	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل سے کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے
فُعُّول	سُبُّوحٌ	پاک فتح سے	کمتر آتی ہی ثعلب نے کہا ہے کہ فُعُّول کے وزن پر
فُعُّول	قُدُّوسٌ	پاک و مبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوای قُدُّوس اور سُبُّوح کے
فَعْلَی	عَطْشَی	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ ضمہ فا کلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فُعْلَی	حُبْلَی	زن آبستن یعنی حاملہ عورت سمع سے	بہی آیا ہے قاموس مین ہی جو اس وزن پر ہے
فِعْلَی	غِزْبَی	زن بے شوہر نصر سے	وہ بہ فتحہ فا ہے سوای قُدُّوس اور سُبُّوح اور ذُرُّوح
فَعْلَی	خَیْدَبَی	مادہ خر جہندہ از سایہ خود لیبب	اور قُشُّر فُرُّوح کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بہی انمین
		نشاط ضرب سے	آیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہی کہ ایک لفظ بہی فُعُّول بضم
فَعْلَانْ	عَطْشَانْ	تشنہ سمع سے	فا کے وزن پر نہین آیا ہے۔
فُعْلَانْ	عُرْیَانْ	برہنہ سمع سے	
فَعَلَانْ	حَیَوَانْ	زندگی سمع سے	
فَعْلَاء	حَمْرَاء	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلَاء	[illegible]	زن درشت ضرب سے	
فَعْلَاء	[illegible]	زن کول و نادان و بد خلق یعنی احمق عورت اور بری عادت کی نصر سے	
فُعَلَاء	عُشَرَاء	مادہ شتر کہ بر حمل او دہ ماہ گذشتہ باشد نصر سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُولٌ مِفْعَالٌ مِفْعِيلٌ	قَابُوسٌ مِنْهَاجٌ مِسْكِيْنٌ	مرد نیکو روی خوش رنگ ضرب سے خوب و نیکو کرم سے درویش و آنکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف نصر سے	

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	سب پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پھر تین مونث کو ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ او جمع اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سا لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ او جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہی اور حالت نصبی او جری مین یا اور نون اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی او جری مین یا اور نون لیکن تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سب کا لتخمین الف اور تا ہے او تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین ؀

اسم مفعول	مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَةٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ	سب تفصیل اسمین بھی مطابق اسم فاعل کے ہے ؀

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم ظرف	مَفْعَلٌ مَفْعِلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ	تفصیل مذکر اور مونث کی بہی اسمین نہین ایک صیغہ واحد کا ہے اور دوسرا تثنیہ کا ان دونون صیغون کے وزن پر جو لفظ آتا ہے کسی مین عین کلمہ کو کسرہ ہوتا ہے اور کسی مین فتحہ اور تیسرا صیغہ جمع کا ہے اور اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد سے کہ بروزن اسم مفعول اوسکے آتا ہے تثنیہ اوسکا ساتہ لاحق ہونے الف اور نون یا یا اور نون کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے آتا ہے اور جمع اوسکی ساتہ لاحق ہونے الف اور تا کے آتی ہے اور ظرف زمان اور ظرف مکان دونون کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے فرق معنی کے راہ سے ہوتا ہے مثلاً مَنْصَرٌ یعنی ایک جگہ اور ایک زمانہ یاری کرنے کی ہے اور مَنْصَرَانِ یعنی دو جگہ اور دو زمانے یاری کرنے کی ہے اور مَنَاصِرُ یعنی بہت جگہ اور بہت زمانے یاری کرنے کی ہے تفصیل مذکر اور مونث کی اسمین بہی نہین ہے ✣
اسم آلہ	مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ مِفْعَالٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِيلُ	پہلے تین صیغہ واحد کے ہین ایک صغری کا ہے اور ایک وسطی اور ایک کبری پہر تین تثنیہ کے پہلا تثنیہ صغری کا ہے اور دوسرا تثنیہ وسطی کا اور تیسرا تثنیہ کبری کا پہر دو جمع کے ہین پہلا جمع صغری کا اور وسطی کا ہے اور دوسرا جمع کبری کا ہے ✣
اسم تفضیل	أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلُونَ أَفَاعِلُ فُعْلَى فُعْلَيَانِ فُعْلَيَاتٌ فُعَلٌ	پہلے چار مذکر کے ہین پہلا واحد کا اور دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم کا کہ جس مین صیغہ واحد کا سلامت رہتا ہے اور چوتہا جمع تکسیر کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت نہین رہتا ہے پہر چار مونث کی تفصیل یہ ہین کہ پہلا واحد کا دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم اور چوتہا جمع تکسیر کا ✣

تنبیہ

ثلاثی مجرد دو قسم ہے ایک مطرد بضم میم وتشدید طاے مہملہ مفتوحہ وکسرہ رای مہملہ کہ اوسکے وزن پر بہت لفظ آتے ہین اور دوسرا شاذ کہ اوسکے وزن پر تہوڑے لفظ آتے ہین سو ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہین اور ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہین چنانچہ نقشہ مین اول پانچ باب مطرد کے اور پہر تین باب شاذ کے مندرج ہین اور مطرد مین سے پہلے تین باب کو کہ جن مین حرکت عین مضارع مخالف حرکت عین ماضی کے ہے ام الابواب اور اصول کہتے ہین ✦

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مجرد

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
نَصَرَ يَنْصُرُ	فَعَلَ يَفْعُلُ	بفتحہ عین ماضی وضمہ عین مضارع	نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فهو ناصِرٌ ونُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فهو مَنْصُورٌ الامر منه اُنْصُرْ والنهي عنه لا تَنْصُرْ والظرف منه مَنْصَرٌ والآلة منه مِنْصَرٌ ومِنْصَرَةٌ ومِنْصَارٌ وتثنيتها مِنْصَرَانِ ومِنْصَرَانِ والجمع منهما مَنَاصِرُ ومَنَاصِيرُ واسم التفضيل المذكر منه اَنْصَرُ والمؤنث منه نُصْرَى وتثنيتهما اَنْصَرَانِ ونُصْرَيَانِ والجمع منهما اَنَاصِرُ واَنْصَرُونَ ونُصَرٌ ونُصْرَيَاتٌ
ضَرَبَ يَضْرِبُ	فَعَلَ يَفْعِلُ	بفتحہ عین ماضی وکسرۂ عین مضارع	ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فهو ضارِبٌ وضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فهو مَضْرُوبٌ الامر منه اِضْرِبْ والنهي عنه لا تَضْرِبْ والظرف منه مَضْرِبٌ والآلة منه مِضْرَبٌ ومِضْرَبَةٌ و

نام مشتق	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			مِضْرَابٌ وتثنيتهما مِضْرَبَانِ ومِضْرَابَانِ والجمع منهما مَضَارِبُ ومَضَارِيبُ واسم التفضيل للمذكر منه أَضْرَبُ والمؤنث منه ضُرْبَى وتثنيتهما أَضْرَبَانِ وضُرْبَيَانِ والجمع منهما أَضَارِبُ وأَضْرَبُوْنَ وضُرَبٌ وضُرْبَيَاتٌ
سَمِعَ كَيَسْمَعُ	فَعِلَ يَفْعَلُ	بکسرہ عین ماضی و فتحہ عین مضارع	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ وسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوْعٌ الامر منه اِسْمَعْ والنهي عنه لَا تَسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ ومِسْمَعَةٌ ومِسْمَاعٌ وتثنيتهما مِسْمَعَانِ ومِسْمَاعَانِ والجمع منهما مَسَامِعُ ومَسَامِيْعُ واسم التفضيل للمذكر منه أَسْمَعُ والمؤنث منه سُمْعَى وتثنيتهما أَسْمَعَانِ وسُمْعَيَانِ والجمع منهما أَسَامِعُ وأَسْمَعُوْنَ وسُمَعٌ وسُمْعَيَاتٌ —
فَتَحَ يَفْتَحُ	فَعَلَ يَفْعَلُ	بفتحہ عین ماضی و عین مضارع	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوْحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهي عنه لَا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ ومِفْتَحَةٌ ومِفْتَاحٌ وتثنيتهما مِفْتَحَانِ ومِفْتَاحَانِ والجمع منهما

نام باب	وزن باب	خاصہ وزن	گردان
			مُفاتِح و مُفاتِيح واسم التفضيل المذكر منه أفتح والمؤنث منه فُتحى وتثنيتهما أفتحان وفُتحيان والجمع منهما أفاتح وأفتحون وفُتح وفُتحيات —

ف اس باب سے وہی لفظ آتے ہیں کہ جنمیں حرف حلقی ہوتا ہے بجای عین یا لام کلمہ کے اور حرف حلقی چھ حرف ہیں ہمزہ اور حاء مہملہ اور خاء معجمہ اور ہا اور عین اور غین —

كَرُمَ يَكْرُمُ	فَعُلَ يَفْعُلُ	بضمہ عین ماضی و عین مضارع	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وكَرَامَةً فهو كَرِيمٌ الامر منه اُكْرُمْ والنهي عنه لا تَكْرُمْ الظرف منه مَكْرَمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ ومِكْرَمَةٌ ومِكْرَامٌ وتثنيتهما مِكْرَمَانِ ومِكْرَامَانِ والجمع منهما مَكَارِمُ ومَكَارِيمُ واسم التفضيل المذكر منه أكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمَى وتثنيتهما أكْرَمَانِ وكُرْمَيَانِ والجمع منهما أكَارِمُ وأكْرَمُونَ وكُرَمٌ وكُرْمَيَاتٌ

ف اس باب سے جو لفظ آتے ہیں وہ لازمی ہیں اور لازمی سے فعل مجہول اور اسم مفعول نہیں آتا ہے لہذا اس گردان میں صیغہ مجہول اور اسم مفعول سے کے مذکور نہیں ہیں اور اسم فاعل اس باب کا

فعیل کے وزن پر آتا ہے مانند کریم کے			
نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
حَسِبَ يَحْسِبُ	فَعِلَ يَفْعِلُ	بکسرۂ عین ماضی و عین مضارع	حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ و حُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فهو مَحْسُوبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهي عنه لا تَحْسِبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ ومِحْسَبَةٌ ومِحْسَابٌ وتثنيتهما مِحْسَبَانِ ومِحْسَبَتَانِ والجمع منهما مَحَاسِبُ ومَحَاسِيبُ واسم التفضيل المذكر منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰى وتثنيتهما اَحْسَبَانِ وحُسْبَيَانِ والجمع منهما اَحَاسِبُ واَحْسَبُونَ وحُسَبٌ و حُسْبَيَاتٌ۔
فَضِلَ يَفْضُلُ	فَعِلَ يَفْعُلُ	بکسرۂ عین ماضی و ضمۂ عین مضارع	فَضِلَ يَفْضُلُ فَضْلًا فهو فَاضِلٌ و فُضِلَ يُفْضَلُ فَضْلًا فهو مَفْضُولٌ الامر منه اُفْضُلْ والنهي عنه لا تَفْضُلْ الظرف منه مَفْضَلٌ والآلة منه مِفْضَلٌ ومِفْضَلَةٌ ومِفْضَالٌ وتثنيتهما مِفْضَلَانِ ومِفْضَلَتَانِ والجمع منهما مَفَاضِلُ ومَفَاضِيلُ واسم التفضيل المذكر منه اَفْضَلُ والمؤنث منه فُضْلٰى وتثنيتهما اَفْضَلَانِ و

نام باب	وزن باب	علامت وزن	شش گردان
			فُضْلَيَانِ والجمع منها اَفَاضِلُ وَفُضْلُوْنَ وَفُضَلٌ وَفُضْلَيَاتٌ ۔
كَادَ يَكَادُ	فَعِلَ يَفْعَلُ	لضمہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	كَادَ يَكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فهو كَائِدٌ وَكِيدَ يُكَادُ كَوْدًا وكَيْدُوْدَةً فهو مَكُوْدٌ الامر منه كَدْ والنهى عنه لَاتَكَدْ الظرف منه مَكَادٌ والآلة منه مِكْوَدٌ ومِكْوَدَةٌ ومِكْوَادٌ وتثنيتهما مَكَادَانِ ومِكْوَدَانِ والجمع منها مَكَاوِدُ ومَكَاوِيْدُ اسم التفضيل المذكر منه اَكْوَدُ والمؤنث منه كُوْدَى وتثنيتهما اَكْوَدَانِ وكُوْدَيَانِ والجمع منهما اَكَاوِدُ واَكْوَدُوْنَ وكُوَدٌ وكُوْدَيَاتٌ ۔

ف كَادَ اصل مین كَوِدَ تھا واو کو ساتہ الف کے بدل کیا كَادَ ہوا يَكَادُ اصل مین يَكْوَدُ تھا واو کے حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی واو کو ساتہ الف کے بدل کیا يَكَادُ ہوا كَيْدُوْدَةً اصل مین كَيْوُدُوْدَةٌ تھا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا پھر ایک یا کو حذف کر دیا كَيْدُوْدَةٌ ہوا كَائِدٌ اصل مین كَاوِدٌ تھا واو کو ساتہ ہمزہ سے بدل کیا كَائِدٌ ہوا كِيدَ اصل مین كُوِدَ تھا کسرہ واو کا نقل کر کاف کو دیا اور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا كِيدَ ہوا ✣

يَكَادُ اصل مین يُكْوَدُ تھا حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا يُكَادُ ہوا مَكُوْدٌ اصل مین مَكْوُوْدٌ تھا واو اول کے ضمہ کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا دو واو مین ایک کو گرا دیا مَكُوْدٌ ہوا كَدْ اصل مین اُكْوَدْ تھا واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پھر واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا اور ہمزہ وصل بسبب

متحرک ماقبل سے کر تہا اگر ہوا لاَنْکُوْنُ اصل مین لاَنْکُوُوْنُ تہا واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا لاَنْکُدْ ہوا مَکَادٌ اصل مین مَکْوَدٌ اور مَکَادَانِ اصل مین مَکْوَدَانِ تہا حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کی بدل کیا مَکَادٌ اور مَکَادَانِ ہوا

تنبیہ

بیان ابواب ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر ماضی اور مضارع کے کیا جاتا ہے اور بیان ابواب غیر ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر وزن مصدر اوس باب کی کیا جاتا ہے اور جیسے ثلاثی مجرد مین ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب مین تاء ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث غائب کا اور تاء مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا اور تاء مکسورہ کی لاحق ہونے سی صیغہ واحد مونث حاضر کا اور تاء مضمومہ کی لاحق ہونے سی صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم کا اور الف کی لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تا کے لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مونث غائب کا اور تُمَا کے لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر اور مونث حاضر کا اور تُم کے لاحق ہونے سی صیغہ جمع مذکر حاضر کا اور تُنَّ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث حاضر کا اور واو ساکنہ کی لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر غائب کا اور نون مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث غائب کا اور نا کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ وجمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا بنجاتا ہے لیکن بعضا کرنے لام کلمہ کے اون صورتون مین کہ توالی اربع حرکات لازم آتا ہے باستثنای صیغہ تثنیہ مونث غائب کہ اوسمین لام کلمہ کو ساکن نہین کرتے ہین اسیطرح ماضی غیر ثلاثی مجرد مین بہی صیغہ بنا لیئے جاتے ہین اور جس طرح صیغہ مضارع ثلاثی مجرد مین صیغہ واحد مذکر اور مونث غائب اور واحد مذکر حاضر کے آخر مین الف اور نون آنے سے صیغہ تثنیہ کا اور صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر مین یا اور نون آنے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور صیغہ واحد مذکر غائب اور حاضر کے آخر مین واو اور نون آنے سی جمع اونکی اور صیغہ واحد مونث غائب اور حاضر کے آخر مین نون مفتوحہ آنے سی ساتہ سکون لام کے جمع اونکی بنجاتی ہے ویسی ہی مضارع غیر ثلاثی مجرد مین بہی صیغہ بنا لیے جاتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق باہمزہ وصل کہ نو باب ہین +

نام باب	مثال	گردان
اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ

نام باب	مثال	گردان
		یُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَنِبْ ۔
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَنْصِرْ ۔
اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهي عنه لَا تَنْفَطِرْ ۔
اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ والنهي عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ ۔

ف یہ باب بھی لازمی ہے اسلیے فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہوا اور اِحْمَرَّ اصل میں اِحْمَرَرَ تھا پہلے را کو ساکن کرکے دوسرے را میں ادغام کر دیا اِحْمَرَّ ہوا اور یَحْمَرُّ اصل میں یَحْمَرِرُ تھا اسمیں بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری را میں ادغام کیا یَحْمَرُّ ہوا اور مُحْمَرٌّ اصل میں مُحْمَرِرٌ تھا اسمیں بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری میں ادغام کیا مُحْمَرٌّ ہوا اور اِحْمَرَّ اور اِحْمَرِّ اصل میں اِحْمَرِرْ اور لَا تَحْمَرَّ اصل میں لَا تَحْمَرِرْ تھا پہلی را ساکن دوسری را میں ادغام کیا اجتماع ساکنین سے دوسری را کو اگر حرکت فتحہ کی دی اِحْمَرَّ اور لَا تَحْمَرَّ ہوا اور اگر حرکت کسرہ کی دی تو اِحْمَرِّ اور لَا تَحْمَرِّ ہوا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیلَالٌ	اِدْهِیمَامٌ	اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِیمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الامر منه اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ والنهي عنه لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ

ف یہ باب بھی لازمی ہے لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں　اِدْهَامَّ

اصل میں اُدْہُمِمَ اور یُدْہَامِمُ اصل میں یَدْہَامِمُ اور یُدْہَامُّ اصل میں یُدْہَامَمُ تھا میم اول کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کیا اُدْہُمَّ اور یَدْہَامُّ اور یُدْہَامُّ ہوا اور اِدْہَامَّ اور اِدْہَامِّ اصل میں اِدْہَامِمْ اور لَاتَدْہَامَّ اور لَاتَدْہَامِّ اصل میں لَاتَدْہَامِمْ تھا پہلے میم کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کیا پھر دوسرے کو بسبب اجتماع ساکنین کی حرکت اگر فتحہ کی دی تو اِدْہَامَّ اور لَاتَدْہَامَّ ہوا اور اگر کسرہ کی دی تو اِدْہَامِّ اور لَاتَدْہَامِّ ہوا۔

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِيعَال	اِخْشِيشَان	اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهي عنه لَاتَخْشَوْشِنْ

ف یہ باب بھی غالباً لازمی آتا ہے لہذا اسکا فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہیں ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِوَّال	اِجْلِوَّاذ	اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ الامر منه اِجْلَوِّذْ والنهي عنه لَاتَجْلَوِّذْ۔

ف غالباً یہ باب بھی لازمی آتا ہے لہذا اسکا بھی فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہیں ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفَّاعُل	اِثَّاقُل	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ الامر منه اِثَّاقَلْ والنهي عنه لَاتَثَّاقَلْ۔

ف اس باب سے بھی اکثر صیغے لازمی آتے ہیں لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہوا +

نام باب	مثال	گردان
اِفَّعُّل	اِطَّہُّر	اِطَّہَّرَ یَطَّہَّرُ اِطَّہُّرًا فہو مُطَّہِّرٌ الامر منہ اِطَّہَّرْ والنہی عنہ لاتَطَّہَّرْ۔

ف اس باب سے اکثر صیغے لازمی آتے ہیں لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا ذکر نہیں ہوا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعَال	اِکْرَام	اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فہو مُکْرِمٌ واُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فہو مُکْرَمٌ الامر منہ اَکْرِمْ والنہی عنہ لاتُکْرِمْ۔

ف ہمزہ اس باب میں وصلی کہ ماقبل کو مابعد سے وصل کرتا ہے یعنے درج کلام میں پڑھنے میں گرجاتا ہے نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کہ ماقبل کو مابعد سے قطع کرتا ہے یعنے درج کلام میں گرتا نہیں ہے ۔

نام باب	مثال	گردان
تَفْعِیْل	تَصْرِیْف	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فہو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فہو مُصَرَّفٌ الامر منہ صَرِّفْ و النہی عنہ لاتُصَرِّفْ۔
تَفَعُّل	تَقَبُّل	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فہو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فہو مُتَقَبَّلٌ الامر منہ تَقَبَّلْ والنہی عنہ لاتَتَقَبَّلْ۔
تَفَاعُل	تَقَابُل	تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فہو مُتَقَابِلٌ وتُقُوْبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فہو مُتَقَابَلٌ الامر منہ تَقَابَلْ والنہی عنہ لاتَتَقَابَلْ۔

نام باب	مثال	گردان
مفاعلة	مقاتلة	قاتل يقاتل مقاتلة فهو مقاتل وقوتل يقاتل مقاتلة فهو مقاتل الامر منه قاتل والنهي عنه لاتقاتل
نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی کہ شش باب ہین		
فعللة	جلببة	جلبب يجلبب جلببة فهو مجلبب وجلبب يجلبب جلببة فهو مجلبب الامر منه جلبب والنهي عنه لاتجلبب
فعنلة	قلنسة	قلنس يقلنس قلنسة فهو مقلنس وقلنس يقلنس قلنسة فهو مقلنس الامر منه قلنس والنهي عنه لاتقلنس
فوعلة	جوربة	جورب يجورب جوربة فهو مجورب وجورب يجورب جوربة فهو مجورب الامر منه جورب والنهي عنه لاتجورب
۴ فعولة	سرولة	سرول يسرول سرولة فهو مسرول وسرول يسرول سرولة فهو مسرول الامر منه سرول والنهي عنه لاتسرول
فيعلة	خيعلة	خيعل يخيعل خيعلة فهو مخيعل وخوعل يخيعل خيعلة فهو مخيعل الامر منه خيعل والنهي عنه لاتخيعل
فعيلة	شريفة	شريف يشريف شريفة فهو مشريف وشريف يشريف شريفة فهو مشريف الامر منه شريف والنهي عنه لاتشريف

نام باب	مثال	گردان
فَعْلَاةٌ	قَلْسَاةٌ	قَلْسیٰ يُقَلْسِي قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وَقُلْسِيَ يُقَلْسیٰ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسیً الامر منه قَلْسِ والنهي عنه لَاتُقَلْسِ ـ

ف فَعْلَاةٌ اصل مین فَعْلَيَةٌ اور قَلْسَاةٌ اصل مین قَلْسَيَةٌ اور قَلْسیٰ اصل مین قَلْسَيَ اور تَقَلْسیٰ اصل مین تَقَلْسِيٌ تها یا کو ساته الف کی بدل کیا اور يُقَلْسِي اصل مین يُقَلْسِيُ تها ضمه کو یا پر ثقیل سمجهکر دور کیا اور مُقَلْسٍ اصل مین مُقَلْسِيٌ تها ضمه کو یا پر دشوار رکهکر دور کیا اجتماع ساکنین هوا یا اور تنوین مین یا کو گرادیا مُقَلْسٍ هوا اور مُتَقَلْسیً اصل مین مُتَقَلْسَيٌ تها یا کو ساته الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین هوا الف اور تنوین مین الف کو گرادیا قَلْسِ اور لَاتُقَلْسِ تُقَلْسِی سے بنا ہے یا لبسبب اسکے کہ آخر سے امر و نہی کے حرف علت گرجاتا ہے گر گئی

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بہ تدحرج رباعی مزید کہ نو باب ہین

نام باب	مثال	گردان
تَفَعْلُلٌ	تَجَلْبُبٌ	تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ الامر منه تَجَلْبَبْ والنهي عنه لَاتَتَجَلْبَبْ
تَفَعْلُنٌ	تَقَلْنُسٌ	تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فَهُوَ مُتَقَلْنِسٌ الامر منه تَقَلْنَسْ والنهي عنه لَاتَتَقَلْنَسْ ـ
تَفَوْعُلٌ	تَجَوْرُبٌ	تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فَهُوَ مُتَجَوْرِبٌ الامر منه تَجَوْرَبْ والنهي عنه لَاتَتَجَوْرَبْ
تَفَعْوُلٌ	تَسَرْوُلٌ	تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فَهُوَ مُتَسَرْوِلٌ الامر منه تَسَرْوَلْ والنهي عنه لَاتَتَسَرْوَلْ
تَفَيْعُلٌ	تَخَيْعُلٌ	تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلًا فَهُوَ مُتَخَيْعِلٌ الامر منه تَخَيْعَلْ والنهي عنه لَاتَتَخَيْعَلْ

نام باب	مثال	گردان
تَفْعِیْلٌ	تَشْرِیْفٌ	شَرَّیَفَ یُشَرْیِفُ تَشْرِیْفًا فَھُوَ مُتَشَرْیِفٌ الامر منہ شَرْیِفْ والنہی عنہ لَا تُشَرْیِفْ
تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرُتٌ	تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فَھُوَ مُتَعَفْرِتٌ الامر منہ تَعَفْرَتْ والنہی عنہ لَا تَتَعَفْرَتْ
تَمَفْعُلٌ	تَمَسْکُنٌ	تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُنًا فَھُوَ مُتَمَسْکِنٌ الامر منہ تَمَسْکَنْ والنہی عنہ لَا تَتَمَسْکَنْ
تَفَعْلٍ	تَقَلْسٍ	تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فَھُوَ مُتَقَلْسٍ الامر منہ تَقَلْسَ والنہی عنہ لَا تَتَقَلْسَ

ف تَفَعْلٍ اصل مین تَفَعْلُیٌ اور تَقَلْسٍ اصل مین تَقَلْسُیٌ تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کے اوسکے ضمہ کو دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا تَفَعْلٍ اور تَقَلْسٍ ہوا تَقَلْسِیًا اصل مین تَقَلْسُیًا تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا تَقَلْسِیًا ہوا تَقَلْسٰی اصل مین تَقَلْسَیَ تہا اور یَتَقَلْسٰی اصل مین یَتَقَلْسَیُ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا تَقَلْسٰی اور یَتَقَلْسٰی ہوا اور مُتَقَلْسٍ اصل مین مُتَقَلْسِیٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُتَقَلْسٍ ہوا * تَقَلْسَ اور لَا تَتَقَلْسَ بنا ہے تَتَقَلْسٰی سے یا آخر سے لبسبب اسکے کہ امر اور نہی کے آخر مین سے حرف علت گرا دیا جاتا ہے ــ گرگئی ہے *

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق باحرنجام رباعی مزید کے جو باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے پہلے دو ہی باب ذکر کیے ہین

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِنْلَالٌ	اِقْعِنْسَاسٌ	اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فَھُوَ مُقْعَنْسِسٌ الامر منہ اِقْعَنْسِسْ والنہی عنہ لَا تَقْعَنْسِسْ ــ
اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِی اِسْلِنْقَاءً فَھُوَ مُسْلَنْقٍ الامر منہ اِسْلَنْقِ

گردان	مثال	نام باب
والنہی عنہ لاتسلنق ۔	اِسْلِنْقَاءٌ	اِفْعِيلَاءٌ

ف اِفْعِنْلَاءٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَايٌ اِسْلِنْقَايٌ ساتہ یا کے تہا یا ساتہ ہمزہ کے بدل ہو گئی اور اِسْلَنْقیٰ اصل مین اِسْلَنْقَيَ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کرلیا اِسْلَنْقیٰ ہوا اور یَسْلَنْقِيْ اصل مین یَسْلَنْقِيُ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکہکر دور کیا یَسْلَنْقِيْ ہوا مُسْلَنْقٍ اصل مین مُسْلَنْقِيٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُسْلَنْقٍ ہوا اِسْلَنْقِ و لاتَسْلَنْقِ بنا ہے تَسْلَنْقِيْ سے یا آخر بسبب اسکے کہ امر و نہی کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی ہے ۔

گردان	مثال	نام باب
اِحْوَنْصَلَ یَحْوَنْصِلُ اِحْوِنْصَالًا فہو مُحْوَنْصِلٌ الامر منہ اِحْوَنْصِلْ والنہی عنہ لاتَحْوَنْصِلْ ۔	اِحْوِنْصَالٌ	اِفْوِنْعَالٌ
اِحْبَنْطَأَ یَحْبَنْطِئُ اِحْبِنْطَاءً فہو مُحْبَنْطِئٌ الامر منہ اِحْبَنْطِئْ والنہی عنہ لاتَحْبَنْطِئْ ۔	اِحْبِنْطَاءٌ	اِفْعِنْلَاءٌ

ف یہ اِفْعِنْلَاءٌ برا اصل خود ہے بخلاف اوس اِفْعِنْلَاءٌ کے کہ جسکے وزن پر اِسْلِنْقَاءٌ ہے کہ اوسکے اصل مین بجاے ہمزہ کے یا ہے ۔

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق با فعشعرار رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب شعب نے انکو بیان نہین کیا ہے

گردان	مثال	نام باب
اِبْيَضْيَضَ یَبْيَضْيِضُ اِبْيِضْيَاضًا فہو مُبْيَضْيِضٌ الامر منہ اِبْيَضْيِضْ اِبْيَضْيَضِ اِبْيَضْيَضْ والنہی عنہ لاتَبْيَضْيِضْ لاتَبْيَضْيَضِ لاتَبْيَضْيَضْ ۔	اِبْيِضْيَاضٌ	اِفْعِلَّالٌ
اِعْثَوْجَجَ یَعْثَوْجِجُ اِعْثِيجَاجًا فہو مُعْثَوْجِجٌ الامر منہ	اِعْثِيجَاجٌ	اِفْعِلَالٌ

نام باب	مثال	گردان
		اغشوشج اغشوشج والنہی عنہ لاتغشوشج لاتغشوشج لاتغشوشج
افعیلال	اسمیداد	اسمادّ یسمادّ اسمیدادا فہو مسمادّ الامر منہ اسمادّ اسمادّ اسمادد والنہی عنہ لاتسمادّ لاتسمادّ لاتسمادد
افوعلال	اکوہداد	اکوہدّ یکوہدّ اکوہدادا فہو مکوہدّ الامر منہ اکوہدّ اکوہدّ اکوہدد والنہی عنہ لاتکوہدّ لاتکوہدّ لاتکوہدد

نقشہ گردان باب رباعی مجرد کہ ایک باب ہے

نام باب	مثال	گردان
فعللۃ	بعثرۃ	بعثر یبعثر بعثرۃ فہو مبعثر و بعثر یبعثر بعثرۃ فہو مبعثر الامر منہ بعثر والنہی عنہ لاتبعثر

نقشہ گردان ابواب رباعی مزید کہ تین باب ہیں پہلا باب بے ہمزہ وصل کا ہے دو باب با ہمزہ وصل ہیں

نام باب	مثال	گردان
تفعلل	تسربل	تسربل یتسربل تسربلا فہو متسربل الامر منہ تسربل والنہی عنہ لاتتسربل
افعنلال	احرنجام	احرنجم یحرنجم احرنجاما فہو محرنجم الامر منہ احرنجم والنہی عنہ لاتحرنجم
افعلال	اقشعرار	اقشعر یقشعر اقشعرارا فہو مقشعر الامر منہ اقشعر اقشعر اقشعرر والنہی عنہ لاتقشعر لاتقشعر لاتقشعرر

ف

تثنیہ اور مثنی اوس لفظ کو کہتے ہیں کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ زیادہ کرنے الف اور نون مکسورہ کو آخر میں یا ساتھ زیادہ کرنے

یا سے تحقیہ کے کہ ماقبل اوسکا مفتوح ہو اور نون مکسورہ کے تاکہ دلالت کرے اوپر دو فردون کے افراد مین سے ایک معنی کے اور کہا ہے جزولی اور اندلسی اور ابن مالک وغیرہم نے کہ معتبر تثنیہ مین شرکت امرین کی ہے اوس لفظ مین کہ مقصود ہے تثنیہ اوسکا نہ شرکت ایک معنی مین جیسے تثنیہ رجل کا رجلان اور تثنیہ عین کا عینان آتا ہے اور بعض لغات مین نون تثنیہ کو فتحہ اور ضمہ بھی آیا ہے اور بزبان چند قبائل عرب کہ اونمین مین سے بنو حارث اور بنو عنبر اور زبید اور خثعم اور ہمدان اور کنانہ ہین تثنیہ مین الف لازم ہے ٭

نقشہ اون الفاظ تثنیہ کا کہ جنکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
عَصَا	الف اسکا بدل ہے واو سے	عَصَوَانِ	تثنیہ بنانے کے وقت آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہول کہ اوسکا بدل ہونا یا واو سے معلوم نہو یا اصلیہ کہ کسی سے بدل نہو اور وہ امالہ نہین کیا جاتا ہو بدل کر لیا جاتا ہے واو سے اور مبدلہ یا سے یا اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے بدل کر لیا جاتا ہے یا سے۔ اور کسائی نے کہا ہے کہ مبدلہ واو سے اگر ایسے کلمہ سہ حرفی مین ہو کہ صدر اوس کلمہ کا مضموم یا مکسور ہو تو وہ بھی بدل کیا جاتا ہے ساتھ یا کے اور جو الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ حرف اوسکے تین سے زائد ہون تو وہ الف بھی بدل
اِلیٰ اگر اسم ہو	الف اسکا اصلی ہے کسی حرف سے بدل نہین اور امالہ نہین کیا جاتا ہے	اِلَوَانِ	
دَوَا	الف اسکا مجہول ہے معلوم نہین کہ یا سے بدل ہے یا واو سے	دَوَوَانِ	
رَحیٰ	الف اسکا بدل ہے یا سے	رَحَیَانِ	
بَلیٰ اگر علم ہو	الف اسکا اصلی ہے بدل کسی حرف سے نہین ہے	بَلَیَانِ	
مُصْطَفیٰ	الف اسکا بدل ہے واو سے اصلی سے زائد نہین	مُصْطَفَیَانِ	
سِفْلیٰ	الف اسکا بدل ہے یا سے	سِفْلَیَانِ	
اَرْطیٰ	الف اسکا زائد ہے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے	اَرْطَیَانِ	

	مفرده	کیفیت الف	تثنیه	قاعده
زن حامله	حُبلیٰ	الف اسکا واسطے تانیث کے ہے	حُبلیَانِ	کیاجاتا ہے ساتھ یا کے اور الف مقصورہ زائدہ اگر آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ
[illegible]	زِبَعریٰ	الف اسکا زائد ہے	زِبَعرَانِ	اوسکے پانچ حرف ہین یا پانچ سے
[illegible]	قَبَعثَریٰ	الف اسکا زائد ہے نہ بدل کسی حرف سے	قَبَعثَرَانِ	زائد تو کبھی حذف کردیا جاتا ہے ساتھ اور کوئی کہتے ہین کہ حذف اوسکا قیاسی
[illegible]	حَمرَاءُ	الف اوسکا واسطے تانیث کے ہے	حَمرَاوَانِ	ہے اور ہمزہ ممدودہ اگر اصلی ہو نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے ثابت رہتا ہے
[illegible]	قُرَّاءٌ	الف اسکا اصلی ہے نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے	قُرَّاآنِ	استعمال عرب مین اگرچہ ابو علی نے بعض عرب سے قُرَّاء مین قُرَّاوَان حکایت
[illegible]	کِسَاءٌ	الف اسکا بدل ہے واو سے	کِسَاوَانِ	کیا ہے اور اگر ہمزہ ممدودہ اصلی نہین ہے
	״	״	کِسَاءَانِ	اگر زائد ہے واسطے تانیث کے تو واجب
چادر	رِدَاءٌ	الف اسکا بدل ہے یا سے	رِدَاوَانِ	ہے بدلنا اوسکا ساتھ واو کے مشہور تر استعمال
	״	״	رداءان	مین اگرچہ حکایت کیا گیا ہے حمرائین
[illegible]	عِلبَاءٌ	الف اسکا زائد ہے واسطے الحاق کو	عِلبَاوَانِ	حمرایان اور حکایت کیا ہے مبرد نے مازنی سے کہ وہ حکایت کرتا ہے بعض
	״	״	عِلبَاءَانِ	عرب سے حمرایان اور اگر بدل حرف اصلی سے ہے یا زائد واسطے الحاق کے ہے

تو جائز ہے بدلنا اوسکا اور باقی رکھنا اوسکا +

ف جمع اور مجموع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ تغیر دینے کے اوسکو نقصان یا زیادت تاکہ دلالت کرے دو فردون سے زائد پر افراد مین سے ایک معنی کے پھر جمع باعتبار معنی کے دو قسم پر ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت اوس جمع کو کہتے ہین

کہ دلالت اوسکی تین سے دس تک پر ہو اور جمع کثرت اوسکو کہتے ہین کہ دلالت اوسکی گیارہ اور گیارہ سے زائد پر ہو اور باعتبار لفظ کے بھی جمع دو قسم ہے جمع صحیح کہ جمع سالم بھی اوسکو کہتے ہین اور جمع مکسر کہ جمع تکسیر بھی اوسکو کہتے ہین جمع صحیح اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت رہے اور جمع تکسیر اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت نہ رہے پھر جمع صحیح آخر مین لفظ مفرد کے واو اور نون یا یا کہ جسکا ماقبل مکسور ہو اور نون یا الف اور تا کے لگا دینے سے بنجاتی ہے اور جمہور کے نزدیک جمع صحیح موضوع ہے واسطے قلت کے اور اسی کی تائید کی ہے رضی نے اور بعض نے کہا ہے کہ موضوع ہے واسطے قلت اور کثرت دونون کے ایسا ہی کہا ہے ابن خروف نے اور بعض نے کہا ہے کہ جمع صحیح موضوع ہے واسطے مطلق جمع کے بدون نظر کے طرف قلت اور کثرت کی شارح اصول اکبری نے کہا ہے کہ ہو الظاہر یعنے راجح یہی ہے اور یہی مطلق جمع باعتبار معنی کے تین قسم ہے عام اور خاص اور متوسط عام جمع تکسیر ہے کہ مذکر و مونث دونون کے لیے آتی ہے اور خاص جمع ہے ساتھ واو اور نون یا یا اور نون کے کہ مذکر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور متوسط جمع ہے ساتھ الف اور تا کے کہ مونث اور مذکر غیر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور جمع تکسیر کے اوزان بہت سے ہیں جو مشہور ہین وہ مندرج النقشہ ذیل ہین *

نقشہ اون الفاظ جمع مذکر سالم کا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
مُوسٰی	الف مقصورہ	مُوسَوْنَ	جمع مذکر سالم بنانے کے وقت آخر مفرد کے
قُرَّاءٌ	الف ممدودہ اصلیہ	قُرَّاؤُنَ	اگر الف مقصورہ ہو تو گرا دیا جاتا ہے پھر بصریون کے
حَمْرَاءُ	الف ممدودہ واسطے	حَمْرَاوُنَ	نزدیک فتحہ ماقبل الف کا بدستور باقی رہتا
	تانیث کی		جاتا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
عِلْبَاءٌ	الف ممدودہ واسطے	عِلْبَاءُوْنَ	کہ بجائے فتحہ کے ضمہ لاتین یا کسرہ اور
	الحاق کے	عِلْبَاوُوْنَ	ایسا ہی حکایت کیا ہے ابن ولاد نے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
کسائۃ	الف ممدودہ بدل واو سے	کسائوون کسائاوون	بعض عرب سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ضمہ خطا ہے اور اگر الف ممدودہ اصلی ہو تو افصح یہ ہے کہ بحال خود رہے اور بعض کے نزدیک بدل ہو جاتے ساتھ واو کے مانند قرّاؤون کی حکایت کیا ہے اسکو
ردائۃ	الف ممدودہ بدل یا سے	ردائوون	
رر	رر	ردایون	

ابو علی نے اور اگر الف ممدودہ واسطے تانیث کے ہے تو لغت اشہر یہ بدل ہو جاتے ساتھ واو کے اور بعض کی نزدیک بحال خود رہے جیسے حمراؤون اور بعض کے نزدیک بدل ہو جاتے ساتھ یا کے جیسے حمرایون اور الف ممدودہ اگر واسطے الحاق کے ہو یا کسی حرف سے بدل ہے تو جائز ہے بحال خود رکھنا اوسکا اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے اور آیا ہے برخلاف قیاس کسایون ساتھ یا کے اور کسائی نے اسکو قیاسی کہا ہے اور یہی آیا ہے حذف اوس ہمزہ ممدودہ کا کہ بعد چار حرف کے ہے برخلاف قیاس جیسے خنفسون خنفساء مین اور کوفی اسکو قیاسی کہتے ہین ٭

نقشہ الفاظ جمع الف اور تا والیکا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
عصا	الف مقصورہ مبدلہ واو	عصوات	الف اور تا کے ساتھ جمع بنانے کی صورت ہو آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہول کہ بدل ہونا اوسکا واو یا یا سے معلوم نہو یا اصلیہ ہو کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے تو بدل کیا جاتا ہے واو سے اور اگر الف مقصورہ مبدلہ یا ہو یا واسطے الحاق یا تانیث کے ہو یا اصلیہ ہو کہ امالہ کیا جاتا ہے یا تانیث یا
ددا	الف مقصورہ مجہولہ	ددوات	
الی اسم	الف مقصورہ اصلیہ کہ امالہ نہین کیا جاتا ہو	الوات	
رحی	الف مقصورہ مبدلہ یا کے	رحیات	
ارطی	الف مقصورہ واسطے الحاق کے	ارطیات	
حبلی	الف مقصورہ واسطے تانیث کے	حبلیات	

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
حُبلیٰ	الف مقصورہ اصلیہ امالہ کیا جاتا ہے	حُبلَیاتٌ	لفظ مفرد کے ہو کہ اوسکے حروف تین حرف سے زائد ہین تو بدل کر لیا جاے ساتھ یا کے اور بعض الف مقصورہ کو جو آخر مین لفظ پنج حرفی یا زائد کے ہے برخلاف قیاس حذف بھی کر دیتے ہین اور کوئی اس حذف کو قیاسی کہتے ہین ٭
مُصطَفےٰ	الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے کہ حروف اوسکے تین سے زائد ہین	مُصطَفَیاتٌ	
قَبَعثَریٰ	الف مقصورہ آخر مین لفظ پنج حرفی کے	قَبَعثَراتٌ	

نقشہ اوزان جمع قلت کہ چار وزن ہین بہ تفصیل اوزان مفردات نسبت ہر جمع

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسیر یعنے پیسا	اَفْعُلٌ	اَفْلُسٌ	وزن اَفْعُل جمع مین فَعْل صحیح العین کے اور اسم چار حرفی مونث بتقدیر یا کے کہ تیسرا اوسکا مدہ ہو قیاسی مطرد ہے یمین تک اسکی مثالین ہین اور باقی مین سماعی جیسی کہ سماعی اور کثیر ہے جمع مین فَعْل معتل العین کے مانند ثَوْبٌ اور سَیْفٌ کے اور جمع مین اسم چار حرفی مذکر یا مونث کہ تیسرا اوسکا مدہ ہو مانند نَہارٌ اور مَکانٌ اور
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکری کا	؍؍	اَعْنُقٌ	
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	؍؍	اَذْرُعٌ	
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ہے ایک پرندہ جانور کا	؍؍	اَعْقُبٌ	
فَعِیلٌ	یَمِینٌ	جانب است و سوگند	؍؍	اَیْمُنٌ	
فِعْلٌ	رِجْلٌ	پاؤن	؍؍	اَرْجُلٌ	
فُعْلٌ	صُنْعٌ	کاٹ	؍؍	اَصْنُعٌ	
فَعَلٌ	زَمَنٌ	روزگار	؍؍	اَزْمُنٌ	
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر	؍؍	اَکْبُدٌ	
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنے داین	؍؍	اَضْبُعٌ	

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گھوڑا تیز رو	أَفْعُلٌ	أَقْرُطٌ	اور طِحالٌ اور غُرابٌ اور [illegible]
فِعْلٌ	ضِلْعٌ	پسلی	״	أَضْلُعٌ	اور سَحابَةٌ کے اور بعض اہل عرب
فِعْلَةٌ	نِعْمَةٌ	اچھی دست رس اور مال	״	أَنْعُمٌ	نے کہا ہے کہ فُعْلٌ مثال اور مضاعف مانند وُجْهٌ اور [illegible] کی
فَعَلَةٌ	رَقَبَةٌ	گردن	״	أَرْقُبٌ	جمع مین بھی وزن أَفْعُلٌ سماعی ہے
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	״	أَرْسُلٌ	نہ قیاسی مطرد اور یونس اور فراء نے
فاعِلٌ	راكِبٌ	سوار	״	أَرْكُبٌ	کہا ہے ہر اسم مونث مین کہ وزن
فَعْلانٌ	رَمَضانٌ	نام ایک مہینہ کا	״	أَرْمُضٌ	فُعُلٌ بضمتین پر ہو مانند عُنُقٌ کے بھی وزن أَفْعُلٌ مطرد ہے اور

فراء نے کہا ہے کہ ہر اسم مونث مین کہ وزن پر فِعْلٌ بکسر فا کے مانند قِدْرٌ کے اور فُعْلٌ بضمہ فا کے مانند غُولٌ کے اور فَعُلٌ بفتحہ فا اور ضمہ عین کے مانند عَجُزٌ کے اور فُعُلٌ بضمتین کے مانند عُنُقٌ کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کی مانند ضِلَعٌ کے ہو بھی یہ وزن مطرد ہے ٭

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	ثَوْبٌ	جامہ یعنی کپڑا	أَفْعالٌ	أَثْوابٌ	وزن أَفْعالٌ قیاسی مطرد ہے جمع
״	شَيْخٌ	پیر یعنی بڈھا	״	أَشْياخٌ	فَعْلٌ بفتح فا معتل العین مین اور
فِعْلٌ	بِكْرٌ	ناکتخدا یعنی کواری لڑکی	״	أَبْكارٌ	بھی جمع اون مفرد ومن کہ وزن اونکے اس نقشہ مین فِعْلٌ بکسرہ
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	״	أَقْراءٌ	فا سے لیکر فُعُولٌ تک ہین اور یہی
فَعَلٌ	وَرَقٌ	برگ یعنی پتا	״	أَوْراقٌ	جمع فَعِيلٌ بمعنی فاعِلٌ اور فَعِيلٌ
فَعِلٌ	فَخِذٌ	ران	״	أَفْخاذٌ	صفت مین اور باقی سب مفردات
فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	״	أَعْضادٌ	کی جمع مین ہو اوزان باقیہ بیان ہوئے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تشریح کیفیت
فِعَل	عِنَب	انگور	افعال	اَعْنَاب	یہ وزن قیاسی نہین ہے بلکہ سماعی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فعیل بمعنی فاعل اور مفعول صفت مین بہی یہ وزن مطرد نہین ہے اور جمع فَعْل بفتح فا صحیح العین مانند فرد او شتر مین بہی یہ وزن برخلاف قیاس آیا ہے اور فرا نے کہا ہے کہ فعل مہموز الفا اور معتل عین مانند ألف اور ثوم کے جمع مین یہ وزن مطرد ہے
فِعِل	اِبِل	شتر یعنے اونٹ	”	آبَال	
فُعُل	اُذُن	گوش یعنے کان	”	آذَان	
فَعُول	عَدُوّ	دشمن	”	اَعْدَاء	
فَعِیل	شَرِیف	مرد بزرگ قدر	”	اَشْرَاف	
فُعَل	رُطَب	تر کہجور	”	اَرْطَاب	
فَعْلَة	شَفْرَة	کارد بزرگ یعنے چہوری	”	اَشْفَار	
فِعْلَة	فِلْذَة	پارہ از جگر یعنی جگر کا ٹکڑا	”	اَفْلَاذ	
فَعْلَة	مَرَّة	نام ایک درخت کا ہے	”	اَمْرَار	
فَعَلَة	حَدَقَة	سیاہی چشم	”	احداق	
فَعِلَة	نَمِرَة	مادہ پلنگ و نوعے از چادر پشمین	”	اَنْمَار	
فَاعِل	صَاحِب	یار	”	اَصْحَاب	
فَاعِلَة	کَاثِبَة	درمیان دو شانہ	”	اَکْثَاب	
فَعَال	جَوَاد	سخی	”	اَجْوَاد	
فِعَال	اِدَام	سالن	”	آدَام	
فُعَال	غُثَاء	بوسیدہ پتی درخت کی	”	اَغْثَاء	
فُعَیْلَة	ظُعَیْنَة	ہودج اور عورت کہ ہودج مین ہو	”	اَظْعَان	
فَیْعِل	مَیِّت	مردہ	”	اَمْوَات	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیعِلَۃٌ	جَیِّدَۃٌ	نیکو غیر ردی	اَفعالٌ	اَجوادٌ	
اَفعَلٌ	اَعزَلٌ	مرد بے سلاح	"	اَعزالٌ	
فاعُولٌ	طاؤُوسٌ	نام ہے ایک پرندہ کا	"	اَطواسٌ	
فَعُولٌ	نَیُوبٌ	ناقہ کلان سال	"	اَنیابٌ	
فَعالٌ	طَعامٌ	کہانیکی چیز او گیہون	اَفعِلَۃٌ	اَطعِمَۃٌ	وزن اَفعِلَۃٌ اسم چار حرفی مذکر کہ تیسرا
فِعالٌ	حِمارٌ	خر یعنے گدہا	"	اَحمِرَۃٌ	اوسکا مدہ ہے اور صفت مضاعف
فُعالٌ	غُرابٌ	زاغ یعنے کوا	"	اَغرِبَۃٌ	بروزن فَعِیلٌ مانند حبیب مین قیاسی
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	"	اَرغِفَۃٌ	مطرد ہے اور باقی مین سماعی ہے جیسے
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	"	اَعمِدَۃٌ	فَعِیلٌ صفت مانند عزیز اور فَعالٌ بالفتح
فَعَلٌ	نَجَدٌ	زمین بلند	"	اَنجِدَۃٌ	مونث مانند جَناحٌ اور فُعالٌ بالضم
فِعلٌ	قِدحٌ	تیر ناتراشیدہ و بے پیکان	"	اَقدِحَۃٌ	مانند عُقابٌ مین اور کُتُبٌ جمع کتاب
		نانہادہ			مین اور عُنُقٌ جمع عَناقٌ مین اور حُجُجٌ
فُعلٌ	قُرطٌ	گوشوارہ	"	اَقرِطَۃٌ	جمع حَجاجٌ مین اور نَجِیٌّ جمع سماعی مین شاذ ہے
فَعَلٌ	طَبَقٌ	طباق کہانا کہانیکا	"	اَطبِقَۃٌ	ابو حیان اندلسی نے کہا ہے کہ فَعالٌ
فِعلٌ	لِوًی	پایان ریگ تودہ	"	اَلوِیَۃٌ	بالفتح اور فِعالٌ بالکسر مضاعف یا معتل
		وجای باریک کجر			لام کی جمع مین سوای اوس جمع کے
فُعَلٌ	خُزَرٌ	خرگوش نر	"	اَخزِرَۃٌ	کہ وزن پر اَفعِلَۃٌ کے ہو اور جمع شاذ ہے
فَعلَۃٌ	شَتوَۃٌ	زمستان و سرما	"	اَشتِیَۃٌ	اور مبرد نے کہا ہے کہ اَشتِیَۃٌ جمع شتاء
فِعلَۃٌ	جِرَّۃٌ	جو اونٹ چبا کر	"	اَجِرَّۃٌ	کی ہے اور شِتاءٌ جمع شَتوَۃٌ کی ہے
		گلے سے نکالے			اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے
فَعلَۃٌ	حَسوَۃٌ	اندازہ پیپی دہان	"	اَحسِیَۃٌ	کہ اَحوِلَۃٌ اور اَعیِلَۃٌ جمع عِیالٌ کی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فُعلَۃٌ	خُشوۃٌ	اندازہ پری دہان	اَفعِلَۃٌ	اَخشوۃٌ	اور عیال جمع عیّل کی ہے اور
فَعلاۃٌ	سَحاۃٌ	نام ہی ایک رخت خاردار کا	؍؍	اَسحِیَۃٌ	لویّ اصل مین لویی ہے یا کو ساتھ الف کے بدل کیا الف
فاعِلٌ	باطِنٌ	داخل ہر چیز و زمین پست	؍؍	اَبطِنَۃٌ	بسبب اجتماع ساکنین کے گر گیا
فاعِلَۃٌ	ناحِیَۃٌ	کنارہ	؍؍	اَنحِیَۃٌ	اور سحاۃ اصل مین سحیۃ ہے یا کو
فَعِیلَۃٌ	نَصِیفَۃٌ	باران	؍؍	اَنصِفَۃٌ	ساتھ الف کے بدل کیا ہے
فَعِیلٌ	عَیِّلٌ	زن اور فرزند اور جسکا کہانا کپڑا مرد کے ذمہ مین ہو	؍؍	اَعیِلَۃٌ	اور اُدحِیّ اصل میں اُدحُوی ہے واو کو ساتھ یا کے بدل کیا ہے اور ضمہ ما قبل کو ساتھ کسرہ کے۔
؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	اَعوِلَۃٌ	
اُفعُولٌ	اُدحِیٌّ	جگہ انڈا رکھنے شترمرغ کی ریگستان مین	؍؍	اَدحِیَۃٌ	
فَعّالٌ	خَوّانٌ	ماہ ربیع الاول	؍؍	اَخوِنَۃٌ	
فَعلانٌ	رَمَضانٌ	نام ایک مہینے کا	؍؍	اَرمِضَۃٌ	
فَعِیلٌ	صَبِیٌّ	کودک	فِعلَۃٌ	صِبیَۃٌ	وزن فِعلَۃٌ کسی اسم اور صفت
فَعِلٌ	شَیخٌ	پیر یعنی بڈہا	؍؍	شِیخَۃٌ	مین مطرد قیاسی نہین ہے بلکہ
فِعلٌ	عِلجٌ	کافر عجم بے دین	؍؍	عِلجَۃٌ	سماعی صرف ہے لہذا ابن السراج
فَعَلٌ	وَلَدٌ	فرزند	؍؍	وِلدَۃٌ	نے اسکو اوزان اسم جمع
فِعلٌ	ثِنیٌ	کار دوبارہ و روز دوشنبہ	؍؍	ثِنیَۃٌ	شمار کیا ہے نہ اوزان جمع سے
فُعالٌ	غَزالٌ	آہو یعنی ہرن	؍؍	غِزلَۃٌ	
فُعالٌ	غُلامٌ	کودک	؍؍	غِلمَۃٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	فَعِلَةٌ	بَیِّنَةٌ	+

نقشہ اوزان جمع کثرت

اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	مرد سرخ	فُعْلٌ	حُمْرٌ	وزن فُعْلٌ بضمہ فا و سکون عین
〃	اَقْلَفُ	کودک ختنہ ناکردہ	〃	قُلْفٌ	جمع اَفْعَلُ اور فَعْلاء بفتح فا اور
〃	اَظَلُّ	اونٹ کی سُم کا گودا	〃	ظُلٌّ	سکون عین مین اگر صفت ہون
فَعْلاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ عورت	〃	حُمْرٌ	قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
〃	رَتْقَاءُ	وہ عورت کہ جماع اوسکے ساتھ نہوسکے	〃	رُتْقٌ	اور فَعْلُولٌ کی جمع مین مانند زُعْبُوبٌ کی جمع زُعْبٌ مین اور
〃	غَرَّاءُ	گھوڑا سپید پیشانی کا	〃	غُرٌّ	فَعْلٌ اسمی کی جمع مین مانند
فَعْلٌ	لَدْنٌ	نرم ہر چیز سے	〃	لُدْنٌ	سَقْفٌ کی جمع سُقْفٌ مین
فَعَلٌ	اَسَدٌ	شیر	〃	اُسْدٌ	شاذ ہے۔
فَعِلٌ	ذَرِبٌ	مرد زبان دراز	〃	ذُرْبٌ	
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنے ڈائن	〃	ضُبْعٌ	
فُعْلٌ	فُلْكٌ	کشتی	〃	فُلْكٌ	
فُعُلٌ	عُزُلٌ	مرد بے سلاح	〃	عُزْلٌ	
فَعِلَةٌ	مَنِيَّةٌ	آب مرد و زن	〃	مُنْيٌ	
فَعَلَةٌ	بَدَنَةٌ	شتر و گاو قربانی	〃	بُدْنٌ	
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس چوپائے کے چار دانت ٹوٹے ہون	〃	رُبْعٌ	
فُعَالٌ	جُرَابٌ	دستگیرہ	〃	جُرْبٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذُبَابٌ	مکھی	فُعْلٌ	ذُبٌّ	
فُعَالٌ	خُوَارٌ	ضعیف وسست	״	خُوْرٌ	
فُعَالَةٌ	خُوَارَةٌ	درخت خرما بسیار بار و ناقہ بسیار شیر	״	خُوْرٌ	
فَعِیلٌ	قَلِیبٌ	چاہ یعنے کوا	״	قُلْبٌ	
فُعَیلَةٌ	عُمَیمَةٌ	دراز قامت	״	عُمٌّ	
فَعُولٌ	لَبُونٌ	شیر دار	״	لُبْنٌ	
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	جو چارا کہ چوپائے کہاتے ہیں	״	عُلْفٌ	
فَعُولٌ	نَیُوبٌ	ناقہ کلان سال	״	نِیبٌ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفْسٌ	
فُعْلُولٌ	زُعْبُوبٌ	ناکس کوتاہ قد	״	زُعْبٌ	
فَعَالٌ	أَتَانٌ	خرمادہ یعنے گدہیا	فُعُلٌ	أُتُنٌ	وزن فُعُلٌ بضمتین مطرد قیاسی ہے
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	״	حُمُرٌ	جمع فَعَالٌ بفتحہ فا اور فِعَال بکسرہ فا اور
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	״	رُغُفٌ	فَعِیلٌ اور فَعُولٌ بفتحہ فا میں خواہ
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	״	عُمُدٌ	اسم ہوں مانند أَتَانٌ اور حِمَارٌ اور
فَعْلٌ	سَقْفٌ	چہت	״	سُقُفٌ	رَغِیفٌ اور عَمُودٌ کے اور خواہ صفت مانند
فَعَلٌ	نَصَفٌ	میانہ سال	״	نُصُفٌ	رَبَاعٌ اور کِنَازٌ اور جَدِید اور صَبُور
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	״	نُمُرٌ	کے لیکن فَعَالٌ اور فِعَال میں شرط
فُعُلٌ	ضُبُعٌ	کفتار یعنی لگہرا	״	ضُبُعٌ	یہ ہے کہ مضاعف نہوں مانند عَصَاص اور
فِعْلٌ	نِبْعٌ	جو کام پہلے ہو اور کریم واسع الخلق	״	نُبُعٌ	مدد کے اور فَعِیلٌ اور فَعُولٌ میں شرط یہی ہے کہ بمعنی مفعول نہوں مانند حَلُوبٌ اور جَرِیحٌ کے اور یہی قیاس مطرد

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	فُعُلٌ	اُذُنٌ	جمع فَاعِلٌ صفت مین اور بعض نے
فَاعِلٌ	بَازِلٌ	اونٹ اٹھ برس کا یا	״	بُزُلٌ	کہا ہے کہ جمع مین ان سب وزنونکے
		نو برس کا			اگر صفت ہون وزن فُعُلٌ بہ ضمتین
فُعْلَةٌ	عُرْضَةٌ	تنگ شتر	״	عُرُضٌ	قیاسی مطرد نہین ہے اور بعض نے
فَعَلَةٌ	خَشَبَةٌ	چوب	״	خُشُبٌ	کہا ہے کہ یہ وزن جمع فَعَالٌ بضم فا
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	چادر و گلیم مخطط	״	نُمُرٌ	مین اگر اسم ہو نہ صفت بہی مطرد قیاسی
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	״	حُمُقٌ	ہے ایسا ہی کہا ہے ابو حیان نے
فُعَالٌ	قُرَادٌ	کنہ یعنے کلی	״	قُرُدٌ	اور صحیح قصر سماع پر ہے فُعُلٌ
فُعَّالٌ	عُذَّامٌ	کیک یعنے پسو	״	عُذُمٌ	بہ ضمتین جمع مین مفرد ناقص کے
فُعْلُولٌ	تُخْرُومٌ	نشان و حد فاصل	״	تُخُمٌ	نہین آتا ہے مگر نادرا جیسے ثُنْیٌ جمع
		درمیان دو زمین			ثَنِیٌّ بروزن فَعِیلٌ مین اور ساکن کرنا
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	چو چارا چوپائے کہاتی	״	عُلُفٌ	عین فُعُلٌ کا جائز ہے جمع غیر مضاعف
		ہین			مین اور جمع مضاعف مین ناجائز ہے
فَعِيلَةٌ	صَحِيفَةٌ	نامہ و کتاب	״	صُحُفٌ	جیسے سُرُرٌ جمع سَرِیرٌ مین جائز نہین
فُعَلَاءُ	شُجَعَاءُ	زن دلاور	״	شُجُعٌ	ہے رای اول کا ساکن کرنا اور ذاب
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفُسٌ	ہے جمع اجوف واوی مین مانند عُوْنٌ
					کے جمع عَوَانٌ مین اور جمع اجوف

یائی مین اگر عین کو ساکن کرین تو کسرہ دین فا کلمہ کو تا کہ یا سلامت رہے مانند عِیْنٌ کے عِیَانٌ مین اور شاذ ہے عُضُضٌ اور حُطُطٌ اور سُجُجٌ اور عُنُنٌ جمع عَضَاضٌ اور حُطَاطٌ اور سَجَاجٌ اور عَنَانٌ مضاعف مین اور اسی طرح شاذ ہے ساکن نکرنا واو کا سُوُكٌ اور سُوُرٌ جمع سِوَاكٌ اور سِوَارٌ بکسر سین مین اور نقل کیا ہے ابو یوسف نے عَوَان کی جمع مین عُوُنٌ کہنا او واو ساکن نہین کرتے ہین

اہل عرب واو کو واسطے فرق کے جمع مین عُوان اور جمع مین مائۃ کے اور سُرُرٌ جمع سَرِيرٌ مین بر سبیل ندرت سکون بہی آیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ وغیرہ نے راء اول کو فتحہ اور یہ قیاسی مطرد ہے کہ کہا جاتا ہے سُرُرٌ اور سُرَرٌ اور ذُلُلٌ اور ذُلَلٌ اور یہی منقول ہے بنی تمیم اور بنی کلب سے ایسا ہی ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اور کہا ہے ابو حیان نے کہ فَعِيلٌ اگر صفت ہو بمعنی مفعول کے مانند ذلیل اور جدید کے پس جائز رکہا ہے اوسکی جمع مین فتحہ کو ابو الفتح اور استاد ابو علی اور ابن مالک نے اور منع کیا ہے اس سے ابن قتیبہ وغیرہ لغویین نے اور یہی مختار ہے ہمارے شیخ ابو الحسن بن الصائغ کا انتہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَةٌ	رُكْبَةٌ	زانو	فُعَلٌ	رُكَبٌ	وزن فُعَلٌ بضمہ فا وفتحہ عین جمع
فُعْلَةٌ	جُمُعَةٌ	نام روزی از روزہای	״	جُمَعٌ	مین فُعْلَةٌ بضمہ فا وسکون عین یا فُعُلَةٌ
		ہفتہ			بضمتین سے کہ اسم ہون نہ صفت اور
فُعْلٰی	كُبْرٰی	زن بزرگ تر	״	كُبَرٌ	جمع مین فُعْلٰی مونث اسم تفضیل کے
فَعْلَةٌ	نَوْبَةٌ	باری	״	نُوَبٌ	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
فُعْلٌ	جُمْلٌ	شتر ہای نر جمع جَمَلٌ	״	جُمَلٌ	اور نزدیک فراء کے جمع مین فَعْلَةٌ
فُعْلَةٌ	تُخْمَةٌ	ناگوار	״	تُخَمٌ	بفتحہ فا و سکون عین کے اگر اجوف
فُعْلٌ	وُكْرٌ	آشیانہ یعنے گھوسلا	״	وُكَرٌ	واوی ہو اور اوس اسم کی جمع بوزن
فُعْلٌ	غُفْرٌ	پہلو و کنارہ	״	غُفَرٌ	جو وزن پر فُعْلٰی بضمہ فا و سکون عین
فِعْلَةٌ	لِحْيَةٌ	ریش یعنے داڑہی	״	لُحًی	کے مانند رؤیا کے ہو بہی مطرد
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس اونٹ یا اور چوپائے کے سامنے کے	״	رُبَعٌ	قیاسی ہے جیسے کہ نزدیک [illegible]
		چار دانت ٹوٹ گئے	״		کی جمع مین اوس اسم مونث ثلاثی
		ہون			تاکہ بر وزن فُعَلٌ مانند جُمَلٌ کے
فُعَالٌ	بُوَانٌ	چوب خیمہ	״	بُوَنٌ	ہو مطرد و قیاسی ہے [illegible]

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	عُجَابَۃٌ	جوڑ ہڈیونکا	فُعَلٌ	عُجَی	کہ کہا ہے ابن مالک نے کہ مطرد
فَعِیلَۃٌ	غَدِیرَۃٌ	تالاب	״	غُدَرٌ	ہے نزدیک بعض بنی تمیم اور
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	״	عُدًا	بنی کلب کے اوس مضاعف
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفَسٌ	مین کہ جمع اوسکی بروزن فُعَلٌ
					نہین آتی ہے لانا جمع کا بروزن

فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین کے اور مسموع ہے یہ وزن جمع فُعَلَۃٌ صفت مانند تُہَمَۃٌ اور فُعَلَۃٌ غیر اجوف واوی مانند قُرْیَۃٌ مین بھی ۰

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَۃٌ	فِرْقَۃٌ	گروہ	فِعَلٌ	فِرَقٌ	وزن فِعَلٌ بکسرہ فا و فتحہ عین مطرد
فَعْلَۃٌ	خَیْمَۃٌ	مشہور	״	خِیَمٌ	قیاسی ہے جمع مین فِعْلَۃٌ بکسر
فِعْلَی	فِکْرَی	اندیشہ	״	فِکَرٌ	فا و سکون عین غیر ناقص اسم
فِعْلٌ	ہِنْدٌ	گلہ سو اونٹ کا	״	ہِنَدٌ	نہ صفت مین اور نزدیک فراء
فَعْلٌ	حَرْفٌ	طرف وکنارہ	״	حِرَفٌ	جمع مین فِعْلَی بکسر فا و سکون عین اور
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	״	نِیَبٌ	فعلۃ بفتح فا و سکون عین اجوف یائی
فَعْلَۃٌ	قَامَۃٌ	قد انسان	״	قِیَمٌ	بشرطیکہ دونون اسم ہون نہ صفت
فَعِلَۃٌ	لَبِنَۃٌ	کچی اینٹ	״	لِبَنٌ	اور نزدیک مبرد کے جمع فِعَلٌ
فُعْلُوۃٌ	صُوْرَۃٌ	ہیکل	״	صِوَرٌ	بکسر فا و سکون عین کے
فَعَالٌ	خَرَابٌ	ویرانہ	״	خِرَبٌ	بشرطیکہ مونث بتقدیر تا ہوے
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	״	عِدًی	مطرد و قیاسی ہے اور باقی مین
					متفرقہ سماعی ہے اور ارتشاف

وغیرہ مین کو ہے کہ ذکر کیا ہے بصریون نے عِدًی کو ابنیہ اسما و مفردہ مین اور کہا ہے ابن مالک نے

کہ وہ جمع مذکر کی ہے اور جس لفظ کا کہ فاکلمہ یا ہوتا ہے مانند یَنبُعٌ کے اوسکی جمع اس وزن پر نہین آتی ہے اور نَابٌ اور قَامَة اصل مین نَیَبٌ اور قَوَمَة تہا یا اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِلٌ	طَالِبٌ	جوئندہ	فَعَلَة	طَلَبَة	وزن فَعَلَة بفتحہ فا و عین و لام جمع ہے
فَعْلٌ	بَرٌّ	راست گو	″	بَرَرَة	فَاعِلٌ غیر ناقص کی کہ صفت مذکر عاقل
فِعْلٌ	حِبٌّ	دوست	″	حِبَبَة	کی ہے قیاسی مطرد ہے اگرچہ کبھی
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	″	صَلَبَة	سماعًا جمع مین فَاعِلٌ غیر عاقل کی بھی
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	″	طَنَبَة	آتا ہے مانند نَعِقَة کی جمع نَاعِقٌ مین اور
فَعَلٌ	رَازٌ	مستری یعنے سردار	″	رَازَة	سماعی ہے باقی لفظون کی جمع بھی
		مکان بنانیوالیکا			اور رَازٌ اور مَالَة اصل مین رَوَزَة اور
فَعَلَة	مَالَة	عورت بہت مالدار	″	مَالَة	مَوَلَة ہے واو بدل گیا ہے الف سے
فَعِيلٌ	خَبِيثٌ	پلید	فَعَلَة	خَبَثَة	اور مَالَة جمع بصورت مفرد ہے اور سَادَة
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	″	شَجَعَة	بھی اصل مین سَوَدَة تہا واو بدل گیا ہے
فَيْعِلٌ	سَيِّدٌ	مہتر یعنے سردار	″	سَادَة	الف سے
فَعَّالٌ	أَكَّارٌ	مرد زراعت کنندہ یعنے کسان	″	أَكَرَة	
أَفْعَلُ	أَجْوَقُ	مرد موٹی گردن والا	″	جَوَقَة	
فَاعِلٌ	قَاضٍ	حکم کنندہ	فُعَلَة	قُضَاة	وزن فُعَلَة بضمہ فا و فتحہ عین و لام
فُعْلٌ	كُوخٌ	خانہ و منزل	″	كُوخَة	جمع مین فَاعِلٌ معتل لام کے کہ صفت
فَعِيلٌ	كَمِيٌّ	مرد دلاور	″	كُمَاة	مذکر عاقل ہو قیاسی مطرد ہے اگرچہ
فَعِيلَة	سَرِيَّة	زن مملوک ہمبستر	″	سُرَاة	کبھی جمع مین اوس فاعل معتل اللام کے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	فُعَلَاۃٌ	جُوَدَاۃٌ	کہ واسطے غیر مذکر عاقل کی بھی آتا
فَعُوْلٌ	عَدُوٌّ	دشمن	،،	عُدَاۃٌ	ہے جیسے باز کی جمع مین بُزَاۃٌ اور
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ یعنے ننگا	،،	عُرَاۃٌ	جمع مین باقی الفاظ کی سماعی ہے
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	فِعَلَۃٌ	قِرَطَۃٌ	وزن فِعَلَۃٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے
فِعْلٌ	رِطْلٌ	نیم من یعنے آدہ سیر	،،	رِطَلَۃٌ	کسی لفظ کی جمع مین مطرد قیاسی
فِعْلٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	،،	قِرَدَۃٌ	نہین ہے بلکہ مقصور سماع پر ہے
فَعْلٌ	اَنْجٌ	نرگاو یعنے بیل	،،	اِرَنَجَۃٌ	
فَعِلٌ	كَتِفٌ	شانہ	،،	كِتَفَۃٌ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	،،	رِجَلَۃٌ	
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	،،	طِنَبَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاكِبٌ	سوار	،،	رِكَبَۃٌ	
اَفْعَلُ	اَهْرَا	سبک اندام	،،	هِرَطَۃٌ	
فَعْلَۃٌ	سَخْلَۃٌ	بچہ گوسپند	،،	سِخَلَۃٌ	
فَعِلَۃٌ	بَدِمَۃٌ	اونٹنی نہایت خواہشمند نر کی	،،	بِدَمَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاكِعٌ	مرد رکوع کرنیوالا	فُعَّلٌ	رُكَّعٌ	وزن فُعَّلٌ بضمہ فا اور فتحہ عین مشددہ
فَاعِلَۃٌ	رَاكِعَۃٌ	عورت رکوع کرنیوالی	،،	،،	کی جمع فاعل اور فاعلۃ غیر ناقص مین
فَعِلٌ	شَغِلٌ	مرد ضعیف	،،	شُغَّلٌ	کہ صفت ہو مطرد قیاسی ہے اور جمع
فُعْلٌ	بُطْلٌ	منہ شیری سے پھیرنے والا	،،	بُطَّلٌ	فاعل اور فاعلۃ ناقص مین بھی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَل	أَغْزَل	مرد بے سلاح	فُعْل	غُزْل	آتا ہے مانند غُزْی کے جمع فا زیر
فَعُول	ہَجُود	نماز گذار در شب	″	ہُجْد	لیکن قلیل ہے مقصور سماع پر
فَعِیل	خَرِید	عورت باکرہ	″	خُرْد	اور باقی اور الفاظ کی جمع مین
فَعِیلة	خَرِیدة	″	″	″	سماعی ہی اور کبھی اس جمع میں
فِعَال	غِلَاف	پوشش تلوار وغیرہ کی	″	غُلْف	اگر معتل عین واوی ہو ضمہ فا
فُعْلیٰ	أُوْلیٰ	نخستین مونث اول	″	أُوْل	کو ساتھ کسرہ کے بیا واو کو ساتھ
فُعَلاء	نُفَسَاء	عورت نفاس والی	″	نُفْس	یا کے بدل کرتے ہین جیسے
					خِیْف اور بِیْم اور عِیْم از خَوْف
					اور نُوْم اور صُوْم جمع خائف اور
					نائم اور صائم میں —
فَاعِل	جَاہِل	نادان	فُعَّال	جُہَّال	وزن فُعَّال بضمہ فا و تشدید
فَاعِلة	صَادَّة	زن رُو گردان	″	صُدَّاد	عین جمع مین فاعل صفت
فَعِل	سَخِل	مرد ضعیف	″	سُخَّال	غیر ناقص کے قیاسی و مطرد ہے
فَعَل	عَرَب	مردم تازی	″	عُرَّاب	اور باقی الفاظ مین سماعی و
فَعَلة	بَقَرة	گائے	″	بُقَّار	آیا ہے بسبیل قلت جمع میں
فُعَلاء	نُفَسَاء	عورت نفاس والی	″	نُفَّاس	فاعل ناقص کے بھی مانند
					غُزّاء اور سُرّاء کی جمع غازی
					اور ساری میں —
فَعْل	کَلْب	سگ یعنی کتا	فِعَال	کِلَاب	وزن فِعَال بکسرہ فا جمع میں
فَعَل	جَمَل	اونٹ	″	جِمَال	فَعْل بفتحہ فا و سکون عین سے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلَۃ	قَصعَۃ	کاسۂ بزرگ یعنے بڑا پیالہ	فِعَال	قِصَاع	مثال یائی اور اجوف یائی اور فَعَل بفتحتین غیر مضاعف کے مطرد قیاسی
فَعَلَۃ	رَقَبَۃ	گردن	؍؍	رِقَاب	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ
فِعل	ذِئب	گرگ یعنے بھیڑیا	؍؍	ذِئَاب	فَعَل بفتحتین صفت میں مطرد قیاسی
فُعل	رُمح	نیزہ	؍؍	رِمَاح	نہیں ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی ہے
فُعلَۃ	نُقطَۃ	نشان سیاہی کا یعنے بیند	؍؍	نِقَاط	جمع میں فُعلَۃ بضمہ فا و سکون عین اور
فُعلیٰ	اُنثیٰ	مادہ	؍؍	اِنَاث	فَعَلَۃ بفتحتین کے اور بھی جمع میں
فَعِیل	کَرِیم	مرد با مروت	؍؍	کِرَام	اوس اسم کو کہ وزن پر فَعِیل کے یا
فَعِیلَۃ	کَرِیمَۃ	زن با مروت	؍؍	؍؍	وزن پر فَعِیل اور فَعِیلَۃ غیر اجوف اور
فَعِل	حَذِر	ترسندہ یعنے ڈرنیوالا	؍؍	حِذَار	ناقص کے آیا ہوا اور بھی جمع میں
فَیعِل	جَیِّد	کھرا	؍؍	جِیَاد	فُعلیٰ مونث غیر مونث اسم تفضیل کو
فِعَال	کِنَاز	پر گوشت سخت اندام	؍؍	کِنَاز	اور بھی جمع میں فَعِیل اور فَعِیلَۃ
فَعلَان	عَطشَان	مرد پیاسا	؍؍	عِطَاش	صفت غیر ناقص و نہ بمعنی مفعول کے
فَعلیٰ	عَطشیٰ	عورت پیاسی	؍؍	؍؍	اور بھی جمع میں اون صفات کو کہ جنکے وزن
فَعلَانَۃ	نَدمَانَۃ	عورت ہمنشین	؍؍	نِدَام	فَعِل بفتحہ فا و کسرہ عین ہے فُعلان بضمہ فا
فُعلَان	خُمصَان	مرد باریک شکم و گرسنہ یعنے بھوکا	؍؍	خِمَاص	اور فتحہ عین تک نقشہ مذا میں لکھے ہیں اور اختلاف ہے جمع میں اوس صفت
فُعلَانَۃ	خُمصَانَۃ	عورت باریک شکم اور بھوکی	؍؍	؍؍	کے جو وزن فَاعِل اور فَعَّال بفتحہ فا پر ہو بعض کے نزدیک قیاسی
فُعلَاء	بُطحَاء	زمین سنگریزہ	؍؍	بِطَاح	مطرد ہے اور بعض کے نزدیک
فُعَلَاء	عُشَرَاء	اونٹنی حاملہ دس مہینے کی	؍؍	عِشَار	سماعی اور مذہب ابن مالک

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَل	أَحْمَق	مرد بے عقل	فِعَال	حِمَاق	یہ سب ہے کہ جمع مین اسم اور
فَاعِل	رَاعٍ	چرانے والا او نگہبان	״	رِعَاء	صفت کے کہ وزن
فَاعِلَة	صَائِمَة	عورت روزہ دار	״	صِيَام	فُعْل بضمہ فا و
فَعَال	رَبَاع	جس اونٹ یا چوپائے نے چار دانت ڈالدئے ہون	״	رِبَاع	سکون عین اور فُعِیل بفتحہ فا وسکون یا وکسرہ عین اور فِعَال بالکسر اور فُعَلاء بالفتح اور اوس اسم
فَعِل	نَمِر	چیتا	״	نِمَار	کے کہ وزن پر فَعْلَة
فَعِلَة	نَمِرَة	گلیم مخطط	״	״	ہو یہ وزن قیاسی مطرد
فَعُل	سَبُع	درندہ جانور	״	سِبَاع	نہین ہے اور باقی مین سماعی ہے
فَعَل	جَمَد	زمین بلند	״	جِمَاد	نہ قیاسی کناز اور ہجان اور شمال
فُعَل	رُطَب	تر کھجور	״	رِطَاب	کی جمع بصورت مفرد ہی ہے
فِعْلَة	لِقْحَة	اونٹنی شیر دار	״	لِقَاح	اور ابو عبیدہ نے ذکر کیا ہے
فُعَلَة	رُبَعَة	پہلا بچہ	״	رِبَاع	کہ ہجان اطلاق کیا جاتا ہے واحد
فُعَال	عُرَاق	استخوان با گوشت	״	عِرَاق	اور جمع پر اور نہین ذکر کیا ہے
فَعَالَة	عَبَاءَة	کملی خط دار	״	عِبَاء	یہ سیبویہ نے اور اطلاق اسکا
فَعُول	ذَنُوب	ڈول پانی کا بھرا	״	ذِنَاب	نہین آیا ہے تثنیہ پر اور حکایت
فِعْلَان	سِرْحَان	گرگ یعنے بھیڑیا	״	سِرَاح	کیا ہے جرمی نے کہ تثنیہ پر بھی
فِعَلَة	حِدَأَة	غلیواز یعنے چیل	״	حِدَاء	اسکا اطلاق آتا ہے +
فُعِّيلَة	قُنِّينَة	شیشہ	״	قِنَان	
فَعْل	فَلْس	پیسہ یعنے پیسا	فُعُول	فُلُوس	وزن فُعُول مطرد قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِلٌ	جِیدٌ	گلا	فُعُولٌ	جُیُودٌ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن پر
فَعْلٌ	قَرْءٌ	حیض اور پاکی	״	قُرُوْءٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا وسکون عین یا فِعْلٌ بکسر
		حیض سے			فا وسکون عین کے ہو بشرطیکہ دونو
فَعَلٌ	اَسَدٌ	شیر	״	اُسُودٌ	غیر اجوف واوی ہون اور یہی جمع ہے
فِعَلٌ	کَبِدٌ	جگر	فُعُولٌ	کُبُودٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فُعْلٌ بضمہ فا و
فَاعِلٌ	شَاهِدٌ	حاضر و مقیم	״	شُهُودٌ	سکون عین ہو بشرطیکہ غیر مضاعف
فَاعِلَةٌ	آنِسَةٌ	زن خوش نفس	״	اُنُوسٌ	اور ناقص یائی ہو یا وزن پر
فِعَلٌ	ضِلَعٌ	استخوان پہلو یعنی	״	ضُلُوعٌ	فِعَلٌ بہ فتحتین کے ہو اور سماعی ہے جمع
		پسلی			مین باقی الفاظ کے اور ابن حاجب نے
فُعَلٌ	نُؤْیٌ	خندق گرد خیمہ	״	نُؤِیٌّ	جمع مین فَعَلٌ بفتحتین کے بھی سماعی
فُعُلٌ	اُطُمٌ	چھوٹا محل و قلعہ	״	اُطُومٌ	کہا ہے اور بعض کے نزدیک بھی
		سنگین			بطرد قیاسی ہے جمع مین اوس اسم
فَعْلَةٌ	صَخْرَةٌ	سنگ بزرگ	״	صُخُورٌ	کے کہ وزن پر فَعِلٌ بہ فتحہ فا وکسرہ عین
فِعْلَةٌ	حِقْبَةٌ	ایک مدت زمانہ	״	حُقُوبٌ	یا فَعْلَةٌ بہ فتحہ فا وسکون عین کے ہو اور
		کی			اوس صفت مین کہ وزن پر فَاعِلٌ کے ہو
فُعْلَةٌ	حُجْزَةٌ	نیفہ پائجامہ کا	״	حُجُوزٌ	اور کبھی آخر مین فُعُولٌ کے ایک تا
فُعُلَةٌ	شُعُفَةٌ	چوٹی پہاڑ کی	״	شُعُوفٌ	واسطے تاکید جمعیت کی زیادہ کیجاتی ہے
فَيْعِلٌ	اَيِّمٌ	زن بی شوہر	״	اُيُومٌ	جیسے حُجُوزَةٌ اور اُسُودَةٌ اور کبھی فا
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادہ بچہ بکری کا	״	عُنُوقٌ	کلمہ فُعُولٌ کو اگر اجوف یائی ہو کسرہ بھی
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	״	حُمُورٌ	دیا جاتا ہے جیسے شِیُوخٌ اور بِیُوتٌ اور
فِعَالٌ	سِوَارٌ	دست برنجن	״	سُوُورٌ	تُخُومٌ جمع ہم صورت مفرد ہے ---

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃ	صُلَایَۃ	پیشانی	فُعُول	صُلِیّ	
فِعَالَۃ	ہِرَاوَۃ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	״	ہُرِیّ	
فُعَالَۃ	عُجَایَۃ	جوڑ ٹڑیکا	״	عُجِیّ	
فَعِیل	ظَرِیف	سیانا مال	״	ظُرُوف	
فَعِیلَۃ	اَسِینَۃ	تانت کمان کے چلّہ کی	״	اُسُون	
			״		
فَعُول	ہَجُود	نماز گزار در شب	״	ہُجُود	
فُعُول	نَیُوب	اونٹنی کلان سال	״	نُیُوب	
فُعُول	تُخُوم	نشان اور حد فاصل درمیان دو زمین کے	״	تُخُوم	
فَعِیل	رَغِیف	گردہ روٹی کا	فُعْلَان	رُغْفَان	وزن فُعْلَان بضمہ فا وسکون عین قیاسی مطرد ہے جمع میں اوس اسم کے کہ وزن پر فَعِیل بفتحہ فا و کسرہ عین اور فَعَل بفتحتین اور فَعْل بفتحہ فا وسکون عین اور فِعْل بکسرہ فا وسکون عین کے ہو لیکن فَعَل بفتحتین میں شرط غیر اجوف ہونا ہے اور یہی جمع میں اوس صفت کی کہ وزن پر اَفْعَل کے غیر اسم
فَعَل	ذَکَر	مرد	״	ذُکْرَان	
فَعْل	بَطْن	شکم	״	بُطْنَان	
فِعْل	ذِئْب	گرگ یعنے بھیڑیا	״	ذُؤْبَان	
اَفْعَل	اَحْمَر	سرخ	״	حُمْرَان	
فَعِل	عَمِی	نابینایان	״	عُمْیَان	
فَعِیل	ظَرِیف	خوش طبع	״	ظُرْفَان	
فَاعِل	رَاکِب	سوار	״	رُکْبَان	
فُعَال	فُرَات	آب خوش و نیک شیرین	״	فُرْتَان	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	فُعْلَانٌ	ذُرْعَانٌ	تفصیل سے کے ہو اور یہی جمع
فَعِلٌ	رَخِلٌ	بچہ مادہ بھیڑ کا	״	رُخْلَانٌ	اوس صفت کو کہ وزن پر
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچہ گوسپند	״	سُخْلَانٌ	فَعِیْلٌ یا فَاعِلٌ یا فَعَالٌ بضمہ
فِعِلَّةٌ	سِلِقَّةٌ	زن بدزبان	״	سُلْقَانٌ	فا کے ہو اور سماعی ہے
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	نام ہے ایک پرندہ چھوٹے سپید رنگ کا	״	بُرْكَانٌ	باقی الفاظ کی جمع میں اور بعض کے نزدیک جمع میں صرف
فَعَلَةٌ	قَصَفَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	״	قُصْفَانٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فَعِیْلٌ
فَعِيلَةٌ	غَدِيرَةٌ	ایک پولی گھاس کی	״	غُدْرَانٌ	کے ہو مطرد قیاسی ہے اور باقی سب الفاظ کی جمع میں سماعی ہے
فُعَيْلَةٌ	تُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کے	״	تُمْلَانٌ	
فَعْلَانٌ	صَغْبَانٌ	مرد سخت بانگ	״	صُغْبَانٌ	
فِعَالٌ	حِنَّاءٌ	حنا یعنے مہندی	״	حُنَّانٌ	
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	فِعْلَانٌ	غِرْبَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بکسرہ فا و سکون
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	״	شِجْعَانٌ	عین مطرد قیاسی ہے جمع میں
فُعَلٌ	صُرَدٌ	لٹورا	״	صِرْدَانٌ	فُعَالٌ بضم فا میں اسم ہو
فَعْلٌ	نَارٌ	آتش	فِعْلَانٌ	نِيرَانٌ	یا صفت اور جمع میں اوس
فُعْلٌ	حُوتٌ	ماہی یعنے مچھلی	״	حِيتَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فُعَلٌ
فَعْلٌ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	״	شِيخَانٌ	بضمہ فا و فتحہ عین اور فَعْلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَلٌ	قِنوٌ	خوشہ	فِعلانٌ	قِنوانٌ	بفتحتین اور فُعَلٌ بضمہ فا وسکون عین کے
فَعِلٌ	وَعِلٌ	شعبان اور شریف	ور	وِعلانٌ	لیکن فَعَلٌ بفتحتین اور فُعلٌ بضمہ فا و
		و توانا			سکون عین کے جمع آنے میں قیاساً
فَعلۃٌ	رَوضۃٌ	باغ	ور	رِیضانٌ	وزن پر شرط یہ ہے کہ اجوف ہو لیکن
فِعلۃٌ	نِسوۃٌ	زنان	ور	نِسوانٌ	ابن مالک نے فَعَلٌ بفتحتین میں اس
فَعَلۃٌ	بَرَکۃٌ	ایک پرندہ چھوٹا سپید	ور	بِرکانٌ	شرط کا اعتبار نہیں کیا ہے اور اوس
		آبی ہے			اسم میں کہ اس وزن پر ہو مطلقاً
فُعلُلۃٌ	قُصقُصۃٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	ور	قِصفانٌ	مطرد قیاسی کہا ہے اور وزن فِعلانٌ
فِعَلۃٌ	حِدَأۃٌ	چلیوا یعنے چیل	ور	حِدّانٌ	بالکسر سماعی ہے باقی اور الفاظ کی
اَفعَلُ	اَعوَرُ	یک چشم	ور	عُورانٌ	جمع ہیں اور نزدیک بعض کے
فاعِلٌ	حائِطٌ	دیوار	ور	حِیطانٌ	فُعلانٌ بالضم صفت میں بھی فِعلانٌ
فَعالٌ	غَزالٌ	آہو یعنے ہرن	ور	غِزلانٌ	بالکسر قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی
فِعالٌ	شِہابٌ	مرد رسا کام میں	ور	شُہبانٌ	اور کبھی فِعلانٌ کے عین کو کسرہ
فَعِیلٌ	سَرِیحٌ	تشنا بندہ	ور	سِرحانٌ	بھی بہ اتباع فای کلمہ دیا جاتا ہے جیسے
فَعِیلۃٌ	غَدِیرۃٌ	پولی گھاس کی	ور	غِدرانٌ	فِقِرانٌ بکسرتین جمع میں فُقرۃٌ
فَعُولٌ	قَعُودٌ	وہ اونٹ کہ اوسکو چرواہا اپنے کام کے لیے رکھے	ور	قِعدانٌ	کے
فُعَیلٌ	کُعَیتٌ	بلبل	ور	کِعتانٌ	
فُعَیلۃٌ	تُمَیلۃٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کے	ور	تِملانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَةٌ	صُوَابَةٌ	لیکھچون کی	فِعْلَانٌ	صِئْبَانٌ	
فُعْلَانٌ	شُقْذَانٌ	بیولا	"	شِقْذَانٌ	
فِعْلٌ	ضِفَنٌّ	کوتاہ قد بے عقل سست خلقت	"	ضِفْنَانٌ	
فَعِيلٌ	قَتِيلٌ	کشتہ	فَعْلَى	قَتْلَى	وزن فَعْلَی بفتحہ فا و سکون عین مطرد قیاسی ہے جمع مین فَعِیلٌ بمعنی مفعول کے اور سماعی کثیر ہے باقی الفاظ کے جمع مین لیکن نادر ہے جمع مین حلبذ کے
"	مَرِيضٌ	بیمار	"	مَرْضَى	
فَعِلٌ	هَرِمٌ	مرد پیر خرف	"	هَرْمَى	
فَعِلَةٌ	هَرِمَةٌ	زن پیر خرف	"	"	
فَيْعِلٌ	مَيِّتٌ	مردہ	"	مَوْتَى	
فَاعِلٌ	هَالِكٌ	مردہ اور نیست ہوا	"	هَلْكَى	
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	"	حَمْقَى	
فَعْلَانُ	سَكْرَانُ	مرد مست	"	سَكْرَى	
فَعْلَلٌ	حَلْبَذٌ	تیز و چالاک	"	حَلْبَذِی	
فَعَلٌ	حَجَلٌ	کبک نر یعنی چکور نر	فِعْلَی	حِجْلَی	وزن فِعْلَی بکسرۂ فا و سکون عین سماعی صرف جمع حَجَلٌ اور ظِرْبَانٌ دو لفظ کی ہے ابن السراج نے کہا ہے کہ فِعْلَی اسم جمع حَجَلٌ اور ظِرْبَانٌ کا ہے نہ جمع اور اصمعی نے کہا ہے کہ حِجْلَی لغت ہے حَجَلٌ مین اور [illegible]
فِعْلَانٌ ج	ظِرْبَانٌ	ایک جانور ہے مانند بلی کے	"	ظِرْبَی	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
+	+	+	+	+	ہوتا ہے مذکر اور مونث دونون کا
					واحد حَجَلَۃٌ ہے
فَاعِلٌ	صَالِحٌ	نیک	فُعَلَاءُ	صُلَحَاءُ	وزن فُعَلَاءُ بضمہ فا و فتحہ عین
فَعِیْلٌ	قَدِیْمٌ	دیرینہ	״	قُدَمَاءُ	مطرد قیاسی ہے جمع مین فَاعِلٌ
״	دَفِیْنٌ	بیماری کہ معلوم نہو مگر اوسوقت کہ فساد اوسکا منتشر ہو	״	دُفَنَاءُ	اور فَعَالٌ اور فُعَالٌ صفت مذکر عاقل اور فَعِیْلٌ بمعنی فاعل غیر ناقص و مضاعف و اجوف
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	״	جُبَنَاءُ	سے کے اور سماعی ہی باقی الفاظ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	״	شُجَعَاءُ	کی جمع مین سیبویہ نے کہا ہے
فَعْلٌ	سَمْحٌ	جوانمرد	״	سُمَحَاءُ	کہ خُلَفَاءُ جمع خَلِیْفَۃٌ کی ہے اور
فُعْلٌ	خُلْبٌ	ناخن و برگ تاک	״	خُلَبَاءُ	ابو علی فارسی نے کہا ہی کہ
فِعْلٌ	صِلْفٌ	مرد لافی یعنی بہت بڑبڑیا	״	صُلَفَاءُ	جمع خَلِیْفٌ کی ہے نہ خَلِیْفَۃٌ کی
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا اور آشکار	״	بُیَنَاءُ	اور غالب اطلاق خلیفہ
فَعُوْلٌ	رَسُوْلٌ	فرستادہ	״	رُسَلَاءُ	کا مذکر پر ہے اور کبھی مونث
فَعِیْلَۃٌ	خَلِیْفَۃٌ	وہ کہ بجای کسی کے ہو کام مین	״	خُلَفَاءُ	پر بھی آتا ہے ـ
فَعِیْلٌ	شَدِیْدٌ	دلاور و بخیل	اَفْعِلَاءُ	اَشِدَّاءُ	وزن اَفْعِلَاءُ بفتحہ ہمزہ و سکون
״	غَنِیٌّ	تونگر	״	اَغْنِیَاءُ	فا و کسرہ عین قیاسی مطرد ہے
فَعِیْلٌ	رَبِیْعٌ	نہر خرد	״	اَرْبِعَاءُ	جمع مین فَعِیْلٌ صفت مذکر عاقل

وزن مفرد	معنی	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلٌ	صَدِیْقٌ	مرد دوست	اَفْعِلَاءُ	اَصْدِقَاءُ	کی بشرطیکہ مضاعف یا ناقص نہ
فَعِیْلَةٌ	صَدِیْقَةٌ	عورت دوست	״	״	اور سماعی ہے جمع ہین فَعِیْل
فَعْلٌ	نَمٌّ	سخن چین	״	اَنِمَّاءُ	اسم یا صفت اور فَعِیْلَة صفت اور
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	״	اَبْیِنَاءُ	اور الفاظ کی ۔۔
فُعْلٌ	قُرْحٌ	مرد پاک از آلائش	״	اَقْرِحَاءُ	
فَعْلٰی	دَعْوٰی	خواہانی	فَعَالٰی	دَعَاوٰی	وزن فَعَالٰی بفتحہ فا و لام قیاسی
״	حَرْمٰی	بکری خواہشمند نر کی	״	حَرَامٰی	مطرد ہے جمع مین اوس اسم
״	ذِفْرٰی	بن گردن	״	ذَفَارٰی	چار حرفی کے کہ چوتہا اوسکا الف
فَعْلٰی	سَعْدٰی	عورت نیک بخت	״	سَعَادٰی	مقصورہ یا ممدودہ ہو اور یہی جمع ہین
فُعْلٰی	حُبْلٰی	زن حاملہ	״	حَبَالٰی	فَعْلٰی بفتحہ فا و سکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ اوسکے لیے مذکر نہو
.	.	.	.	.	اور فُعْلٰی بضمہ فا و سکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ مونث اسم تفضیل نہو
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	״	صَحَارٰی	اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا و سکون عین صفت
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارٰی	کی بشرطیکہ اوسکا مذکر بروزن
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	״	سَکَارٰی	اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ نہ آتا ہو مانند حمراء
״	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	״	نَدَامٰی	اور اَحْمَر اور حَیْرٰی اور حَیْرَانُ کی او
״	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	״	حَیَارٰی	فَعْلَانُ بفتحہ فا و سکون عین صفت
فَعْلٰی	سَکْرٰی	زن مست	״	سَکَارٰی	مذکر فَعْلٰی کی جیسے سَکْرَانُ یا مذکر
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی ڈرنیوالا	״	حَذَارٰی	فَعْلَانُ کی جیسے نَدْمَانُ یا مذکر فَعْلَاءُ
فِعْلَوٌ	فِلْوٌ	بچہ اگہوڑیکا یکسالہ	״	فَلَاوٰی	کی جیسے حَیْرَانُ اور فَعْلٰی مونث

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْوَلٌ	فَلْوٌ	بچھیرا گھوڑے کا یکسالہ	فَعَالی	فَلَاوِی	فعلان کے جیسے سکری اور
فَعْلٌ	قَرْمٌ	رذیل آدمی	”	قَرَامِی	سماعی ہے جمع میں باقی الفاظ کی
فُعْلُلٌ	شُنْقُذٌ	بچہ نیولے کا	”	شَنَاقِذِی	اور شَاۃٌ اصل میں شَوْہَۃٌ
فَعْلَۃٌ	اَلْیَۃٌ	سرین	”	اَلَالِی	تھا واو کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے
فَعَلَۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	”	شَوَاہِی	اور ہا کو حذف کیا ہے اور عَجَاسی
فِعْلَۃٌ	ضِبْعَۃٌ	اونٹنی خواہشمند نر کی	”	ضَبَاعِی	جمع بصورت مفرد ہے۔
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	”	حَمَاقِی	
فَاعِلٌ	طَاہِرٌ	پاک	”	طَہَارِی	
فَیْعِلٌ	اَیِّمٌ	زن بے شوہر	”	اَیَامِی	
فَعِیْلٌ	یَتِیْمٌ	کودک بے پدر	”	یَتَامِی	
فِعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنی لاٹھی موٹی	”	ہَرَاوِی	
فَعَالَۃٌ	نَقَاوَۃٌ	برگزیدہ چیز	”	نَقَاوِی	
فِعْلِیَۃٌ	حِذْرِیَۃٌ	قطعہ زمین سخت	”	حَذَارِی	
فُعَالیٰ	حُبَارَیٰ	سرخاب	”	حَبَارِی	
فُعَالیٰ	عُجَاسیٰ	بڑا گلہ اونٹوں کا	”	عَجَاسِی	
فَعَالَاۃٌ	حَلَاوَاۃٌ	شیرینی	”	حَلَاوِی	
فَعْلِیٌّ	مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان کہ نام پدر قبیلہ کا ہے	”	مَہَارِی	
فَعْلِیَّۃٌ	مَہْرِیَّۃٌ	شتران منسوبہ بسوی مہرہ بن حیدان	”	”	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَرْدٌ	تنہا	فُعَالیٰ	فُرَادیٰ	وزن فُعَالیٰ بالضمہ فا سماعی ہے
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	״	حَمَاقیٰ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن
فَعِیْلٌ	أَسِیْرٌ	گرفتار و مقید	״	أُسَارَیٰ	فَعْلٌ پر ہو یا اوس صفت مین
״	قَدِیْمٌ	دیرینہ	״	قُدَامیٰ	کہ وزن پر فَعِیْل مذکر اور مونث
فُعَالٌ	قُدَامٌ	مقدم پالان ور اگلا پیر	״	״	کی ہو اور جمع مین فَعِیْل بمعنی
فَاعِلَةٌ	قَادِمَةٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	״	״	مفعول یا بمعنی فاعل ور فُعَالٌ
فَعْلیٰ	سَکْرَیٰ	زن مست	״	سُکَارَیٰ	بمعنی فاعل اور فَعْلیٰ مونث
فَعْلانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	״	״	فَعْلانُ اور فَعلانُ مذکر فَعْلیٰ
״	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	״	نُدَامیٰ	یا فَعْلانَہ یا فُعلاء اور فُعلانُ
״	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	״	حَیَارَیٰ	کی اور قیاسی سطر د جمع مین
فُعْلانُ	دُسْقَانُ	جاسوس	״	دُسَاقیٰ	کسی لفظ کے نہین ہے اور
فُعَالیٰ	حُلَاوَیٰ	شیرینی	״	حُلَاوَیٰ	حُلَاوَیٰ جمع بہ صورت مفرد ہے
فَعْلاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	فَعَالِیْ	صَحَارِیْ	وزن فَعَالِیْ کہ یا اوسکی حالت
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارِیْ	رفعی اور جری مین گر جاتی ہے
فَعْلیٰ	عَلْقیٰ	ایک گھاس ہے کہ اوسکی جھاڑو بناتے ہین	״	عَلَاقِیْ	قیاسی ہے جمع مین فَعْلاءُ بفتح فا وسکون عین اور فَعْلیٰ بفتحہ
فِعْلیٰ	ذِفْرَیٰ	بن گردن	״	ذَفَارِیْ	فا وسکون عین اسم یا صفت
فُعْلیٰ	سُعْدَیٰ	عورت نیکبخت	״	سَعَادِیْ	اور فَعْلیٰ اور فِعْلیٰ اسم کے
	حُبْلیٰ	حاملہ عورت	״	حَبَالیٰ	اور اون الفاظ کہ وزن انکے او
فَعْلِیٌّ	مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان	״	مَہَارِیْ	تا بہ فُعَالی بالضم مندرج نقشہ ہین

وزن مفرد فُعلیّۃ	مثال مُہریّۃ	معنی مثال شتران منسوب بسوئے مہرہ بن حیدان	وزن جمع فَعَالِی	مثال مَہَارِی	تتمہ کیفیت
فُعلیّۃ	ذُرّیّۃ	فرزندان	فَعَالِی	ذَرَارِی	اور باقی میں سماعی —
فِعلِیّۃ	حِذرِیّۃ	قطعہ زمین سخت	"	حَذَارِی	
فُعلُوۃ	عُرقُوۃ	پشتہ زمین نرم	"	عَرَاقِی	
فَعلاۃ	لَیلاۃ	شب	"	لَیَالِی	
فِعلاۃ	سِعلاۃ	غول یا ساحرہ جن	"	سَعَالِی	
فَعَنلُوۃ	قَلَنسُوۃ	کلاہ یعنے ٹوپی	"	قَلَاسِی	
فَعلَنِیۃ	بُلَہنِیَۃ	فراخی عیش	"	بَلَاہِی	
فُعُولاۃ	قُہُوباۃ	بھالا تیر کی جسکی تین شاخ ہوں	"	قَہَابِی	
فَعَنلیٰ	حَبَنطیٰ	مرد کوتاہ کلان شکم	"	حَبَاطِی	
فَعَولیٰ	عَدَولیٰ	درخت کہنہ بلند	"	عَدَالِی	
فَعَلنیٰ	عَفَرنیٰ	شیر درشت اندام	"	عَفَارِی	
فُعَالیٰ	حُبَاریٰ	سرخاب	"	حَبَارِی	
فُعلان	کُسلان	سست	"	کَسَالِی	
"	عُجلان	تیز رو	"	عَجَالِی	
فَعل	اَرض	زمین	"	اَرَاضِی	
فَعلۃ	لَیلۃ	شب	"	لَیَالِی	
فِعلِین	عِشرِین	بیست یعنے بیس	"	عَشَارِی	

					کیفیت
فُعلِیّ	کُرسِیّ	تخت	فَعَالِیّ	کَرَاسِیّ	وزن فعالیّ بالفتح و تشدید یا
فِعلاء	حِلباء	نام درخت کا ہے ریگستان کا درخت خوشبودار ہے	"	حَلَابِیّ	تخفیف قیاسی مطرد ہے جمع میں

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلَاۃ	قَوبَاۃ	داد	فَعَالِیُّ	قَوَابِیُّ	اوس اسم ثلاثی ساکن العین کے
فَعلَایَا	حَولَایَا	گروہ گروہ نام قریہ	״	حَوَالِیُّ	کہ آخر مین اوسکے یاۓ مشدد زائد
فَعلَاۃ	صَحرَاۃ	دشت ہموار	״	صَحَارِیُّ	نہ واسطے نسبت کے ہوا ور یہی
״	عَذرَاۃ	کواری لڑکی	״	عَذَارِیُّ	جمع مین فِعلَاۃ بکسرۂ فا وسکون عین یا فُعلَاۃ
فِعلَانٌ	اِنسَانٌ	آدمی	״	اَنَاسِیُّ	بضمۂ فا وسکون عین اور فَعلَایَا بفتحہ
فِعلَانٌ	ظِربَانٌ	ایک جانور ہے مانند گربہ	״	ظَرَابِیُّ	فا وسکون عین کے اور باقی مین
					سماعی اور شاذ ہے عَوَارِیُّ جمع

مین عارِیۃ کے کہ اصل مین عَورِیَۃ تھا باوجود عدم سکون عین کے اور مَہَارِیُّ جمع مین مَہرِیُّ اور مَہرِیۃ با یاۓ نسبت کے +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلَۃ	صَحِیفَۃ	نامہ وکتاب	فَعَائِل	صَحَائِفُ	وزن فَعَائِل بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَعِیلَۃ	کَرِیمَۃ	عورت جوانمرد	״	کَرَائِم	جمع مین فَعِیلَۃ نہ بمعنی مفعول کے
فُعَائِل	جُرَائِض	مرد موٹا بزرگ شکم	״	جَرَائِض	اسم ہو یا صفت اور اوس اسم
فَعَالَۃ	خَرَابَۃ	جاۓ ویران فراخ سخت	״	خَرَائِب	کی کہ وزن پر اون اوزان کے
فَعُولَۃ	حَلُوبَۃ	اونٹنی دودہ کی	״	حَلَائِب	کہ فَعُولَۃ بالفتح ہے تا بہ فَعُولَار بالفتح
فَعَالَۃ	دَجَاجَۃ	مرغی	״	دَجَائِج	تک مندرج نقشہ ہین اور سماعی
فِعَالَۃ	رِسَالَۃ	پیغام	״	رَسَائِل	جمع مین باقی الفاظ کے —
فُعَالَۃ	ذُوَابَۃ	گیسو	״	ذَوَائِب	
فَعَالٌ	شَمَالٌ	باد شمال	״	شَمَائِل	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	״	حَبَائِر	
فِعِیلَار	قِرِیتَار	نوع از خرمای شیرین	״	قَرَائِت	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالَاءُ	بَرَاکَاءُ	بیٹھک ساتھ زانو کے	فَعَائِلُ	بَرَائِکُ	
فَعُولَاءُ	جَلُولَاءُ	ایک گاؤں ہے بغداد میں اور بھی ایک عورت کا نام ہے	״	جَلَائِلُ	
فَعُولٌ	عَجُوزٌ	پیرزن یعنے بڑھیا عورت	״	عَجَائِزُ	
فِعَالٌ	شِمَالٌ	سرشت وضد یمین	״	شَمَائِلُ	
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ایک پرندہ کا ہے	״	عَقَائِبُ	
فَعِيلٌ	رَهِينٌ	گروی	״	رَهَائِنُ	
فَعِيلَةٌ	ذَبِيحَةٌ	ذبح کیا گیا جانور	״	ذَبَائِحُ	
فَعْلٌ	لَيْلٌ	شب	״	لَيَائِلُ	
فِعْلٌ	حِقْدٌ	کینہ	״	حَقَائِدُ	
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	جَمَائِلُ	
فَعْلَةٌ	ضَرَّةٌ	سوکن	״	ضَرَائِرُ	
فُعْلَةٌ	حُرَّةٌ	آزاد عورت	״	حَرَائِرُ	
فَعِلَةٌ	خَرِبَةٌ	ویران ونا آباد	״	خَرَائِبُ	
فَعَلَةٌ	حَاجَةٌ	نیاز	״	حَوَائِجُ	
فَعَالٌ	شَجَاعٌ	عورت دلاور	״	شَجَائِعُ	
فَاعِلٌ	خَالِدٌ	نام شخص	فَوَاعِلُ	خَوَالِدُ	وزن فَوَاعِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے جمع میں فَاعِلٌ بکسرہ عین اسم یا صفت
״	طَالِقٌ	زن رہا شدہ قید نکاح سے	״	طَوَالِقُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِل	نَاہِق	جائے برآمدن بانگ خر	فَوَاعِل	نَوَاہِق	مونث یا مذکر غیر عاقل اور فاعِلۃ اور
فَاعَل	فَارِس	سوار یعنے صاحب اسپ	״	فَوَارِس	فَوعَل اور فَوعَلۃ اور فاعِلاء اسم اور فاعَل بفتحہ عین کے اور سماعی ہے جمع میں
فَاعِلۃ	کَاثِبۃ	درمیان دوشانہ	״	کَوَاثِب	فاعِل بکسرہ عین صفت مذکر عاقل
״	ضَارِبۃ	عورت مارنے والی	״	ضَوَارِب	کے اور شاذ ہے جمع میں اوس لفظ
فَوعَل	جَوہَر	تیہر منفعت کا مانند الماس غیرہ کے	״	جَوَاہِر	کے کہ بعد فا اوسکی کے الف زائد یا واو زائد نہو اور اوس لفظ کے کہ جو تہا
فَوعَلۃ	صَومَعۃ	گرجا	״	صَوَامِع	حرف اوسکا مدہ زائدہ ہوے
فَاعِلاء	قَاصِعاء	بل چہچہوندر کا	״	قَوَاصِع	
فَاعَل	خَاتَم	انگشتری	״	خَوَاتِم	
فَعَلۃ	بَقَرۃ	گائی	״	بَوَاقِر	
فُعَلاء	نُفَساء	عورت نفاس والی	״	نَوَافِس	
فُعَال	دُخَان	دود یعنے دہوان	״	دَوَاخِن	
فَاعُولۃ	طَاحُونۃ	آسیا یعنے چکی	״	طَوَاحِن	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعَال	سَابَاط	پوشش گذر یعنے چہتا	فَوَاعِیل	سَوَابِیط	وزن فَوَاعِیل بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَاعُول	قَانُون	اصل و مقیاس ہر چیز	״	قَوَانِین	جمع میں اوس لفظ کے کہ دوسرا اوسکا
فَاعُولۃ	قَارُورۃ	شیشی	״	قَوَارِیر	جو تہا حرف اوس کا مدہ زائدہ ہوا اور
فُوعَال	طُومَار	نامہ دفتر	״	طَوَامِیر	شاذ ہے دَوَاخِین جمع دُخَان کی
فَاعُولاء	عَاشُوراء	دسوان دن محرم کا یا نوان	״	عَوَاشِیر	
فَیعَال	خَیتَام	مہر و انگشتری	״	خَوَاتِیم	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دہوان	فَوَاعِيلُ	دَوَاخِينُ	
أَفْعَلُ	أَفْضَلُ	افزون تر	أَفَاعِلُ	أَفَاضِلُ	
〃	أَصْبَعٌ	انگشت یعنے اونگلی	〃	أَصَابِعُ	وزن أَفَاعِلُ مطرد قیاسی ہے جمع
إِفْعِلٌ	إِصْبِعٌ	〃	〃	〃	مین اوس اسم کے کہ بروزن أَفْعَلُ
أُفْعُلٌ	أُصْبُعٌ		〃	〃	یا إِفْعِلٌ یا أُفْعُلٌ ہوا ور أَفْعَلُ اسم تفضیل
فَعْلٌ	رَهْطٌ	گروہ مردم از سہ تا دہ	〃	أَرَاهِطُ	کے اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ
فِعْلٌ	صِرْمٌ	گروہ مردم	〃	أَصَارِمُ	کے لیکن جمع مین جَوَادٌ اور كُرَاعٌ اور
فُعْلٌ	بُجْرٌ	بدی وکار بزرگ	〃	أَبَاجِرُ	يَمِينٌ اور إِبْهَامٌ مین شاذ ہے اور
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	〃	أَجَامِلُ	شَاةٌ اصل مین شَوْهَةٌ تہا واو کو
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	〃	أَرَاجِلُ	الف سے بدل کیا ہے اور ہا کو
فَاعِلٌ	رَاجِلٌ	پیادہ	〃	أَرَاجِلُ	حذف کر دیا ہے۔
فَعْلَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	〃	أَشَاوِهُ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	〃	أَجَاوِدُ	
فُعَالٌ	كُرَاعٌ	پاچہ گوسپند وگاو	〃	أَكَارِعُ	
فَعِيلٌ	يَمِينٌ	ضد شمال	〃	أَيَامِنُ	
إِفْعَالٌ	إِبْهَامٌ	انگشت نر یعنے انگوٹھا	〃	أَبَاهِمُ	
إِفْعِيلٌ	إِقْلِيمٌ	ساتوان حصہ دنیا کا	أَفَاعِيلُ	أَقَالِيمُ	وزن أَفَاعِيلُ بفتحہ ہمزہ قیاسی مطرد
أُفْعَالٌ	أُفْرَاقٌ	بڑا گلہ بکریونکا	〃	أَفَارِيقُ	ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی مزید کے
أُفْعُولَةٌ	أُثْفِيَّةٌ	تہوا چولہے کا	〃	أَثَافِيُّ	کہ اول مین اوسکی ہمزہ زائد ہو بعد اوسکے
فِعَالٌ	هِلَالٌ	ماہ نو	〃	أَهَالِيلُ	عین کلمہ کے حرف علت زائد ہوا ہو

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلٌ	حَدِیثٌ	نئی چیز اور بات	أَفَاعِیلُ	أَحَادِیثُ	سماعی ہے جمع مین اور الفاظ کی
فَعُولٌ	عَرُوضٌ	چھوٹی ترازو کی	"	أَعَارِیضُ	ظنٌّ سے آخر تک جو الفاظ
فَعْلٌ	ظَنٌّ	گمان	"	أَظَانِینُ	اس وزن پہ لکھا ہین ہین ونکی
فِعْلٌ	تِیْهٌ	دشت اور صحرا کہ غالب وسمین ہلاک ہو	"	أَتَاوِیهُ	شاذ ہے اور أَتَاوِیهُ اصل مین واو کو ساتھ یا کے بدل کر کے
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	"	أَنَانِیبُ	اور عام کر دیا ہے اور ماقبل یا کا
فَاعِلٌ	بَاطِلٌ	ضد حق	"	أَبَاطِیلُ	دیدیا ہے۔
مَفْعَلٌ	مَحْشَرٌ	جگہ حاضر آنیکی	مَفَاعِلُ	مَحَاشِرُ	وزن مفاعل بفتحہ میم قیاسی
مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ	جگہ سجدہ کرنیکی	"	مَسَاجِدُ	جمع مین اور اس لفظ ثلاثی کی
مَفْعَلَۃٌ	مَحْمَدَۃٌ	ستائیش	"	مَحَامِدُ	اول مین میم زائد ہے لیکن
مَفْعُلَۃٌ	مَعُونَۃٌ	مددگاری	"	مَعَاوِنُ	بضمہ میم وکسرہ عین مشتق
مُفْعَلٌ	مُسْنَدٌ	وہ بات کہ اوسکے کہنے والے تک اوسکی سند پہنچائی گئی ہو	"	مَسَانِدُ	مین اور مُفْعَل بضمہ میم وفتحہ مین سماعی ہے اور شاذ ہے لفظ کی جمع مین جسکے اول مین زائد نہین ہے۔
مُفْعِلٌ	مُرْضِعٌ	عورت دودھ پلانیوالی	"	مَرَاضِعُ	
مُفْعُلٌ	مُنْخُلٌ	غربال یعنے چھلنی	"	مَنَاخِلُ	
فَعْلٌ	عَبْدٌ	بندہ	"	مَعَابِدُ	
فِعْلٌ	شِبْهٌ	مانند	"	مَشَابِهُ	
فُعْلٌ	حُسْنٌ	جمال وخوبی ونیکوئی	"	مَحَاسِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعلَۃٌ	لُمحَۃٌ	مانند وخوبی وحسن روی آشکارا	مَفَاعِلُ	مَلَامِحُ	+
مِفعَالٌ	مِصبَاحٌ	چراغ	مَفَاعِیلُ	مَصَابِیحُ	وزن مَفَاعِیلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ وزن پر مِفعَال کے ہے اور بکثرت آیا ہے جمع مین مَفعُولٌ اسم مفعول کے اور باقی الفاظ کی جمع بیز شاذ ہے—
مَفعُولٌ	مَلعُونٌ	رانده اور پھٹکاره ہوا نیکی اور رحمت سے	״	مَلَاعِین	
مُفعِلٌ	مُفطِرٌ	افطار کرنیوالا روزی کا	״	مَفَاطِیرُ	
مُفعَلٌ	مُنکَرٌ	برا کام غیر معروف	״	مَنَاکِیرُ	
مُفعِلَۃٌ	مُومِسَۃٌ	زن فاحشہ وتباه کار	״	مَوَامِیسُ	
فَعِیلٌ	ہَجِینٌ	ناکس اور کمینہ	״	ہَمَاجِینُ	
فَاعِلَۃٌ	دَاعِرَۃٌ	زن فاجره	״	مَدَاعِیرُ	
فَعَلٌ	ذَکَرٌ	مرد	مَفَاعِیلُ	مَذَاکِیرُ	
تَفعُلٌ	تَنضُبٌ	درخت حجازی خاردار	تَفَاعِلُ	تَنَاضِبُ	وزن تَفَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چارحرفی کے کہ اول اوسکا تا ی زائده ہے
تَفعُلٌ	تَرتُبٌ	ثابت	״	تَرَاتِبُ	
تَفعِلَۃٌ	تَرجِمَۃٌ	تفسیر کلام بغیر زبان	״	تَرَاجِمُ	
تَفعِلَۃٌ	تَجرِبَۃٌ	آزمودن یعنے آزمانا	״	تَجَارِبُ	
تِفعَالٌ	تِمثَالٌ	پیکر	تَفَاعِیلُ	تَمَاثِیلُ	وزن تَفَاعِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا تا ی زائده ہے
تَفعِیلٌ	تَرکِیبٌ	بر نشاندن یعنے بٹھا لینا ایک چیز کا ساتھ دوسری چیز کے	״	تَرَاکِیبُ	

اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور تَعِیث کی جمع مین تَرَاعِیث شاذ ہے ؎

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعَلَ فَیْعَلَ	جَیِّد صَیْقَلَ	نیکو تیز کرنیوالا اور زنگار دور کرنیوالا تلوار کا	فَیَاعِلَ ،،	جَیَایِد صَیَاقِل	وزن فَیَاعِل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چارحرفی کے کہ دوم اوسکا یاے زائدہ ہے
فَعَّلَ	خَرَّقَ	نام ایک پرندہ جانور کا ہے	فَعَاعِلَ	خَرَارِق	وزن فَعَاعِل قیاسی مطرد ہے جمع اوس لفظ چارحرفی کے کہ مشدد العین ہے
فِعْنَلَ	فِرِنْد	جوہر تلوار کا	فَعَانِلَ	فَرَانِد	وزن فَعَانِل قیاسی مطرد ہے جمع اوس لفظ چارحرفی کے کہ تیسرا اوسکا نون زائدہ ہے
فَعْلَنَ فِعْلِنَ	بَلْغَنَ فِرْسِنَ	بلاغت سم اونٹ کا	فَعَالِنَ ،،	بَلَاغِنَ فَرَاسِنَ	وزن فَعَالِن قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چارحرفی کے کہ آخر اوسکا نون زائدہ ہے
فُعَّالُ فُعُلُ	خُفَّاشُ تُبُلُ	شب پرہ یعنی چمگادڑ دشمنی	فَعَاعِیلَ ،،	خَفَافِیش تَبَابِیلَ	وزن فَعَاعِیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ عین اوس کا مشدد ہے اور چوتھا اوسکا مدہ زائدہ اور تَبَابِیل جمع تُبُل کی شاذ ہے

کیفیت	مثال	وزن جمع	معنی مثال	مثال	وزن مفرد
وزن فَعَالِین قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ آخر مین اوسکے الف و نون زائدتان ہین	سَیَادِین ضَبَاعِین سَلَاطِین	فَعَالِین 〃 〃	صفحہ زمین بیعمارت کفتار یعنے ڈائن حجت و قدرت ملک و کارفرما	سَیدَانٌ ضِبعَانٌ سُلطَانٌ	فَعلَانٌ فِعلَانٌ فُعلَانٌ
وزن یَفَاعِیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا یای زائدہ اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے	یَنَابِیع	یَفَاعِیل	چشمہ و جوی خرد و آب بسیار	یَنبُوعٌ	یَفعُولٌ
وزن فَعَاوِیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنجحرفی کے کہ تیسرا حرف اوسکا واو اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے —	قَرَاوِیح	فَعَاوِیل	اونٹنی دراز پا	قِروَاحٌ	فِعوَالٌ
وزن فَعَالِل قیاسی مطرد ہے جمع مین لفظ رباعی مجرد اور ملحق برباعی مجرد غیر مکرر اللام کے اور سماعی ہے جمع مین خماسی مجرد کے بحذف حرف خامس نزدیک جمہور کے اور بحذف حرف رابع	جَعَافِر عَبَاهِر جَحَامِر قَرَادِد عَلَابِط	فَعَالِل 〃 〃 فَعَالِل 〃	نہر صغیر و کبیر اور اونٹنی فربہ آدمی بڑے بال کا یعنی پر گوشت و بزرگ نام زنان زمین بلند گلہ پچاس بکریونسے اوپر زیادہ کا	جَعفَرٌ عَبهَرٌ جَحمَرِش قَردَدٌ عُلَابِطٌ	فَعلَلٌ 〃 〃 فَعلَلٌ فُعَالِلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	كيفيت
فُعَالِلٌ	قُرَاوِدٌ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَاوِدُ	بہی اگر موافق ہو بعض حروف زیادت کی ذات مین یا مخرج مین نزدیک ابن مالک کے اور حذف نکیا جاوے چوتہے حرف سے پہلے کا کسی صورت مین برخلاف کوفیون اور اخفش کے کہ وہ جائز رکہتے ہین اور جائز ہے زیادہ کر دینا بہی مدہ کا آخر حرف سے پہلے عوض محذوف کے جیسے سَفَارِيجُ اور جَحَامِيرُ اور عَلَابِيطُ اور عَنَاكِيبُ +
فَعْلَلُوتٌ	عَنْكَبُوتٌ	مکڑی	״	عَنَاكِبُ	
فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	״	زَعَافِرُ	
فُعْلُلَاءُ	خُنْفُسَاءُ	ایک جانور ہے گندہ بو	״	خَنَافِسُ	
فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	״	سَفَارِجُ	
فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	بڑہیا عورت	״	جَحَامِرُ	
فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	فَعَالِيلُ	قَرَاطِيسُ	وزن فَعَالِيلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ رباعی مزید کے کہ چوتہا حرف اوسکا مدہ ہے اور ملحق اسے رباعی مزید کے اگرچہ پہلا لام ملحق ہے —
فُعْلَالٌ	جُلْبَابٌ	چادر کہ عورتین اوسکو اپنے لباس پر ڈالتی ہین	״	جَلَابِيبُ	
فُعْلُولٌ	عُزْهُولٌ	اونٹ چہوٹا سا ہوا	״	عَزَاهِيلُ	
أُفْعُلِيٌّ	أُشْعُرِيٌّ	منسوب بہ ابو الحسن اشعری	أَفَاعِلَةٌ	أَشَاعِرَةٌ	وزن أَفَاعِلَةٌ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے کہ اول اوسکا ہمزہ زائدہ ہے اور آخر مین اوسکی یاے مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہے
فِعِلِّيلٌ	فِرِزِّينٌ	اسم عجمی نام مہرہ شطرنج	فَعَالِلَةٌ	فَرَازِنَةٌ	وزن فَعَالِلَةٌ قیاسی مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلِيلِيٌّ	کَشْمِيرِيٌّ	منسوب بہ کشمیر	فَعَالِلَة	کَشَامِرَة	جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ چوتھا حرف اوسکا حرف علت آئندہ ہو اور وہ لفظ عجمی ہو یا آخر مین اوسکی یای مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہو
فِعْلَوْلٌ	فِرْعَوْنٌ	لقب ہر سرکش ستمگار بادشاہ کا	״	فَرَاعِنَة	

ف اسم جمع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو معنی جمع پر لیکن جمع نہو اور وہ دو قسم ہے ایک کہ واحد اوسکی لفظ سے نپایا جاتا ہو مانند قَوْمٌ اور رَهْطٌ اور نَفَرٌ کے اور دوسری قسم وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے پایا جاتا ہو اوزان قسم ثانی کے مندرج نقشہ ذیل ہین ٭

نقشہ اوزان اسم جمع

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعْلٌ	جَوْمٌ	جَامٌ	پیالہ چاندی وغیرہ کا	
״	رَدْغٌ	رَدْغَةٌ	کیچڑ	
״	تَمٌّ	تَمَّةٌ	گچھا بالونکا جو واسطے تمام کرنے کمل کے دیا جاتا ہے	
״	رَكْبٌ	رَاكِبٌ	سوار	
״	نَوْحٌ	نَائِحَةٌ	عورت نوحہ کرنیوالی	
״	خَوْنٌ	خَوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	
فِعْلٌ	وِلْدٌ	وَلَدٌ	بچہ	
״	شِيَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
״	لِبْنٌ	لَبُونٌ	شیردار	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعَلٌ	حَلَقٌ	حَلْقَةٌ	کڑا	
″	خَدَمٌ	خَادِمٌ	چاکر و خدمتگار	
″	نَشَأٌ	نَاشِئَةٌ	ساعتے از شب	
″	شَرَفٌ	شَرِیفٌ	مرد بزرگ قدر	
″	عَمَدٌ	عَمُودٌ	ستون	
″	أَهَبٌ	إِهَابٌ	چمڑا	
″	خَشَبٌ	خَشَبٌ	لکڑی	
فِعَلَةٌ	رِجَلَةٌ	رَجُلٌ	مرد	
″	″	رَاجِلٌ	پیادہ	
	شِجَعَةٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
فُعُلَةٌ	سُهُمَةٌ	سَهْمٌ	تیر	
″	ظُؤُورَةٌ	ظِئْرٌ	مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	
″	أُخُوَّةٌ	أَخٌ	برادر	
″	فُرُهَةٌ	فَارِهٌ	مرد زیرک	
″	صُحُبَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
″	شُجُعَةٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
″	رُفُقَةٌ	رَفِیقٌ	نرم دل مہربان	
فَاعِلٌ	جَامِلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
″	بَاقِرٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
″	صَائِمٌ	صَائِمٌ	روزہ دار	
فُعَالٌ	شُبَالٌ	شِبْلٌ	بچہ شیر جب شکار کرنے لگے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مثال	کیفیت
فعال	جوال	جول	گروہ از اسپان وشتران	
،،	ثمار	ثمرۃ	میوہ	
،،	کہام	کہام	مرد کلان سال	
فعالۃ	جمالۃ	جمل	اونٹ	
،،	صحابۃ	صاحب	یار	
فعال	عراق	عرق	ہڈی گوشت دار	
،،	،،	عراق	،،	
،،	ظؤار	ظئر	عورت مہربان غیر کے بچہ پر	اور دودھ پلانی والی اوسکو
،،	رخال	رخل	مادین بچہ بھیڑ کا	
،،	رعاء	راع	چرواہا اور نگہبان۔	
،،	حداد	حدید	تیز زبان و آہن یعنے لوہا	
،،	توأم	توأم	لڑکا جڑوان	
،،	نفاس	نفساء	عورت نفاس والی	
،،	رباب	ربی	احسان ونعمت	
فعیل	عبید	عبد	بندہ	
،،	یدی	ید	دست	
،،	رحی	رحی	پاٹ چکی کا	
،،	ضریس	ضرس	دندان یعنے دانت	
،،	بقیر	بقرۃ	گائے	
،،	حجیج	حاج	قصد طواف کا بنیت عبادت کرنیوالا بیت اللہ کا اوسکا جانیوالا	
،،	غزی	غاز	لڑنیوالا ساتھ دشمن دین کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعِیْلٌ	حُمِیْرٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
״	صُمِیْمٌ	صَمِیْمٌ	مرد خالص	
فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	قِنْوٌ	خوشۂ کہجور	
״	״	قِنْوَةٌ	״	
״	اِمْوَانٌ	اَمَةٌ	کنیزک	
״	نُدْمَانٌ	نَدْمَانٌ	مرد ہمنشین	
اَفْعُوْلٌ	اَبْقُوْرٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
״	اَمْلُوْكٌ	مَالِكٌ	بادشاہ	
فَعْلَاءُ	شَیْئَاءُ	شَیْءٌ	چیز	
״	قَصْبَاءُ	قَصَبَةٌ	نے وکلک	
״	طَرْفَاءُ	طَرْفَاءَةٌ	نام ہے ایک درخت کا	
فِعْلَاءُ	حِظَّاءُ	حَظٌّ	بہرہ ونصیب	
״	ظِرْبَاءُ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار مشابہ بلی کے	
مَفْعُوْلَاءُ	مَبْغُوْلَاءُ	بَغْلٌ	خچر	
״	مَعْلُوْجَاءُ	عِلْجٌ	کافر عجم بیدین	
״	مَکْبُوْرَاءُ	کَبِیْرٌ	بزرگ	
״	مَأْتُوْنَاءُ	اَتَانٌ	خر مادہ یعنے گدہیا	
״	مَحْمُوْرَاءُ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
فَاعُوْلٌ	بَاقُوْرٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
״	اَمُوْسٌ	اَمْسٌ	دی یعنے کل گذشتہ	
فَعِلٌ	ظَرِبٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار مانند بلی کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعْلٌ	عَبْدٌ	عَبْدٌ	بندہ	+
فَعِیْلٌ	شَئِیَّۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	
فِعَلَۃٌ	قِرَدَۃٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنی بندر	
فُعَالَۃٌ	جُمَالَۃٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
فَاعُوْلَۃٌ	بَاقُوْرَۃٌ	بَقَرَۃٌ	گاے	
فَیْعُوْلٌ	بَیْقُوْرٌ	بَقَرَۃٌ	//	
مَفْعَلٌ	مَرْجَلٌ	رَجُلٌ	مرد	
مَفْعَلَۃٌ	مَعْبَدَۃٌ	عَبْدٌ	بندہ	
فِعِلَّانٌ	عِبِدَّانٌ	//	//	
فِعِلَّاءٌ	عِبِدَّاءٌ	//	//	
فِعِلَّی	عِبِدَّی	//	//	
فِعَالٌ	بِیَاعٌ	بَیِّعٌ	خرید و فروخت کرنیوالا	
مَفْعَلَاءُ	مَشْیَخَاءُ	شَیْخٌ	پیر یعنی بڈہا	
فَعْلَی	بَلَنْصَی	بَلَنْصُوْصٌ	ایک پرندہ کا نام ہے	

ف اسم جنس اوس لفظ کو کہتے ہین کہ باعتبار وضع واضع قلیل اور کثیر اور واحد اور مافوق واحد پر بولا جاے جیسے ماء یعنی پانی کہ ایک قطرہ پانی کو بھی ماء کہتے ہین اور تمام پانی دریا کو بھی ماء کہتے ہین اور علے ہذا القیاس تمر ایک کہجور کو بھی کہتے ہین اور بہت کہجوروں کو بھی تمر کہتے ہیں بخلاف اسم جمع کے کہ اطلاق اوسکا وضعاً تین سے کم پر جائز نہین ہے اور بعض اسماء جنس کہ اطلاق اونکا تین سے کم پر نہین آیا ہے مانند لفظ کلم کے سو وہ باعتبار استعمال کے ہے نہ باعتبار وضع کے اور بہی اسم جمع مین فرق معنی واحد او معنی جمع کا بہ حذف اور اثبات یای تحتیہ مشددہ

یا تا ہی تانیث کے حاصل نہین ہوتا ہے اور اسم جنس مین اسطرح فرق حاصل ہوتا ہے جیسے
زنج اور حبش اور روم بدون یا کے اسم جنس بمعنی جمع کے ہے اور زنجی اور حبشی اور رومی
ساتھ یا کے بمعنی واحد ہے اور علے ہذا القیاس کلم اور عنب اور عناب اور رطب بدون تا ہی فوقانیہ
کے بمعنی جمع ہے اور کلمۃ اور عنبۃ اور عنابۃ اور رطبۃ ساتھ تاء فوقانیہ کے بمعنی واحد ہے اور کبھی
ساتھ تاء کے بمعنی جمع مین آتا ہے اور بدون تا کے بمعنی مفرد کے جیسے کماۃ بمعنی سماروغ لغۃ
کے کنبے کے بمعنی جمع ہے اور کمأ بمعنی واحد

تنبیہ

اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین مسطور ہے کہ اخفش اور فراء اوس اسم جمع کو کہ اوسکا مفرد
اوسکی لفظ سے آیا ہے جمع کہتا ہے لیکن فراء اوس اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے
آیا ہے بھی جمع کہتا ہے اور اوس اسم جمع اور اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے نہین
آیا ہے مانند قوم اور ابل اور زبیت کے کوئی جمع نہین کہتا ہے

ف تصغیر کہتے ہین تغیر دینے لفظ کو اسلیے کہ دلالت کرے چھوٹائی یا کمی معنی پر اور اوس لفظ کے
جو تغیر ہوا ہو مصغر کہتے ہین جبکہ پہلے تغیر ہونے سے اوسکو مکبر کہتے ہین اور تصغیر کبھی واسطے تحقیر
کی ہے جیسے غالباً تصغیر اسماء مانند رجیل یا زبید مین اور کبھی واسطے تحقیر یا تقلیل وصف کے جیسے
غالباً تصغیر صفات مانند عویلم مین اور کبھی واسطے تقلیل عدد کے جیسے غالباً تصغیر جموع مانند دریہمات
مین اور کبھی واسطے تقلیل زمان کے جیسے تصغیر ظروف زمانیہ مانند قبیل مین اور کبھی واسطے تقلیل
مسافت کے جیسے تصغیر ظروف مکانیہ مانند فویق مین اور کبھی واسطے ضعف کے جیسے تصغیر اون صفات
مین کہ دلالت اونکی حرفت پر ہے جیسے بزیز تصغیر بزاز مین کہ دلالت اوسکی ضعف حرفہ بزازی پر ہے
اور کبھی واسطے ترحم اور اظہار شفقت اور تلطف کے جیسے بنی اور نزدیک بعض کے کبھی واسطے
تعظیم کے بھی آتی ہے جیسے دویہیۃ بمعنی بلاے عظیم کے پھر اسم مصغر اکثر اسماء اور اعلام مین سے
باعث قیام قرینہ کے چھوٹا پایا اور کمی اوسکی مجہول ہوتی ہے کیونکہ بالیقین معلوم نہین ہوتا ہے
کہ ہر چیز کو متکلم نے چھوٹا اور کم قرار دیا ہے اور اگر صفات اور اوسکے مانند مین سے ہوتا ہے تو چھوٹا پایا

اوسکی وسکی معلوم ہوتی ہے اور تصغیر مین چھہ قسم کی تصرفات ہوتے ہین زیادہ کرنا حرف کا اور بدلنا ایک حرف کا دوسرے سے اور ساکن کرنا بعض حروف کا اور حرکت دینا بعض حروف کا اور حذف کرنا بعض حروف کا اور ذکر کرنا بعض حروف کا اوزان اسم مصغر کے پانچ ہین اور وہ مندرج ہین نقشہ ذیل مین

تنبیہ

وزن تین قسم ہے وزن صرفی اور وزن صوری اور وزن عروضی وزن صرفی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرف زائد بحرف زائد اور حرف اصلی بحرف اصلی اور فتحہ بفتحہ اور کسرہ بکسرہ اور ضمہ بضمہ اور سکون بسکون حاصل ہو اور وزن صوری اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ فتحہ بفتحہ وکسرہ بکسرہ وضمہ بضمہ وسکون بسکون بدون لحاظ مقابلہ زائد بزائد اور اصلی با اصلی حاصل ہو اور وزن عروضی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرکت بحرکت وسکون بسکون بدون اعتبار مماثلہ حرکت کی حاصل ہو پس وزن صوری اخص ہے وزن عروضی سے اور اعم ہے وزن صرفی سے اور مقصود اون اوزان مین کہ مندرج نقشہ ذیل ہین وزن صوری ہے +

نقشہ اوزان اسم مصغر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلٌ	رُجَیْلٌ	رَجُلٌ	مرد	یہ وزن بنتا ہے تصغیر مین اسم
؍؍	رُجَیْلَانِ	رَجُلَانِ	دو مرد	سہ حرفی کے ساتھ ضمہ دینے حرف
؍؍	رُجَیْلَیْنِ	رَجُلَیْنِ	؍؍	اول اور فتحہ دینے حرف ثانی
؍؍	رُجَیْلُوْنَ	رَجُلُوْنَ	بسیار مرد	اور زیادہ کرنے یای ساکنہ
؍؍	رُجَیْلِیْنَ	رَجُلِیْنَ	؍؍	تصغیر کے بعد اوسکے تیسری
؍؍	ہُنَیْدَاتٌ	ہِنْدَاتٌ	بسیار مسماۃ ہندہ	جگہ اور جو اسم سہ حرفی کے
؍؍	طُلَیْحَۃٌ	طَلْحَۃٌ	بسیار مسمیان طلحہ	آخر مین تای تانیث یا الف
؍؍	حُبَیْلیٰ	حُبْلیٰ	عورت حاملہ	مقصورہ یا ممدودہ یا یای نسبت

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْعِلٌ	حُمَيْرَاءُ	حَمْرَاءُ	عورت سرخ رنگ	یا الف اور نون یا یا و نون تثنیہ یا
ءء	بُصَيْرِيٌّ	بَصْرِيٌّ	مرد منسوب بہ بصرہ	واو اور نون یا یا اور نون یا الف
ءء	بُعَيْلَبَكُّ	بَعْلَبَكُّ	نام ہے ایک شہر کا	اور تا جمع زائد ہو تو اس زائد کو
ءء	أُبَيُّ عَمْرٍو	أَبُو عَمْرٍو	کنیت ہے کسی مرد کی	علاحدہ کر کے تصغیر اوسکی اوس
ءء	خُمَيْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	وزن پر بنائین پھر یہ زیادات
ءء	ثُنَيَّا عَشَرَ	اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	اوسکے آخر مین لگادین اور اسم
ءء	ثُنَيَّتَا عَشْرَةَ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ	مرکب مین دو کلمہ سے پہلے کلمہ کو
				مصغر اس وزن پر اسی دستور

کرین اور دوسرے کلمہ کو بدستور اوسکے ساتھ رہنے دین اور فراء نے کہا ہے کہ بسا اوقات عرب والے دوسرے کلمہ کو حذف کر دیتے ہین اور تای فوقانیہ کلمہ مصغرہ کے آخر مین زیادہ کر دیتے ہیں او بعض کلمہ اولے کو حذف کر کے تصغیر کلمہ ثانیہ کی اس وزن پر بنا دیتے ہین اور ایک تا اوسکی آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور جائز ہے کسرہ دینا حرف اول کا مصغر حروف یائی مین مثلاً کہا جائے شِيَيْبٌ اور شِيَيْخٌ مین شُيَيْبٌ اور شُيَيْخٌ ۔

فُعَيْلِلٌ	جُعَيْفِرٌ	جَعْفَرٌ	نہر خرد و بزرگ	یہ وزن تصغیر اسم چار حرفی مین ہے
ءء	مُكَيْرِمٌ	مُكْرِمٌ	گرامی کرنے والا یعنے بزرگی دینے والا	اصلی ہون یا اصلی با زائد اور یہی تصغیر اوس اسم مین کہ اوسکے حروف
ءء	ضُوَيْرِبٌ	ضَارِبٌ	زنندہ	چار حرف سے زائد ہون بشرطیکہ
ءء	قُلَيْنِسَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	کلاہ یعنے ٹوپی	چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ نہو
ءء	قُلَيْسِيَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	ءء	اور آخر مین اوس اسم کے کہ جسکی
ءء	قُرَيْفِصَاءُ	قُرْفُصَاءُ	بیٹھک ایک قسم کی ہے	تصغیر اس وزن پر آتی ہے اگر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِلٌ	طُرَیْمِذَانٌ	طِرْمِذَانٌ	متکبر	الف ممدودہ یا تای تانیث یا الف ونون زائدتان ہون تو اونکو علاحدہ کرکے تصغیر اوسکی اس وزن پر بنائین پہر الف ممدودہ یا تای تانیث
״	جُحَیْجِبٌ	جَحْجَبَیٌ	نام قبیلہ کا ہے انصار میں سے	
״	سُفَیْرِجٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	

یا الف ونون زائدتین کو بدستور اوسکے آخر مین زائد کردین اور اگر آخر مین اسم چار حرفی کے الف مقصورہ ہو تو اوسکو حذف کردین ؁

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِلٌ	سُفَیْرِجِلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	یہ وزن تصغیر اسم خماسی مین بمذہب اخفش کے آیا اور نزدیک جمہور کے

تصغیر خماسی کی مستکرہ ہے اور اگر بنائی جاوے تو بحذف خامس اور نزدیک بعض کے بحذف اوس حرف کے کہ مشابہ حرف زائد کے ہو بروزن فُعَیْلِلٌ بنائی جاوے اسم مصغر سَفَرْجَلٌ مین سُفَیْرِجٌ اور قَذَعْمَلٌ مین قُذَیْعِلٌ اور فَرَزْدَقٌ فُرَیْزِقٌ ہوگا اور سُفَیْرِجِلٌ جو بروزن فُعَیْلِلٌ بکسرہ وفتحہ لام ثانیہ آیا ہی شاذ ہے ؁

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِیْلٌ	مُفَیْتِیْحٌ	مِفْتَاحٌ	کلید یعنی کنجی	یہ وزن اوس اسم کے تصغیر مین آیا ہے کہ حرف اوسکے چار سوا زائد ہون اور چوتھا اوسکا حرف علت آئے اگرچہ غیر صیغہ جمع مین ہوا اور یہی اوس اسم جنس کی تصغیر مین کہ جسکے آخر مین الف
״	قُرَیْطِیْسٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	
״	خُنَیْدِیْسٌ	خَنْدَرِیْسٌ	پرانی شراب	
״	سُلَیْطِیْنٌ	سُلْطَانٌ	حجت وقدرت مالک کارفرما	

اور نون زائدتان ہون اور جمع اوسکی بروزن فعالین آتی ہو جیسے سُلْطَانٌ کہ جمع اوسکی بروزن سلاطین آتی ہے اور حکایت کیا گیا ہے تصغیر جعفر اور مُعَمَّر مین جُعَیْفِرٌ اور مُعَیْمِیرٌ اور یہ شاذ ہے ؁

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
أُفَيْعَالٌ	أُجَيْمَالٌ	أَجْمَالٌ	شتر یا جمع جمل	یہ وزن تصغیر جمع مین آتا ہے بشرطیکہ اوسکی حرف چار سے زائد ہون اور چوتھا حرف اوسکا الف مدہ ہو

ف جس لفظ کے اول مین ہمزہ وصل ہو وقت تصغیر کے بسبب تحرک مابعد ہمزہ گر جائے جیسے اِمْرَءَۃٌ کی تصغیر مین مُرَیْئَۃٌ آتا ہے) اور حذف کر دیا جاسے ایک حرف زائد اون دو حرفون زائد مین سے کہ مخل وزن تصغیر ہین بشرطیکہ وہ حرف زائد عمدہ یا مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو نہو جیسے قَلَنْسُوَۃٌ مین نون اور واو زائد ہے اور کوئی اونمین سے عمدہ نہین اور نہ مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو پس جائز ہے حذف نون یا واو کا اسکی تصغیر مین لہذا کہا جاتا ہے قُلَیْسِیَۃٌ بحذف نون اور قُلَیْنِسَۃٌ بہ حذف واو اور اسیطرح حَبَنْطیٰ مین نون اور الف زائد ہین پس جائز ہے حذف نون یا الف کا اسکی تصغیر مین پس کہا جاتا ہو حُبَیْطٍ بحذف نون اور ابدال الف کو ساتھ یا کے اور گر جانے یا کے بسبب اجتماع ساکنین کے درمیان اوسکے اور درمیان تنوین کے اور حُبَیْنِطٌ بہ حذف الف کی (اور اگر وہ حرف زائد عمدہ ہو تو غیر عمدہ حذف کیا جاے جیسے مُطَیْلِقٌ تصغیر مُنْطَلِقٌ مین کہ مُنْطَلِقٌ مین میم اور نون زائد ہین لیکن میم کہ صدر کلمہ اور علامت اسم فاعل اور دلیل مسمی ہے اور نون دلیل انفعال ہے اور وہ صفت مسمی ہے اور دلیل مسمی عمدہ ہوتی ہے دلیل صفت مسمی سے پس میم عمدہ ہوا نون سے پس لابد نون حذف کیا گیا اور سُلَیْطِیْنٌ تصغیر سُلْطَانٌ مین اگرچہ الف اور نون زائد ہین لیکن الف مدہ بعد کسرہ تصغیر کے اور نون مخل وزن تصغیر نہ تھا لہذا حذف نہین کیے گئے (اور جب اسم ثلاثی مین حرف زائد دو سے زائد ہون تو سوای عمدہ اور مدہ کے کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے ہو حذف کر دیے جاوینگے بشرطیکہ مخل وزن تصغیر ہون جیسے مُقَیْعِسٌ مین مُقْعَنْسِسٌ کے بحذف سین اور ابقای میم کے کہ عمدہ ہے اور مُعَیْسِیْسٌ اور حُمَیْرٌ تصغیر مین اِقْعِنْسَاسٌ اور اِحْمِیْرَارٌ کے بحذف ہمزہ و نون و یا اور ابقای مدہ مذکورہ سین کہ مخل وزن نہین ہے اور مُقَیْعِسٌ تصغیر مین مُقْعَنْسِسٌ کے بحذف میم

والتقامی مین کہتا ہے اسلیے کہ اوسکے نزدیک تکریر حرف اصلی کی بمنزلہ حرف اصلی کے ہے
(اور تصغیر مین سارے حروف زائدہ رباعی کے اگرچہ عمدہ ہون سوای مدہ مذکورہ کے گرجاتے ہین
(اور مدہ کہ بعد کسرہ تصغیر کے پڑتا ہے نہین گرتا ہے بلکہ بدل ساتھ یا کے ہوجاتا ہے اگر یا نہو پس
کہا جاویگا قشیعیر تصغیر مقشعر اور اقشعرار مین اور حریجیم تصغیر احرنجام مین (اور جائز ہے مصغر
ثلاثی اور رباعی مین زیادہ کرنا یا کا ماقبل آخر مین بعوض حرف زائد محذوف کے جیسے مطیلیق اور قشیعیر تصغیر
منطلق اور مقشعر مین (اور تصغیر مین سارے حرف زائدہ خماسی کے ساتھ ایک حرف اصلی کے
گرجاتے ہین سوای اوس حرف زائد کے کہ بعد اسقاط حرف اصلی کے مدہ رابعہ ہوتا ہے پس تصغیر
قرعبلانة مین قریعب اور تصغیر خندریس مین خدیریس آتا ہے اور احسن اور اولے اسم مصغر خماسی
مین یہ ہے کہ اوسکے ماقبل آخر مین ایک یا عوض حرف اصلی محذوف کے زیادہ کیجاتے پس تصغیر
سفرجل مین سفیریج کہا جاتے سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قول یونس کا ہے (اور کبھی تصغیر مزید فیہ کی
ثلاثی ہو یا رباعی علم ہو یا غیر علم بحذف سب حروف زائدہ کے آتی ہے اور اس تصغیر کو تصغیر ترخیم
کہتے ہین جیسے حمید تصغیر احمد اور محمد مین اور عریف تصغیر معروف اور معترف مین اور طلیق تصغیر منطلق
اور خریج تصغیر مستخرج مین اور زعیفر تصغیر زعفران مین اور نزدیک فراء اور ثعلب کی تصغیر ترخیم
خاص ہے ساتھ علم کے اور یہی مذہب ہے کوفیونکا بقول بعض کے اور کبھی حذف کیا جاتا ہے
تصغیر ترخیم مین حرف اصلی ساتھ حرف زائد کے بھی جیسا کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے بعض عرب سے
بریہ اور سمیع تصغیر ابراہیم اور اسمعیل مین اوس حال کہ یہ نام ہون تمام لوگون کے پیغمبرون کے
(اور جب تصغیر ترخیم علم مونث نہ صفت مونث کی بنائی جاتے تو یای مقدرہ اوسکے آخر مین ظاہر
کردین پس زینب کی تصغیر مین زیینة کہا جاتا ہے بخلاف طالق کے کہ صفت مونث ہے اوسکی تصغیر
مین طلیق کہا جاتا ہے نہ طلیقة (اور اسیطرح جو لفظ مذکر سہ حرفی علم مونث کا ہوجاتے تو اوسکی
تصغیر مین بھی تا آتی ہے جیسے رمیحة رمح کی تصغیر مین اوس وقت کہ علم مونث ہو اور ابن الانباری
اعتبار اصل کا کرتا ہے پس رمح کی تصغیر مین رمیح کہتا ہے اور تصغیر مین اوس اسم کے کہ اصل مین
مونث ہو اور اب علم مذکر ہوگیا ہو تا کو لاتا ہے جیسے اذینة تصغیر اذن مین اگر علم مذکر ہو اور ث
کہ مکبر مین بدل ہو کسی حرف سے اور بعد تصغیر کے علت ابدال کی جاتی رہی ہو تو لوٹ آتا ہے وہ حرف

اپنی اصل کی جیسے بُوَیب اور نُیَیب اور مُوَیزِین اور طُوَیّ اور دُنَیَیر تصغیر باب اور ناب اور
میزان اور طَیّ اور دینار مین کہ اصل مین بَوَب اور نَیَب اور مِوزان اور طَوْی اور دِنّار تہا بخلاف تُخَیمہ
کے تصغیر تُخَمَہ مین کہ اصل مین وُخَمَہ بضم واو تہا حالت ابدال واو تہا کہ اول مین مضموم ہونا اوسکا ہے
تصغیر مین باقی ہے اور تصغیر قائم مین کہ اصل مین قاوِم تہا اختلاف ہے سیبویہ قُوَیئِم ساتہ ہمزہ کے
کہتا ہے اسلیے کہ حالت ابدال اوسکی نزدیک واقع ہونا ہمزہ کا عین اسم فاعل مین ہے اور وہ موجود
اور جرمی قُوَیِّم برد واو پہر ساتہ بدلنے اوسکے کی ساتہ یا کے بقاعدہ سَیِّد کہتا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے
صاحب غایۃ البیان نے لیکن معلوم نہین کہ سیبویہ کا قول کہان سے نقل کیا ہے شرح اصول
اکبریہ مین کہ غالبًا اوسکا ماخذ ہے اسکا وجود نہین ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مخالف اسکی
نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سیبویہ نے اپنی کتاب مین شرط کیا ہے قلب الف مین ساتہ ہمزہ کے
واقع ہونا اوسکا بعد الف کے اور اتفاق ہے اسپر سب نحویونکا ہان وہ جو نسبت طرف سیبویہ
کی صاحب غایۃ البیان نے کیا ہے وہ قول ابن حاجب کا ہے جیسا کہ شرح شافیہ رضی سے
ظاہر ہے اور اسیطرح سیبویہ تصغیر اَدْؤُر جمع دار مین اُدَیئِر بابقای ہمزہ کہتا ہے تاکہ فرق حاصل ہو
تصغیر اَدْؤُر سے اور جرمی اور مبرد نے اُدَیِّر برد واو اور ابدال اوسکے کی ساتہ یا کے اور ادغام یا کے
یا مین کہا ہے رجوع الف زائد یا مجہول الاصل مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہو جاتے جیسے
ضُوَیرِب تصغیر ضارِب مین اور جیسے صُوَیئِبَۃ تصغیر صائبۃ مین رجوع یای مدہ زائدہ مکبر مین دوسرا حرف ہو
مصغر مین واو ہو جاتے جیسے ضُوَیرِب تصغیر ضَیراب اور بُوَیضَۃ تصغیر بَیضَۃ ساتہ ابدال یا کے
اصلیہ نہ مدہ زائدہ کے نزدیک بصریون کے شاذ ہے اور قیاسی بُیَیضَۃ ہے اور کوفی یای اصلیہ
ثانیہ کا بہی ابدال ساتہ واو کے جائز رکہتے ہین لہذا جائز رکہتے ہین شُوَیخ تصغیر شیخ مین رجوع الف
یا واو مکبر مین تیسرا حرف ہو مصغر مین ساتہ یا کے بدل ہوکر یای تصغیر مین ادغام کیا جاتے اسطرح کہ
مخل وزن تصغیر نہو جیسے حُمَیِّر اور دُلَیّ اور غُزَیّان غُزَیِّۃ اور سُعَیِّنۃ اور عُجَیِّز اور اُسَیِّد اور جُدَیِّل
تصغیر حِمار اور دَلو اور غَزوان اور غَزوِیّۃ اور سَعوَنۃ اور عَجوز اور اَسوَد اور جَدوَل
مین اگرچہ واو متحرک مین ابقای واو بہی جائز ہے پس جائز ہے تصغیر اسود اور جدول مین
اُسَیوِد اور جُدَیوِل اور الف مُضارِب کا کہ مخل وزن تصغیر ہے گر جائیگا پس کہا جائیگا

اسکی تصغیر مین مُضَیرِبٌ اور جو حرف علت کہ بعد کسرہ تصغیر کے واقع ہو بدل ہو جاتی ہے ساتھ یا کے جیسے
تُبَیْقِیَۃٌ اور اُفَیْعِیَانٌ تصغیر تَرْقُوَۃٌ اور اُفْعُوَانٌ مین (پچھلی یا دو یا مین سے کہ بعد یائے تصغیر مین اگر طرف مین
ہو گر جائے اور نزدیک بعض کے پہلے گر جاتی چنانچہ یہی مذہب ہے ابن مالک کا اور بعض طرف مین
ہونا پچھلی یا کا شرط نہین کرتے ہین جیسے عُطَیٌّ اور صُبَیٌّ اور مُعَیَّۃٌ اور اُحَیٌّ تصغیر عَطَاءٌ اور صَبِیٌّ اور
مُعَاوِیَۃٌ اور اَحْوٰی کہ اصل مین عُطَیِّیٌ اور صُبَیِّیٌ اور مُعَیِّیَۃٌ اور اُحَیِّیٌ تھا برخلاف عُدَیَّانٌ کی تصغیر مین عَدْوَانٌ
کے کہ پچھلی یا طرف مین نہین ہے۔ (یای مشدد نہ یای نسبت جب تصغیر مین طرف یا حکم طرف مین
بعد یای مشدد کے ہو گر جاتے جیسے مُرَیٌّ اور مُرَیَّۃٌ تصغیر مَرْوِیٌّ اور مَرْوِیَّۃٌ مین کہ اصل مین مُرَیِّیٌّ اور
مُرَیِّیَۃٌ تھا اور یای مشدد غُزَیِّیٌّ تصغیر غَزْوِیٌّ کے کہ یای نسبت ہی نہ گریگی۔
ف تصغیر حرف اور فعل اور اسم فعل اور اسم عامل کی وقت عمل رفع اور جر کے جائز نہین ہے،
(مگر تصغیر فعل تعجب کی کہ بروزن مَا اَفْعَلَہٗ ہے نزدیک سیبویہ کے اور فعل تعجب کی کہ بروزن اَفْعِلْ بِہٖ
ہے نزدیک ابن کیسان کی جائز ہے اور نزدیک جمہور کے ممنوع لہذا مَا اُحَیْلِیْنَہٗ نزدیک جمہور کے شاذ ہے
(اور تصغیر مصدر کی وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے لیکن کسائی کے نزدیک تصغیر کل اسم
عامل کی مشتق ہو یا مصدر وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے جیسے کہ تصغیر کل اسم عامل کی
وقت عمل جر کے بالاتفاق جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر ضمائر اور اسماء استفہام اور شرط
اور مَنْ اور مَا موصولتین اور حَیْثُ اور مُنْذُ اور مَعَ اور اَمْسِ اور غَدًا اور عِنْدَ اور لَدُنْ اور اَلْبَارِحَۃ
اور حَسْبُ اور شَیْءٌ اور کُفّیٰ اور غَیْرُ اور سِوٰی اور سِوَاءٌ اور کُلٌّ اور بَعْضٌ اور اَیٌّ اور اَیْنَ کے (ر
جیسے کہ فرّاء کی نزدیک تصغیر مِثْلُ اور شِبْہٌ کی ممتنع ہے اور سیبویہ جائز رکھتا ہے (تصغیر اسماء
شہور یعنی مہینون کے نام کی مانند محرم صفر ربیع الاول ربیع الثانی جمادی الاول جمادی الثانی
رجب شعبان رمضان شوال ذو القعدہ ذو الحجہ کے نزدیک سیبویہ کی جائز نہین ہے اور جرمی
اور مازنی اور کوفیین جائز رکھتے ہین پس کہتے ہین مُحَیْرِمٌ صُفَیْرٌ رُبَیْعٌ جُمَیْدٌ رُجَیْبٌ شُعَیْبَانٌ رُمَیْضَانٌ شُوَیْوِلٌ
ذُوَیُّ الْقَعْدَۃِ ذُوَیُّ الْحِجَّۃِ — (تصغیر اسماء اسبوع یعنی ہفتہ کے نام مانند سَبْتٌ اور اَحَدٌ اور اِثْنَیْن
اور ثُلَثَاء اور اَرْبِعَاء اور خَمِیْسٌ اور جُمُعَۃٌ کے نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور نزدیک کوفیون
اور جرمی اور مازنی کے جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر اسماء الہی اور اسماء انبیا کی اور

ابن قتیبہ نے جو کہا تھا کہ مُہَیْمِنٌ تصغیر مُؤْمِنٌ کی ساتھ ابدال ہمزہ کے ساتھ ہا کے ہے۔ ابو العباس نے
اوسکو لکھا کہ حذر کر اس قول سے اسلیے کہ اسماء الٰہی کی تصغیر نہین آتی ہے (اور ممتنع ہے تصغیر
جمع کثرت کی مگر اسطور سے کہ اول اوسکے مفرد کی جمع قلت بنائین اگر ہو پھر اوس جمع قلت کو مصغر
کرین جیسے غُلَیْمَۃٌ تصغیر غِلْمَانٌ جمع غُلَامٌ مین یا اس طور سے کہ اوسکے مفرد کو خواہ تحقیقی ہو یا تقدیری
مصغر کرین پھر مصغر کی جمع سالم بنائین جیسے غِلْمَانٌ کی تصغیر مین غُلَیْمُوْنَ اور عُبَیْدُوْنَ تصغیر مین
عَبَادِیْدُ جمع عُبْدُوْدٌ مفرد تقدیری مین اور یہ مذہب بصریون کا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
تصغیر اوس جمع کثرت کی کہ وزن پر مفرد کے ہو بس جائز ہے اونکے نزدیک رُغَیْفَانٌ تصغیر رُغْفَانٌ جمع رَغِیْفٌ مین
(تصغیر مصغر اور اوس اسم کی جو لفظاً یا معنیً مناسب مصغر کے ہو جائز نہین ہے مانند کُعَیْتٌ اور
قُلَیْلٌ اور صُغَیْرٌ کے اور تصغیر اوس اسم کی کہ معنی اوسکے منافی معنی تصغیر کے ہون مانند کَبِیْرٌ اور
جَسِیْمٌ کے جائز نہین ہے) اور تصغیر اسماء مبنیہ لازمۃ البناء مانند مَتٰی اور اَیْنَ اور مَنْ اور ما وغیرہ
جائز نہین ہے لیکن بعض اسماء اشارہ اور موصولات کی تصغیر برخلاف قیاس بزیادت یا اور الف کی
آخر مین آتی ہے سوای لفظ اُولَاءِ کے کہ اوسمین یا اور الف ماقبل آخر مین زیادہ کیا جاتا ہے جیسے
ذَیَّا اور تَیَّا اور ہٰذَیَّا اور ذَیَّاکَ اور تَیَّاکَ اور ذَیَّانِ اور تَیَّانِ اور اُوَلَیَّاءِ اور اُوَلَیَّا و اَلَّذَیَّا و اَللَّتَیَّا
تصغیر ذَا اور تَا اور ہٰذَا اور ذَاکَ اور تَاکَ اور ذَانِ اور تَانِ اور اُولَاءِ اور اُولٰی اور اَلَّذِیْ
اور اَلَّتِیْ مین اور کبھی ضمہ دیا جاتا ہے لام اَلَّذِیْ اور اَلَّتِیْ کو اور ابن خالویہ نے کہا ہے کہ اجماع
ہے نحویونکا فتحہ لام اَللَّتَیَّا پر مگر اخفش نے جائز کہا ہے اَللُّتَیَّا ساتھ ضمہ لام کے اور اسی طرح آیا ہے
اَللَّذَیَّانِ اور اَللَّتَیَّانِ تصغیر اَللَّذَانِ اور اَللَّتَانِ مین اور اَللَّذَیُّوْنَ اور اَللَّذَیِّیْنَ تصغیر اَلَّذِیْنَ مین اور
اَللَّذَیُّوْنَ اور اَللَّذَیِّیْنَ اصل مین اَللَّذَیَّانِ تھا بسبب التباس کے ساتھ مصغر تثنیہ کے الف تصغیر
حالت رفعی مین ساتھ واو کے اور حالت نصبی اور جری مین ساتھ یا کے بدل کیا ہے اور یا ے
مشددہ کو حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی اور جری مین کسرہ دیا ہے۔ مذہب سیبویہ کا ہے
اور اخفش اور مبرد نے سب حالتون اَللَّذَیُّوْنَ اَللَّذَیِّیْنَ ساتھ فتحہ یا کے کہا ہے اور اسی طرح آیا ہے
اَللَّتَیَّاتُ تصغیر اَللَّاتِیْ مین یعنے پہلے اَلَّتِیْ مفرد کی تصغیر بنائی پھر جمع اوسکی الف اور تا کے
ساتھ بنائی الف تصغیر کا بسبب التقای ساکنین کے گر پڑا اور بعض کوفی تصغیر اسم متمکن مین بجا

یاے تصغیر کے الف لاتے ہیں جیسے دُوَیْبَّۃٌ اور شُوَیْبَّۃٌ تصغیر دَابَّۃٌ اور شَابَّۃٌ میں کہتے ہیں اور بصری کہتے ہیں کہ اصل دُوَیْبَّۃٌ اور شُوَیْبَّۃٌ کی دُوَیْبِبَۃٌ اور شُوَیْبِبَۃٌ تھی یاے ساکنہ کو کہ بعد فتحہ کے تھی ساتھ الف کی بدل کیا ہے جیسے کہ تُوْبُبَّۃٌ میں تَابَّۃٌ آیا ہے۔

ف تصغیر بعض اسماء کی برخلاف قیاس آتی ہے جیسے اُنَیْسِیَانٌ اور عُشَیْشِیَۃٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور رُوَیْجِلٌ اور مُغَیْرِبَانٌ اور اُغَیْلِمَۃٌ اور اُصَیْبِیَۃٌ اور اُبَیْنُوْنٌ اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر اِنْسَانٌ اور عَشِیَّۃٌ اور عَشِیٌّ اور رَجُلٌ اور مَغْرِبٌ اور غِلْمَۃٌ اور صِبْیَۃٌ اور بَنُوْنٌ اور لَیْلَۃٌ ہیں کہ تصغیر موافق قیاس اُنَیْسِیْنٌ اور عُشَیَّۃٌ اور عُشَیٌّ اور رُجَیْلٌ اور مُغَیْرِبٌ اور غُلَیْمَۃٌ اور صُبَیَّۃٌ اور بُنَیُّوْنٌ اور لُیَیْلَۃٌ ہے اور کافی میں ہے کہ قیاس تصغیر اِنْسَانٌ میں اُنَیْسَانٌ باتقای الف ہی اور نزدیک کوفیوں کے وزن انسان اِفْعَانٌ بحذف لام ہے اور اشتقاق اوسکا اِنْسِیَانٌ سے ہی اس صورت میں تصغیر اِنْسَانٌ کی اُنَیْسِیَانٌ برخلاف قیاس نہوگی اور بعض کے نزدیک رُوَیْجِلٌ تصغیر رَاجِلٌ کی اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر لَیْلَاۃٌ کی ہے نہ لَیْلَۃٌ کی پس صورت میں رُوَیْجِلٌ اور لُیَیْلِیَۃٌ شاذ نہوگا ✤

ف بعض الفاظ موضوع وزن تصغیر پر ہیں کہ اونکی تصغیر نہیں آتی جیسے جُمَیْلٌ کہ نام ایک پرندہ جانور کا ہے بلبل سے کی ہوتا ہے اور کُمَیْتٌ کہ بلبل کو کہتے ہیں اور مبرد نے کہا ہے کہ نام ایک اور پرندہ کا ہے کہ مشابہ بلبل سے ہوتا ہے اور کُعَیْتٌ کہ لال کو کہتے ہیں اور کُمَیْتٌ سیبویہ کہا ہے کہ پوچھے میں نے معنی کُمَیْتٌ کی خلیل سے کہا خلیل نے کہ وہ ایک رنگ ہی درمیان میں سیاہ اور سرخ کے قریب ہر ایک سے کے فقط

تمام شد حصہ اول ✤

دوسرا حصّہ
امداد الادب کا

اسمین بیان ہے اون قاعدون کا کہ اوسسے تغیر اور تبدیل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہے قواعد کے مذکور ہونے سے پہلے جان لینا چند امور کا ضرور ہے پس واضح ہو کہ سب فعل اور اسم عربی کے چار قسم ہین صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف صحیح اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ اور حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہون جیسے ضَرَبَ اور جَعَلَ اور حرف اصلی فا اور عین اور لام کلمہ کو کہتے ہین اور حرف علت تین حرف ہین واو اور الف اور یای کہ مجموعہ اونکا وای ہے اور مہموز اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو اور معتل اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ حرف علت ہو اور مضاعف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ دو حرف ایک جنس کے ہون پھر مہموز تین قسم ہے مہموز فا اور مہموز عین اور مہموز لام مہموز فا اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَخَذَ اور اَخْذًا اور مہموز عین اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ اور سُؤَالٌ اور مہموز لام اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ اور قِرَاءَةً اور معتل دو قسم ہے معتل مفرد اور لفیف معتل مفرد اوس لفظ کو کہتے ہین کہ ایک حرف اصلی اوسمین حرف علت ہو اور

لفیف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ایک سے زائد حرف علت ہو پھر معتل منفرد تین
قسم ہے معتل فا معتل عین معتل لام اور معتل فا کو مثال اور معتل عین کو
اجوف اور معتل لام کو ناقص بھی کہتے ہین معتل فا اور مثال اوسکو کہتے ہین کہ جسکی فا
کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو مثال واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ
اور وُعِدَ اور اگر یا ہے تو اوسکو مثال یائی کہتے ہین جیسے یَسَرَ اور یُسِرَ اور معتل عین اور اجوف
اوسکو کہتے ہین کہ جسکی عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو اجوف واوی
کہتے ہین جیسے قَالَ اور قُوْلَ اور اگر یا ہے تو اوسکو اجوف یائی کہتے ہین جیسے بَاعَ اور بِیْعَ اور معتل
لام اور ناقص اوسکو کہتے ہین کہ جسکے لام کلمہ کی جگہ حرف علت سے ہے پھر حرف علت اگر واو ہے
تو اوسکو ناقص واوی کہتے ہین جیسے مَهُوَ اور مَهَاوَةً اور اگر یا ہے تو اوسکو ناقص یائی کہتے ہین
جیسے خَشِیَ اور خَشْیَةً اور لفیف دو قسم ہے لفیف مقرون اور لفیف مفروق اور لفیف
مقرون اوسکو کہتے ہین کہ فا اور عین اوسکا یا عین اور لام اوسکا یا فا اور عین اور لام اوسکا حرف
علت ہو اور وہ لفیف کہ جسکا فا اور عین حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ اور وَیْلٌ یا فا اور عین اور لام
حرف علت ہو جیسے وَاوٌ اور یَایٌ نہایت کمتر ہے صرف چند الفاظ گنتی کے ایسے ہین لہذا اکثر
صرفیون نے لفیف مقرون اوسکو کہا ہے کہ جسکا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے
طَوٰی اور طُوِیَ اور لفیف مفروق اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا اور لام کلمہ حرف علت ہو
جیسے وَقٰی اور وِقَایَةً اور مضاعف بھی دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا عین اور لام کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون
جیسے مَدَّ اور مُدَّ اور جسکا کہ فا اور عین کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے دَدَنٌ یا فا اور لام
کلمہ دو حرف ایک جنس ہون جیسے قَلَقٌ چونکہ نہایت قلیل ہے اور تغیر اور تصرف اوسمین نہین ہوا ہے
لہذا وہ اکثر اہل تصریف کی نزدیک داخل صحیح ہے اور جسکا کہ فا اور عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو
جیسے بَبٌّ اور ججٌّ وہ بسبب ایک جنس ہونے عین اور لام کلمہ کے معدود مضاعف ثلاثی سے
ہی اور مضاعف رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہو اور عین کلمہ اور
لام ثانی ایک جنس کا جیسے زُلْزِلَ اور ہُدْہِدَ مہموز فا اکثر نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ کَرُمَ سے آتا ہے اور فَتَحَ

کمتر اور مہموز عین سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور مہموز لام سَمِعَ فَتَحَ سے
اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور مثال واوی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ حَسِبَ سے آتا ہے اور مثال
یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سے کمتر اور اجوف واوی نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ
اکثر آتا ہے اور کَرُمَ سے کمتر اور اجوف یائی ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ سے کمتر اور ناقص
واوی نَصَرَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور ناقص یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ سے اکثر آتا
اور نَصَرَ کَرُمَ سے کمتر اور لفیف مقرون سَمِعَ اور ضَرَبَ سے آتا ہے اور لفیف مفروق
ضَرَبَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سے کمتر اور مضاعف نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور کَرُمَ
سے کمتر اسکان دور کرنا حرکت کا ہے ساتھ نقل یا ساتھ گرا دینے کی تحریک حرکت دینا ایک ساکن کو
ہے دو ساکنوں میں سے حذف گرا دینا حرف کا ہے زیادت بڑھا دینا حرف کا ہے ابدال
لانا حرف کا ہے بجائے دوسرے حرف کی یا لانا حرکت کا ہے بجای دوسری حرکت کی ادغام ملا دینا
ایک حرف کا ہے دو حرف ایک جنس میں سے ساتھ دوسرے حرف کی اسطور سے کہ پڑہے جائیں دونوں
حرف ایکبار قلب تقدیم اور تاخیر حرفوں کی ہے بین بین پڑہنا ہمزہ کا ہے درمیان اوس حرف
علت کی کہ جو مناسب حرکت ہمزہ یا مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کی ہے اور واو مناسب ضمہ کا
ہے اور الف مناسب فتحہ کی اور یا مناسب کسرہ کے اور بین بین کو تسہیل بھی کہتے ہیں اور ہمزہ کو
درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت خود ہمزہ کے ہو پڑہنا بین بین قریب
اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی پڑہنا کہ جو مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے
بین بین بعید ہے غالبًا تخفیف ہمزہ کی چار طرح سے ہوتی ہے ساتھ ابدال اور حذف اور
زیادت اور بین بین کی جہاں عبارت قواعد میں لفظ واجب کا آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ
قاعدہ جاری کرنا ضرور ہے اور جہاں جائز کا لفظ آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ یہ قاعدہ جاری کرنا
ضرور نہیں ہے چاہے کریں اور چاہے نہ کریں +

نقشہ اصول مہموز

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا کہ ماقبل اوسکا	رَاْسٌ بُوْسٌ ذِیْبٌ	رَأْسٌ بُؤْسٌ ذِئْبٌ	جو کہ مناسب فتحہ کی الف

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ یا کیفیت
	متحرک ہی ساتہ اوس حرف علت کی کہ مناسب ہے حرکت ماقبل سکے جایز ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ نہین ہے اور واجب ہی اگر ماقبل اوسکا ہمزہ ہے۔	اُیمانٌ	اُئمانٌ	اور مناسب ضمہ کے واو اور مناسب کسرہ کو یا ہے لہذا ہمزہ ساکنہ رَأسٌ اور اَرْءسٌ کا بدل ہوا ساتہ الف کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے فتحہ ہے اور ہمزہ ساکنہ بُؤسٌ اور اُؤمِنَ کا بدل ہوا ساتہ واو کے اسلیے کہ ماقبل

مین ہمزہ کے ضمہ ہے اور ہمزہ ساکنہ ذِئبٌ اور اُئمانٌ کا بدل ہوا ساتہ یا کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کی کسرہ ہے

				کیفیت
ابدال	دوسرے ہمزہ کا دو ہمزون متحرک مین سے ساتہ یا یا واو کے واجب ہی یا کی ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور ہو اور واو کے ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور نہو۔	جَاءٍ اَیِمَّۃٌ اَوَادِمُ اُوَیْدِمُ اَوَذِبُ اُوَدِمَ	جَائِئٌ اَئِمَّۃٌ اَاَادِمُ اُاَیْدِمُ اَاْذِبُ اُاْدِمَ	جَاءٍ کو اصل مین جَایِئٌ تہا یا بعد الف فاعل کے تہی اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا جَائِئٌ ہوا پہر اس قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا جَائِیٌ ہوا ضمہ کو یا پر دشوار سمجہکے دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا مین اور تنوین مین پہر یا کو گرا دیا تنوین تابع ماقبل یا کی

ہو گئی اور تنوین نون ساکن کو کہتے ہین کہ لکہا نہین جاتا ہے پڑہا جاتا ہے اور اوسکی جگہہ ایک حرکت کو لکہہ دیتے ہین +

ابدال	ہمزہ مفتوحہ کا بعد ضمہ یا کسرہ	جُوَنٌ مِیَرٌ	جُؤَنٌ مِئَرٌ	ہمزہ مفتوحہ جُؤَنٌ مین ساتہ واو کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ابدال	ے کے ساتھ واو یا یا کے جائز ہے واو کے ساتھ جبکہ بعد ضمہ کے ہو یا کو ساتھ جبکہ بعد کسرہ کے ہو	+	+	بدل ہوا اسلیے کہ بعد ضمہ کے ہے اور مُیَسِّر مین ساتھ یا کے بدل ہوا اسلیے کہ بعد کسرہ کے ہے —
ابدال	ہمزہ متحرکہ کا بعد واو یا یا کے مدہ زائدہ یا یای تصغیر کے ساتھ واو یا یا کے واجب ہے واو کے ساتھ جبکہ بعد واو کے ہو اور یا کے ساتھ جبکہ بعد یا کے ہو ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین +	مَقْرُوَّۃٌ خَطِیَّۃٌ اُفَیِّسٌ	مَقْرُوْءَۃٌ خَطِیْئَۃٌ اُفَیْئِسٌ	اُفَیِّسٌ تصغیر اَفْؤُسٌ جمع فَأْسٌ کی ہے اور مدہ حرف علت ساکن کو کہتے ہین کہ اوسکے ماقبل کی حرکت اوسکے موافق ہو اور مدہ دو قسم ہے اصلیہ اور زائدہ وہ حرف علت اگر بجاے فا اور عین اور لام کے ہے تو مدہ اصلیہ ہے اور اگر بجاے فا اور عین اور لام کے نہین ہے تو مدہ زائدہ
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا بعد ہمزہ متحرکہ یا ساکنہ کے اور ہمزہ متحرکہ کا بعد ہمزہ ساکنہ یا متحرکہ کے ساتھ یا کے واجب ہے۔ اگر دوسرا ہمزہ بجاے لام کلمہ کے ہو	قَرْأَیٌ قِرْأَیٌ قُرْأَیٌ قَرْأَیٌ	قَرْأَءٌ قِرْأَءٌ قُرْأُءٌ قِرْأَءٌ	قَرْأَءٌ بروزن جَعْفَرٌ ہے اور قِرْأَءٌ بروزن قِمَطْرٌ بحالت وقف ہے اور قُرْأُءٌ بروزن جُعْفُرٌ ہے اور قِرْأَءٌ بروزن قِمَطْرٌ بحالت غیر وقف کے ہے قَرْأَءٌ مین جب ہمزہ ثانیہ کو کہ بجاے لام ہے بدل ساتھ یا کے کیا قَرْأَیٌ ہوا یا متحرک تھی اور

ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساتھ الف کے بدل کیا تو زوایا ہوا +

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
خَطَائِیُ جمع خَطِیْئَۃٌ کی بروزن فعائل ہے اول ہمزہ کو ساتھ یا کے بدل کیا خطائی ہوا پھر اوس یا کو جو ہمزہ کے عوض آئی ہے فتحہ دیا خطایَیُ ہوا پھر دوسری یا کو ساتھ الف کے بدل کیا خطایا ہوا +	خَطَائِیُ	خَطَایَا	اوس ہمزہ کا کہ بعد الف فعائل جمع کے قبل یا کے ساتھ یا کے واجب ہے پھر اس یا کو فتح دیکر دوسری یا کو ساتھ الف کے بدل کرنا	ابدال
ذَأَائِبُ جمع ذُؤَابَۃٌ بالضم کی ہے -	ذَأَائِبُ	ذَوَائِبُ	پہلی ہمزہ کا اون دو ہمزوں سے کہ درمیان مین اونکے الف ہے ساتھ واو کے جائز ہے -	ابدال
بعض قراءت مین جو پڑھی مِنْ نَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ پڑھا ہے وہ اسی قاعدہ سے ہے -	مِنْ تِلْقَاءِ اُجُلِہٖ یَجِیْئُ اِنْسَانٌ	مِنْ تِلْقَاءِ وُجُلِہٖ یَجِیْئُ وِنْسَانٌ	ہمزہ مضمومہ کا بعد ہمزہ مکسورہ کے اور ہمزہ مکسورہ کا بعد ہمزہ مضمومہ کے ساتھ واو کے جائز ہے اگر دونون دو کلمہ مین ہین -	ابدال
یہ قاعدہ جواز کا ہے لیکن اون سے حذف ہمزہ ساری صیغون	یَسْأَلُ الْاَحْمَرُ مَسْئُوْیَرُ جُیَیْئٌ خَبَاۃٌ	یَسَلُ اَلْحَمَرُ مَسُوْیَرُ جُیَیٌ خَاۃٌ	ہمزہ متحرکہ کا بعد ساکن غیر زائدہ اور یای تصغیر اور	حذف

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
حذف	نون انفعال کی حرکت ہمزہ کی ادسکے ماقبل کو دیکر جائز ہے	″	″	یَرَی اور یُرِی کا اس قاعدہ کی رو سے ہے یعنی جو لفظ اس مادہ کی باب فتح یفتح اور باب افعال سے
حذف	ہمزہ رَأَیْتَ اور رَأَیْنَ کا بعد ہمزہ استفہام اور ہل کی جائز ہے	اَرَیْتَ اَرَیْنَ ہَلْ رَیْتَ ہَلْ رَیْنَ	اَرَأَیْتَ اَرَأَیْنَ ہَلْ رَأَیْتَ ہَلْ رَأَیْنَ	آتی ہین اور یہ قاعدہ اونہین پہونچتا ہے کیونکہ

حذف ہمزہ کا واجب ہے مگر چند لفظوں مین جو اس مادہ کی باب فتح سے آتی ہین حذف نہین آیا ہے اور وہ لفظ یہ ہین مَرْءَیٌ مَرْاٰۃٌ مِرْاٰۃٌ مَرْئِیٌّ اَرْءَی مَا اَرْءَی اَرْءٌ یَرْءٌ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
حذف	ہمزہ اُکُلْ اور اُخُذْ اور اُمُرْ کا سب صیغون امر حاضر معروف مین ہوتا ہے	کُلْ خُذْ مُرْ	اُؤْکُلْ اُؤْخُذْ اُؤْمُرْ	اُؤْکُلْ اور اُؤْخُذْ مین حذف واجب ہے اور اُؤْمُرْ مین جائز ہے
زیادت	الف کے درمیان ہمزہ استفہام اور ہمزہ ابتدائی کلمہ غیر وصلی کے جائز ہے	آاَخُذُ آاِبِلٌ آاَنْتَ	آاَأْخُذُ آاِبِلٌ آاَنْتَ	اور ساتھ زیادت الف کے جائز ہے تخفیف ہمزہ ثانیہ کی ساتھ ابدال اور بین بین کے اور ابدال

بطور قاعدہ اَدَا دِمَ اور یِیْتَہ ہوگا اور فاصل ہونے الف کا کچھہ اعتبار نکیا جائیگا پس پڑھا جائیگا آوْخُذُ اور آوْنْتَ اور آیْبِلٌ —

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
بین بین	قریب ہے ہمزہ مفتوحہ مین بعد	سَئَلَ سَائِلٌ	سَأَلَ سَائِلٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	فتحہ یا الف کے	+	+	+
بین بین	قریب ہی ہمزہ مکسورہ میں بعد حرکات ثلثہ کے	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِينَ سُئِلَ	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِينَ سُئِلَ	بعض کے نزدیک ہمزہ مکسورہ میں بعد ضمہ کے بین بین بعید ہے
بین بین	قریب ہی ہمزہ مضمومہ میں بعد حرکات ثلثہ کے	رَؤُفٌ مُسْتَهْزِؤُنَ رُؤُسٌ	رَؤُفٌ مُسْتَهْزِؤُنَ رُؤُسٌ	بعض کے نزدیک ہمزہ مضمومہ میں بعد کسرہ کے بین بین بعید ہے ۔
	قواعد ہمزہ غیر مہموز			
ابدال	ہمزہ وصل مفتوحہ کا بعد ہمزہ کے ساتھ الف کی واجب ہے	آلْحَسَنُ آيْمُنُ اللّٰهِ	أَالْحَسَنُ أَايْمُنُ اللّٰهِ	
حذف	ہمزہ وصل مضمومہ یا مکسورہ کا بعد ہمزہ استفہام کی جائز ہے	أَفْتَرَى أَصْطَفَى	أَافْتَرَى أَاصْطَفَى	
حذف	ہمزہ وصل کا درج کلام میں واجب ہے	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	فَاِضْرِبْ ثُمَّ اِضْرِبْ	تفصیل اس ہمزہ کی چوتھے حصہ میں آئیگی ۔
حذف	ہمزہ قطعیہ باب افعال کا بعد علامت مضارع اور میم علامت اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف کے واجب ہے	يُكْرِمُ تُكْرِمُ أُكْرِمُ نُكْرِمُ مُكْرِمٌ مُكْرَمٌ	يُأَكْرِمُ تُأَكْرِمُ أُأَكْرِمُ نُأَكْرِمُ مُأَكْرِمٌ مُأَكْرَمٌ	

تخفیف حرف علت کی کہ اوسکو اعلال کہتے ہین تین قسم سے ہوتی ہے +

پہلے ابدال -

دوسرے اسکان -

تیسرے حذف -

اُصُول معتل اور قواعد تغیر حرف علت کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو مضموم یا مکسور کا کہ اول کلمہ مین ہے ساتھ ہمزہ کے جائز ہے -	اُجُوہٌ اِشَاحٌ	وُجُوہٌ وِشَاحٌ	اور بعض امثلہ مین جو ابدال واو مفتوح کا ابتدای کلمہ مین ساتھ ہمزہ کے آیا ہے مانند اَحَمٌ اور اَحَدٌ اور اَنَاۃٌ اور

اَسْمَاءُ کے کہ اصل مین وَحَمٌ اور وَحَدٌ اور وَنَاۃٌ اور وَسْمَاءُ تھا برخلاف قیاس ہے جیسے ابدال واو مفتوح اور مضموم کا ابتدای کلمہ مین ساتھ تا کے مانند تَقْوٰی اور تَتْرٰی اور تُکْلَانٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ ہین کہ اصل مین وَقْوٰی اور وَتْرٰی اور وُکْلَانٌ اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ تھا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اول کا دو واو متحرک کے اول کلمہ سے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ جمع وَاصِلَۃٌ اسم فاعل کی ہے -
ابدال	واو اول کا دو واو اول کلمہ سے اگر دوسرا ساکن ہے ساتھ ہمزہ کی جائز ہے	اُوْعِدَ	وُوْعِدَ	وُوْعِدَ بروزن جُوْرِبَ وَعَدَ سے ہے -
ابدال	واو یا یا فای کلمہ افتعال کا ساتھ تا کی واجب ہے بعد ہمزہ وغا[illegible]	اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ اِیْتَسَرَ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	کا تا ی افتعال مین — یا ی ساکنہ یا الف کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے	ضُوتِبَر ضُورِبَ	مُیْتَسِر ضُارِبَ	ضَارَبَ صیغہ معروف سے جب مجہول بنایا گیا ضاد کو پیش دیا گیا تب الف ساتہ واو کے بدل ہوگیا —
ابدال	واو ساکن اور الف کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے	مِیزَانٌ مَحَارِیبُ	مِوْزَانٌ مَحَارِابٌ	محراب کی جمع جب بنائی گئی میم اور حاے مہملہ کو فتحہ دیا گیا

بعد اوسکے الف جمع کا لاتے پہر را کو کسرہ دیا گیا الف محراب کا بسبب کسرہ رار کے ساتہ یا کے بدل ہوگیا مَحَارِیبُ ہوا —

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو یا یای متحرک کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے واجب ہے	قَالَ بَاعَ	قَوَلَ بَیَعَ	رُوحٌ بمعنی فراخی اور خَوَلٌ جمع خَائِلٌ بمعنی چاکر و بندہ اور قَوَدٌ بمعنی قصاص

اور حَوَلٌ بمعنی کثیر الحیلۃ اور رَوَعٌ بمعنی ترسندہ اور غَیَبٌ جمع غائِبٌ بمعنی ناپدید شوندہ اور حَوَکَۃٌ جمع حَائِکٌ بمعنی جولاہہ اور خَوَنَۃٌ جمع خَائِنٌ بمعنی خیانت کنندہ اور شَوَکَۃٌ جمع شَائِکٌ بمعنی قوی شاذ ہے —

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو یا یای ساکنہ کا کہ اصل مین مفتوح ہی اوا ب قبل اسکا بعد نقل فتحہ کے مفتوح ہوا ہے ساتہ الف کے واجب ہے	یَقَالُ یَبَاعُ اِقَامَۃٌ اِسْتِقَامَۃٌ اِبَانَۃٌ اِسْتِبَانَۃٌ	یَقْوَلُ یَبْیَعُ اِقْوَامٌ اِسْتِقْوَامٌ اِبْیَانٌ اِسْتِبْیَانٌ	مصدر باب افعال و استفعال مین بعد گرجانے الف کے اس قاعدہ سے ایک تا آخر مین عوض الف محذوف کے زیادہ کر دیتے ہین اور اَغْیَلَت

اَلْمَرْأَۃُ بمعنی حمل کا پلایا عورت نے اور اَغْیَمَتِ السَّمَاءُ لائق باران کے ہوا آسمان اور اَغْیَمَتْ ... ابر والا ہوا آسمان اور اَطْیَبَ پاک ہوا اور اَغْوَلَ آواز سے رویا آہو و خوب او راچہا کیا

اَطْوَلَ دراز کیا اور اَسْتَحْوَذَ غالب ہوا اور اِسْتَرْوَحَ آسایش پائی اور اِسْتَصْوَبَ درست رکھا او اور مَشْوُرَۃٌ صلاح کرنا اور مَصْيَدَۃٌ شکار کرنا اور مَقْوُدَۃٌ کھینچنا اور کُوْزَۃٌ کوزہ شاذ ہین —

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اور یا کا بعد الف فاعل کے ساتھ ہمزہ سے کرنا واجب ہے	قَائِلٌ بَائِعٌ	قَاوِلٌ بَايِعٌ	
ابدال	پہلے حرف علت کا اول دو حرف علت مین سے کہ گو او پیچھے الف مفاعل کے ہین ساتھ ہمزہ سے کے واجب ہے	اَوَائِلُ بَوَائِعُ عَيَائِلُ	اَوَاوِلُ بَوَايِعُ عَيَايِلُ	اَوَاوِلُ جمع اول کی ہے اور بَوَايِعُ جمع بَائِعٌ کی اور عَيَايِلُ جمع عَيِّلٌ کے اور ضَيَاوِنُ شاذ ہے
ابدال	مدہ زائدہ کا کہ جمع مین بعد الف جمع کے ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	عَجَائِزُ صَحَائِفُ رَسَائِلُ	عَجَاوِزُ صَحَايِفُ رَسَاالُ	عَجَائِزُ جمع عَجُوزٌ کی اور صَحَائِفُ جمع صَحِيفَةٌ کی اور رَسَائِلُ جمع رِسَالَۃٌ کی ہے اور واو عَجُوزٌ کا اور یا صَحِيفَةٌ کی اور الف رِسَالَۃٌ کا مدہ زائدہ ہے —
ابدال	واو یا یا کا بعد الف زائدہ کے کہ آخر مین یا حکم آخر مین ہو ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	كِسَاءٌ رِدَاءٌ عَدَائِرَۃٌ سَقَّاءَۃٌ	كِسَاوٌ رِدَايٌ عَدَاوَۃٌ سَقَّايَۃٌ	حکم آخر مین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آخر مین نہو بلکہ حرف زائد سے کہ زیادت اوسکی لازم نہیں پہلے ہو اور وہ زائد آخر مین ہو

نہ جیسے واو عَدَاوَۃٌ کا اور یای سَقَّايَۃٌ کی کہ آخر مین نہین ہے بلکہ تای زائدہ سے پہلے ہے اور زیادت تا کی لازم نہین ہے اور وہ آخر مین ہے —

ابدال	اوس او کا کہ عین مصدر یا	قِيَمٌ قِيَامٌ	قِوَمٌ قِوَامٌ	قِيَمٌ اور قِيَامٌ مصدر قام کے ہین اور

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	جمع ہے بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	دِیَم رِیَاض	دِوَم رِوَاض	دِیَم جمع دِیمَۃ کی ہے رِیَاض جمع رَوضَۃ کی اور ثِوَاد جمع ثَوْر کی کہ بمعنی گاوی کے
ہے شاذ ہے عِوَض اور صِیوَان بمعنی جامہ دانی اور خِوَان بمعنی خون مین واو کو ساتہ یا کے بدل نکیا اسلیے کہ جین مصدر اور جمع نہین ہے۔				
				کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ قبل اوسکے یا بعد اوسکے یا ہے اور اول دونون کا ساکن ہے ساتہ یا کے واجب ہے پہر ادغام یا کا یا مین اور ابدال ضمہ ماقبل واو کا اگر ہو ساتہ کسرہ کے	رَمْی مَرْمِیّ سَیِّد	سَیْوِد مَرْمُوی	اور بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے حذف ایک یا کا بہی آیا ہے جیسے کَیْنُونَۃ اور گَیْنُونَۃ کہ اصل مین کَیْنُونَۃ اور کَیْوُنُونَۃ تہا بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے ایک یا کو حذف کر دیا ہے۔
ابدال	دو واو کا کہ بعد واو کے آخر اسم مین ہین ساتہ یا کو واجب ہے پہر ابدال ضمہ ماقبل ان دو واو ونکا ساتہ کسرہ کے۔	مَقْوِیّ	مَقْوُوْو	اور ابدال دو واو کا کہ بعد واو کے نہین ہین ساتہ یا کے جیسے مَسْنِیّ اور مَرْضِیّ ہین کہ اصل مین مَسْنُوو اور مَرْضُوو تہا شاذ ہے۔
ابدال	دو واو کہ آخر مین فُعُول جمع کے ہین ساتہ یا کو واجب ہے پہر ابدال ضمہ ماقبل کا ساتہ کسرہ کے			عُتُوّ اور اَلُوّ اور جُثُوّ مین واو کو ساتہ یا کے اسلیے بدل نہین کیا کہ یہ مصدر ہین

مصدر ہین نہ فُعُول کے جمع ہین اور نَحْوٌ اور بَہْوٌ اور اَبْوٌ اور اَخْو اور فَتْوٌ جمع نُحُوٌّ اور بُہُوٌّ اور اُبُوٌّ اور اُخُوٌّ اور فُتُوٌّ کے شاذ ہین۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
واو قُنْیَۃٌ کا کہ اصل ہین قُنْوَۃٌ تہا با وجود تیسرا حرف ہونے کے جو ساتہ یا کے بدل گیا ہے شاذ ہے۔	اُرْضُوْتُ اُرْتُضُوْتُ اُسْتُرْضُوْتُ	اُرْضِیْتُ اُرْتُضِیْتُ اُسْتُرْضِیْتُ	اوس واو کا کہ چوتہا حرف ہو یا پانچوان یا چہٹا اور ما قبل اوسکا مفتوح ہو۔	ابدال
	دُعِوَ دُعِوَا	دُعِیَ دُعِیَا	واو لام کلمہ کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	ابدال
	بَہُیَ بَہُیَا	بَہُوَ بَہُوَا	یا ی لام کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے۔	ابدال
	دُنْوَیٰ	دُنْیَا	واو لام فُعْلیٰ اسمی کا ساتہ یا کے واجب ہے۔	ابدال
	تَقْیَیٰ	تَقْوَیٰ	یا ی لام فَعْلیٰ اسمی کا ساتہ واو کے واجب ہے	ابدال
یہ دونون جمع شاہِدٌ اور قَارُوْرَۃٌ کی ہین الف شَاہِدٌ اور قَارُوْرَۃٌ کا کہ قبل الف مَفَاعِلُ اور مَفَاعِیْلُ کے تہا ساتہ واو کی بدل ہو گیا ہے۔	شَاہِدُ قَارِیْرُ	شَوَاہِدُ قَوَارِیْرُ	اوس الف کا کہ قبل الف مَفَاعِلُ اور مَفَاعِیْلُ جمع کے پڑے ساتہ واو کے واجب ہے	ابدال
ضمہ مَبْیُوْعٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا مَبِیُوْعٌ ہوا پہر واو	مَبْیُوْعٌ	مَبِیْعٌ	ضمہ یا ی عین کلمہ مفعول کا ساتہ کسرہ کے واجب ہے	ابدال

ساکن اور ماقبل اوسکا مکسور اوسکو ساتہ یا کے بدل کیا بیتع ہوا بعد اوسکے یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا ساکن حرکت یا کی نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک کو گرا دیا بیتع ہوا ؛

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	فتحہ فا کی کلمہ ماضی ثلاثی مجرد کا بعد گرجانے الف عین کلمہ کے ساتہ ضمہ یا کسرہ کے واجب ہے ضمہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہو واو غیر مکسور سے اور کسرہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہو واو مکسور یا یا سے	قُلْتَ طُلْتَ خِفْتَ بِعْتَ	قَوَلْتَ طَوُلْتَ خَوِفْتَ بَیَعْتَ	قَوَلْتَ اور طَوُلْتَ میں واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گر پڑا قَلْتَ اور طَلْتَ ہوا فتحہ قاف اور طا کو اس قاعدہ سے ساتہ ضمہ کے بدل کیا قُلْتَ اور طُلْتَ ہوا اور خَوِفْتَ اور بَیَعْتَ

میں واو اور یا متحرک تہی اونکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گر پڑا خَفْتَ اور بَعْتَ ہوا فتحہ خا اور با کو اس قاعدہ سے ساتہ کسرہ کے بدل کیا خِفْتَ اور بِعْتَ ہوا اور قُلْتَ سے قُلْنَا تک اور طُلْتَ سے طُلْنَا تک اور خِفْتَ سے خِفْنَا تک اور بِعْتَ سے بِعْنَا تک سب صیغوں میں اسی طریقہ سے تعلیل ہے ؛

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ ماقبل حرف علت آخر اسم متمکن ساتہ کسرہ کے واجب ہے	تَلَقٍّ اَدْلٍ	تَلَقُّوٌ اَدْلُوٌ	ضمہ قاف تَلَقُّوٌ اور ضمہ لام اَدْلُوٌ جمع دَلْوٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر واو کو کہ بجائے لام کلمہ بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے

بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکے اوسکو ساکن کیا پہر اجتماع ساکنین ہوا درمیان تنوین اور یا کے یا کو

گرادیا تلقٍ اور اُدلٍ ہوا اور مراد اسم متمکن سے وہ اسم ہے کہ جسپر کسرہ اور تنوین آتی ہے +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ اوس واو کا کہ قبل واو یا یای لام کلمہ کے ہو ساتھ کسرہ کے واجب ہے	قُوِیَّۃٌ طُوِیَّۃٌ	قُوُوَۃٌ طُوُوْیَۃٌ	اول ضمہ واو کو قُوُوَۃٌ میں ساتھ کسرہ کے بدل کیا قُوِوَۃٌ ہوا پھر واو ثانیہ کو کہ لام کلمہ ہے اور ما قبل اوسکا مکسور ساتھ یا کی بدل کیا قُوِیَۃٌ ہوا
اسکان	واو یا یا مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتھ نقل کسرہ کی طرف ما قبل کے یا ساتھ گرادینے کسرہ کے واجب ہے اگر ضمیر متحرک اوسکے آخر میں نہیں ہے	قِیْلَ بِیْعَ اُقْتِیْدَ اُخْتِیْرَ قُوْلَ بُوْعَ اُقْتُوْدَ اُخْتُوْرَ	قُوِلَ بُیِعَ اُقْتُوِدَ اُخْتُیِرَ	قُوِلَ اور اُقْتُوِدَ میں کسرہ واو کو نقل کرکے ما قبل کو دیا پھر واو ساکن ہوا اور ما قبل اوسکا مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا قِیْلَ اور بِیْعَ ہوا اور بُیِعَ اور اُخْتُیِرَ میں کسرہ یا کو گرادیا

پھر یا ساکن ہوتی اور ما قبل اوسکا مضموم تھا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا بُوْعَ اور اُخْتُوْرَ ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے غیر ماضی مکسور العین میں وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتھ گرادینے کسرہ کے واجب ہے	قُلْنَ طُلْنَ	قُوِلْنَ طُوِلْنَ	قُوِلْنَ اور طُوِلْنَ چونکہ ماضی مکسور العین سے نہ تھی کسرہ واو کو انمیں گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے واو گرگیا قُلْنَ اور طُلْنَ ہوا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ماضی مکسور العین میں اور یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے وقت لحوق ضمیر متحرک کی ساتھ نقل کرنیکے طرف ماقبل کو واجب ہے	خُفْنَ بِعْنَ	خُوِفْنَ بُیِعْنَ	جو کسرہ واو خُوِفْنَ کو کہ ماضی مکسور العین سے ہے اور کسرہ یای بُیِعْنَ کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان عین اور فا اور یا اور عین واو اور یا گر گئی خُفْنَ اور بِعْنَ ہوا
اسکان	واو یا یای متحرک کا فعل یا مشتق غیر اسم آلہ اور اوس اسم کی وزن پر اسم تفضیل کے ہے اگر ماقبل اوسکا ساکن غیر حرف علت ہو ساتھ نقل حرکت کے طرف ماقبل کے واجب ہے	یَقُوْلُ یَبِیْعُ مَقُوْلٌ مَبِیْعٌ	یَقْوُلُ یَبْیِعُ مَقْوُوْلٌ مَبْیُوْعٌ	مَقْوُوْلٌ میں واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واو کے ایک کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہوا اور مَبْیُوْعٌ میں ضمہ یا کو کہ عین کلمہ مفعول کی ہے ساتھ کسرہ کے بدل کیا ہے پھر واو ساکن تھا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا ہے پھر حرکت یای اول کی اس قاعدہ سے نقل کر کے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک یا کو گرا دیا مَبِیْعٌ ہوا +
اسکان	واو یا یای مضموم کہ بعد اوسکے واو ضمیر جمع ہو اور ماقبل اوسکا مکسور یا واو یا یای مکسور کہ بعد اوسکے یای ضمیر واحد مونث حاضر ہے	رَضُوْا وَ خَشُوْا تَدْعِیْنَ تَخْشَیْنَ	رَضِیُوْا خَشِیُوْا تَدْعُوِیْنَ تَخْشَیِیْنَ	رَضِیُوْا اور خَشِیُوْا میں ضمہ واو اور یا کا نقل کر کے ماقبل کو دیا پھر واو اور یا کو بسبب اجتماع

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور ما قبل اوسکا مضموم ہو تو نقل کرنے حرکت کی طرف ما قبل کے واجب ہے			ساکنین کے گرا دیا رَضُوا اور خَشُوا ہوا اور تَدْعُوِینَ میں کسرہ واو کو نقل کرکے ما قبل کو دیا پھر واو بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا
اسکان	واو یا یے مضموم کا بعد ضمہ کے اور مکسور کا بعد کسرہ کے ساتھ گرا دینے حرکت کو واجب ہے	یَدْعُوْ یَنْہُوْ یَخْشَیْنَ یَرْمِیْنَ	یَدْعُوُ یَنْہَیُ یَخْشَوِیْنَ یَرْمِیِیْنَ	یَنْہَیُ میں جب ضمہ یا کو گرا دیا یا ساکن ہوئی اور ما قبل اسکا مضموم ہوا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا یَنْہُوْ ہوا اور یَخْشَوِیْنَ میں کسرہ واو کا دور کیا اجتماع ساکنین ہوا واو یا میں واو کو گرا دیا یَخْشَیْنَ ہوا اور یَرْمِیِیْنَ میں کسرہ یا کو دور کیا اجتماع ساکنین ہوا دو یا میں پہلی یا کو گرا دیا یَرْمِیْنَ ہوا۔
اسکان	واو اور یای مضموم کا بعد کسرہ کے اگر بعد اوسکے واو ضمیر جمع نہیں ہے ساتھ گرا دینے حرکت کی واجب ہے	یَخْشَیْ یَرْمِیْ	یَخْشَوُ یَرْمِیُ	یَخْشَوُ میں ضمہ کو گرا دیا پھر واو کو کہ لام کلمہ تھا بسبب کسرہ ما قبل کے ساتھ یا کے بدل کیا یَخْشَیْ ہوا۔
حذف	واو کا مضارع میں کہ مضارع اور امر و نہی سے بعد علامت مضارع مفتوح اور ما قبل کسرہ کے ہے واجب ہے	یَعِدُ تَعِدُ اَعِدُ نَعِدُ عِدْ لَاتَعِدْ	یَوْعِدُ تَوْعِدُ اَوْعِدُ نَوْعِدُ اِوْعِدْ لَاتَوْعِدْ	بعد حذف واو کے اس قاعدہ کی رو سے اگر حرف حلقی بجای عین یا لام کلمہ ہو فتحہ دینا عین کلمہ کا جائز ہے جیسے یَہَبُ اور یَضَعُ

قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
واو فاء کلمہ کا مصدر کا اگر مضارع سے گر جاتا ہے پھر کسرہ دینا اوسکے مابعد کو اور لازم ہے ایک تا کا آخر میں زیادہ کرنا عوض محذوف کے۔	عِدَةٌ	وِعْدٌ	وِعْدٌ میں اول واو کو دور کیا پھر عین کو کہ بعد واو کے ہے کسرہ دیا عِدٌ ہوا پھر عوض واو محذوف کے آخر میں تا زیادہ کی اور ماقبل تا کو مفتوح کیا عِدَةٌ ہوا۔
یای آخر مفاعل جمع کا بحالت رفع یا جر در صورت خالی ہونے اوسکے کے الف و لام تعریف سے واجب ہے پھر تنوین ماقبل یا کو دینا۔	جَوَارٍ بحالت رفع جَوَارٍ بحالت جر	جَوَارِیُ جَوَارِیِ	تنوین نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کی ہے اور نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے نہیں ہے بلکہ منصرف ہونے کی ہے
ایک یا کا دو یای آخر مفاعیل جمع سے جاتا ہے پھر دوسری یا کو حکم یای مفاعل کا دینا۔	صَحَارٍ بحالت رفع صَحَارٍ بحالت جر	صَحَارِیُّ صَحَارِیِّ	بعد حذف ایک یا کی صَحَارِیُ اور صَحَارِیِ ہوا تھا پھر یا کو حذف کیا اور تنوین یا کو کہ ماقبل یا تھی دی صَحَارٍ ہوا۔
حرف علت لام کلمہ کا امر اور نہی اور مضارع مجزوم میں واجب ہے پھر لوٹ آنا اوسکا وقت متصل ہونے	اُدْعُ لَا تَدْعُ لَمْ یَدْعُ	اُدْعُوْ لَا تَدْعُوْ لَمْ یَدْعُوْ	اُدْعُ اور اِرْمِ اور لَمْ یَدْعُ اور لَمْ یَرْمِ میں جو واو یا یا گرا تھا متصل ہونے ضمیر کے اُدْعُوْ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ضمیر فاعل اور نون تاکید کو۔	اِرْمِ لَاتَرْمِ لَمْ تَرْمِ اُدْعُوا اِرْمِیَا لَمْ یَدْعُوا لَمْ یَرْمِیَا اُدْعُوَنَّ اِرْمِیَنَّ	اِرْمِیْ لَاتَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیْ اُدْعُ اِرْمِ لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ اُدْعُ اِرْمِ	اور اِرْمِیَا اور لَمْ یَدْعُوا اور لَمْ یَرْمِیَا مین اور متصل ہونے نون تاکید سے اُدْعُوَنَّ اور اِرْمِیَنَّ مین لوٹ آیا ہے۔
حذف	اوس الف کا کہ بدل ہو واو یا یاے سے ساتھ ملنے ساکن لفظی یا تقدیری کی واجب ہے۔	دَعَتْ دَعَتَا	دَعَوَتْ دَعَوَتَا	دَعَوَتْ اور دَعَوَتَا مین واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اور وہ الف ساتھ

تاے کہ لفظاً ساکن ہے دَعَوْتْ مین اور تقدیراً ساکن ہے دَعَوَتَا مین ملا تھا لہذا اوسکو حذف کیا دَعَتْ اور دَعَتَا ہوا تاے دَعَتَا کی اصل مین ساکن ہے چونکہ بعد اوسکے الف تھا اوسکے وجہ سے مفتوح کردی گئی ہے لہذا اوسکو تقدیراً ساکن کہتے ہین۔

ف تخفیف مضاعف کی ساتھ غیر ادغام کے قیاساً نہین آتی ہے اور ادغام مین تلفظ دو حرف ایک جنس کا ایک بار مین ہوتا ہے اور تخفیف ادغام کی کبھی تین اور تصرفات سے حاصل ہوتی ہے ایک اِسکان دوسرا اِبدال تیسرا تحریک یہان مراد اسکان سے ساکن کرنا حرف اول کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے اور مراد ابدال سے گردانا ایک حرف کا ہم مانند دوسرے حرف کی دو حرفون متقارب المخرج مین سے اور مراد تحریک سے حرکت دینا دوسرے حرف کا دو حرفون ایک جنس مین سے ہی یا حرکت دینا ماقبل حرف اول کا اونہین دو حرفون مین اور تخفیف مضاعف کی سماعاً ساتھ ابدال اور حذف کی بھی آتی ہے جیسے اَمْلَلْتُ اور قَصَّصْتُ مین لام اور صاد ثانی کو ساتھ یاے کے بدل کرکے اَمْلَیْتُ اور قَصَّیْتُ پڑھا ہے اَحْسَسْتُ اور مَسَسْتُ اور

ظَلِلْتُ اور لَبِبْتُ مین ساتھ حذف ایک سین اور ایک لام اور ایک با کی اَحَسْتُ اور مَسْتُ اور ظَلْتُ اور لَبْتُ پڑھا ہے۔

اُصُول مضاعف اور اوسکے متعلقات سے کے جنمین تخفیف ادغام کی درمیان حرفین متجانسین کی آتی ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ اکٹھا ہین اور پہلا اونکا ساکن ہے واجب ہے۔	مَدَّ اِسَّمَّعَ ظَلَّمَا	مَدَدَ اِسْتَمَعَ ظَلَمَا	مَدَّ مین دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین ہین اور اسمع ظلما مین دو حرف ایک جنس کی دو کلمہ مین ہین۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین پہلے کو ساکن کرکے واجب ہے	مَدَّ یَمُدُّ	مَدَدَ یَمْدُدُ	مَدَدَ مین پہلے دال کو ساتھ اسقاط حرکت فتحہ کی ساکن کیا ہے اور یَمْدُدُ مین پہلے دال کو ساتھ نقل حرکت ضمہ کی طرف ماقبل کے ساکن کیا ہے۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین اور پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن یا متحرک بحرکت عارضی ہے اول کو ساکن کرکے جائز ہے پھر حرکت دینا دوسرے حرف کا	لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ مُدَّ مُدِّ مُدُّ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ مُدِّ الْقَوْمَ	لَمْ یَمْدُدْ اُمْدُدْ لَا تَمْدُدْ اُمْدُدِ الْقَوْمَ	اُمْدُدِ الْقَوْمَ مین دوسرے دال کو حرکت عارضی ہے کہ بعارضہ وصل کے ساتھ القوم کے پیدا ہوئی ہے اور باقی سب مثالوں مین دوسرا دال ساکن ہے اور جب دوسرا حرف ساکن ہو بعد ادغام

کے دوسرے حرف کو حرکت کبھی کسرہ دیتے ہین اور کبھی فتحہ اور اگر ماقبل مضموم ہوتا ہے جیسا کہ ان مثالون مین ہے تو ضمہ بھی دیتے ہین ۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
	حَیِیَ	حَیَّ	یا کا یا مین دو یای متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین ساتہ ساکن کرنے یای اول کے جاتا ہے	ادغام
ادغام اِقْتَتَلَ مین اگر بہ نقل حرکت تای اول کرین تو قَتَّلَ ہوگا اور اگر باسقاط حرکت تای اول اور کسرہ دینے قاف کی کرین تو قِتَّلَ ہوگا اور ہمزہ وصلی کی چونکہ حاجت نہی اسلیے گر پڑا ۔	اِقْتَتَلَ	قَتَّلَ قِتَّلَ	تای افتعال کا تای عین کلمہ مین جاتا ہے ۔	ادغام
	تَتَرَّسَ یَتَتَرَّسُ تَتَارَکَ یَتَتَارَکُ	اِتَّرَّسَ یَتَّرَّسُ اِتَّارَکَ یَتَّارَکُ	تای تفعل اور تفاعل کا تای فاء کلمہ مین ساتہ ساکن کرنے تای تفعل اور تفاعل کے جاتا ہے پہر لانا ہمزہ وصل کا اگر ابتدا بسکون لازم آتی ہو واجب ہے ۔	ادغام
	مَکَنْنَا	مَکَّنَّا	ایک حرف کا دوسری حرف مین جب اون دو حرف ایک جنس ہین کہ متحرک ہین دو کلمہ مین ساتہ اسکان اول کے جاتا ہے	ادغام

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اصول ادغام متقاربین در مخرج			
ادغام	عین مہملہ اور ہا کا حاء مہملہ میں اور حاء مہملہ کا عین مہملہ اور ہا میں ساتھ ابدال عین اور ہا کی ساتھ حاء مہملہ کے جائز ہے۔	اِرْفَحَّرَامِیًا شَبَحَّاتِمًا اِذْبَحَّتُوْدًا اِذْبَحَّاذِہٖ	اِرْفَعْ حَرَامِیًا شَبَہٗ حَاتِمًا اِذْبَحْ عَتُوْدًا اِذْبَحْ ہٰذِہٖ	لکھنا مثالوں کا یہاں خانہ مثال میں واسطے سمجھانے تبدیل کے ہے بقاعدہ رسم خط نہیں ہے کیونکہ رسم خط ان مثالوں کا مطابق ان مثالوں کے ہے مثلاً اِرْفَحَّرَامِیًا کا رسم خط اِرْفَعْ حَرَامِیًا تھا۔
ادغام	خاء معجمہ کا غین معجمہ میں بابدال خا ساتھ غین کے اور غین معجمہ کا خاء معجمہ میں بابدال غین ساتھ خا کے جائز ہے۔	اِسْلَغَّنَمِیْ اِبْلَخَّلِیْلِیْ	اِسْلَخْ غَنَمِیْ اِبْلَغْ خَلِیْلِیْ	ایضاً
ادغام	جیم کا شین میں اور با کا میم اور فا میں بابدال جیم ساتھ شین کے اور بابدال با ساتھ میم اور فا کے جائز ہے۔	اَخْرِشَّیْئًا اِضْرِمَّاکِرًا لَاتُعَذِّفِّی النَّارِ	اَخْرِجْ شَیْئًا اِضْرِبْ مَاکِرًا لَاتُعَذِّبْ فِی النَّارِ	
ادغام	قاف کا کاف میں بابدال قاف ساتھ کاف کے اور کاف کا قاف میں بابدال کاف ساتھ قاف کے جائز ہے	خَلَکُّمْ لَقَّالَ	خَلَقَکُمْ لَکَ قَالَ	لکھنا مثالوں کا یہاں خانہ مثال میں واسطے سمجھانے تبدیل کے ہے بقاعدہ رسم خط نہیں ہے رسم خط ان مثالوں کا بصورت ان مثالوں کی

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
لکھنا مثالوں کا یہاں خانہ مثال میں واسطے سمجھانے کے ہے بقاعدہ رسم خط نہیں ہے رسم خط ان مثالوں کا بصورت ان مثالوں کے اصل کے ہے	فَرَطَ ظَالِمٌ	فَرَطَّالِمٌ	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ایسمین ول کو جنس ثانی سے کرکے جاتے ہیں	ادغام
	فَرَطَ دَائِمٌ	فَرَدَّائِمٌ		
	فَرَطَ ذَاكِرٌ	فَرَذَّاكِرٌ		
	فَرَطَ تَائِبٌ	فَرَتَّائِبٌ		
	فَرَطَ ثَابِتٌ	فَرَثَّابِتٌ		
	اِسْتَيْقَظَ طَالِبٌ	اِسْتَيْقَطَّالِبٌ		
	اِسْتَيْقَظَ دَائِمٌ	اِسْتَيْقَدَّائِمٌ		
	اِسْتَيْقَظَ ذَاكِرٌ	اِسْتَيْقَذَّاكِرٌ		
	اِسْتَيْقَظَ تَائِبٌ	اِسْتَيْقَتَّائِبٌ		
	اِسْتَيْقَظَ ثَابِتٌ	اِسْتَيْقَثَّابِتٌ		
	شَهِدَ ظَالِمٌ	شَهِظَّالِمٌ		
	شَهِدَ ثَابِتٌ	شَهِثَّابِتٌ		
	شَهِدَ طَالِبٌ	شَهِطَّالِبٌ		
	شَهِدَ ذَاكِرٌ	شَهِذَّاكِرٌ		
	شَهِدَ تَائِبٌ	شَهِتَّائِبٌ		
	نَبَذَ طَالِبٌ	نَبَطَّالِبٌ		
	نَبَذَ ظَالِمٌ	نَبَظَّالِمٌ		
	نَبَذَ دَائِمٌ	نَبَدَّائِمٌ		
	نَبَذَ تَائِبٌ	نَبَتَّائِبٌ		
	نَبَذَ ثَابِتٌ	نَبَثَّابِتٌ		

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ایتمین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے	بہطّالب بہظّالم بہدّائم بہذّاکر بہثّابت لبطّالب لبظّالم لبدّائم لبذّاکر لبثّابت	بہت طالب بہت ظالم بہت دائم بہت ذاکر بہت ثابت لبث طالب لبث ظالم لبث دائم لبث ذاکر لبث ثابت	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیون کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی اصل کے ہے
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زاے معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جاتا ہے	فرصّابر فرزّاجر فرسّاجر استیقصّابر استیقزّاجر استیقسّاجر شہصّابر شہزّاجر شہسّاجر نبصّابر نبزّاجر	فرط صابر فرط زاجر فرط ساجر استیقظ صابر استیقظ زاجر استیقظ ساجر شہد صابر شہد زاجر شہد ساجر نبذ صابر نبذ زاجر	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے	نَبَسّاجِرٌ نَهَصّابِرٌ نَهَزّاجِرٌ نَهَسّاجِرٌ بَعَصّابِرٌ بَعَزّاجِرٌ بَعَسّاجِرٌ	نَبَذَ ساجِرٌ نَهَتَ صابِرٌ نَهَتَ زاجِرٌ نَهَتَ ساجِرٌ بَعَثَ صابِرٌ بَعَثَ زاجِرٌ بَعَثَ ساجِرٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے کے بتندی بقاعدۂ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کی اصل کے ہے۔
ادغام	صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ کا اُنہین مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے۔	خَلَزّائِرٌ خَلَسّاجِرٌ فَاصّابِرٌ فَاسّاجِرٌ أَفْلَصّابِرٌ أَفْلَزّائِرٌ	خَلَصَ زائِرٌ خَلَصَ ساجِرٌ فازَ صابِرٌ فازَ ساجِرٌ أَفْلَسَ صابِرٌ أَفْلَسَ زائِرٌ	
ادغام	صاد اور ضاد کا اوس طا مین کہ بدلا ہو تای افتعال سے طا کو جنس ما قبل سے کر کے جائز ہے۔	اِصَّفٰی اِضَّرَبَ	اِصْطَفٰی اِضْطَرَبَ	تای افتعال بعد صاد اور ضاد اور طا اور ظا کے بدل ہو جاتی ہے سات طا مہملہ کے جیسے اِصْطَفٰی اور اِضْطَرَبَ اور اِطَّلَعَ اور اِظْطَلَمَ کہ اصل ان کا اِصْتَفٰی اور اِضْتَرَبَ اور اِطْتَلَعَ اور اِظْتَلَمَ تھا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ظاء معجمہ کا اوس طاء مین کہ بدلی ہے تاء افتعال سے طاء کو ظاء کر کے یا ظاء کو طاء کر کے جائز ہے	اَظَّلَمَ اِطَّلَمَ	اِظْطَلَمَ	
ادغام	ذال معجمہ اور زای معجمہ کا اوس دال مین کہ بدلی ہے تای افتعال سے ذال کو جنس دال سے یا دال کو جنس ذال سے اور دال مہملہ کو کہ بدلی ہوئی افتعال سے جنس زای سے کر کے جائز ہے۔	اِدَّکَرَ اِذَّکَرَ اِزَّکیٰ	اِذْدَکَرَ ایضاً اِزْدَکیٰ	تای افتعال بعد دال و ذال اور زای معجمہ کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ دال مہملہ کے جیسے اِدَّعیٰ اور اِذْدَکَرَ اور اِزْدَجَرَ کہ اصل مین اِدْتَعیٰ اور اِذْتَکَرَ اور اِزْتَجَرَ تھا
ادغام	تای مثلثہ فای کلمہ کا تای افتعال مین دونون کو ایک جنس کر کے جائز ہے۔	اِثَّارَ اِتَّارَ	اِثْتَارَ اِثْتَارَ	ادغام سین اور شین فای کلمہ کا تای افتعال مین تا کو سین اور شین کر کے جیسے اِسَّمَعَ اور اِشَّبَہَ اِسْتَمَعَ اور اِشْتَبَہَ مین شاذ ہے
ادغام	تای افتعال اور تفعل اور تفاعل کا ثای مثلثہ اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین کر اوسکے	ثَّرَ غَزَّلَ هَدّیٰ عَذَّرَ قَسَّمَ نَثَّرَ خَصَّمَ عَضَّدَ طَّلَبَ نَظَّرَ اَلَقَّبَ اَزَّیَّنَ اَدَّثَّرَ	اِثْتَثَرَ اِغْتَزَلَ اِهْتَدیٰ اِعْتَذَرَ اِقْتَسَمَ اِنْتَثَرَ اِخْتَصَمَ اِعْتَضَدَ اِطْتَلَبَ اِنْتَظَرَ تَلَقَّبَ تَزَیَّنَ تَدَثَّرَ	ہمزہ وصل بعد تحرک تا کے باب افتعال مین گر جاتا ہے اور وقت لازم آنے ابتدا بسکون کی باب تفعل اور تفاعل مین

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	تا کو جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	اَذَّکَّرَ اَسَّمَّعَ اَشَّبَّرَ اِصَّنَّعَ اِضَّرَّعَ اِطَّهَّرَ اِظَّلَّمَ اِثَّاقَلَ اِزَّایَدَ اِدَّارَکَ اِذَّاکَرَ اِسَّاقَطَ اِشَّاجَرَ اِصَّابَرَ اِضَّارَبَ اِطَّاوَلَ اِظَّالَمَ	تَذَکَّرَ تَسَمَّعَ تَشَبَّرَ تَصَنَّعَ تَضَرَّعَ تَطَهَّرَ تَظَلَّمَ تَثَاقَلَ تَزَایَدَ تَدَارَکَ تَذَاکَرَ تَسَاقَطَ تَشَاجَرَ تَصَابَرَ تَضَارَبَ تَطَاوَلَ تَظَالَمَ	زیادہ کر دیا جاتا ہے اور جائز ہے ماضی باب افتعال مین بعد ادغام کی کسرہ دینا فاکلمہ اور عین کلمہ کا انفراداً اور اجتماعاً جائز سنا گیا ہے خَصَّمَ اور خِصِّمَ اور خُصِّمَ اور مضارع اور امر اور اسم فاعل

اور اسم مفعول اور مصدر مین بھی بعد ادغام کے فتحہ اور کسرہ دونون فاکلمہ کو پڑھنا جائز ہے بلکہ اسم فاعل مین بھی ضمہ فاکلمہ بھی آیا ہے اور ثابت رکھنا ہمزہ وصل کا اِخِصَّامٌ اور اِخْصَّامٌ مصدر مین بھی سنا گیا ہے لیکن شاذ مخالف قیاس ہے

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ادغام	لام ال تعریف کا نون اور تا اور ثا اور را اور زا اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین لام کو جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	اَلنَّائِمُ اَلتَّائِبُ اَلثَّابِتُ اَلرَّاحِمُ اَلزَّاہِدُ اَلدَّائِمُ اَلذَّاکِرُ اَلسَّالِمُ اَلشَّاکِرُ اَلصَّابِرُ اَلضَّائِعُ اَلطَّالِعُ اَلظَّالِمُ	اَلْنَائِمُ اَلْتَائِبُ اَلْثَابِتُ اَلْرَاحِمُ اَلْزَاہِدُ اَلْدَائِمُ اَلْذَاکِرُ اَلْسَالِمُ اَلْشَاکِرُ اَلْصَابِرُ اَلْضَائِعُ اَلْطَالِعُ اَلْظَالِمُ	لام ال اگرچہ پڑھنے مین ان حرفون کے ساتھ نہ پڑھا جائیگا بلکہ جنس مابعد ہو کر مابعد مین مدغم ہو جائیگا لیکن کتابت مین لکھا جائیگا
ادغام	لام ساکن غیر ال کا راے مہملہ مین جنس را سے ہو کر واجب ہے	بَرَّانَ	بَلْ رَانَ	کتابت مین یہ لام بھی لکھا جائے گا

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	لام ساکن غیر ال کا نون اور تا اور ثا اور زای معجمہ اور دال و ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	بَل نَّعَم بَل تَّابَ بَل ثَّابِت بَل زَّائِد بَل دَّائِم بَل ذَّاكِر بَل سَّالِم بَل شَّاهِد بَل صَّابِر بَل ضَّائِع بَل طَّالِع بَل ظَّالِم	بَلْ نَعَم بَلْ تَابَ بَلْ ثَابِت بَلْ زَائِد بَلْ دَائِم بَلْ ذَاكِر بَلْ سَالِم بَلْ شَاهِد بَلْ صَابِر بَلْ ضَائِع بَلْ طَالِع بَلْ ظَالِم	ادغام لام غیر ال کا اگرچہ نون مین جائز ہے لیکن نہایت قبیح ہے اور کتابت مین لام بعد ادغام بھی لکھا جائیگا
ادغام	نون ساکن کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	مِن رِّزق مِن لَّدُن مِن مَّال مِن وَّال مِن يَّوم	مِنْ رِزْق مِنْ لَدُن مِنْ مَال مِنْ وَال مِنْ يَوم	اسمین بھی کتابت مین نون لکھا جائیگا اور میم اور واو اور یا کے ساتھ غنہ کرنا اور را اور لام کے ساتھ غنہ نکرنا افصح ہے اور غنہ کہتے ہین ناک مین پڑھنے کو
ادغام	نون متحرک کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	رُہِن رَّاشِد رُہِن لَّبِيب رُہِن مَّالِک رُہِن وَّاعِظ رُہِن يُّوسُف	رُہِنَ رَاشِد رُہِنَ لَبِيب رُہِنَ مَالِک رُہِنَ وَاعِظ رُہِنَ يُوسُف	بعد ادغام کے بھی نون کتابت مین لکھا جائیگا

خاتمہ دوسرے حصہ کا بیان مخارج اور صفات حروف مین

مخرج حرف اوس جگہ کو کہتے ہین کہ جس جگہ سے حرف پیدا ہوتا ہے اور بالاجمال مخرج حرف کے بموجب تحریر صاحب پنج گنج کی دہ ہین حلق اور بن یعنے جڑ زبان کی اور درمیان زبانکا اور کنارہ زبانکا اور نوک زبان کی اور لب یعنے ہونٹ ابن حاجب نے شافیہ مین اور شارح

اصول اکبریہ نے لکہا ہے کہ مخارج حروف کے تقریبا سولہ ہین اور تحقیقا ہر حرف کے لیے مخرج
جدا ہے پس تحقیقا تعداد مخارج موافق تعداد حروف کے ہے بہرحال حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف
اور عین مہملہ اور حای مہملہ اور غین معجمہ اور خای معجمہ سات حرفوں کا ہے پس منتہای حلق مخرج ہے
ہمزہ اور ہا اور الف کا ساتہ اسی ترتیب کے کہ مذکور ہوتے یعنے ہمزہ مقدم ہے ہا سے اور ہا ی
مقدم ہے الف سے پس مخرج ہمزہ کا نیچے ہے مخرج ہا سے اور مخرج ہا کا نیچے ہے الف کے مخرج
سے اور یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا مقدم ہے ہمزہ سے اور بعض نے
کہا ہے کہ ہا بعد الف کے ہے اور شریح سے منقول ہے کہ الف ہوائی ہے یعنے منہ کے ہوا سے
پیدا ہوتا ہے کوئی مخرج اوسکے لیے نہین ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ الف اور واو اور یا
اور ہمزہ ہوائی ہین اور اخفش نے کہا ہے کہ مخرج الف اور مخرج ہا کا ایک ہی ہے نہ آگے اوسکے
نہ پیچہے اوسکے اور ابن جنی نے اسکو رد کیا ہے یہ سب ذکر کیا ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ
نے اور درمیان حلق مخرج ہے عین اور حای مہملتین کا اور عین مقدم ہے حا پر پس مخرج عین کا
اسفل ہے مخرج حا سے اور شریح نے حا کو مقدم کہا ہے عین سے اور ادنای حلق یعنے سرا
حلق کا جانب منہ کے مخرج ہے غین اور خای معجمتین کا اور غین مقدم ہے خا پر یعنے مخرج غین کا
اسفل ہے خا سے اور مکی بن ابی طالب خا کو مقدم کہتا ہے غین سے اور جڑ زبان کے ساتہ
اوپر کے تالو کے کہ مقابل جڑ زبان کے متصل حلق کے ہے مخرج قاف کا ہے اور مخرج کاف کا نیچا
جڑ زبان کے اور ایک حصہ اوپر کے تالو کا کہ مقابل جڑ زبان کے ہے متصل مخرج قاف کی جانب
خارج فم کے اور مخرج جیم اور شین معجمہ اور یای تحتیہ کا درمیان زبان ساتہ ایک حصہ اوپر کی تالو
کہ مقابل درمیان زبان کے ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ مخرج
جیم اور شین اور یا کا درمیان وسط زبان اور وسط اوپر کے تالو کے ہے اور شروع کنارہ زبان کا
دو کنارون زبان مین سے ایک حصہ اوس کنارہ تک کہ قریب ہے زبان کی نوک سے ساتہ اون
دانتون کے کہ متصل شروع کنارہ زبان سے ہین اور مراد شروع کنارہ زبان سے وہ ہے
جو متصل ہے جڑ زبان کے پس ضاد معجمہ بائین طرف کے کنارہ سے بہی نکلتا ہے
اور داہنی طرف کی کنارہ سے بہی اور اکثر لوگون کے نزدیک نکلنا ضاد کا بائین طرف اکثر

آ ان سے ہے اور نزدیک بعض کے اکثر ضاد نکلتا ہے داہنی طرف سے چنانچہ کلام سیبویہ مشعر اسی
سے ہے اور اسی کی تصریح کی ہے سیرافی نے اور اسفل شروع کنارہ زبان سے نوک زبان تک
ساتھ اوپر کے تالو کے جو محاذی اوسکے ہے مخرج لام کا ہے اور کنارہ زبان کا ساتھ تالو کے کہ محاذی
اوسکے ہے اسفل مبدء لام سے زبان کی نوک تک مخرج رای مہملہ کا ہے اور کنارہ زبان کا اسفل
مبدء را سے زبان کی نوک تک ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہے اور بہیتری جانب ناک کی جڑ کے
مخرج نون کا ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ مخرج نون کا درمیان کنارے زبان کی نوک تک اور کنارے
دو دانت اگلے اوپر کے ہے اور یہی مخرج رای کا ہے لیکن رای ادخل ہے جانب پشت زبان
مین تھوری سے اور قطرب اور جرمی اور فرا اور ابن درید نے کہا ہے کہ مخرج لام اور نون اور
را کا ایک ہی ہے اور کہا ابو حیان نے کہ یہی ظاہر ہے خلیل کے کلام سے بھی ایسا ہی مذکور ہے
شرح اصول اکبریہ مین اور نوک زبان اور جڑ اوپر کی دو اگلے دانتون کے مخرج طا اور دال مہملتین
اور تای فوقانیہ کا ہے اور نوک زبان کی ساتھ کنارے دو دانت اگلے نیچے کے مخرج صاد اور سین
مہملتین اور زای معجمہ کا ہے اور ابن جنی اور زمخشری اور ابن حاجب نے مقدم کیا ہے زا کو سین پر اور شرح
ہادی مین ہے کہ صحیح یہ ہے کہ سین مقدم ہے زا پر اور نوک زبان کے ساتھ کنارہ دو دانت اگلے اوپر کے
مخرج ظا اور ذال معجمتین اور ثای مثلثہ کا ہے ان اٹھارہ حروف کو جنکا مخرج زبان ہے حروف لسانیہ
کہتے ہین اور بہیتری جانب نیچے کے ہونٹ کی کنارہ دو اگلے اوپر کے دانت کا مخرج فا کا ہے اور درمیان
دو ہونٹونکا مخرج میم اور واو اور با کا ہے لیکن میم اور با مین دونو ہونٹ ملجاتے ہین اور واو مین
نہین ملتے اور میم مین خیشوم سے یعنے بہیتری جانب ناک کی جڑ کو دخل ہے اور ان چار حرفون کو حروف
شفویہ کہتے ہین اور خیشوم مخرج ہے نون خفی کا کہ اوسمین سوای غنہ کے کچھ نہو جیسے نون عنک اور منک

صفات حروف اون اوصاف کو کہتے ہین کہ وقت تلفظ کے اونمین پیدا ہوتے ہین کافی
مین ہے کہ ذکر کیا ہے صاحب عایہ نے کہ صفات حروف چوالیس ہین اور بعضون نے اس
سے زائد بھی بیان کی ہین اور بعضون نے کم لیکن مذکور یہان پر وہ صفات ہین جو مشہور ہین
مجہورہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے روک دین اور مہموسہ اون حرفونکو کہتے ہین
کہ دم کو چلنے سے نہ روکین سو مہموسہ ت ث ح خ س ش ص ف ک ہ دس حرف ہین

اور باقی مجہورہ اور شدیدہ وہ حرف ہین کہ رک جاتے آواز اونکی مخرج مین اگر ساکن
پڑہے جائین اور نہ کہچے آواز اگرچاہے نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور وہ ا ب ت ج د ط
ق ک آٹہ حرف ہین اور رخوہ وہ حرف ہین کہ نہ رکے آواز اونکی مخرج مین جب ساکن
پڑہے جائین بلکہ جاری ہو آواز اونکی مخرج مین اور کہنچ جاتے آواز اون کے مخرج مین اگر چاہے
نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور متوسطہ وہ حروف ہین کہ نہ پورا ہو رک جانا آواز کا اونمین اور نہ خوب
جاری ہو آواز اونکے مخرج مین پس وہ درمیان شدیدہ اور رخوہ کے ہین اور متوسطہ
ا ر ع ل م ن و ی آٹہ حرف ہین اور باقی تیرہ حرف شدیدہ اور متوسطہ کے سوا رخوہ ہین
اور مطبقہ وہ حرف ہین کہ ملادین زبان کو تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ ص ض ط ظ چار حرف ہین
اور منفتحہ وہ حرف ہین کہ نہ ملادین زبان کو اوپر کے تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ باقی پچیس حرف
سوای مطبقہ کے ہین اور مستعلیہ وہ حرف ہین کہ اوٹہادین زبان کو اوپر کے تالو کی طرف
اپنے نکلنے مین اور وہ خ ص ض ط ظ غ ق سات حرف ہین اور منخفضہ وہ حرف ہین کہ نہ اوٹہادین
اوپر تالو کے طرف اپنے نکلنے مین اور وہ باقی بائیس حرف سوای مستعلیہ کے ہین اور ذلقیہ
کہ اونکو حروف الذلاقہ بہی کہتے ہین وہ حرف ہین کہ بسرعت نکلین اور کوئی صیغہ رباعی و
خماسی کا اونسے خالی نہین ہوتا ہے اور وہ ب ر ف ل م ن چہہ حرف ہین مصمتہ مقابل ذلقیہ
کے باقی تیئیس حرف ہین اور حروف قلقلہ وہ حروف ہین کہ ساتہ شدت اور جہٹکے زبان کے نہایت
تنگی اور مشقت سے نکلین اور وہ ب ج د ط ق پانچ حرف ہین حروف صفیر کے وہ حرف
ہین کہ اونکے نکلنے مین آواز طنبور کی اور سیٹی پیدا ہوا اور وہ ز س ص تین حرف ہین اور
حرف مکرر اوسکو کہتے ہین کہ نکلنے مین اوسکے تکرار معلوم ہوا اور وہ ر ایک حرف ہے اور منحرف
اوس حرف کو کہتے ہین کہ زبان اوسکے نکلنے مین پہرجاے اوپر کے تالو کی طرف اور وہ ل ایک حرف ہے

تمام ہوا دوسرا حصہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے شرطون اور اختلافات اور متعلقات اون قاعدونکا کہ دوسرے حصہ مین مذکور ہین اور نقشہ ذیل مین علامت قاعدہ کی ساتہ ذکر کرنے مثال کے جو اس قاعدہ مین وہم ہے بنہ پائی گئی ہے

نقشہ شروط قواعد تخفیف ہمزہ اور اختلافات اور متعلقات کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ راسؔ اور آمنؔ	ادغام کا معارض نہونا	نَاْمٌ اَاْرُمٌ	اصل مین نَاْمُمٌ اور اَاْرُمُمٌ تہا نَاْمُمٌ مین قاعدہ راسؔ کا اور اَاْرُمُمٌ مین قاعدہ آمنؔ کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے ادغام کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ ادغام کا کہ قاعدہ مُدَّ ہے جاری کیا گیا ہے پس نَاْمٌ اور اَاْرُمٌ ہوگیا ہے ؎
قاعدہ ایضاً	اعلال کا معارض نہونا	نَاْوُسٌ اَاْرُوسٌ	اصل مین نَاْوُسٌ اور اَاْرُوسٌ تہا نَاْوُسٌ مین قاعدہ راسؔ کا اور اَاْرُوسٌ مین قاعدہ آمنؔ کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے اعلال کو جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ اعلال کا کہ قاعدہ یقول ہی جاری کیا گیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ جائر آوادم	اور دوسرے ہمزہ کا لام کلمہ کی جگہ نہونا قاعدہ أوادم مین	فَتْرَئی	اصل مین قرئی تھا ہمزون فعلل تھا قاعدہ أوادم کا اسمین پہونچتا تھا کہ دو

ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرین لسبب اسکے کہ ہمزہ ثانیہ اسمین بجاے لام کے تھا اسلیے جائر نکیا گیا بلکہ ہمزہ ثانیہ کو اسمین ساتہ یا کے بدل کیا ہے پہر یا کو ساتہ الف کے لہذا قرئی ہوا ہے یہ قاعدہ بموجب مذہب جمہور کے ہے ورنہ ہمزہ مضموم بعد ہمزہ مکسور کے ابن مالک اور سیبویہ کے نزدیک ساتہ واو کے بدل ہوتا ہے اور اخفش اور جمہور کے نزدیک ساتہ یا کے پس جائی مین ابن مالک اور سیبویہ جاؤ کرتا ہے اور اخفش اور جمہور جائی اور ہمزہ مکسور کو بعد ہمزہ کی اخفش ساتہ واو کے بدل کرتا ہے اور جمہور ساتہ یا کے پس اؤیب مین اخفش اویب کرتا ہے اور جمہور أییب اور خلیل نے ذکر کیا ہے کہ جاء اصل مین جائی تھا یا کو بجاے ہمزہ کے اور ہمزہ کو بجای یا کے بطور قلب کے لیگئے ہین پہر ضمہ یا پر دشوار رکھکر ساکن کیا ہے یا بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑی ہے جاء ہوا ہے پس خلیل کے قول پر اجتماع ہمزتین جائی کی اصل مین لازم نہین آتا ہی اور مازنی نے کہا ہے کہ ہمزہ مفتوح بعد ہمزہ مفتوح کے ساتہ یا کے بدل ہوتا ہے پس مازنی أیادم مین أیادم پڑہتا ہے ابو زید نے بدستور باقی رکہنا دو ہمزون متحرک کا بعض عرب سے نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سنا مین نے بعض عرب سے اللہم اغفر لی خطائئی اور پڑہا ہے ایک جماعت نے کہ وہ اہل کوفہ ہین اور ابن عامر ائمۃ ساتہ باقی رہنے دونون ہمزون کے اور بعض نے کہا ہے کہ ہمزہ ثانیہ ائمۃ مین بین بین ہوا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا کہ صحیح ہی قرارت ہمزہ ثانیہ کے ائمۃ مین ساتہ بین بین اور بدستور باقی رکہنے کی اور قرارت ہمزہ ثانیہ کی ساتہ یای صریحہ کے نہین آئی ہے

ف کہ متعلق ہی قاعدہ جون اور مئیری
اخفش کے نزدیک بدلنا ہمزہ مضموم کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور ہمزہ مکسور کا بعد ضمہ کے

ساتھ واو کے جائز ہے پس جائز کہا ہے اخفش نے مُستہزُون اور سُیِل مین مُستہزِیُون اور سُیِول اور
بعض اہل عربیت نے کہا ہے کہ جائز ہے بدلنا ہمزہ متحرکہ کا ساتھ اوس حرف علت کے کہ مناسب حرکت ماقبل
سے ہے پس ان اہل عربیت کی نزدیک جائز ہے سَال مین سَال

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ مقروۃ خطیئۃ	ہونا ہمزہ متحرک اور واو یا یای مدہ زائدہ کا ایک کلمہ مین	باعوا اُسوا الہم اکرمی اخاک	باعوا اُسوا الہم مین قاعدہ مقروۃ کا پہونچتا تھا لیکن جاری نہ کیا گیا اسلیے کہ واو

ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین اور اکرمی اخاک مین قاعدہ خطیئۃ کا پہونچتا تھا لیکن نہ کیا گیا
اسلیے کہ یا ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین پر یہ سنے بعض عرب سے جاری ہونا اس قاعدہ کا
دو کلمہ مین اور مطلق واو یا یای ساکنہ مین اصلی ہون یا زائدہ مدہ ہون یا غیر مدہ بھی نقل کیا ہی پس بقول
ان بعض عرب کی جائز ہے باعُو سوالہم اکرمی خاک شُوّیِّ گوّل جُبّل اسوا لہم اور اکرمی اخاک
اور سُوءۃ اور جیئ اور گوءل اور جیئل مین سیبویہ نے کہا ہے کہ نبیّ اور بریّۃ مین ابدال ہمزہ کا
ساتھ یا کے لازم ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین اسکو غیر صحیح ٹھہرایا ہی اور کہا ہے کہ یہ ابدال
لازم نہین ہے بلکہ کثیر ہے اسلیے کہ قرا سبعہ مین سے نافع نے نبیئ اور بریئۃ ساتھ ہمزہ کے پڑہا ہے
اور ابن ذکوان نے بریئۃ ساتھ ہمزہ کے اگر ابدال لازم ہوتا تو قرا مذکورین ہمزہ کو ثابت رکھکر نہ پڑہتے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ خطایا	نہونا مفرد مین ہمزہ کا بعد الف کی قبل یا کے	شوآہی	کہ اصل مین شوایی تھی جمع شائیۃ کی ہے اور شائیۃ بہ معنی عورت سبقت لیجانیوالی کہ ہے

قاعدہ خطایا کا اسمین جاری نہین کیا گیا ہی اسلیے کہ شائیۃ مفرد مین ہمزہ بعد الف کی قبل یا کہ ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ خطایا	نہونا ہمزہ کا مفرد مین بعد الف	ہرَاوی	ہراوی جمع ہراوۃ کی ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
	کہ تیسری حرف کی جگہ قبل واو کے ہو		اور معنی ہراوۃ کے موٹی لاٹھی ہے کہ اصل مین ہراوی تہا اور وہ اصل مین ہرائو ہین

قاعدہ خطایا کا جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمزہ ہراوی کا بدل ہے الف ثالثہ ہراوۃ سی اور قبل واو کے ہے اور واو ہرائو کو جو آخر مین بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے بدل کیا ہے تب ہراوی ہوا ہے پہر اس قاعدہ سے کہ جو ہمزہ جمع مین بعد الف مفاعل کے یا سے پہلے ہو اور صیغہ مفرد مین وہ ہمزہ ایسا الف ہو کہ تیسرے حرف کی جگہ ہو اور بعد اوس الف کے واو ہو اوس ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرتے ہین اور واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کی بدل کرتے ہین ہمزہ ہراوی کو ساتہ واو کے بدل کیا ہے پہر واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کی بدل کیا ہے ہراوی ہوا ؁

ف متعلق قاعدہ تسہیل

واو اور یای مدہ زائدہ اور الف اور یای تصغیر اور نون انفعال کو ساکن لازم کہتے ہین چونکہ حذف ہمزہ کا اوس قاعدہ کے روسے بعد اس ساکن کے نہین آتا ہے لہذا مقروءۃ اور خطیئۃ اور افیئاء اور تسآءل اور اناطر مین یہ قاعدہ جاری نہین کیا گیا ہے ہان اگر واو یا یای مدہ زائدہ ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین تو حذف ہمزہ کا اس قاعدہ کی روسے ہوسکتا ہے جیسے باعوا موالہم اور اکرمی خاک کہ اصل مین باعوا اموالہم اور اکرمی اخاک تہا واو یا یای مدہ زائدہ ساکن لازم جب ہین کہ وسط کلمہ مین ہون نہ آخر کلمہ مین بعض عرب ہمزہ مضموم یا مکسورہ کو کہ آخر کلمہ کے بعد واو یا یای ساکنہ اصلیہ کی ہے بدون نقل حرکت کی حذف کرتے ہین لہذا کہتے ہین ہذا مسوک اور ہذا شیک اور بسوک اور بشیک ہذا مسوک اور شیک اور بسوک اور بشیک مین اور بعض نے ہمزہ مفتوحہ مین بہی ایسا ہی کہا ہے پس یہ بعض کہتے ہین لن یسوک لن یجیک لن یسوک لن یجیک مین اور بعض ہمزہ متحرکہ کو کہ بعد الف ہو سہی بدون نقل

حرکت کی حذف کرتے ہیں پس مَسَالٌ مین سَالٌ پڑہتے ہے اور یَشَاءُ مین یَشَا لیکن یہ لغت نہایت کمتر ہے اور سیرافی نے کہا ہے کہ شاذ ہے اور بعض عرب ذی یَنِیٰ لُوْنَ مین قلب کرکے یَاسَاوُنَ پڑہا ہے اور کوفیون نے اور بعض بصریون نے کہ اونہین مین سے ابوزید ہے بدلنا ہمزہ متحرک کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ حرف علت کے بدون نقل حرکت کی برخلاف قیاس جائز رکہا ہے جیسے رِفُوٌ کہ اصل مین رُفَا تہا اور بہی کوفیون نے جائز رکہا ہے بدلنا ہمزہ مفتوح کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ الف کی بعد نقل حرکت کی جیسے کہ اَلْمَرَاۃُ اور اَلْکَمَاۃُ کہ اصل مین اَلْمَرْأَۃُ اور اَلْکَمْأَۃُ تہا رضی نے کہا ہے کہ حکایت کیا ہے اسکو سیبویہ نے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ یہ کمتر ہے سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ اخفش نے حکایت کیا ہے باقی رکہنا ہمزہ وصلی کا بعد گرا دینے ہمزہ اصلی کے اَسَلْ مین مانند اَلْحَمَرُ کے اور سیبویہ نے گرادینے ہمزہ وصل کو اَسَلْ مین واجب کہا ہے بخلاف اَلْحَمَرُ کے کہ اوسمین باقی رکہنا ہمزہ اول کا جمہور کے نزدیک اکثر ہے بہ نسبت گرا دینے کے اور کسائی اور فراء نے بعض عرب سے نقل کیا ہے ابدال ہمزہ متحرکہ کا بعد الف ولام تعریف کے ساتہ لام کے پہر ادغام لام تعریف کا اوسمین جیسے فِی اللَّحْمَرِ اور فِی اللَّرْضِ کہ اصل مین فِی اَلْاَحْمَرِ اور فِی اَلْاَرْضِ تہا اور جمہور مِنَ الْاَحْمَرِ اور فِی اَلْاَحْمَرِ مین بعد حذف کرنے ہمزہ کے ساتہ قاعدہ یَسَلْ کے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ سکون نون کے اور فِی لَحْمَرِ ساتہ اعادہ یای ساکنہ فی کے پڑہتے ہین اور بعض سے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ فتحہ نون کے اور فِلَحْمَرِ ساتہ حذف یای فی کے روایت کیا گیا ہے

ف متعلق قاعدہ اُجُوہٌ و اِشَاحٌ

قیاسی ہونا ابدال واو مکسور اول کلمہ کا ساتہ ہمزہ کے قول مازنی کا ہے جیسا کہ ابن حاجب نے شافیہ مین ذکر کیا ہے اور جمہور کے نزدیک سماعی ہے چنانچہ رضی نے سماعی ہونے کو اولی کہا ہے اور ابدال واو مضموم کا اگر وسط کلمہ مین ہو اور مشدد نہو بہی ساتہ ہمزہ کے جائز ہے جیسے اَدْؤُرٌ کہ اصل مین اَدْوُرٌ تہا جمع دَارٌ کی

نقشہ شروط اور اختلافات اور متعلقات تخفیف حرف علت کا

کیفیت	مثال نہ پائی جانے شرط کی	شرط	نام قاعدہ
اصل مین وُوْعِدَ تہا اسمین بدلنا واو اول کا ساتہ ہمزہ کے واجب ہے اسلیے کہ واو ثانی مدہ نہین ہے۔	اُوْعِدَ	ہونا دوسرے واو کا مدہ	قاعدہ اُوَیْصِل
اُوَعَادَ اصل مین وُوَعَادَ تہا دوسرا واو اسمین بدل نہین ہے اور اُوَیْحِیَ اصل مین وُوَیْحِیَ	اُوَعَادَ اُوَیْحِیَ	ہونا دوسرے واو کا بدل حرف زائد سے۔	"

تہا دوسرا واو اسمین بدل ہے ہمزہ سے کہ بجای عین کلمہ حرف اصلی ہے اصل مین وُسِّیَ تہا ہمزہ کو بقاعدہ تُوْسِّیَ ساتہ واو کے بدل کیا ہے ان دونوں مین واو اول کا بدل کرنا ساتہ ہمزہ کے واجب ہے اور ابن حاجب نے وجوب ابدال واو اول مین ساتہ ہمزہ کے متحرک ہونا دوسری واو کا شرط کیا ہے اور رضی نے کہا ہے کہ یہ قول ابن حاجب کا مخالف ہے قول نحاۃ کے کہ اونہون نے وجوب مین متحرک ہونا دوسری واو کا شرط نہین کیا ہے چنانچہ خلیل نے تصریح کی ہے ساتہ وجوب ابدال کے اُوَیْحِیَ مین لیکن مازنی نے ابدال اُوَیْحِیَ مین بقاعدہ اُجُوْہٌ کے جائز کیا ہے جیسے کہ اُوَیْصِل مین بقاعدہ اُجُوْہٌ جائز کہا ہے اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ جہان دو واو جمع ہون پہلا بدل کیا جائی ساتہ ہمزہ کے جیسے اُوَیْصِل پہر کہا ہے ابو علی نے کہ اسی قبیل سے ہے اُوْلیٰ تانیث اَوَّل کے اور پہر کہا ہے ابو علی نے کہ اگر دوسرا واو غیر لازم ہو واجب نہین ہے ابدال جیسے کہ اُوَیْصِل مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جب بنایا جاتے وَعْدٌ سے بروزن کَوْکَبٌ کہا جاتے گا اسمین اَوْعَدٌ کہ اصل مین وَوْعَدٌ تہا ابدال واو اول کا دو واو اول کلمہ سی ساتہ ہمزہ کے مانند تَوْرَاۃٌ اور تُوْلَجٌ کے برخلاف قیاس ہے نزدیک بصریون کے اور نزدیک کوفیون کے یہ تا بدل واو سے نہین ہے وزن انکا تَفْعَلَۃٌ اور تَفْعَلٌ

اور جوہری نے صحاح مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ تا اسمین بدل ہے واو سے اور وزن اسکا فوعلۃ اور فوعل ہے اسلیے کہ تفعل اسم کلام عرب مین پایا نہین گیا ہے اور فوعل کلام عرب مین بہت ہی

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	بدل نہونا واو یا یا کا کسی اور حرف سے	اُوتُمِنَ اِیتَسَرَ	اُوتُمِنَ اور اِیتَسَرَ اصل مین اُؤتُمِنَ اور اِئتَسَرَ تہا واو اور یا اسمین بدل ہے ہمزہ سے

پس اِتَّخَذَ اور اِتَّخِذ کہ اصل مین اِئتَخَذَ اور اُؤتُخِذَ تہا اور اِئتَخِذْ اور اُؤتُخِذَ اصل مین اِئتَخَذَ اور اُؤتُخِذَ تہا شاذ ہے اور بعض اہل بغداد نے جائز رکہا ہے بدلنا یای مبدلہ کا تا سے پس کہا ہے اِتَّزَرَ اور اِتَّسَی اور یہی شاذ ہے اَلَّذِی تُمِنَ اور بعض اہل حجاز نے اِیتَعَدَ اور اِیتَسَرَ اور یاتَعِدُ اور یاتَسِرُ اور مُوتَعِدٌ اور مُوتَسِرٌ اور اِیتَعِدْ اور اِیتَسِرْ کو قیاسی مطرد جانا ہے —

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مُوسِرٌ	مشدد نہونا یای ساکنہ کا	مُیَسِّرٌ	یای مُیَسِّر کی اگرچہ ساکن تہی لیکن چونکہ مشدد تہی اسلیے ساتہ واو کے بدل نہ کی گئی
قاعدہ مِیزَانٌ	مشدد نہونا واو کا	اِجْلِوَّاذٌ	واو اِجْلِوَّاذ کا اگرچہ ساکن تہا لیکن چونکہ مشدد تہا اسلیے ساتہ یا کے بدل نکیا گیا اور اِجْلِیوَاذ جو سنا گیا ہے شاذ ہے جیسے کہ دِیوَانٌ کہ اصل مین دِوَّانٌ تہا شاذ ہے
قاعدہ قَالَ وبَاعَ	متحرک ہونا ہو واو یا یا کا ساتہ حرکت غیر عارضی کے	حَوَبَ جَیَلَ	حَوَبَ اور جَیَلَ اصل مین حَوْءَبَ اور جَیْئَلَ تہا حرکت ہمزہ کی واو اور یا کو دیکر ہمزہ کو

حذف کیا ہے پس یہ حرکت عارضی ہوئی کہ اصل مین واو اور یا ساکن تہی اسلیے اسمین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانی شرط کے	کیفیت
قاعدہ قَالَ وبَاعَ	فا کلمہ ہونا واو یا یا کا	تَوَسَّطَ تَيَسَّرَ	تَوَسَّطَ اور تَيَسَّرَ مین چونکہ واو اور یا فا کلمہ تہی ہے اسلیے الف کے ساتہ بدل نہوتے +
ایضاً	عین کلمہ نہونا واو کا یا یا کا اور لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	قَوِیَ حَيِيَ	قَوِیَ مین واو اور حَيِيَ مین یای اول ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ یہ واو اور یا عین کلمہ ایسے لفظ کا

ہین کہ لام اوسکا بہی حرف علت ہی اور غَایَۃٌ اور رَایَۃٌ اور ثَایَۃٌ کہ اصل مین غَوَیَۃٌ یا غَیَیَۃٌ اور رَیَیَۃٌ اور ثَوَیَۃٌ تہا شاذ ہے اور اسیطرح آیَۃٌ بہی شاذ ہے کہ اصل اوسکی کسائی کے نزدیک أَیِیَۃٌ تہی اور فرا اور ایک جماعت متقدمین کے نزدیک اصل اوسکی أَیَیَۃٌ تہی جوکہ واو اور یا ان مثالونمین عین کلمہ ایسے لفظ کا ہین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے اسلئے بدل ہونا اوسکا ساتہ الف کے شاذ ٹہیرا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانی شرط کے	کیفیت
ایضاً	حکم مین عین کلمہ کے نہونا واو یا یا کا ایسی لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	اِرْعَوَی	اِرْعَوَی مین واو کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا اسلئے کہ حکم مین عین کلمہ کی ایسی لفظ مین ہے کہ لام کلمہ اوسکا حرف علت ہی کیونکہ واو مکانے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے	تتمہ کیفیت
قاعدہ قال و باع	مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہونا واو یا یا کا ایک ہی کلمہ مین۔	جَوَادٌ طَوِیْلٌ سَیَّالٌ غَیُوْرٌ	والا لام اول ہے اور لام حکم عین کلمہ مین ہے ان مثالون مین واو اور یا قبل مدہ زائدہ کے ایک ہی کلمہ مین نہ
ہین اور ترضَوُنَّ اور تخشَیِنَّ مین کہ دراصل ترضَوُوْنَ اور تخشَیِیْنَ تہا واو اور یا ساتہ الف کے بدل ہو کر گر پڑا ہے باوجودیکہ قبل مدہ تہا اسلیے کہ مدہ دوسرے کلمہ مین ہے۔			
״	الف تثنیہ سے پہلے نہ ہونا واو یا یا کا	دَعَوَا رَمَیَا	دَعَوَا اور رَمَیَا مین واو اور یا الف کے ساتہ بدل نہ ہوا اسلیے کہ قبل الف تثنیہ کی ہے۔
״	یای نسبت سے پہلے نہ ہونا واو یا یا کا	مُرْتَضَوِیٌّ	واو مُرتَضَوِیٌّ کا ساتہ الف کے بدل نہ ہوا اسلیے کہ قبل یای نسبت کے ہے
״	نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے پہلے نہ ہونا واو یا یا کا۔	لَیَخْشَیَنَّ	لَیُغْزَوَنَّ اور لَیَخْشَیَنَّ مین واو اور یا الف نہیں ہوا اسلیے کہ قبل نون تاکید کے ہے۔
״	نہ ہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ وزن پر فَعَلَانٌ یا فَعَلَی کی ہے۔	جَوَلَانٌ حَیَدَانٌ صَوَرَی حَیَدَی	واو اور یا ان مثالون مین اسلیے کہ وزن فَعَلَانٌ اور

فعلی یعنی یاتہ الف کی بدل ہونا اور اصفبار اس کا مذہب سیبویہ ہے اور مبرد فعلان مین اور اخفش فعلی مین واو اور یا کو ساتہ الف کی بدل کرنا قیاسی کہتا ہے سیبویہ داران اور بابان اور دالان اور حالان کو کہ اصل مین دوران اور ہیمان اور دولان اور حولان تہا شاذ کہتا ہے اور مبرد قیاسی اور حولان اور دوران اور جیدان اور طیران نزدیک مبرد کے شاذ ہے اور نزدیک سیبویہ کی قیاسی +

نام قاعدہ	شرط	مثال نہانی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قال و باع	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ بمعنی ایسے کلمہ کے ہو کہ اوسمین واو یا یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے	عور صید	عور بمعنی اعور کے ہے اور صید بمعنی اصید کے اور اعور کے واو مین اور اصید کی یا مین تعلیل نہین ہوتی ہے اسلیے

عور اور صید کا بہی واو اور یا ساتہ الف کے بدل نہین ہوا +

ف متعلق قاعدہ قال و باع مصدر باب افعال اور استفعال مین اجتماع ساکنین ہے نزدیک اخفش کے وہ الف جو بدل ہے واو یا یا سے گرتا ہے اور نزدیک خلیل اور سیبویہ کے الف زائدہ گرتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین قول اخفش کو اولے کہا ہے۔

قاعدہ قائل و بائع	واو یا یا کا فعل مین معتل ہونا اگر اوسکے لیے فعل ہے	عاور صاید	عاور اور صاید کا فعل عور اور صید ہے اوسمین واو اور یا مین تعلیل نہین ہوتی

اسلیے عاور اور صاید مین واو اور یا ساتہ ہمزہ کے بدل نہین ہوا اور غائط اور سائف کہ اصل مین غاوط اور سایف تہا اوسکے لیے فعل نہین ہے +

ف متعلق قاعدہ اوائل وغیرہ

سیبویہ کے نزدیک یہ ابدال قیاسی ہے اور اخفش کے نزدیک سماعی سیبویہ نے قید جمع سے

اس وزن کی لگائی ہے اور زجاج اور اخفش نے اس قید کا کچھ اعتبار نہین کیا ہے *

ف متعلق قاعدہ عجائز

جَدَاوِلُ اور عَثَایِرُ جمع جَدْوَلٌ اور عِثْیَرٌ مین واو اور یا ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین مدہ نہ تہا اور مَقَاوِمُ اور مَسَایِرُ اور مَرَایِبُ جمع مَقَامٌ اور مَسِیْرٌ اور مُرِیْبَۃٌ مین ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین اگرچہ مدہ تہا لیکن زائدہ نتہا اور مَصَائِبُ اور مَنَائِرُ اور مَعَائِشُ جمع مُصِیْبَۃٌ اور مَنَارَۃٌ اور مَعِیْشَۃٌ کی شاذ ہے کہ واو اور یا کو باوجود مدہ زائدہ نہونے کے مفرد مین ساتہ ہمزہ کے بدل کیا ہے ـ

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ قِیَمٌ و قِیَامٌ	واو کا فعل مین معلل ہونا	قِوَامٌ	قِوَامٌ مصدر باب مفاعلہ مین واو ساتہ یا کے بدل نہین ہوا کہ اوسکے فعل قَاوَمَ مین واو مین تعلیل نہین ہوتی ہے ـ
قاعدہ دِیَمٌ و رِیَاضٌ	واحد مین واو کا معلل ہونا یا جمع مین بعد واو کے الف کا ہونا ساتہ ساکن ہونیکے واحد مین	عِوَدَۃٌ	عِوَدَۃٌ جمع عَوْدٌ کی ہے اور عَوْدٌ کہتے ہین بڈہے اونٹ کو واو عِوَدَۃٌ کا اگرچہ واحد مین ساکن ہے

لیکن نہ بعد اوسکے الف ہے اور نہ واحد مین اوسمین تعلیل ہوتی ہے اور طِوَالٌ جمع طَوِیْلٌ مین اگرچہ واو کے بعد الف ہے لیکن مفرد مین ساکن نہین ہے *

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانی شرط کی	کیفیت
ایضًا	لام کلمہ جمع کا حرف علت نہونا	رَوَائِہ	رَوَائِہ جمع رَیَّانٌ کی اصل مین رَوَائِیُ تہا یا کو ساتہ ہمزہ کے

بدل کیا رُوِاۃٌ ہوا اور رِیَّانٌ اصل مین رُوِیانٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا رِیَّانٌ ہوا چونکہ اِدّھِرواءٌ کا حرف علت تہا اسلیے واو ساتہ یا کے بدل نہوا

کیفیت	مثال نپائی جانی شرط کے	شرط	نام قاعدہ
بُوْیِعَ مین اول واو ساکن مبدل الف سے ہے کہ بَایَعَ صیغہ معروف مین تہا	بُوْیِعَ	اول کا واو اور یا مین سے ساکن غیر مبدل ہونا	قاعدہ سَیِّدٌ وَ مَرْمِیٌّ
اُسَیْوِدُ تصغیر اَسْوَدُ مین دوسرا حرف واو بجای عین کلمہ کے ہی اور عین کلمہ غیر لام کلمہ ہے	اُسَیْوِدُ	دوسرے حرف کا واو اور یا مین سے تصغیر مین بجاے غیر لام نہونا	
اُیُوْمٌ بمعنی روز روشن مین اگر واو ساتہ یا کے بدل کیا جا اور یا یا مین ادغام ہو اَیِّمٌ ہوتا اور اَیِّمٌ بمعنی بیوہ عورت کے ہی	اُیُوْمٌ	التباس نہ آنا بر تقدیر اجرای اس قاعدہ کی	
	ف متعلق قاعدہ دُنْیَا		

غُزْوَی بمعنی عورت جنگ کرنیوالی مین واو ساتہ یا کے بدل نہوا اسلیے کہ فُعْلٰی اسمی نہین ہے بلکہ فُعْلٰی صفت ہی سیبویہ نے فُعْلٰی اسمی کی مثال مین ذکر کیا ہی دُنْیَا اور عُلْیَا اور قُصْیَا کو کہ مونث اَدْنٰی اور اَعْلٰی اور اَقْصٰی کا اسم تفضیل ہے اسلیے کہ نزدیک سیبویہ کے حکم فُعْلٰی مونث اَفْعَل کا حکم اسماء کا ہے اسلیے کہ یہ فُعْلٰی صفت واقع نہین ہوتا ہے بدون الف ولام کے پس قائم مقام کیا گیا اسمار کی کہ صفت واقع نہین ہوتی ہین اسصورت مین نہ مبدل ہونا واو کا ساتہ یا کے عُزْوَی اور قُصْوَی مین شاذ ہے جیسا کہ حُزْوَی مین کہ نام ایک موضع کا سیرافی نے کہاہی کہ نہین پایا ہے ہمنے ذکر کرنا سیبویہ کا صفت کو کہ وزن پہ فُعْلٰی کی ناقص واوی ہو مگر وہ کہ مستعمل

ساتھ الف ولام کے ہو مانند الدُّنْیَا اور العُلْیَا کے اور یہ نزدیک سیبویہ کے مانند اسم کے ہی اور کہا ہے سیرافی نے کہ مراد سیبویہ کی یہ ہے کہ فُعْلیٰ ناقص واوی اگر صفت ہو اپنا اصل خود رہیگا اگرچہ فُعْلیٰ ناقص واوی صفت کلام عرب سے سُنا نہین گیا ہے +

ف متعلق قاعدہ تقویٰ

یا بیسے رَیَّا بمعنی زن تشنہ اور رَیَّا بمعنی زن سیراب کی واو نہوئی اسلیئے کہ فُعْلیٰ صفت ہی ہے نہ اسم

ف متعلق قاعدہ مَبِیع

ضمہ واو کو ساتھ کسرہ کے بدل کرنا شاذ ہے جیسے مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ مین کہ اصل مین مَشُوُوبٌ اور مَسُوُولٌ اور مَلُوُومٌ تہا واو کے ضمہ کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا پہر اوسکو نقل کر کے ماقبل کو دیا اور ایک واو کو حذف کیا دوسری واو کو بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے بدل کیا مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ ہوا اور اسیطرح ضمہ یا کو بدون بدلنے کے ساتھ کسرہ کے ماقبل کو نقل کرنا اور پہر یا کو بسبب اجتماع ساکنین گرا دینا جیسے مَهُوبٌ کہ اصل مین مَهْيُوبٌ تہا بہی شاذ ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال نہاتی جاتی شرط کر	کیفیت
قاعدہ تلوق واو لیا	ضمہ ماقبل حرف علت آخر کا لازم ہونا	اَبْوُكَ خُطُوَاتٌ	ضمہ با ہی اَبُوكَ اور ضمہ طا ہی خُطُوَاتٌ کا لازم نہین ہے اور آخر سے مراد

عام ہے کہ حقیقۃً آخر مین ہو یا حقیقۃً آخر مین نہو بلکہ حکم آخر مین ہو اور حکماً آخر سے مراد قبل ایسے حرف کی ہونا ہے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے اور وہ حرف آخر مین ہے جیسے تَغَازِیَۃٌ اور تَغَازِیَانِ کہ اصل مین تَغَازُوَۃٌ اور تَغَازُوَانِ تہا واو اسمین آخر مین نہین ہے لیکن حکم آخر مین ہے بخلاف عُنْفُوَۃٌ اور قَمَحْدُوَۃٌ اور اُفْعُوَانٌ اور اُقْحُوَانٌ کی کہ واو انمین

نہ آخر مین ہے اور نہ حکم آخر مین اسلیے کہ زیادت انکی آخر کی لازم ہے ۞

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جاتی شرط کے	کیفیت
قاعدہ یَلْقیِ و اُدْعُوْا	حرف علت کا مبدل نہونا اور کسی حرف سے	کُفُوْاً	واو کُفُوًا کا مبدل ہے ہمزہ سے اصل مین کُفُؤًا تھا لقاعدہ جُوْنٌ کے ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کیا ہے۔
قاعدہ قِیْلَ و بِیْعَ	معتل ہونا واو یا یا کا معروف مین	عُوِرَ صُیِدَ	عُوِرَ اور صُیِدَ مین یہ قاعدہ جاری نہین ہوا اسلیے کہ واو اور یا عُوِرَ اور صُیِدَ مین کہ انکے معروف ہین تعلیل نہین ہوئی ہے
قاعدہ یَقُوْلُ و یَبِیْعُ	ماقبل واو یا یا کا ساکن غیر حرف علت ہونا	بُوْیِعَ سُیُوْدِ	بُوْیِعَ مین حرکت یا کی اور سُیُوْدِ مین حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ ماقبل ساکن حرف علت ہے۔
؍؍	اوس لفظ کا کہ جسمین واو یا یا ہین ملحقات سے نہونا	جَهْوَرَ شَرْیَفَ	جَهْوَرَ اور شَرْیَفَ مین واو اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ یہ دونون لفظ ملحق بدحرج ہین۔
؍؍	واو یا یا کا عین کلمہ اوس لفظ کا نہونا کہ جسکا لام کلمہ بھی حرف علت ہے	یَقْوٰی یَحْیٰی	واو اور یا یَقْوٰی اور یَحْیٰی کا اوس لفظ مین ہے کہ لام

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائے جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ یَقُوْلُ و یَبِیْعُ	واو یا یا کا اوس لفظ مین نہونا کہ بہ معنی لون یا عیب کے ہے	اَسْوَدُ اَبْیَضُ اَعْوَرُ اَصْیَدُ	کلمہ اوسکا حرف علت ہے اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ بہ معنی لون ہین اور اَعْوَرُ اور اَصْیَدُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی عیب ہین
؍؍	نہونا واو یا یا کا فعل تعجب مین	مَا اَقْوَلَہٗ اَقْوِلْ بِہٖ مَا اَبْیَعَہٗ اَبْیِعْ بِہٖ	مَا اَقْوَلَہٗ اور اَقْوِلْ بِہٖ اور مَا اَبْیَعَہٗ اَبْیِعْ بِہٖ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ فعل تعجب ہین۔

تنبیہ

حرکت واو اور یا کی مِقْوَلٌ اور مِخْیَطٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ صیغہ اسم آلہ مین ہین اور اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ وزن اسم تفضیل کے ہین اور تَقْوِیْمٌ اور تَبْیِیْنٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل یا مشتق مین نہین ہین اور مُرِیْحٌ اور مُدِیْنٌ مین بہی نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل اور مشتق مین نہین ہین اور عدم اجراء اس قاعدہ کا صیغہ اسم مفعول اجوف یائی مین بہت ہے جیسے مَعْیُوْبٌ اور مَدْیُوْنٌ اور مَطْیُوْبٌ اور مَخْیُوْطٌ اور اجوف واوی مین کم ہے جیسے مَصْوُوْغٌ اور مَصْوُوْنٌ یہ مذہب کسائی کا ہے اور سیبویہ نے عدم اجرای اس قاعدہ کو صیغہ اسم مفعول اجوف واوی مین منع کیا ہے ف متعلق قاعدہ یَعِدُ حذف واو کا یَسَعُ اور یَطَأُ مین کہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہین بر خلاف

قیاس ہے اسلیے کہ قبل کسرہ نہین تہا اور بعض نے کہا ہے کہ یہ الفاظ حسب یحسب سے ہی
ہین اس تقدیر پر واو انمین قبل کسرہ کے ہوگا اور یجُدُ جو ساتہ ضمہ جیم کے لغت بنی عامر مین آیا ہی شاذ ہے
اور یذَرُ اصل مین یوذِرُ بکسرہ ذال تہا بعد حذف واو کے کسرہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کر دیا ہی واسطے حمل کے
یدَعُ پر کہ معنی یذرُ اور یدَعُ کے ایک ہی ہین اور یدع مین حرف حلقی ہی اور جس لفظ مین عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہو
اوسمین بعد جاری کرنے اس قاعدہ کے کسرہ عین کلمہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کرنا جائز ہے اور سیبویہ نے
یَسِرُ اور یَئِسُ مین کہ اصل مین یَیسِرُ اور یَیئِسُ تہا حذف یا کا بہی نقل کیا ہے لیکن شاذ ہے جیسے ابدال
واو اور یا کا یاجَلُ اور یابِسُ مین کہ اصل مین یوجَلُ اور ییبِسُ تہا ساتہ الف کے شاذ ہے اور علی ہذا القیاس
شاذ ہے بدلنا واو کا ساتہ یا کے اور بہی کسرہ دینا یا ہی علامت مضارع کا بعد بدل لینے اوسکے کے
ساتہ یا کے ییجَلُ اور ییجَلُ مین کہ اصل مین یوجَلُ تہا اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہی ظاہر کلام
سیرافی اور ابی علی فارسی دلالت اسپر کرتا ہے کہ ابدال واو کا مانند یوجَلُ اور یوحَلُ مین ساتہ الف یا یا کے
قیاسی ہی اگرچہ قلیل ہے ❊

ف متعلق قاعدہ عدۃ

یہ قاعدہ مذکور ہے اوس طریقہ سے کہ رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے لیکن جاربردی
اور نظامی وغیرہما شارحین شافیہ نے مصدر کا مکسور الفا ہونا اور صاحب اصول اکبری نے
مصدر کا بوزن فِعلَۃ یا فِعل ہونا اس قاعدہ مین اعتبار کیا ہے اور رضی کے کلام سے اعدام
کسرہ کا مستفاد ہی اور یاوروں کے کلام سے کسرہ واو کا اوسکو دینا اور جس مصدر کے مضارع
کسرہ عین کا بدل کیا گیا ہے ساتہ فتحہ کے کسرہ کی جگہ فتحہ پڑہنا بہی جائز ہے جیسے سَعَۃ اور حذف
واو کا ضِعَۃ بمعنی رسوائی اور ننگ مین اور اِرَۃ بمعنی آتشکدہ اور آتش مین اور دِیَۃ بمعنی خون بہا مین
اور رِعَۃ بمعنی پرہیزگاری مین اسلیے ہوا ہے کہ منقول ہین مصادر سے اگرچہ اب مصدر نہین ہین
اور حذف واو کا جِہَۃ اور رِقَۃ کہ اصل مین وِجہَۃ اور وِرقَۃ تہا شاذ ہے جیسے کہ صِلَۃ مین صُلَۃ کہ
صادر ہونا شاذ ہے اور وُرُود بمعنی پانی پر آنے کی اور وُجد بمعنی تونگر ہونیکی اور وِجدان بمعنی پانے کی اور وِقایَۃ بمعنی نگاہ رکہنے کی کہ اصل مین ایسے
قاعدہ جواز کا نہ وجوب کا ... ماتا کا آخر مین یا دہ کرنا مثل ... جائز ہی اور نزدیک فرا کے واسطے

نقشہ شروط ادغام

شرط	مثال نپائی جانے شرط کی	کیفیت
اعلال کا مزاحم نہونا	ازعوی	ازعوی اصل مین ازعوو تہا دو واو دو حرف ایک جنس کی جمع تہی ایک کو دوسرے مین ادغام نکیا اسلیے کہ اعلال یعنے بدل کرنا دوسرے واو کا ساتہ الف کے بقاعدہ قال مزاحم ادغام تہا
التباس نہو اوس اسم مین کہ پہلا حرف دو حرف ایک جنس کا اوسمین متحرک ہونا نہ اتا	سبب	ادغام سبب مین موجب التباس کا ہے ساتہ سبّ کے کہ بمعنی گالی دینے اور برا کہنے کے ہے۔
التباس ایک حرف کا ساتہ دوسرے حرف کے بسبب ادغام کے نہونا۔	وطدا و وتد	ادغام طا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے ساتہ دال کے وطد مین موجب التباس طا کا ساتہ تا کے ہی اسیطرح ادغام تا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے ساتہ دال کے وتد مین موجب التباس تا کا ہے ساتہ طا کے ـ
دو حرف ایک جنس کا سوای باب تفعل اور تفاعل کے اول مین نہونا	ددن	ددن مین جو کہ دو دال دو حرف ایک جنس کی اول کلمہ مین ہین لہذا ادغام نہین کیا گیا ہے
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین ہاے [?] سکتہ ہونا	مالیہ ہلک	

<table dir="rtl">
<tr><th>شرط</th><th>مثال بنائی جاتی شرط کے</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے بدل ہمزہ یا الف سے ہونا</td><td>رُیَیَادَ تُوُوِیَ
قُوُوِلَ</td><td>رِیَیَادَ اور تُوُوِیَ اصل مین رِءْیَادَ اور تُؤْوِیَ تھا یا اور واو بدل ہے ہمزہ سے اسلیے یا کا یا مین اور واو کا واو مین ادغام نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب مختار یہ ہے اور بعض</td></tr>
<tr><td colspan="3">سے نے غیر مبدل ہونے کو ہمزہ سے شرط نہین ٹھرایا ہے - اور یہ مذہب مختار یعنی بدل ہونا ہمزہ سے مانع ادغام جب ہی کہ بقاعدۂ جوازا بدل ہوا ور جب کہ بقاعدہ وجوب بدل ہو مانع ادغام نہین ہے جیسے اِتِّیَۃٌ کہ اصل مین اِءْتِیَۃٌ بروزن اِفْعِلَۃٌ تھا پہلی ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا پہر یا کو یا مین ادغام کیا اِتِّیَۃٌ ہوا اور واو اول قُوُوِلَ کا بدل ہے الف قَاوَلَ صیغہ ماضی معروف سے اور وجہ عدم ادغام کی رُیَیَادَ اور تُوُوِیَ اور قُوُوِلَ مین عارضی ہونا حرف اول کا ہے نزدیک سیبویہ اور خلیل کے اور اسیطرح ہے نزدیک ابن حاجب کے اور رضی نے قول ابن حاجب کو اولے کہا ہے -</td></tr>
<tr><td>پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مشدد نہونا</td><td>حُبَبَ</td><td>یای اول حُبَبَ کی مشدد ہے اسلیے ادغام اس با کا دوسری با مین متعذر ہے -</td></tr>
<tr><td>دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے زائد واسطے الحاق کے نہونا ساتہ متحرک ہونے حرف اول کے -</td><td></td><td>قَرْدَدَ کی دو دالو مین اور جَلْبَبَ کی دو با مین ادغام اس جہت سے نہوا کہ دوسری دال قَرْدَدَ کی اور دوسری با جَلْبَبَ کی واسطے الحاق کے ساتہ جَعْفَرَ اور دَحْرَجَ کی زائد ہے اور پہلے دال اور با متحرک -</td></tr>
<tr><td>دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکن نہونا</td><td>مُدْدِنَ رَسُوْلُ الْحَسَنِ</td><td>مُدْدِنَ مین ادغام دال کا دال مین اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین ادغام لام کا لام مین بسبب</td></tr>
</table>

شرط	مثال نہ پائے جانے شرط کی	کیفیت
ساتھ سکون غیر وقف اور غیر جزم کے		ساکن ہونے دوسری دال اور دوسرے لام کے نہوا اور نزدیک اہل حجاز کے مطلق ساکن ہونا دوسرے حرف کا دو حرف

ایک جنس مین سے مانع ادغام ہے اور نزدیک بنی تمیم کے دوسرے حرف کا ساکن بسکون وقف یا بسکون جزم ہونا مانع ادغام نہین ہے بلکہ مانع ادغام دوسرے حرف کا ساکن ہونا بسکون غیر وقف اور جزم کے ہے جیسا کہ مُدْدْنَ اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین دوسری دال اور دوسرا لام ساکن بسکون غیر وقف و جزم ہے

شرط	مثال نہ پائے جانے شرط کی	کیفیت
ہمزہ نہونا دو حرف ایک جنس کا کلمہ غیر مشدد الوضع مین	قُرْرُءٌ	قُرْرُءٌ بروزن جَعْفَرٌ مین چونکہ دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ مین اور یہ کلمہ مشدد الوضع نہین ادغام نہوا بخلاف سُأَّلٌ کے کہ ادغام

دو ہمزونکا اوسمین بسبب مشدد الوضع ہونے باب تفعیل کے ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ جب دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون اور پہلا ہمزہ ساکن ہو مانند اَبْلِأْ اِبَاہُ اور اِقْرَأْ آیَۃً کی تو ادغام ایک ہمزہ کا دوسری ہمزہ مین برقول ابن ابی اسحق اور ایک جماعت کہ ساتھ ابن ابی اسحق کی ہے واجب ہے اور مذہب یونس و خلیل پر واجب نہین ہے اور سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ بعض قراء نے وہم کیا ہے کہ سیبویہ منکر ادغام کا ہے اس صورت مین اور یہ وہم اونکا غلط ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام واجب ہے قول مین ابن ابی اسحق وغیرہ کے اور دو ہمزون متحرک مین جب دو کلمون مین ہون مانند قَرَأَ اَبُوْکَ کی بالاتفاق ادغام جائز ہے ٭

شرط	مثال نہ پائے جانے شرط کی	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جو دو کلمون مین ہین مدہ نہونا	قَالُوْا وَمَالَنَا فِیْ یَوْمٍ	قَالُوْا اور مَالَنَا مین پہلا حرف دو حرف ایک جنس مین سے واو مدہ ہے اور فِیْ یَوْمٍ مین پہلا حرف دو حرف

شرط ادغام	مثال نپائی جانے شرط کے		کیفیت
دو حرف ایک جنس سے پہلے جو دو کلموںمین ہین ساکن غیر مدہ نہونا	قَوْمُ قُوْمُ	مَالِکٍ مَالِکٍ	ایک جنس مین سے یا مدہ ہے اسلیے ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین نہین ہوا — قَوْمُ مَالِکٍ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلموں مین ہین راء پہلا ساکن ہے اور قُوْمُ مَالِکٍ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلموں مین ہین واو ساکن

غیر مدہ ہے لہذا میم کا میم مین ادغام نہین ہوا قرّا اس صورت مین ادغام جائز رکھتے ہین اور نحوی غیر جائز شاطبی نے جمع بین المذہبین اسطور سے کیا ہے کہ مراد قرّاء کی اخفاء حرکت اول ہے اور اسطرف اشارہ کیا ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لیکن ابن حاجب نے شرح مفصل مین قول قرّاء کو ترجیح دی اور شاطبی کے قول کو رد کیا ہے

نقشہ شروط و متعلقات قواعد ادغام

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائے جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مُدَّ مُدّ	دوسری حرف کا متحرک بحرکت عارضی نہونا	رُدِّ الْقَوْمَ	رُدِّ الْقَوْمَ کہ اصل مین اُرْدُدِ الْقَوْمَ تہا دوسری دال اسمین متحرک بحرکت عارضی ہے لہذا ادغام دال کا دال مین یہان واجب نہین
	دو حرف ایک جنس کا ہونا	حَیِیَ	حَیِیَ مین اگرچہ یائی اول کو ساکن کرکے ادغام یا کا یا مین جائز ہے لیکن واجب نہین —

کیفیت	مثال جس میں جاری ہوتا ہے	شرط	نام قاعدہ
اِقْتَتَلَ میں تا کا تا میں ادغام اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے	اِقْتَتَلَ	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے تائی افتعال نہونا	قاعدہ مد یمد
تَتَرَّسَ اور تَتَارَكَ میں ادغام تا کا تا میں ساتہ لانے ہمزہ وصل کے اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے	تَتَرَّسَ تَتَارَكَ	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس میں سے تائے تفعل یا تفاعل نہونا	″
فَتَتَنَزَّلُ اور فَتَتَبَاعَدَ میں اگرچہ ادغام تا کا تا میں جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے	فَتَتَنَزَّلُ فَتَتَبَاعَدَ	دوسرے حرف کا تائی تفعل یا تفاعل نہونا	″

سیبویہ نے کہا ہے ادغام

ف متعلق قاعدہ قَتَّلَ

تا کا تا میں جائز ہے بہ نقل حرکت تای اول طرف ماقبل کے اور بہی باسقاط ہمزہ ماقبل کو حرکت فتحہ یا کسرہ دینا اور قراء نے کہا ہے کہ ضرور ہے نقل حرکت تای اول بیچ ادغام تا تا میں لیکن جائز ہے ابدال فتحہ منقولہ کا ساتہ کسرہ کے بہی تاکہ دلیل ہو حذف ہمزہ وصل مکسور پر پہر بعد ادغام کے اِقْتَتَلَ میں قَتَّلَ بہ فتحہ قاف اور قِتَّلَ بکسرہ قاف دونوں پڑہنا بالاتفاق جائز ہے

ف متعلق قاعدہ اُرْخُرْ اسا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہو کہ جاری کرنا اس قاعدہ کا اور نہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی ادغام اور ترک ادغام دونوں مستحسن ہیں اور آیہ کریمہ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ میں ابوعمرو نے بعد بدلنے حا کی ساتہ عین کے ادغام کیا ہے

ف متعلق قاعدہ اِسْتَنْهَى وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری نکرنا اس قاعدہ کا یعنی عدم ادغام احسن ہے اور ادغام کرنا جائز ہے

لیکن ادغام حا کا غین میں حسن نہیں ہے مانند حسن ادغام غین کے حا میں +

ف متعلق قاعدہ اخرشَّیًا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام جیم کا شین میں اور ادغام جیم کا سین میں دونوں حسن ہیں ابوعمرو نے جیم کو تا میں بھی ذِی الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ میں ادغام کیا ہے اور یہ نادر ہے اور ادغام شین کا کسی حرف قریب مخرج میں نہیں آتا ہے اور ادغام شین معجمہ کا سین مہملہ میں ذِی الْعَرْشِ سَّبِیلًا میں اور ادغام سین مہملہ کا شین معجمہ میں الرَّاسُ شَّیْبًا میں ابی عمرو سے مروی ہے اور بصرہ کے نحویوں نے منع کیا ہے ادغام شین سے سین میں اور ادغام سین شین میں۔

ف متعلق قاعدہ خلکّم وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام قاف کا کاف میں اور عدم ادغام قاف کا کاف میں دونوں حسن ہیں اور ادغام کاف کا قاف میں حسن ہے اور عدم ادغام کاف کا قاف میں احسن

ف متعلق قاعدہ فرّطّالم +

ادغام طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ضاد اور شین معجمتین میں بھی آتا ہے لیکن اقل ہے بہ نسبت ادغام ان چہ حرف کے اسمین اور زای معجمہ اور صاد او سین مہملتین میں پھر ادغام ضاد معجمہ میں قوی تر ہے بہ نسبت ادغام کے شین معجمہ میں اور بعض قرائت مانند وجبت جنوبہا میں ادغام تای فوقانیہ کا جیم میں بھی آیا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح شافیہ میں

ف متعلق قاعدہ اصّفی وغیرہ

ابن حاجب ذکر کیا اصطبر اور اضطراب میں اصّبر اور اضّرب پڑھنا شاذ در شاذ ہے ایک شاذ ادغام صاد اور ضاد کا طا میں ہے اور دوسرا شاذ طا کو جنس ماقبل سے کرنا اسلیے کہ قیاس اول کو جنس ثانی ہی کرنا ہے نہ ثانی کو جنس اول سے اور ادغام نکرنا اسمین اکثر ہی ایسا ہی کر

کیا ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اولی یہ کہنا ہے کہ صورت ادغام مین تای افتعال کو ابتداءً ساتھ صاد یا ضاد کے بدل کیا ہے پھر ادغام صاد کا صاد مین اور ضاد کا ضاد مین کیا ہے۔

	ف متعلق قاعدہ اذّکر	

جواز ادغام اِذّکر مین روایت ابی عمرو ہی اور سیبویہ نے ادغام کو واجب کہا ہے اور فک ادغام کو ناجائز۔

	ف متعلق قاعدہ اِثّار	

ابن حاجب نے اسصورت مین ادغام کو واجب کہا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اسمین نظر ہے اسلیے کہ سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ کہا جاتا ہے عرب مین مُثّرد اور مُثْتَرِد دونون اور جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ شرح ہادی مین ہے کہ جب فای افتعال تای مثلثہ ہو تو جائز ہے وہان ادغام اور اظہار دونون اور ادغام احسن ہے اور پھر کہا ہے کہ واجب ٹھہرایا ہے زمخشری نے یہان ادغام کو حالانکہ سیبویہ نے تصریح کی ہے جواز فک ادغام کی۔

	ف متعلق قاعدہ نشّر وغیرہ	

اس قاعدہ مین رضی اور شارح اصول اکبری نے جیم کو زیادہ کیا ہے اور جاربردی نے تای مثلثہ اور شین اور ضاد معجمتین کو کم کیا ہے۔

	ف متعلق قاعدہ بل ران	

رضی نے ذکر کیا ہے کہ ادغام لام ساکن غیر ال کا رای مہملہ مین حسن ہے نہ واجب اور وجوب قول ابن حاجب کے ہے اور کبھی فک ادغام بھی اسمین آتا ہے جیسے بل رانیت مین اور سیبویہ نے لکھا ہے کہ ترک ادغام لغت اہل حجاز ہے ہان ادغام لام خاص لفظ بل اور ہل اور قل کا را مین قرآن مین لازم ہے۔ تمام ہوا تتمہ حصہ امداد الادب کا

چوتھا حصہ امداد الادب کا

بیان مین ان امور کے کہ علم صرف کی اعلے تحصیل والون کو جاننا انکا ضرور ہے اور وہ امور **خاصیات ابواب** اور **نسبت** اور **التقائے ساکنین** اور **ابتدا** و **وقف** اور **امالہ** اور **زیادت** اور **ابدال** اور **قلب** اور **حذف** اور **تمرین** ہین اور تتمہ حصہ کا خاتمہ ہے کہ جسمین کچھہ رسم خط کا۔

ف خاصیت باب سے مراد وہ معنی ہین کہ لفظ مین بسبب آنے کے اس باب سے پیدا ہوتے ہین اگرچہ وہ معنی دوسرے باب مین آنے سے بھی پیدا ہوتے ہون اور ثلاثی مجرد کی بابون مین سے خاصیات نَصَرَ اور ضَرَبَ اور سَمِعَ تین باب کی کہ انکو امّ الابواب بھی کہتے ہین بہت ہین تفصیل ساری خاصیات کی دشوار ہے بعض انمین سے مندرج نقشہ ذیل ہین لیکن مغالبہ خاصہ نصر کا ہے اور مغالبہ ذکر کرنے ایک لفظ کو کہتے ہین بعد ذکر لفظ کے کہ سمجھا جاتا ہو اوس سے صادر ہونا فعل کا طرفین سے تاکہ دلالت کرے غلبہ پر ایک کی دو طرفون مین سے جیسے کَارَمَنِی زَیْدٌ فَکَرَمْتُهٗ یعنے کرم کیا مجھسے زید نے اور مین زید پر لیکن غالب آیا مین کرم مین زید پر پس مغالبہ جس لفظ سے مقصود ہوگا ضرور ہے کہ وہ لفظ نصر سے لایا جاے اگرچہ وہ لفظ کسی اور باب سے آیا ہو ہان اگر وہ لفظ مثال واوی یا یائی یا اجوف یائی یا ناقص یائی ہو تو وہ لفظ واسطے مغالبہ کے ضرب سے آتا ہے جیسے وَاعَدَنِی زَیْدٌ فَوَعَدْتُهٗ یعنے وعدہ کیا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین وعدہ مین زید پر اور یاسَرَنِی زَیْدٌ فَیَسَرْتُهٗ یعنے جوا کھیلا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین جوا کھیلنے مین زید پر اور بَایَعَنِی زَیْدٌ فَبِعْتُهٗ یعنے بیچا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین بیچنے مین زید پر اور رَامَانِی زَیْدٌ فَرَمَیْتُهٗ تیر اندازی کی مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین تیر اندازی

زید پر اور حکایت کیا گیا ہے کسائی سے استثنا اوس لفظ کا کہ جسکا عین یا لام حرف حلق ہو کہ وہ واسطے مغالبہ کے فتح عین لفتح سے آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ حق اسکا خلاف ہے اور حکایت کیا ہے ابو زید نے چند لفظون کو کہ جنمین حرف حلقی ہو نصر ینصر سے اور یہی رضی نے ذکر کیا ہے کہ باب مغالبہ قیاسی نہین ہے کہ جائز ہو نقل کرنا ہر لفظ کا طرف اس باب کے واسطے مغالبہ کے بلکہ سماعی ہے جن لفظون مین مغالبہ سنا گیا ہے اونہین لفظون کو طرف اس باب کے واسطے مغالبہ کے نقل کرینگے اور سیبویہ کے کلام سے بھی ایسا ہی ظاہر ہے +

نقشۂ خاصیات ابواب

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنصُرُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ مین لینا	حاضَ ثَمَنَہٗ اَمَوتُ المَرْءَۃَ حَضَنَتِ المَرْءَۃُ اَلوَلَدَ	حوض بنانا مول کو لیا اوسکے لونڈی کر دیا مین عورت کو گود مین لیا عورت نے بچہ کو	اتخاذ کے چار معنی آتے ہین وہ چار و معنی بیان بیان ہوتے ہین ترتیب کے معنی کی ایسی مثالین ترتیب وار ہے اور ماخذ سے مراد یہ ہے کہ جسکا ماخذ ہو اسکو

مادہ سے آیا ہے مثلاً حوض ماخذ حاضَ کا ہے کہ حاضَ حوض کے مادہ یعنے حروف سے آیا ہے اوسیطرح ثمن بمعنی مول کی ماخذ ثمن کا ہے اور امۃ بمعنی لونڈی کے ماخذ اَموتُ کا ہے اور حِضن بالکسر بمعنی گود کے ماخذ حَضَنتُ کا ہے۔

״	تلبس یعنے ملازم مدلول ماخذ کا ہونا	بَابَ	ملازم دروازہ کا ہوا	اور باب بمعنی دروازہ کے ماخذ بَابَ کا ہے ملازم دروازہ کا ہونے سے

دربان ہونا ہے اور بعض نے اسکو صیرورت کی مثال مین ذکر کیا ہے اور معنی

صاحب ماخذ ہوتا ہے پس معنی باب کے اس صورت مین کہے جاتینگے کہ صاحب وازہ کا ہو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ یا آنا مدلول ماخذ مین	نَصَفَ القُرْآنَ عَرَضَ	آدہی قرآن مین پہونچا مکہ اور مدینہ مین آیا	نِصْفٌ بمعنی آدہی کے ماخذ نَصَفَ کا ہے اور عَرُوض کہ نام مکہ اور مدینہ کا ہے ماخذ عَرَضَ کا ہے

بلوغ کے دو معنی ہین وہ دونون معنی یہان بیان کیے گئے ہین ہر ایک معنی کی مثال بترتیب کو رہی

؍؍	سلب یعنی زائل کرنا کسی چیز سے مدلول ماخذ کو	قَشَرَہٗ	دور کیا مین نے اوسکی چہلکی کو	قِشْر بالکسر بمعنی چہلکی کے ماخذ قَشَرَ کا ہے۔
؍؍	طلب یعنی چاہنا مدلول ماخذ کا	جَدَاہُ	بخشش چاہی اوس سے	جَدْوِی بہ معنی بخشش کے ماخذ جَدَا کا ہے
؍؍	قطع یعنی کاٹنا مدلول ماخذ کا	حَشَّشَ	کاٹا مین نے گہاس کو	حَشِیْش بہ معنی گہاس کے حَشَّشَ کا ہے۔
؍؍	دفع یعنی پہینکنا مدلول ماخذ کا	بَزَقَ	پہینکا تہوک کو	بُزَاق بہ معنی تہوک کے ماخذ بَزَقَ کا ہے۔
؍؍	تصییر یعنی صاحب مدلول ماخذ کا کرنا کسی چیز کو۔	مَرَقَ القِدْرَ	صاحب شوربے کا کیا ہانڈی کو	مَرَقہ بمعنی شوربا کی ماخذ مَرَقَ کا ہے۔
؍؍	ضرب یعنی مارنا مدلول ماخذ کا	عَقَبَہٗ	مارا مین نے اوسکی ایڑی کو	عَقِب بمعنی پاشنہ کی ماخذ عَقَبَہٗ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نصر ینصر	تعمّل یعنے مدلول ماخذ کو کام میں لانا	قلّا	کام میں لایا گلی ڈنڈا یعنے کھیلا	قُلہ بمعنی گلّی ڈنڈا کی ماخذ قلّا کا ہے
״	توقیت یعنے وقت مدلول ماخذ میں آنا جانا کوئی کام کرنا	غدا	وقت صبح میں آیا گیا یا کوئی کام کیا	غداۃ بمعنی صبح کے ماخذ ہے غدا کا
״	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا	عجن	خمیر بنایا	عجین بمعنی خمیر کے ماخذ ہے عجن کا
	مدلول ماخذ کو لینا	خمس	خمس کو لیا	خمس ماخذ ہے خمس کا
״	اعطا یعنے مدلول ماخذ کو دینا	اَجَرَہ	مزدوری دی	اُجرت بمعنی مزدوری کی ماخذ ہے اجر کا
״	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	خبزتہ	روٹی کھلائی میں نے اوسکو	خبز بمعنی روٹی کے ماخذ ہے خبزت کا
״	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	عطفتہ	پوشش پہنائی میں نے اوسکو	عطا بالکسر بمعنی پوشش کے ماخذ ہے عطفت کی
ضرب یضرب	تخلیط یعنے ماخذ اندود کرنا کسی چیز کا	طان الشیٔ	گل اندود کیا شے کو	طین بمعنی گل کے ماخذ ہے طان کا
״	سلب زائل کرنا مدلول ماخذ کا	خفاہ	دور کیا اوسکی پوشیدگی کو	خفا بمعنی پوشیدگی ماخذ ہے خفی کا اور پوشیدگی دور کرنے سے مراد ظاہر کرنا ہے
״	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	خلیت	کاٹا میں نے خلا کو کہ ایک گھاس ہے	خلا کہ نام ہے گھاس کا ماخذ ہے خلیت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
ضرب یضرب	تاذّی یعنی اذیت پانا فاعل کا مدلول ماخذ سے	جَرِدَ الْمَرءُ	اذیت پائی ٹیری کھانی سے مرد نے	جراد بمعنی ٹیری کو ماخذ ہے جرد کا
رر	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین	دَسِبَتِ الْاَرْضُ	بہت گہاس لائی زمین	دسب بالکسر بمعنی گہاس کے ماخذ دسب کا ہے
رر	جرح یعنی گہائل کرنا ساتہ ماخذ کے	خَلَبَہٗ	کہرونچا اوسکو ناخن سے	خلب بالکسر بمعنی ناخن کے ماخذ خلب کا ہے
رر	مجی یعنی آنا طرف سے مدلول ماخذ کے	یَمَنَہٗ	اوسکی یمین کی جانب سے آیا	یمین ماخذ یمن کا ہے
رر	ضرب یعنی مارنا ساتہ مدلول ماخذ کے	جَلَدَہٗ	مارا اوسکو ساتہ کوڑی کے	جلد بمعنی کوڑی کے ماخذ جلد کا ہے
رر	قصر یعنی بنانا لفظ کا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	سَقّٰی	سقاک اللہ سقیا کہا	سقّی ماخوذ ہے قال سقاک اللہ سقیا سی کہ مرکب ہے
سمع یسمع	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ کو لینا	غَنِمَتْ	غنیمت کو لیا اوسنے	غنیمت ماخذ غنمت کا ہے
رر	وجدان	لَذِذْتُہٗ	لذیذ پایا مینے اوسکو	لذت ماخذ ہی لذذتہ کا پس معنی یہ ہوے کہ موصوف ساتہ لذت کی پایا مینے اوسکو اور حاصل اسکا یہ ہوا کہ لذیذ پایا مینے اوسکو
رر	تحول	اَسِدَ	مانند شیر کی ہوا	اسد بمعنی شیر کے ماخذ اسد کا ہی

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
جرب بمعنی خارشت کے ماخذ جَرِبَ کا ہی پس معنی جَرِبَ کے یہ ہین کہ صاحب خارشت ہوا اور حاصل اسکا یہ ہے کہ خارشتی ہوا	خارشتی ہوا	جَرِبَ	یعنے ہونا مانند مدلول ماخذ کے صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ کا ہونا	سَمِعَ یَسْمَعُ
وحل بمعنی کیچڑ کے ماخذ وَحِلَ کا ہے	کیچڑ مین گرا	وَحِلَ	وقوع یعنے گرنا مدلول ماخذ مین	رر
غزال بمعنی ہرن کے ماخذ غَزِلَ کا ہے	متحیر ہوا کتا دیکھنے ہرن سے	غَزِلَ الْکَلْبُ	تحیر یعنے متحیر ہونا مدلول ماخذ سے	رر
ظہر بمعنی پیٹھ کے ماخذ ظَہِرَ کا ہے	دردمند ہوئی پیٹھ مرد کی	ظَہِرَ الْمَرْءُ	تألم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	رر
کلاء بمعنی گھاس کے ماخذ ہے کَلِئَتْ کا اور گھاس کو کام مین لانے سے مراد گھاس کا کھانا ہے	گھاس کو کام مین لاتی اونٹنی	کَلِئَتِ النَّاقَۃُ	تعمل یعنی کام مین لانا مدلول ماخذ کا	رر
عرف کہ نام ایک گھاس کا ہے جس سے چمڑی کو پکاتے ہین ماخذ عرف کا ہے	اذیت کھینچی اونٹ نے کھانے عرف سے	عَرِفَ الْاِبِلُ	تاذی	رر
قطران کہ ایک قسم ہے روغن کی ماخذ ہے قَطِرْتُ کا	قطران ملا مین نے اونٹ کے	قَطِرْتُ بَعِیْرًا	تطلیہ یعنی طلا کرنا اور ملنا ماخذ کا	رر

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سَمِعَ یَسْمَعُ	مبالغہ یعنی کثرت ماخذ مین	كَلَأَتِ الْاَرْضُ	بہت ہوئی گہاس زمین مین	کلا بمعنی گہاس کی ماخذ ہے کثرت کا
،،	تصوق ملنا ساتہ ماخذ کے	تَرِبَ زَيْدٌ	ملا زید ساتہ خاک کے	تراب بمعنی خاک کی ماخذ ترب کا ہے
،،	انا علل اور احزان اور فرح اور الوان اور عیوب اور حُلی کا	سَقِمَ حَزِنَ فَرِحَ شَهِبَ عَوِرَ بَلِجَ عَيِنَ	بیمار ہوا اوندگین ہوا خوش ہوا سفید ہوا یک چشم ہوا کشادہ ابرو ہوا آہو چشم ہوا	حُلی ساتہ کسرہ یا ضمہ حا اور الف مقصورہ کی جمع حِلیۃ بالکسر کی ہے اور حلیۃ بمعنی خلقت اور صورت کی ہے اور مراد اوس سے یہان وہ علامت ہی کہ آنکہ سے اعضای انسان مین محسوس ہوا علل اور احزان اور فرح کا اسباب سی بنتی ہی اور آثار اور عیوب وحلی کا بہی اگر
فَتَحَ یَفْتَحُ	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا	بَأَرَ تَسَعَ جَمَعَ الْوَاحِدَ	کوا بنایا نوان حصہ لیا جمع کیا واحد کو	بیر بمعنی کوی کے ماخذ بأر کا ہی تسع بمعنی نوین حصہ کے ماخذ ہی تسع کا جمع ماخذ ہے
،،	بلوغ	سَلَخْتُ	چاند رات مین آیا یا پہونچا	سلخ بمعنی چاند رات کی ماخذ سلخت کا
،،	الباس	لَحَفْتُ الْفَقِيرَ	لحاف پہنایا فقیر کو	لحاف ماخذ ہی لحفت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا			
فتح یفتح	دفع پھینکنا مدلول ماخذ کا	سَخَعَ	ریت کو پھینکا	سخاعہ بمعنی آب سپید یعنے ریت کی ماخذ ہے سخع کا
״	تدریج یعنی تکرار ماخذ کی ساتھ مہلت کے	جَرَعَ الْمَاءَ	گھوٹ گھوٹ پیا پانی کو	جرعہ بمعنی گھوٹ کی ماخذ جرع کا ہے
״	سلب یعنی زائل کرنا ماخذ کا	حَمَأْتُ الْبِئْرَ	دور کیا میں نے کیچڑ یعنی کالی کیچڑ کوئی کی	حمأۃ بمعنی کیچڑ کے کہتے ہیں کنوئیں کے ہوتی ہے ماخذ حمأت کا ہے
״	مبالغہ یعنے کثرت ماخذ کی	کَلَأَتِ الْأَرْضُ	بہت گھاس ہوئی زمین میں	کلاء بمعنی گھاس کے ماخذ کلأت کا ہے
״	تعمّل یعنے کام میں لانا ماخذ کا	نَعَلْتُ	جوتی کو کام میں لایا میں	نعل بمعنی جوتے کی ماخذ نعلت کا ہے
״	ضرب یعنے مارنا ماخذ کا	رَأَسْتُہٗ	مارا اوسکے سر کو	راس بمعنی سر کے ماخذ رأست کا ہے
״	اطعام کھلانا ماخذ کا	لَحَمْتُہٗ	گوشت کھلایا اوسکو	لحم بمعنی گوشت کی ماخذ لحم کا ہے
״	اعطاء یعنے دینا ماخذ کا	نَحَلْتُ الْمَرْءَ	عطیہ دیا مرد کو	نحلی بمعنی عطیہ کی ماخذ نحل کا ہے
״	صیرورۃ یعنے صاحب ماخذ کا ہونا	لَعَبَ الطِّفْلُ	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لعاب ماخذ لعب کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فتح یفتح	حرف حلقی ہونا اوسکے عین یا لام کی جگہ	بَعَثَ منع	اوٹھایا بازرکھا	اور ابی یابی شاذ ہی ایسا ہے قلی یقلی کہ لغت بنی عامر ہے آیا ہے اور سیبویہ نے اوسکو حکایت کیا ہے یہ بھی شاذ ہے اور رکن یرکن کہ حکایت کیا ہے اوسکو ابو عمرو نے قبیل تداخل سے ہے کہ رکن یرکن باب نصر ینصر سے لغت مشہور ہے اور ابو زید نے حکایت کیا ہے اوسکو رکن یرکن باب سمع یسمع سے جیسا کہ اخفش نے کہا ہے کہ قنط یقنط قبیل تداخل سے ہے +
کرُم یکرُم	لازم ہونا	کرُم	بزرگ ہوا	رحبتک الدار یعنی وسعت دی تجھکو گھر ساتھ حذف حرف جر کی ہے کہ ساتھ اوسکے متعدی ہوا ہے اصل مین رحبت بک الدار تھا +
کرُم یکرُم	صفات خلقیہ سے حقیقۃ یا حکما ہونا یا صفات مشابہ صفات خلقیہ سے ہونا	صغر کبر فقہ	خرد یعنی چھوٹا ہوا بزرگ یعنی بڑا ہوا فقیہ ہوا	صفات خلقیہ سے مراد وہ ہین کہ جنپر خلقت اور جبلت … اور صفات خلقیہ حکما وہ صفا…

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		جُنُبَ	حالت جنابت مین ہوا	عارضیہ ہین کہ ذاتیہ اور خلقیہ نہین ہین لیکن مشتق سے ثابت ذات مین اس طرح

ہوگئے ہین کہ ذات سے جدا نہین ہوتے ہین مانند فقاہت کے اور مشابہ صفت خلقی کی وہ صفت ہے کہ ثابت اور لازم نہین ہے لیکن مماثل ہے صفت خلقی کی جیسے خباثت اگرچہ صفت عارضی ہی لازم نہین ہے لیکن مشابہ ہے ساتھ اوس نجاست کے کہ ذاتی ہے پس صَغُرَ اور کَبُرَ دونون مثال صفت خلقی حقیقۃً کی ہین اور فَقُہَ مثال صفت خلقی حکماً کی ہے اور جَنُبَ مثال مشابہ صفت خلقی کی ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
لازم نگرم	بلوغ یعنے پہونچنا یا آنا مدلول ماخذ مین	صَلُبَ	سختی مین پہنچا یا آنا	صلابت بمعنی سختی ماخذ صلب کا ہے
	تحول یعنی ہونا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	جَنُبَ الرِّیْحُ ذَؤُبَ الرَّجُلُ	جنوبی ہوئی ہوا مانند بھیڑیے کے ہوا مرد	جنوبی ماخذ جنب کا ہے ذئب بمعنی بھیڑیے کے مدلول ماخذ ذؤب کا ہے
”	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین	ضَبُبَتِ الْاَرْضُ	بہت سوسمار ہوئی زمین مین	ضب بمعنی سوسمار کے ماخذ ضبب کا ہے
”	تالم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	رَحُمَتِ النَّاقَۃُ	دردمند ہوا رحم ناقہ کا	رحم بمعنی بچہ دان کے ماخذ ہے رحمت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	تعجب یعنی تعجب اول ماخذ سے	طَمُعَ الْمَرْءُ	تعجب ہوا لالچی مرد سے	طمع بمعنی اللالچ کے مانند ہو طمع کا
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	نَعِمَ	نرم و نازک ہوا	وغیرہ اور وَبِقَ اور وَحِمَ اور یَئِسَ
		وَطِئَ	روندا	اور وَلِہَ اور یَبِسَ اور وَہِیَ سمع
		وَرِثَ	وارث ہو	سے بھی آیا ہے اور وَغِفَ کرم
		وَجِدَ	پایا	اور وَرِیَ اور وَفِیَ ضرب سے بھی
		وَحِرَ	دل میں کینہ کیا	آیا ہے اور وَبِطَ اور وَثِقَ اور
		وَغِرَ	دل میں کینہ رکھا	وَجِعَ ضرب اور سمع سے بھی آیا ہے
		بَئِسَ	حاجتمند ہوا	اور وَثِقَ کرم سے بھی آیا ہے اور
		یَئِسَ	ناامید ہوا	وَہِنَ سمع اور کرم اور ضرب سے
		وَبِطَ	ضعیف ہوا	بھی آیا ہے اور نَعِمَ سمع اور
		وَجِعَ	دردمند ہوا	کرم اور نصر سے بھی آیا ہے
		وَرِعَ	پرہیزگار ہوا	
		وَلِغَ	پانی پیا کتے نے ساتھ اطراف زبان کے	
		وَبِقَ	ہلاک ہوا	
		وَثِقَ	استوار کیا	
		وَحِقَ	شتابی کی	
		وَفِقَ	موافق پایا	
		وَمِقَ	دوست رکھا	
		وَہِلَ	ضعیف ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ مین	وَحِمَ	بہت رغبت کی عورت حاملہ نے طرف کھانے کی	
		وَرِمَ	سوجا	
		وَعِمَ	دعا ساتھ نعمت کی کی	
		وَكِمَ	غمگین ہوا	
		وَهِمَ	غلطی حساب میں کی	
		وَهِنَ	سستی کی کام مین	
		وَرِهَ	احمق ہوا	
		وَفِقَ	فرمانبردار ہوا	
		وَلِهَ	سرگشتہ ہوا	
		وَرِيَ	آگ نکلی چقماق سے	
		وَلِيَ	نزدیک ہوا	
		وَنِيَ	سست اور رنجیدہ ہوا	
		وَهِيَ	پھاڑا	
اِفْعَال	تعدیہ — یعنی متعدی بیک مفعول کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا یا متعدی بسہ مفعول کرنا متعدی بدو	اَبْصَرْتُ زَیْدًا اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَهْرًا اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا	دکھایا مین نے زید کو کھدوایا مین نے نہر کو زید سے معلوم کرایا مین نے زید کو کہ عمرو فاضل ہے	بَصُرَ یَبْصُرُ زَیدٌ مین لازمی تھا یعنی اوسکو دیکھا زید نے پھر اَبْصَرْتُ باب افعال مین متعدی بیک مفعول ہوا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مفعول کا			حَفَرَ حَفَرَ زَیْدٌ نَهَرًا اَلْبَیْرَ متعدی بیک مفعول تہا

معنی اوسکے کہودا زید نے نہر کو مین اَحْفَرْتُ باب افعال مین متعدی بدو مفعول ہوا عَلِمَ عَلِمَ زیدٌ عمرًا فاضلًا مین متعدی بدو مفعول تہا معنی اوسکے جانا زید نے عمرو کو فاضل مین اَعْلَمْتُ باب افعال مین متعدی بسہ مفعول ہوا۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	الزام یعنے لازمی کرنا متعدی کا	اَحْمَدَ زَیْدٌ	محمود ہوا زید	حَمِدْتُ حَمِدْتُ زَیْدًا مین متعدی تہا معنی اوسکے سراہا مین نے زید کو
”	تصییر صاحب ماخذ کا کرنا۔	اَنْمَرْتُهٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نمر بمعنی نقش کپڑی کا ماخذ اَنْمَرْتُ کا ہی
”	اعانة یعنے مدد کرنا فاعل کا مفعول	اَحْلَبْتُهٗ	مدد کی مین نے دوودہ دوہنے مین اوسکو	حلب بمعنی دوودہ دوہنے کا ماخذ اَحْلَبْتُ کا ہی اور مراد مدلول سے معنی ہین
	تعریض یعنے پیش کرنا فاعل کا ایک چیز کو واسطے مدلول ماخذ کے	اَبَعْتُهٗ	پیش کیا مین نے اوسکو واسطے بیچنے کے	بیع بمعنی بیچنے کے ماخذ اَبَعْتُ کا ہی

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	وجدان سے یعنے پانا ماخذ کا پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ ماخذ کے	اَرْحَمْتُهٗ اَبْخَلْتُهٗ	پایا مین نے اوسکو رحیم بخیل پایا مین نے اوسکو	رحم بمعنی مہربانی کے ماخذ اَرْحَمْتُ کا ہے بخل ماخذ ہی اَبْخَلْتُ کا اور معنی یہ ہین کہ موصوف بہ بخل پایا مین نے اوسکو
	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	اَشْكَيْتُهٗ	زائل کیا مین نے شکایت کو	شکایت بمعنی گلہ کے ماخذ اشکیت کا ہے
افعال	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اَسْفَرَ الصُّبْحُ	بہت ہوئی صبح	سَفَر بمعنی روشن کی ماخذ اَسْفَرَ کا ہی یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
		اَثْمَرَتِ النَّخْلُ	بہت کہجور لایا درخت کہجور کا	ثمر بمعنی کہجور کے ماخذ اَثْمَرَتْ کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
؍؍	اطعام یعنے کہلانا مدلول ماخذ کا	اَعْظَمْتُ الْكَلْبَ	ہڈی کہلائی مین نے کتے کو	عَظم بمعنی ہڈی کی ماخذ اَعْظَمْتُ کا ہے
	اعطاء دینا مدلول ماخذ کا	اَثْمَرْتُهٗ	کہجور دی مین نے اوسکو	تمر بمعنی کہجور کی ماخذ اَثْمَرْتُ کا ہی اور قطع بمعنی کاٹنے کے ماخذ اَقْطَعْتُ کا ہے
		اَقْطَعْتُهٗ قُضْبَانًا	کاٹنا شاخونکا دیا مین نے اوسکو یعنے اجازت شاخ کاٹنے کی دی	اور شے بمعنی بہونے کے ماخذ اشویت کا ہی اور محل بہونے کا گوشت ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		اُشْتُونِیَةٌ	دیا مین گوشت اُبَق ہونے کے	اور مدلول ماخذ کبھی امر عینی ہوتا ہے جیسے گوشت اور کبھی امر عقلی جیسے اُبَق کا
	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین یا آنا مدلول ماخذ مین یا لانا ایک شے کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اَصْبَحَ	صبح کے وقت پہونچا	صبح ماخذ ہے اَصْبَحَ کا
		اَعْرَقَ	عراق مین آیا	عراق ماخذ ہے اَعْرَقَ کا
		اَطَابَ	لایا کلام طیب	طیب ماخذ ہے اَطَابَ کا
	صیرورة یعنے ہونا ایک شی کا صاحب فعل ماخذ	اَلْبَنَتِ الشَّاةُ	صاحب دودھ کی ہوئی بکری	لبن بمعنی دودھ کے ماخذ اَلْبَنَتْ کا ہے
افعال	یا ہونا ایک شے کا صاحب اوس چیز کا کہ موصوف ہے ساتھ مدلول ماخذ کے	اَجْرَبَ زَیْدٌ	صاحب اونٹ خارشتی کا ہوا زید	اَجْرَب بمعنی شتر خارشتی کے ماخذ ہے اَجْرَبَ کا
	یا ہونا ایک چیز کا صاحب اوس چیز کا کہ حادث ہے مدلول ماخذ مین	اَخْرَفَتِ الشَّاةُ	صاحب بچہ کی ہوئی بکری خریف مین	خریف ماخذ ہے اَخْرَفَ کا
	لیاقت ہونا ایک چیز کا لائق ماخذ کے	اَلَامَ اَلْفَرْعُ	لائق ملامت کے ہوا اِس	ملامت ماخذ اَلَامَ کا ہے
	ابتدا			

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	یعنی آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	اَرْقَلَ اَشْفَقَ	شتابی کی ڈرا	ابتدا دو قسم ہو ایک آنا مزید کا بدون آنے مجرد کے جیسے اَرْقَلَ مین اسکا مجرد اصلا نہین آیا ہے دوسرے آنا مزید کا ساتہ آنے مجرد کے نہ ساتہ اس معنی کے جیسے اَشْفَقَ کہ مجرد اسکا شفق بمعنی مہربانی کے آیا ہے۔
افعال	موافقت یعنی ہم معنی ہونا مجرد	اَدْجیٰ	تاریک ہوا	دجی کے بہی معنی وہی ہین جو اَدْجیٰ کے ہین +
//	یا فَعَّلَ	اَکْفَرْتُہٗ	منسوب بکفر کیا مین نے اوسکو	کَفَّرْتُہٗ کے معنی وہی ہین جو اَکْفَرْتُہٗ کے ہین۔
//	یا تَفَعَّلَ	اَخْبَیْتُہٗ	خیمہ بنایا مین نے اوسکو	تَخَبَّیْتُہٗ کے بہی معنی وہی ہین جو اَخْبَیْتُہٗ کے ہین۔
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	اَعْظَمْتُہٗ	بزرگ گمان کیا مین نے اوسکو	اِسْتَعْظَمْتُہٗ کے بہی وہی معنی ہین جو اَعْظَمْتُہٗ کے ہین
	مطاوعة یعنی پیچھے آنا اَفْعَلَ کا فَعَلَ کی	کَبَبْتُہٗ فَاَکَبَّ	سرنگون کیا مین نے اوسکو پس وہ سرنگون ہوا	اَکَبَّ بعد کَبَبْتُہٗ کی دلالت کرتا ہی قبول کرنے اثر فاعل پر کہ سرنگون ہوتا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	یا فعّل کے یا دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا۔	بَشَّرْتُهٗ فَاَبْشَرَ	خوشخبری دی مین نے اوسکو پس خوشخبری لی اوسنے	اَبْشَرَ بعد بَشَّرْتُ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ خوشخبری لینا ہے
تفعیل	تعدیہ یعنے متعدی کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا۔	فَرَّحْتُهٗ	شاد کیا مین نے اوسکو	فَرِحَ فَرِحَ زَیْدٌ مین لازمی تہا اور معنی اوسکے شاد ہوا زید فَرَّحْتُ متعدی ہے۔
		عَلَّمْتُهٗ حَقًّا	پہچوایا مین نے اوسکو حق	عَلِمَ عَلِمَ زَیْدٌ حَقًّا مین متعدی بیک مفعول تہا معنی اوسکے پہچانا زید نے حق ہین عَلَّمْتُ متعدی بدو مفعول ہے۔
رر	تصییر یعنے صاحب لول ماخذ کا کرنا	نَیَّرْتُهٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نیر بمعنی نقش جامہ کے ماخذ نیَّرْتُ کا ہے۔
رر	مبالغہ یعنے کثرت کیفیت	صَرَّحَ	بہت ظاہر کیا	صرح بمعنی ظاہر کے ماخذ صرّح کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کیفیت مین ہے
	یا نسبت مدلول ماخذ مین	حَمَّدَ	بہت بار حمد کی	حمد ماخذ حمّد کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کمیت مین ہے
	یا کثرت فاعل مین	مَوَّتَ الْاِبِلُ	مرے بہت اونٹ	یہ مثال مبالغہ کی فاعل مین ہے
	یا کثرت مفعول مین	قَطَّعْتُ الثِّیَابَ	قطع کیا مین نے بہت سے کپڑون کو	یہ مثال مبالغہ کی مفعول مین ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین	عمّق	عمق مین پہونچا	عمق بمعنی گہراو کے ماخذ عمّق کا ہے
	یا آنا مدلول ماخذ مین	خیّم	خیمہ مین آیا	خیمہ ماخذ خیّم کا ہے
	صیرورۃ یعنے صاحب لول ماخذ ہونا	نوّر	صاحب شگوفہ ہوا	نور بمعنی شگوفہ کے ماخذ نوّر کا ہے
	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	قذّیتُ عینہ	دور کیا مین نے کوڑا اوسکی آنکھ سے	قذی بمعنی کوڑے کے ماخذ قذّیتُ کا ہے
؍؍	نسبت یعنی منسوب کرنا ساتھ مدلول ماخذ کے	فسّقتہ	منسوب بفسق کیا مین نے اوسکو	فسق ماخذ فسّقت کا ہے
؍؍	الباس یعنے پہنانا ماخذ کا	جلّلتہ	جھول پہنائی مین نے اوسکو	جل بمعنی جھول کے ماخذ جلّلتُ کا ہے
؍؍	تخلیط	ذہّبتہ	زر اندود کیا مین نے اوسکو	ذہب بمعنی زر یعنے سونے کے ماخذ ذہّبتُ کا ہے
؍؍	تحویل یعنی کرنا کسی چیز کا ماخذ یا مانند ماخذ کے	نصّرتہ، خیّمتہ	نصرانی کیا مین نے اوسکو، مانند خیمہ کے کیا مین نے اوسکو	نصرانی ماخذ نصّرتُ کا ہے، خیمہ ماخذ خیّمتُ کا ہے
؍؍	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کی	ہلّل	کہا لا الہ الا اللہ	ہلّل بنایا گیا قال لا الہ الا اللہ سے ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	موافقت یعنے ہم معنی ہونا فَعَلَ	زَیَّلتُہٗ	جدا کیا مین نے اوسکو	زِلتُہٗ کے وہی معنی ہین جو زَیَّلتُہٗ کے ہین۔
״	یا اَفعَلَ	شَوَّیتُہٗ	گوشت لائق بہوننے کے دیا مین نے اوسکو	اَشوَیتُہٗ کے وہی معنی ہین جو شَوَّیتُہٗ کے ہین۔
״	یا تَفَعُّل کا	تَرَّسَ	ڈہال کو کام مین لایا	تَتَرَّسَ کے معنی وہی ہین جو تَرَّسَ کے ہین
״	ابتدا یعنے آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	کَلَّمَ	کلام کیا	مجرد کَلَمَ کا بہ معنی کلام کرنے کے نہین آیا ہے
تَفَعُّل	مطاوعۃ فَعَّلَ یعنے پیچہے آنا تَفَعُّل کا فَعَّلَ کے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	قَطَّعتُہٗ فَتَقَطَّعَ	کاٹا مین نے اوسکو پس کٹ گیا	آنا تَقَطَّعَ کا پیچہے قَطَّعتُہٗ کے دلالت کرتا ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا
״	تکلف بزور آپ مین مدلول ماخذ کا حاصل کرنا	تَجَوَّعَ	تکلف کیا بہوک حاصل کرنے مین	جوع بہ معنی بہوک کہ ماخذ تجوّع کا ہے
״	یا بزور اپکو منسوب طرف مدلول ماخذ کے کرنا	تَکَوَّفَ	بزور کوفی بنا یعنے نسبت اپنی کوفہ کی طرف کی	کوفہ ماخذ تکوّف کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تجنّب پرہیز کرنا مدلول ماخذ سے	تحوّب	گناہ سے پرہیز کیا	حُوب بالضم بمعنی گناہ کی ماخذ تحوّب کا ہے۔
״	لُبس یعنی پہنا مدلول ماخذ کا	تختّم	خاتم یعنی انگشتری پہنی	خاتم بمعنی انگشتری کی ماخذ تختّم کا ہے
״	تعمّل یعنی مدلول ماخذ کو کام میں لانا	تدہّن	روغن کو کام میں لایا	دُہن بمعنی روغن کی ماخذ تدہّن کا ہے۔
״	اتخاذ بنانا یا لینا مدلول ماخذ کو	تبوّب	دروازہ بنایا	باب بمعنی دروازہ کی ماخذ تبوّب کا ہے
		تجنّب	جانب یعنی گوشہ لیا	جانب بمعنی گوشہ کی ماخذ تجنّب کا ہے
	یا کسی چیز کو مدلول ماخذ کرنا	توسّد الحجر	تکیہ کیا پتھر کو	وسادہ بمعنی تکیہ کی ماخذ توسّد کا ہے
	یا مدلول ماخذ میں لینا	تأبّط الحجر	بغل میں لیا پتھر کو	ابط بمعنی بغل کی ماخذ تأبّط کا ہے
״	تدریج کرر کرنا ماخذ کا ساتھ مہلت کے	تجرّع	گھونٹ گھونٹ پیا	جرعہ بمعنی گھونٹ کی ماخذ تجرّع کا ہے
		تحفّظ	تھوڑا تھوڑا یاد کیا	حفظ بمعنی یاد کرنے کی ماخذ تحفّظ کا ہے۔ تجرّع میں تدریج امر محسوس میں ہے اور تحفّظ میں تدریج امر غیر محسوس میں ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تَفَعُّل	تحول ہونا شی کا خود ماخذ یا مانند ماخذ کے	تَنَصَّرَ	نصرانی ہوا	نصرانی ماخذ تنصّر کا ہے
		تَبَحَّرَ	مانند دریا کو ہوا	بحر بمعنی دریا کے ماخذ تبحّر کا ہے
	صَیرورہ ہونا صاحب لول ماخذ کا	تَمَوَّلَ	صاحب مال ہوا	مال ماخذ تمول کا ہے
	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا مجرد	تَقَبَّلَ	قبول کیا	قَبِلَ کی وہی معنی ہین جو تقبّل کے ہین
	یا اَفعَلَ	تَبَصَّرَ	دیکھا	ابصر کی وہی معنی ہین جو تبصّر کے ہین
	یا فَعَّلَ	تَکَذَّبَ	نسبت بدروغ کی	کذّب کو وہی معنی ہین جو تکذّب کی ہین
	یا اِستَفعَلَ کا	تَخَرَّجَ	حاجت طلب کی	اِستخرج کے وہی معنی ہین جو تخرّج کے ہین۔
	ابتدا یعنی آنا میز کا بدون آنے مجرد کے اس معنی ہین	تَکَلَّمَ	کلام کیا	مجرد تکلّم کا بمعنی کلام کرنے کی نہین آیا ہے
تَفَاعُل	مشارکت یعنی شریک ہونا فاعل اور مفعول کا باہم فاعلیت اور مفعولیت مدلول ماخذ ہین۔	تَقَاتَلَ زَیدٌ وَعَمرٌو	باہم قتل کیا زید اور عمرو نے یعنے زید نے قتل کیا عمرو کو اور عمرو نے زید کو	لفظ مین ایک فاعل ہی اور ایک مفعول لیکن معنی مین ہر ایک فاعل ہے اور ہر ایک مفعول۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
مفاعلة	موافقہ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	سَافَرْتُ	سفر کیا مین نے	سَفَرْتُ کے وہی معنی ہین جو سَافَرْتُ کے ہین۔
	یا اَفْعَلَ	بَاعَدْتُہٗ	دوری کی مین نے	اَبْعَدْتُہٗ کے وہی معنی ہین جو بَاعَدْتُہٗ کے ہین۔
	یا فَعَّلَ	ضَاعَفْتُہٗ	دوچند کیا مین نے اوسکو	ضَعَّفْتُہٗ کے وہی معنی ہین جو ضَاعَفْتُہٗ کے ہین
	یا تَفَاعَلَ کا	تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	باہم گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے یعنی ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی	تَشَاتَمَ کے وہی معنی ہین جو شَاتَمَ کے ہین
مفاعلة	ابتدا یعنے مزید سے آنا بدون آنے کے مجرد سے اس معنی مین۔	قَاسیٰ زَیْدٌ عَمْرًا	رنج پہونچایا زید نے عمرو کو	مجرد قاسی کا رنج پہونچانے کے معنی مین نہین آیا ہے
تفاعل	تشارک یعنے شریک ہونا دو شخص یا زیادہ کا دوسرے صدور یا تعلق مدلول ماخذ مین ساتھ فاعلیت ہر ایک کے لفظاً	تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے	تشارک اور مشارکت مین فرق یہ ہے کہ مشارکت مین ضرور ہے دو طرف ہونے بخلاف تشارک کے تشارک کہ [illegible]

تقاتلوا یعنے دس مردوں نے تقاتل کیا یعنے ہر ایک نے دس میں سے دوسرے کو قتل کیا اور مشارکت میں لفظاً ایک طرف فاعل ہوتی ہے اور دوسری طرف مفعول اور تشارک میں کل اطراف فاعل ہوتے ہیں اور تشارک کبھی صرف صدور میں ہوتا ہے بدون شرکت کے تعلق میں جیسے ترافع زید وعمرو حجراً یعنے اوٹھایا زید اور عمرو دونوں نے ایک پتھر کو مدلول ماخذ صادر زید اور عمرو دونوں سے ہے اور متعلق ساتھ پتھر کے ہی لیکن شرکت صرف صدور میں کم ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	تخییل یعنے خیال کرانا فاعل کا غیر کو حصول مدلول ماخذ کا آپ میں باوجود نہ حاصل ہونے کو	تَمَارَضَ زَیْدٌ	بیماری دکھائی آپ میں زید نے غیر کو باوصف نہ ہونے بیماری کے	مرض بمعنی بیماری کے ماخذ تمارض کا ہے
؍؍	مطاوعۃ فَاعَلَ بمعنی اَفْعَلَ یعنے آنا تفاعل کا فَاعَلَ بمعنی اَفْعَلَ کے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ	دور کیا میں نے اوسکو پس دور ہو گیا	تَبَاعَدَ نے بسبب آنیکے پیچھے بَاعَدْتُہٗ کے دلالت اسپر کی کہ مفعول نے اثر فاعل متکلم کا قبول کیا ہے
؍؍	موافقۃ یعنے بمعنے ہونا مجرد	تَعَالیٰ	برتر ہوا	عَلَا اسکی مجرد کی بھی یہی معنی ہیں جو تعالے کی ہیں۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	یا افعل کا	تبا ہن	یمن مین آیا یا پہنچا	ایمن کے بھی وہی معنی ہین جو تبا من کے ہین —
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے اس معنی مین —	تبارک	مقدس اور منزہ ہوا	مجرد تبارک کا بمعنی مقدس اور منزہ ہونیکے نہین آیا ہے —
افتعال	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ مین ایکچیز کو لینا	اِحتجر اِجتنب اِغتذی الشاۃ اِعتضدہ	حجرہ بنایا ایک جانب لی غذا کیا بکری کو بازو مین لیا اسکو	حجرہ ماخذ ہے احتجر کا جانب ماخذ ہے اجتنب کا غذا ماخذ ہے اغتذی کا عضد بمعنی بازو کے ماخذ ہے اعتضد کا
	تصرف یعنے کوشش کرنا مدلول ماخذ مین	اِکتسب	کوشش کی کسب مین	کسب ماخذ ہے اکتسب کا
	تجسس کرنا فاعل کا مدلول ماخذ کو اپنے لیے	اِکتال زید	ناپا زید نے اپنے لیے	کیل بمعنی ناپنے کے ماخذ ہے اکتال کا
	مطاوعہ فعل یعنے پیچھے آنا افتعل کا فعل سے تا کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے	غممتہ فاغتم	اوندوہگین کیا مین نے اسکو پس اندوہگین ہوا	اغتم پیچھے غممتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ مفعول نے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اثر فاعل کا قبول کیا ہے			اثر فاعل متکلم کا کہ اُدھر ہوتا ہے قبول کیا ہے۔
افتعال	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا۔			
	مجرد	اِبْتَلَجَ	روشن ہوا	معنی بَلَجَ کے وہی ہیں جو اِبْتَلَجَ کے ہیں۔
	یا اُفْعَل	اِنْجَحَرَ	حجاز میں آیا یا پہونچا	معنی اَحْجَزَ کے وہی ہیں جو اِحْتَجَزَ کے ہیں۔
	یا تَفَعَّل	اِرْتَدیٰ	چادر پہنی	معنی تَرَدّیٰ کے وہی ہیں جو اِرْتَدیٰ کے ہیں۔
	یا تَفَاعَل	اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَّ عَمْرٌو	باہم خصومت کی زید او عمرو نے	معنی تَخَاصَمَ کے وہی ہیں جو اِخْتَصَمَ کے ہیں
	یا اِسْتَفْعَل کا	اِئْتَجَرَ	اجرت چاہی	معنی اِسْتَأْجَرَ کے وہی ہیں جو اِئْتَجَرَ کے ہیں۔
	ابتداء یعنے مزید سے آنا بدون شرکت مجرد سے اس معنی ہیں	اِسْتَلَمَ	پتھر کو بوسہ دیا اور چھوا	مجرد اَسْلَمَ کا بمعنی بوسہ دینے اور چھونے پتھر کے نہیں آیا ہے۔
استفعال	طلب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	اِسْتَطْعَمْتُ زَیْدًا	طعام چاہا میں نے زید سے	طعام بمعنی کھانے کے ماخذ اِسْتَطْعَمْتُ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	یعنی مثال	کیفیت
استفعال	لیاقت یعنی سزاوار مدلول ماخذ کی ہونا فاعل کا	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ	سزاوار پیوند کی ہوا کپڑا	رقعہ بمعنی پیوند کے ماخذ استرقع کا ہے
"	حینونة یعنی وقت مدلول ماخذ میں پہونچنا	اِسْتَحْصَدَ الزَّرْعُ	وقت کاٹنے پر کھیت پہنچا	حصاد بمعنی کاٹنے کھیت کے ماخذ ہے استحصد کا
	وجدان پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَكْرَمْتُهٗ	موصوف ساتھ کرم کے پایا مین نے اوسکو	کرم ماخذ ہے اِسْتَكْرَمْتُهٗ کا
"	حسبان گمان کرنا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْسَنْتُهٗ	موصوف ساتھ حسن کے گمان کیا مین نے اوسکو	حسن ماخذ ہے اِسْتَحْسَنْتُهٗ کا
	تحول ہوجانا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ	پتھر ہوگئی مٹی مانند اونٹنی کے ہوا اونٹ	حجر بمعنی پتھر کے ماخذ ہے استحجر کا ناقہ بمعنی اونٹنی کے ماخذ استنوق کا ہے
"	اتخاذ لینا مدلول ماخذ کا	اِسْتَوْطَنَ الْقَرْيَةَ	وطن لیا گاؤں کو	وطن ماخذ ہے اِسْتَوْطَنَ کا
	قصر یعنی بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	اِسْتَرْجَعَ	کہا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ	اِسْتَرْجَعَ بنایا گیا ہے قال انا للّٰہ وانا الیہ راجعون سے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	مطاوعہ یعنی پیچھے آنا استفعل کا افعل کی	أَحْكَمْتُهُ فَاسْتَحْكَمَ	استوار کیا مین نے اوسکو پس استوار ہوا	اسْتَحْكَمَ پیچھے أَحْكَمْتُهُ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے اثر فاعل متکلم پر کہ استواری ہے۔
،،	یا فعّل سے واسطے دلالت کی اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	أَدَّبْتُهُ فَاسْتَأْدَبَ	ادب دیا مین نے اوسکو پس ادب لیا اوسنے	اسْتَأْدَبَ پیچھے أَدَّبْتُهُ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل متکلم کا کہ ادب ہے۔
،،	موافقۃ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	اِسْتَبَانَ	ظاہر ہوا	بَانَ کے وہی معنی ہین جو اِسْتَبَانَ کے ہین۔
	یا أَفْعَلَ	اِسْتَجَبْتُهُ	جواب دیا مین نے اوسکو	أَجَبْتُهُ کے وہی معنی ہین جو اِسْتَجَبْتُهُ کے ہین۔
،،	یا تَفَعَّلَ	اِسْتَخْبَيْتُ	آیا مین خیمہ مین	تَخَبَّيْتُ کے وہی معنی ہین جو اِسْتَخْبَيْتُ کے ہین۔
	یا افتعل کا	اِسْتَكْثَرَ الْمَاءَ	بہت پانی طلب کیا اوس سے	اِكْتَثَرَ الْمَاءَ کے وہی معنی ہین جو اِسْتَكْثَرَ الْمَاءَ کے ہین
	ابتدا یعنی آنا مزید سے بدون نکلے مجرد سے اس معنی مین	اِسْتَعَانَ	ناف کے نیچے کے بال مونڈے	مجرد استعان کا ناف کے نیچے کے بال مونڈنے کے معنی مین نہین آیا ہے
انفعال	لزوم اور علاج یعنی لازمی ہونا اور اوسکے مدلول مأخذ کا امر	اِنْفَطَرَ	شگافتہ ہوا	یہ خاصیت اسباب سے جدا نہین ہوتی ہے اسباب کو لازم ہے۔

خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
جیسے اور افعال جوارح سے ہونا			
مطاوعۃ فَعَلَ و اَفْعَلَ یعنی پیچھے آنا انفعل کا فَعَلَ	کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ	توڑا میں نے اوسکو پس ٹوٹ گیا	مطاوعۃ فَعَلَ اسباب میں غالب اور اکثر ہے اور مطاوعۃ اَفْعَلَ کے نادر
اور اَفْعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَغْلَقْتُ الباب فَانْغَلَقَ	بند کیا میں نے دروازہ پس بند ہو گیا	
موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا مجرد	اِنْحَمَقَ زَیْدٌ	احمق ہوا زید	حَمِقَ کے وہی معنی ہیں جو اِنْحَمَقَ کے ہیں
	اِنْطَفَتِ النَّارُ	بجھ گئی آگ	طَفِئَتْ کے وہی معنی ہیں جو اِنْطَفَئَتْ کے ہیں
یا اَفْعَلَ کا	اِنْبَلَجَ الصُّبْحُ	روشن ہوئی صبح	بَلَجَ کے وہی معنی ہیں جو اِنْبَلَجَ کے ہیں
	اِنْحَجَزَ زَیْدٌ	حجاز میں آیا یا پہونچا زید	اَحْجَزَ کے وہی معنی ہیں جو اِنْحَجَزَ کے ہیں یہ خاصیت اس باب میں نادر ہے
ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے ہے	اِنْطَلَقَ	چلا	مجرد انطلق کا بمعنی چلنے کے نہیں آیا ہے
نہ آنا بجائے فا کلمہ کے راء مہملہ			اور بجائے فا کلمہ کو [illegible]

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اور لام اور میم اور نون اور حرف علت کا			میم آیا ہے جیسے انمحیٰ اور انماز اور جس لفظ کے بجائے فا کلمہ کی رای مہملہ اور لام اور میم اور نون

اور حرف علت ہوتا ہے بعضی اسباب کی باب افتعال سے آتا ہے جیسے رَفَعتُہٗ فَارتَفَعَ اور لَوَیتُہٗ فَالتَوٰی اور مَدَدتُہٗ فَامتَدَّ اور نَقَلتُہٗ فَانتَقَلَ اور وَصَلتُہٗ فَاتَّصَلَ —

اِفعِیعَال	لزوم یعنے لازمی ہونا			یہ خاصیت اس باب میں غالب ہے اور کبھی متعدی بھی اس باب سے آتا ہے جیسے احلولیتہ بمعنی شیرین گمان کیا میں نے اوسکو —
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اِعشَوشَبَتِ الاَرضُ	صاحب بہت گھاس ترکی ہوئی زمین	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہیں ہوتی ہے لازم ہے —
	مطاوعت فعل یعنے پیچھے آنا افعوعل کا فعل سے کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثَنَیتُہٗ فَاثنَونٰی	پھیرا میں نے اوسکو پس پھر گیا	اثنونی پیچھے ثنیتہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھرنا ہے
״	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اِذلَولٰی	چلا فرمانبرداری سے	ثلاثی مجرد اَذلَولی کا بمعنی چلنے کے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مناسب اسکے معنی کے			فرمان برداری مین نہین آیا ہے
اَفعِلال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِحْمَرَّ	بہت سرخ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے یعنے لازم ہے
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِعْوَرَّ	یک چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین نسبت لون کے قلیل ہے
״	مطاوعہ فَعَلَ یعنے پیچھے آنا اِفعلّ کا فعل سے تا کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	رَعَوتہ فارْعَوَی	جہل سے پھیرا مین نے اوسکو جہل سے پھر گیا	اِرْعَوی رَعَوتہ سے پیچھے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھر جانا جہل سے ہے
״	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے بنا سے اسکے معنی کے	اِقْطَرَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اِقطَرّ کا بہ معنی غصہ ہونے کے نہین آیا ہے
افعیلال	لزوم	اِدْہامَّ	بہت سیاہ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا	״ ״	״ ״	״ یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اُحْوَالَّ	احول چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت اون سب کے کم ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے معنی مین مناسب اسکے معنی کو	اِقْطَارَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اِقْطَارَّ کا بہ معنی غصہ مین ہونے کے نہین آیا ہے
افعوال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِجْلَوَّذَ الْبَعِيرُ	بہت دوڑا اونٹ	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے اِعْلَوَّطَ الْبَعِيرَ یعنے سوار ہوا اونٹ پر اوسکی گردن مین لٹک کے۔
؍؍	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین۔	؍؍	؍؍	یہ خاصیت اس باب مین کمتر ہے۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اس کے معنی کے	؍؍	؍؍	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی یہ باب غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوَوَّى اور حُوِي یعنی سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا
فعللۃ ؍؍	صیحۃ یعنے آواز کرنا ساتہ آواز مدلول ماخذ کی	دجدج	آواز کی ساتہ آواز مرغ کی	دجاج بمعنی مرغ کہ ماخذ ہے دَجْدَجَ کا خاصیات اس باب کے بہت ہین چند یہان مذکور ہوتے ہین۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فعللة	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	برقعت زیدا	برقع پہنایا مین نے زید کو	برقع ماخذ ہے برقعت کا
״	قصر یعنے نکالنا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	بسمل	کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم	بسمل نکالا گیا ہے فال بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
	مطاوعت خود یعنے پیچھے آنا فعلل کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	غطرش اللیل بصرہ فتغطرش	چھپایا رات نے اوسکی بینائی کو پس چھپ گئی اوسکی بینائی	غطرش ذ کہ پیچھے غطرش اللیل بصرہ کے آیا ہے دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ چھپ جاتا ہے
تفعلل	مطاوعت فعلل یعنے پیچھے آنا تفعلل کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	دحرجتہ فتدحرج	لڑھکایا مین نے اوسکو پس لڑھک گیا	تدحرج نے کہ پیچھے آیا ہے دحرجتہ کی دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ لڑھک جاتا ہے
	موافقت یعنے ہم معنی ہونا تفعلل کا	تغذمر	آواز کی	تغذمر کے وہی معنی ہین جو تغذمر کے ہین
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	تہبرس	ساتھ ناز کے چلا	تہبرس کا ثلاثی مجرد بمعنی ناز سے چلنے کے نہین آیا ہے
افعلال	لزوم یعنے لازمی ہونا	ابرنشق	شاد ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین	اثعنجر	بہت بہا	
	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنی پیچھے آنا افعنلل کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ	ٹپکایا مین نے پس بہت بہ گیا	اثعنجر کے پیچھے آنے نے ثعجرتہ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ بہ جانا ہے قبول کیا ہے
اِفْعِنْلَال	اقتضاب یعنی ہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	اِعْرَنْفَطَ	منقبض ہوا	ثلاثی مجرد اعرنفط کا بہ معنی منقبض ہونے کے نہین آیا ہے
اِفْعِلَّال	لزوم یعنی لازمی ہونا	اِقْمَطَرَّ	بہت ناخوش ہوا	
"	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ	"	"	
"	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنی پیچھے آنا افعلّل کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ	آرام دیا مین نے اوسکو پس آرام لیا اوسنے	اطمأن کے پیچھے آنے نے طمأنتہ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ آرام ہی قبول کیا
	موافقۃ فَعْلَلَ	اِجْرَمَّزَ	منقبض ہوا	جرمز کے وہی معنی ہین جو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعلال	یعنے ہم معنی ہونا فعلل کا اقفنعاب			اُخرمُز کے ہین-
	یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکی بیچ مناسب اسکے معنی کے	اِکْفَهَرَّ النَّجْمُ	روشن ہوا شدت تاریکی مین ستارہ	ثلاثی مجرد اکفہر کا بمعنی روشن ہونے کے شدت تاریکی مین نہین آیا ہے

تنبیہ

خواص ون بابون کے کہ ملحق ہین وہی ہین جو خواص اون بابون کے ہین کہ جنکے ساتہ الحاق کیے گئے ہین اور اکثر خواص جو مذکور ہوئے ہین وہ مقصور سماع پر ہین قیاس اونمین جاری نہین ہے یعنے جو لفظ جس معنی مین جس باب سے آیا ہے دوسرے لفظ کو اوس باب سے اوس معنے مین بدون سماع کے عرب سے استعمال درست نہین ہے-

ف نسبت کہتے ہین لاحق کرنے یای مشددہ کو کہ مکسور ہوتا ہے ماقبل اوسکا لفظ کے آخر مین تاکہ دلالت کرے نسبت پر ایک شی کی طرف اوس لفظ کے یا طرف معنی اس لفظ کے مثلاً کُنْتِیّ مین الحاق یا کا کہ کُنْتُ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ کہا کرتا ہے کُنْتُ کذا و کذا طرف لفظ کُنْتُ کی اور بَصْرِیّ مین الحاق یا کا کہ بَصْرَہ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ بَصْرہ مین رہتا ہے طرف مسمیٰ بَصْرہ کے اور جس لفظ کے آخر مین یای نسبت کی لگائی گئی ہے اوس لفظ کو اسم منسوب کہتے ہین اور یای مشدد کبہی صفت کی آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے مبالغہ کے وصف مین جیسے اَحْمَرِیّ واسطے نہایت سرخ کے اور کبہی اسم جنس کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے وحدت کی جیسے رُومِیّ واسطے ایک شخص رہنے والے روم کے اور کبہی اسم اور صفت کی آخر مین ساتہ زیادت تا کے لاحق ہوتی ہے واسطے مصدریہ کے

جیسے انسانیہ اور عالمیہ بمعنی انسان ہونے اور عالم ہونے کے اور یای نسبت فعل اور حرف کے آخر مین لاحق نہین ہوتی ہے مگر جب کہ فعل اور حرف علم اور نام ہو جاتین جیسے تغلبی اور لُہوی نسبت مین طرف تغلب اور لُہا کی ۔

اور نسبت مین پانچ قسم کے تصرف مسموع ہین زیادت[1] اور حذف[2] اور رد[3] اور ابدال[4] اور تحریک[5] اور بعض تصرفات نسبت مین مخالف قیاس آتے ہین جیسے آیا ہے رازیّ نسبت مین طرف رے کے اور بدویّ نسبت مین طرف بادیہ کے ۔

نقشہ اصول نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
زیادت	یاے کے مُہَیِّم تصغیر مہوَّم مین عوض واو محذوف سے کے بعد یاے مشددہ سے کے واجب ہے	مُہَیِّمِیّ	مُہَیِّم	اور جائز ہے مُہَیِّم مین مُہَیِّیم ساتھ زیادت یا کی بھی ۔
״	الف و نون سے کے آخر مین اسماء ابعاض ن سے کے وقت نسبت کے واسطے بیان عظم اوس بعض بدن سے کے مقرر ہے	لحیانیّ جُہانیّ رُقبانیّ	لحیۃ جبہۃ رقبۃ	کہا جاتا ہے لحیانی واسطے طویل اللحیہ کے اور جُہانی واسطے عظیم الجبہہ کے اور رقبانی واسطے عظیم الرقبہ کے اور آیا ہے
رَبّانِیّ نسبت مین طرف رب کے ساتھ زیادت الف و نون کے ۔				
״	واو اور الف اور نون سے کے آخر مین لفظ ہند کی نسبت مین جب صفت تلوار کی ہو مسموع ہے	ہِندوانیّ	ہِند	کہا جاتا ہے سیف ہندوانی بمعنی تلوار ہند کے
״	زا کے آخر مین لفظ مرو کی نسبت	مَروزیّ	مَرو	کہا جاتا ہے رجل مروزی

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	مین جب صفت انسان کی واقع ہو			بمعنی رہنے والے مرد کے
زیادت	الف کو آخر مین لفظ یمن کی نسبت مین جبکہ تخفیف کیجائے یای نسبت سے ساتہ حذف کرنے ایک یا کے بعوض یاے محذوف کے	"	یَمَنٌ	پہر جائز ہے اعراب یمانی کا مانند قاضی کے کہا جائے ثَوبٌ یمانٍ ـ
حذف	تای تانیث کا واجب ہے	کوفیٌّ عانیٌّ صُفریٌّ بَنَویٌّ	کُوفَۃٌ عانَاتٌ صُفرَۃٌ بِنتٌ	حذف تای تانیث کا مطلقا واجب ہے خواہ مفرد مین ہو خواہ جمع مین خواہ علم مین ہو خواہ غیر علم مین خواہ عوض

حرف اصلی کے ہو خواہ عوض حرف اصلی کے نہو کُوفَۃٌ مفرد علم ہے تا اسمین عوض حرف اصلی کے نہین ہے اور صُفرَۃٌ مفرد غیر علم ہے تا اسمین بہی عوض حرف اصلی کے نہین ہے عانات نام گاونکا ہے قرات یہ بِنتٌ مین تا عوض ہے واو اصلی کے اصل مین بَنَوۃٌ تہا لیکن یونس تای عوض محذوف کو حذف نہین کرتا ہے اور بِنتِیٌّ کہتا ہے اور ایسا ہی حال ہے اُختٌ کا اور ایسا ہی نسبت مین کلتا کی کہ اصل مین کِلَوی تہا واو ساتہ تا کے بدل ہوا ہی نزدیک سیبویہ اور جمہور کے کِلَویٌّ آتا ہے اور نزدیک یونس کے کِلتِیٌّ اور کِلتَوِیٌّ اور کِلتاوِیٌّ آتا ہے ـ

حذف	زیادت تثنیہ اور جمع سالم	زَیدِیٌّ	زَیدانِ	الحاق یای نسبت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	اور اونکے مانند کا واجب ہے مگر جبکہ علم ساتھ اعراب یا بحرکت کے ہون۔	زَیدِیّ تَمرِیّ اِثنِیّ عِشرِیّ بَحرَانِیّ قِنَسرِیّ	زَیدُونَ تَمَرَاتٌ اِثنَینِ عِشرِینَ بَحرَانِ قِنَسرِینَ	لفظ تثنیہ اور جمع مین یا ساتھ حذف زیادت کے بدون رد کی طرف مفرد کے ہوتا ہے یا ساتھ رد کی طرف مفرد کے جیسا کہ تمری اور اَرضِیّ مین ساتھ سکون میم اور رای کے کہ تَمرَۃٌ اور اَرضٌ مین ہے اور جمع مین تَمَرَاتٌ اور

اَرَضِینَ ساتھ فتحہ میم اور را کے ہے اور علی ہذا القیاس سَنَوِیّ اور سَنَہِیّ سنین جمع سَنَۃٌ مین کہ اصل مین سَنَوَۃٌ اور سَنَہَۃٌ تھا کہ نسبت مین سین مفتوح ہے جیسا کہ مفرد مین مفتوح ہے حالانکہ جمع مین مکسور ہے لیکن جبکہ تَمَرَاتٌ اور اَرَضِینَ اور سِنِینَ علم ہونگے تو اوسکی نسبت مین تَمَرِیّ بہ فتحہ میم اور اَرَضِیّ بہ فتحہ را اور سِنِیّ بکسرہ سین کہا جائیگا اِثنِیّ اور عِشرِیّ ساتھ کسرہ ہمزہ اور عین کے مؤید ہے نہ رد کرنیکا والا ثَنَوِیّ اور عَشَرِیّ ساتھ فتحہ ثا اور عین کے کہا جاتا کہ مشابہ واحد اِثنَینِ اور عِشرِینَ کا ثَنَی اور عَشَر ساتھ فتحہ ثا اور عین کے ہے اور بحران نام ایک شہر کا ہے کہ اوسکو بحرین بھی کہتے ہین اور قِنَسرِینَ نام ایک شہر کا ہے ملک شام مین پس بَحرَانِ اور قِنَسرِینَ کی زیادت بسبب علم ہونے کی نسبت مین حذف نہین کی گئی کافی مین ہے کہ شاذ ہے بَحرَانِیّ نسبت بَحرَینَ مین۔

حذف	یای مشددکا مین حرف یا جو حرف سے زائد کے بعد آخر مین ہے وقت نسبت کے واجب ہے بشرطیکہ دونون	کُرسِیّ شَافِعِیّ	کُرسِیّ شَافِعِیّ	کُرسِیّ اور شَافِعِیّ کی طرف جب نسبت کیجاتی ہے تو یای مشددہ اونکے آخر سے حذف کیجاتی ہے اور پھر یای نسبت

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
	یا جو یای مشدد مین ہین زائد ہون			آخر مین لگاوی جاتی ہے۔
حذف	یای مشدد کا کہ بعد تین حرف کے آخر مین ہو اور پہلے یا اسمین سی بجاے حرف زائد ہے اور دوسرے بجای حرف اصلی وقت نسبت کے جاتا ہو اور حذف حرف زائد کا بھی اور بدلنا دوسری کا ساتھ واو کے۔	مَرْمِیٌّ مَرْمَوِیٌّ	مَرْمِیٌّ ״	مَرْمِیٌّ اصل مین مَرْمُوْیٌ تھا واو اسکا ساتھ یا کے بدل ہو کر یا مین مدغم ہو گئی ہے پس پہلی یا بجای واو مفعول زائد ہے اور دوسری یا لام کلمہ ہے پس وقت نسبت کے خواہ دونون یا کو حذف کرکے یای نسبت آخر مین لاحق کرین اور خواہ یای اول کو حذف کرکے یای ثانی کو کہ چوتھا حرف ہو گئی ہے بعد حذف ہو جانے یای اول کے ساتھ واو کو بدل کرین وقت نسبت کے۔
״	یای مکسور کا یای مشدد ملین ہے کہ ایک حرف پہلی ہی حرف آخر صحیح سے واجب ہے وقت نسبت کے	سَیْدِیٌّ مُہَیْمِیٌّ	سَیِّد مُہَیِّم	مُہَیَّم صیغہ اسم مفعول کا ہے تَہْیِیم سے نہ تصغیر مُہَوِّم صیغہ اسم فاعل کے کہ اوسکی یا حذف نہین کی جاتی۔
	چوتھی واو کا کہ بعد ضمہ کے ہی واجب ہے وقت نسبت کے	ضَرَبِیٌّ	ضَرَبُوا	واو ضَرَبُوْا کا کہ علم ہے وقت نسبت کے گر گیا ہے
	پہلی یا کا یای مشدد ملین ہے کہ بعد دو حرف کے آخر مین یا ہے	غَنَوِیٌّ ״	غَنِیٌّ تَحِیَّۃٌ	شاذ ہے فتحہ ہمزہ اُسَیْدِیٌّ کا نسبت اُسَیِّد مین اور آیا ہے کلام عرب مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	تانیث سے پہلے ہی وقت نسبت کے واجب ہے پھر بدلنا وہی یا کا ساتھ واو کے اور فتحہ دینا اوسکے ماقبل کو	طَوَوِیٌّ حَیَوِیٌّ قُصَوِیٌّ اُمَوِیٌّ تَحَوِیٌّ	طَوِیَّةٌ حَیَّةٌ قُصَیٌّ اُمَیَّةٌ تَحِیَّةٌ	اُمَیِّیٌّ ساتھ باقی رکھنے یای مشددہ کے جیسا کہ حکایت کیا ہے اوسکو یونس نے۔
حذف	واو فَعُولَةٌ اور یای فَعِیلَةٌ کا اگر اجوف اور مضاعف نہیں ہیں وقت نسبت کے واجب ہے۔	شَنَئِیٌّ حَنَفِیٌّ سَہْلِی	شَنُوءَةٌ حَنِیفَةٌ	واو ضَرُورَةٌ اور قَؤُولَةٌ میں اور یا شَدِیدَةٌ اور طَوِیلَةٌ میں وقت نسبت کے حذف نکی جائیگی اسلیے کہ مضاعف اور اجوف ہیں اور نزدیک مبرد اور

اخفش اور جرمی کی حذف واو کا فَعُولَةٌ غیر اجوف اور مضاعف میں بھی جائز نہیں ہے اور اونکے نزدیک شَنَئِیٌّ شاذ ہے بنا بریں اونکے نزدیک نسبت عَدُوَّةٌ میں عَدُوِّیٌّ کہا جائیگا جیسا کہ بالاتفاق نسبت عَدُوٌّ میں عَدُوِّیٌّ آتا ہے اور سیبویہ کے نزدیک نسبت عَدُوَّةٌ میں عَدَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور شاذ ہے سَلِیقِیٌّ نسبت سَلِیقَةٌ میں اور سَلِیمِیٌّ نسبت سَلِیمَةٌ میں کہ قبیلہ ہے ازد کا اور عَمِیرِیٌّ نسبت عَمِیرَةٌ میں کہ قبیلہ ہے بنی کلب میں سے۔

״	یای فُعَیْلَةٌ اگر مضاعف نہیں ہیں وقت نسبت کے واجب ہے	جُہَنِیٌّ سُوَقِیٌّ عُیَنِیٌّ	جُہَیْنَةٌ سُوَیْقَةٌ عُیَیْنَةٌ	یای مُدَیْدَةٌ کی وقت نسبت کے حذف نکیجائیگی اسلیے کہ مضاعف ہی اور شاذ خُرَیْبِیٌّ نسبت میں خُرَیْبَةٌ کے

کہ نام ہے ایک موضع اور قبیلہ کا اور رُدَیْنِیٌّ نسبت میں رُدَیْنَةٌ کے کہ نام ہے ایک عورت کا

<table>
<tr><th>قسم تصرف</th><th>قاعدہ</th><th>لفظ منسوب</th><th>لفظ منسوب الیہ</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>حذف</td><td>یای فَعِیل کا وقت نسبت کے
جائز ہے</td><td>قُرَشِیٌّ
ہُذَلِیٌّ</td><td>قُرَیْش
ہُذَیْل</td><td>حذف یا فَعِیل کا نزدیک
مبرد کے قیاسی ہے
اور نزدیک سیبویہ کے</td></tr>
<tr><td colspan="5">شاذ اور سیرافی نے کہا ہے کہ حذف یا کا ہُذَیْل مین بسبب کثرت استعمال کے مانند خارج کے شذوذ سے
میرے نزدیک ہی ؛</td></tr>
<tr><td>〃</td><td>یای آخر چوتھی کا وقت نسبت کے
جائز ہے اور بھی بدل کرنا اوسکا
ساتھ واو کے بعد فتحہ دینکے اوسکو
ماقبل کو۔</td><td>قَاضِیٌّ
قَاضَوِیٌّ</td><td>قَاضٍ
〃</td><td>قَاضٍ اصل مین قاضِیٌ
تھا ضمہ کو بسبب ثقل کے
گرادیا اجتماع ساکنین ہوا
درمیان یا او تنوین کے
اجتماع ساکنین سے یا گرگئی</td></tr>
<tr><td colspan="5">وہ یا وقت نسبت کے عود کر آئی تھی پھر بسبب اس قاعدہ کے گرگئی یا ساتھ واو کے بدل ہوگئی بعد
مفتوح ہونے ماقبل کے ؛</td></tr>
<tr><td>〃</td><td>یای آخر پانچوین یا پانچ حرف کے
بعد وقت نسبت کے واجب ہے</td><td>مُشْتَرِیٌّ
مُحِیِّیٌّ
مُحَوِیٌّ</td><td>مُشْتَرٍ
مُحَیٍّ
〃</td><td>مُشْتَرٍ اصل مین مُشْتَرِیٌ
اور مُحَیٍّ اصل مین مُحَیِّیٌ
تھا پھر مُحَیٍّ کی نسبت مین
قاعدہ عَنَوِیٌّ کا جاری
کرنے سے مُحَوِیٌّ بنجاتا ہے</td></tr>
<tr><td>〃</td><td>الف چوتھی کا اصلی ہو یا الحاقی
یا واسطے تانیث کے وقت</td><td>اَعْشِیٌّ
اَعْشَوِیٌّ</td><td>اَعْشَی
〃</td><td>الف اَعْشٰی کا اصلی ہے
بدل واو سے اصل مین</td></tr>
</table>

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	نسبت کی جائز ہے اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بھی اور بعد بدل کرنے کے زائد کرنا ایک الف کا قبل واو کے بھی	اُغشَاوِیّ اُرطِیّ اُرطُوِیّ اُرطَاوِیّ حُبلِیّ حُبلُوِیّ حُبلَاوِیّ	اُغشَی اُرطَی ״ ״ حُبلَی ״ ״	اُغشُو تہا اور الف اُرطی کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور الف حبلی کا واسطے تانیث کے ہے
״	اوس الف کا کہ چار حرف کے بعد حقیقۃً ہے یا حکماً وقت نسبت کے جائز ہے	حُبَارِیّ جَمَزِیّ	حُبَارَی جَمَزَی	حکماً چار حرف کے بعد سے مراد یہ ہے کہ بعد تین حرف کے کہ حرف اوسط اونکا متحرک بھی ہو پس گویا حرکت حرف اوسط بمنزلہ ایک

حرف کے ہے حُبَارَی سرخاب کو کہتے ہیں اور جَمَزَی کے معنی تیز رو کے ہیں شرح اصول اکبری میں مرقوم ہے کہ قول عام مُصطَفَوِیّ نسبت مین طرف مُصطَفیٰ کے خطا ہے اور صواب مُصطَفِیّ ساتھ حذف الف مُصطَفیٰ کے ہے

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
״	جزو آخر کا مرکب غیر اضافی سے اگر علم ہو وقت نسبت کے واجب ہے	بَعلِیّ تَأبَطِیّ خَمسِیّ	بَعلَبَکّ تَأبَّطَ شَرًّا خَمسَةَ عَشَرَ	بَعلَبَکّ مرکب امتزاجی ہے اور تابط شرا مرکب اسنادی اور خمسة عشر مرکب عددی اور جو مذکور ہوا قول سیبویہ اور جمہور کا ہے

اور جرمی اور اخفش نے جائز رکھا ہے حذف احد الجزئین کا لا علی التعیین پس جائز ہے جرمی اور اخفش کے نزدیک بَعلِیّ اور بھی بَکِّیّ نسبت مین طرف بَعلَبَکّ کی اور تَأبَطِیّ اور بھی شَرِّیّ نسبت مین

طرف ان لفظون کے کی اور ابو حاتم سجستانی نے جائز رکھا ہے نسبت کرنا طرف سب اجزاء مرکب کی ہر ایک جزو مین یای نسبت لگا کر پس جائز ہی نزدیک ابی حاتم کے بعلی بکی نسبت مین طرف بعلبک کے اور جائز رکھا ہے بعض نے لگانا یای نسبت کا آخر مین مجموع کے پس جائز ہے انکے نزدیک بعلبکی نسبت مین طرف بعلبک کے ؞

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
حذف	جزو اول کا مرکب اضافی مین سے اگر کنیت ہو یا مانند کنیت کے ہو واجب ہے۔	زبیری عمری رحمانی	ابن زبیر ابی عمرو عبد الرحمن	مراد کنیت سے وہ مرکب ہے جسکے اول مین لفظ ابن یا اب یا بنت یا ام کا ہو اور مانند کنیت سے مراد وہ مرکب

ہے کہ اسماء مطردہ مین سے ہے ساتھ اشتراک سب اسماء کے جزو اول مین مانند عبد الرحمن اور عبد الرحیم اور عبد اللہ کے بخلاف عبد الدار اور عبد القیس اور عبد مناف کی اگرچہ یہ سب مشترک ہین جزو اول مین لیکن اسماء مطردہ مین سے نہین ہین اور یہ مذکور موافق کلام سیبویہ کے ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسیکو حق کہا ہے اور بیان مبرد دوسرے طور سے ہے اور سیرانی نے بیان مبرد کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے حمایت مبرد کی کی ہے اور رضی نے تعقب ابن حاجب کا کیا ہے ؞

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
؍؍	جزو ثانی کا مرکب اضافی مین سے اگر کنیت اور مانند کنیت نہین ہے واجب ہے۔	امرئی عبدی	امرء القیس عبد مناف	بعض نے نسبت عبد مناف کے مین اسطے رفع التباس کے منافی بھی کہا ہے اور امرئی ساتھ کسرہ را کے اور امری

ساتھ فتحہ را کے اور مروی ساتھ حذف ہمزہ اور سکون را کے اور مرئی ساتھ فتحہ را کے آیا ہے اور کبھی لیے جاتے ہین ہر جزو مرکب سے دو حرف یا جزو اول سے تین حرف اور جزو ثانی سے ایک اور بنایا جاتا ہے ان حرفون سے ایک لفظ اوپر وزن فعلل کے پھر نسبت کیجاتی ہے طرف اس

پس کہا جاتا ہے عَبْشَمِیٌّ عَبْقَسِیٌّ مَرْقَسِیٌّ عَبْدَرِیٌّ حَضْرَمِیٌّ تَیْمَلِیٌّ نسبت مین طرف عبد الشمس اور عبد القیس اور امرء القیس اور عبد الدار اور حضرموت اور تیم اللات مین ــ

کیفیت	لفظ منسوب الیہ	لفظ منسوب	قاعدہ	قسم تصرف
اَخٌ اور سَتٌ اور سَنَۃٌ اور شِیَۃٌ اصل مین اَخَوٌ اور سَتَہٌ اور سَنَوَۃٌ اور وِشْیَۃٌ تھا اور بعضون کے نزدیک سَنَۃٌ اصل مین سَنَھَۃٌ ساتھ ہا کے تھا اسیطرح نسبت مین سَنَھِیٌّ کہا جائیگا اور شِیَۃٌ مین وقت نسبت کے بعد محذوف کے شین کو فتحہ دیا گیا ہے اور یای لام کلمہ ساتھ واو کے بدل کی گئی ہے لہذا نسبت مین	اَخٌ سَتٌ سَنَۃٌ شِیَۃٌ	اَخَوِیٌّ سَتَہِیٌّ سَنَوِیٌّ وِشَوِیٌّ	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف کے باقی رہا ہو دو حرف ہین اگر اصل مین متحرک الاوسط ہے اور لام کلمہ اوس کا بدون عوض آئے ہمزہ وصل کے محذوف ہے یا فا کلمہ اوسکا محذوف ہے اور لام کلمہ اوسکا حرف علت ہو وقت نسبت کے واجب ہے	رد

وِشَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور یہ موافق قول سیبویہ اور جمہور کے ہے اور اخفش سین کو فتحہ نہین دیتا ہے بلکہ برا اصل ساکن رکھتا ہے اور یا کو ساتھ واو کے نہین بدلتا ہے پس نسبت مین وِشْیِیٌّ کہتا ہے کافی مین ہے کہ جو شخص نسبت عِدَۃٌ مین عِدَوِیٌّ کہتا ہے وہ نسبت شِیَۃٌ مین شِیَوِیٌّ کہتا ہے حکایت کیا ہو اسکو یونس نے بعض عرب سے اور رضی نے شرح شافیہ مین فراء سے نقل کیا ہے عِدَوِیٌّ اور زِنَوِیٌّ اور شِیَوِیٌّ نسبت مین طرف عِدَۃٌ اور زِنَۃٌ اور شِیَۃٌ کے ــ

عِدَۃٌ اصل مین وِعْدَۃٌ تھا واو کہ فا کلمہ ہے محذوف ہوا ہے	عِدَۃٌ سَۃٌ	عِدِیٌّ سَہِیٌّ	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف فا کلمہ یا عین کلمہ کے باقی رہا	”

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	دو حرف پر اور لام اوسکا حرف علت نہین ہے ممتنع ہو وقت نسبت کے ۔			اور تا آخر مین اوسکی عوض وہی گئی ہے اور سَنَۃٌ اصل مین سَنَہَۃٌ تہا تا اوسکی کہ عین کلمہ ہے بدون

عوض کے حذف کی گئی ہے اور ایک قوم عرب مین سے جائز رکہتے ہین اعادہ فا ئی کلمہ محذوفہ کا پہر لانا اوس کا موضع لام مین پس کہتے ہین نسبت مین طرف عِدَۃٌ کے عِدِیٌّ اور یہی مذہب ہے فرا کا اور جمہور کے نزدیک عِدَوِیٌّ نسبت عِدَۃٌ مین شاذ ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہو اور عوض محذوف کی اوسمین ہمزہ وصل نہین آیا ہے اور اصل مین ساکن الاوسط تہا متحرک الاوسط وقت نسبت کے جائز ہے اور عدم رد محذوف بہی	دَمَوِیٌّ دَمِیٌّ یَدَوِیٌّ یَدِیٌّ فَوَہِیٌّ فَمِیٌّ فَمَوِیٌّ	دَمٌ ؍؍ یَدٌ ؍؍ فَمٌ ؍؍ ؍؍	دَمٌ اصل مین دَمْوٌ تہا اور یَدٌ اصل مین یَدْیٌ تہا وقت رد محذوف کی نسبت مین عین کلمہ کو سیبویہ اور جمہور مفتوح کرتے ہین اور اخفش بر اصل ساکن رکہتا ہے پس موافق مذہب سیبویہ اور جمہور کے امثلہ مذکور ہین

اور اخفش وقت رد محذوف کی نسبت دَمٌ مین دَمْوِیٌّ ساتھ سکون میم کے اور نسبت یَدٌ مین یَدْیِیٌّ ساتھ سکون دال اور باقی رہنے یا کی بر اصل خود کہتا ہے فَمٌ اصل مین فَوَہٌ تہا ہا جو لام کلمہ محذوف ہی اور واو بدل ہو گیا ہے ساتھ میم کے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے نسبت مین طرف فَمٌ کے فَمَوِیٌّ بہی لیکن مبرد نے اسکو شاذ کہا ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کی اوسمین ہمزہ وصل ہے وقت نسبت کی جائز ہے اور رد کرنا محذوف کا بھی —	بَنَوِیٌّ اِبْنِیٌّ سَمَوِیٌّ اِسْمِیٌّ	اِبْنٌ ،، اِسْمٌ ،،	اِبْنٌ اصل مین بَنَوٌ تھا بعد حذف واو لام کلمہ کی ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور با فای کلمہ کو ساکن کردیا اور اِسْمٌ اصل مین سُمُوٌ

بحرکات ثلثہ سین اور سکون میم کی تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور سین فای کلمہ کو ساکن کردیا ہے اور سَمَوِیٌّ ساتھ فتحہ میم کے قول پر سیبویہ اور جمہور کے ہے اور نزدیک اخفش کے سُمُوِیٌّ بسکون میم ہے اور اِبْنٌ کے آخر مین کبھی ایک میم زیادہ کردیتے ہیں پس اِبْنُمٌ ساتھ ضمہ نون کے ہوتا ہے پس اوسکی نسبت بھی اِبْنَمِیٌّ ساتھ کسرہ نون کے نزدیک جمہور کے اور ساتھ فتحہ کے نزدیک بعض کے اور اِبْنِیٌّ ساتھ حذف میم کے اور بَنَوِیٌّ ساتھ رد محذوف اور حذف میم کے آتا ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	جمع مکسر کا طرف مفرد کے قیاسی مطرد ہے اگر جمع کے لیے مفرد موافق ہے اور جمع علم نہیں ہے	مَسْجِدِیٌّ کِتَابِیٌّ	مَسَاجِدُ کُتُبٌ	اگر جمع کے مفرد موافق نہ ہو خواہ اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے نہ ہو مانند عَبَادِیدُ کے اور خواہ

اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے ہو لیکن اوس مفرد کی جمع اس وزن پر قیاسی نہو جیسے محاسن جمع حُسْنٌ یا جمع علم ہو کہ نام کہا گیا ہی کسی شی معین یا قبیلہ کا یا غالب ہوا اطلاق اوسکا ایک قوم معلوم پر مدائن کی کہ جمع مَدِیْنَۃٌ کی ہے کہ نام ہے ایک شہر کا اور کِلَابٌ کی کہ جمع کَلْبٌ کی ہے نام ہے ایک قبیلہ کا اور مثل اَنْصَارٌ کی کہ جمع نَاصِرٌ کی تھا غالب ہوگیا ہی اطلاق اوسکا اہل مدینہ پر جنہوں نے کہ نصرت آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ہجرت کے کی تہی تو ایسی جمع کو رد طرف مفرد کے نہیں کرتے ہیں پس کہا جاتا ہے عبادیؔ اور محاسنیؔ اور مدائنیؔ اور کلابیؔ اور انصاریؔ ✽

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	اوس یا کا کہ تیسری حرف کی جگہ آخر مین بعد کسرہ کی ہو یا بعد یا کو وقت نسبت کی ساتہ واو کی واجب ہے پہر مفتوح کرنا ماقبل کا۔	عَمَوِیٌّ حَیَوِیٌّ طُوَوِیٌّ	عَمٍ حَیٌّ طَیٌّ	عم اصل مین عمی تہا ضمہ کو یا پر دشوار کر کو اوسکو ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی عم ہوا وقت نسبت کے وہ یا لوٹ آئی پہر واو کی ساتہ بدل ہوئی اور طی مین کہ اصل مین طوی تہا نسبت مین یا سے اول بر اصل خود واو ہوئی اور دوسری یا اس قاعدہ سے ساتہ واو کی بدل ہوئی اور شاذ ہے حیّی ساتہ القای یا کے اور ابو عمرو جائز رکہتا ہے القای یا کا تحیا ساتہ ✽
؍؍	اوس الف کا کہ تیسرے حرف کی جگہ اخیر مین ہو وقت نسبت کے ساتہ الف کو واو واجب ہے	عَصَوِیٌّ رَحَوِیٌّ دَدَوِیٌّ	عَصَا رَحَی دَدَا	عصا اصل مین عصو تہا اور رحی اصل مین رحی تہا اور الف ددا کا مجہول ہے معلوم نہین کہ واو سے بدل ہے یا یا سے
؍؍	ہمزہ ممدودہ کا اگر اصلی ہو زائد اور مبدل کسی حرف سے اور واسطے تانیث کی نہین ہے نسبت مین ساتہ واو کو جائز ہے نزدیک بعض کے۔ ورنہ یک لشکر جائز نہین ہے	قُرَاوِیٌّ	قُرَّاءٌ	اور اکثر نہین جائز رکہتے ہین نسبت مین طرف قراء کے قراوی بلکہ قرائی کہتے ہین

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	ہمزہ ممدودہ کا اگر واسطے تانیث کے ہے نسبت مین ساتھہ واو کے واجب ہے	حَمْرَاوِیٌّ	حَمْرَاءُ	اور حکایت کیا گیا ہے اثبات ہمزہ کا بحال اپنا بہی مخالف قیاس کے اور شاذ ہے حذف ہمزہ کا جلولی اور حروری اور اربشی نسبت
				طرف جلولاء اور حروراء اور اربشاء کے کہ نام گاون کے ہین اور نون صنعانی اور بہرانی اور روحانی اور دستوائی کا نسبت مین صنعاء اور بہراء اور روحاء اور دستواء کی طرف شذوذ کی ہے اور بہراء نام ایک قبیلہ کا ہے قضاعہ مین سے اور باقی سب نام گاون کے ہین
؍؍	ہمزہ ممدودہ کا کہ زائد واسطے الحاق کے ہو یا بدل حرف اصلی سے ہے وقت نسبت کے ساتھ واو کے جائز ہے اور باقی رکہنا اوسکا بہی	عِلْبَاوِیٌّ عِلْبَاءِیٌّ کِسَاوِیٌّ کِسَاءِیٌّ رِدَاوِیٌّ رِدَاءِیٌّ	عِلْبَاءٌ ؍؍ کِسَاءٌ ؍؍ رِدَاءٌ ؍؍	ہمزہ علباء کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور ہمزہ کساء کا کہ اصل مین کساو تہا بدل واو سے ہے کہ جگہ لام کلمہ تہا اور ہمزہ رداء کا کہ اصل مین ردای تہا بدل یا سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہی —
؍؍	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف زائدہ کے ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	سِقَاءِیٌّ حَوْلَاءِیٌّ	سِقَایَۃٌ حولایا	اور لغت بعض عرب مین بدل اس یا کا ساتھ واو کے بہی آیا ہے پس موافق اس لغت کے سقاوی اور حولاوی آئیگا —
؍؍	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت کے اور بعد الف اصلیہ کے ہو ساتھ ہمزہ اور ساتھ واو کے بہی جائز ہے اور	رَاءِیٌّ رَاوِیٌّ رَایِیٌّ	رَایٌ رَایَۃٌ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍	

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
ابدال	کسرۂ عین کا وقت نسبت کے ساتھ فتحہ کے بعد فتحہ یا ضمہ کے واجب ہے اور بعد کسرہ کے جائز ہے	نَمَرِیّ دُئَلِیّ اِبَلِیّ اِبِلِیّ	نَمِر دُئِل اِبِل "	
تحریک	عین کلمہ اوس کلمہ کے جسمین واو یا یا ہو بعد عین ساکن کے قبل تای تانیث کی کہ آخر میں ہے وقت نسبت کے ساتھ فتحہ کے واجب ہے پھر بدلنا یا کا ساتھ واو کے نزدیک یونس اور زجاج کے نزدیک جمہور کے —	غَزَوِیّ ظَبَوِیّ	غَزْوَة ظَبْیَة	جمہور غَزْوَة اور ظَبْیَة مین غَزْوِیّ اور ظَبْیِیّ کہتے ہین اور خانہ مین مندرج مثالین موافق مذہب یونس اور زجاج کے ہین —

ف اجتماع ساکنین سے یعنے جمع ہونا دو ساکن کا تصرفات مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے کبھی ابدال سے جیسے قُلْنَ مین کہ اصل مین قَوُلْنَ تھا جب واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے الف گر گیا ماقبل اوسکے ضمہ دیا گیا قُلْنَ ہوا اور کبھی اسکان سے جیسے یَبِعْنَ مین کہ اصل مین یَبْیِعْنَ تھا جب یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی یا ساکن ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے یا گر گئی یَبِعْنَ ہوا اور کبھی حذف سے کسی حرف کے جیسے اُدْعُوا اللّٰہ مین کہ اصل مین اُدْعُوا اَللّٰہ تھا جب ہمزہ اللہ کا حذف کیا گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے اور کبھی زیادت سے کسی حرف کی جیسے رَمَتْ کہ اصل مین رَمَیَتْ تھا جب تای تانیث کی آخر مین زیادہ ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف و تا کے الف گر گیا

حذف ہوا — جمع ہونا دو ساکنون کا صحیح ہے اگر پہلا ساکن حرف علت ہو اور دوسرا مشدد
کلمہ مین جیسے خَاصَّۃٌ اور خُوَیْصَّۃٌ اور تُوْمَّ کُرٌ اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے اور دوسرا
ثقیلہ جیسے اِضْرِبَانِّ اور اِضْرِبْنَانِّ اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہو کہ بدل ہوا ہے ہمزہ
وصلی سے بسبب داخل ہونے ہمزۂ استفہام کے جیسے آلْحَسَنُ عِنْدَکَ اور آیْمُنُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ
ایْمُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور یہی صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو حرف تنبیہ کا لفظ اللّٰہ پر عوض
قسم کے جیسے لَاھَا اللّٰہِ کہ اصل مین لَا وَاللّٰہِ تھا واو قسم کو حذف کیا اور اوسکے عوض مین ہا حرف
تنبیہ کا اللّٰہ پر داخل کیا اور اس صورت مین جائز ہے حذف الف کا بھی —
اور صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو لفظ اِیْ کا کہ کلمہ ایجاب ہے بمعنی ہان کے لفظ اللّٰہ
بعد حذف حرف قسم کی جیسے اِیْ اللّٰہِ کہ اصل مین اِیْ وَاللّٰہِ تھا بعد حذف حرف قسم کی اجتماع
ساکنین ہوا اور بعد حذف واو کے نصب اللّٰہ کا افصح ہے اسلیے کہ مختار وقت حذف
جار کے ظہور نصب مجرور مین ہے جیسا کہ آیۂ کریمہ وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَہٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا مین ساتھ
قومہ کے ہے کہ اصل مین مِنْ قَوْمِہٖ تھا اور جائز ہے فتحہ دینا یای اِیْ کا اور حذف کرنا اوسکا
اور یہی صحیح ہے اجتماع ساکنین وقف مین مطلقًا خواہ ساکن اول حرف علت ہو جیسے دِیْنٌ عِلْمٌ کُلُّ شَیْءٍ
مین یا غیر حرف علت جیسے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مین اور یہی صحیح ہے تعداد مین جیسے لام میم عین قاف
یا زید عمرو بکر مین اور جمع ہونا تین ساکن کا صحیح ہے وقف اور تعداد مین جیسے دَوَابّ حالت وقف
یا دواب طیور جبال اشجار وقت تعداد کے اور اور صورتون مین سوای ان صورتون کی رفع کرنا
اجتماع ساکنین کا ضرور ہے اور رفع کرنے اجتماع ساکنین کے دو طریق
ہین ایک حذف دوسرا تحریک اور اصل ساکن مین کسرہ ہے پس کسرہ کا دینا ساکن کو
مگر ساتھ کسی وجہ کے لہذا بعض مقامات مین بنظر بعض وجوہ جواز یا وجوب تحریک ساکن کی
ساتھ فتحہ یا ضمہ کے خلاف اصل آئی ہے +

نقشہ اصول رفع اجتماع ساکنین

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول مدہ دو ساکنون مین	قُلْ	اُقْوُلْ	اُقْوُلْ اور اُبْیَعْ مین حرکت …

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	سے کہ جمع ہین ایک کلمہ مین یا دو کلمون مین بشرطیکہ دوسرا ساکن نون تاکید یا ضمیر ساکن مستدعی فتحہ کے اپنے ماقبل مین نہو۔	بِعْ خَفْ یَغْزُ والْجَیْشُ تَرْمِی الْہَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اِبْیَعْ اِخْوَفْ یَغْزُوْ الْجَیْشُ تَرْمِیْ الْہَدَفَ تَخْشٰی الْقَوْمَ	اور یا کی جب نقل کر کے ماقبل کو دی گئی اجتماع ساکنین ہوا اور حرف علت کو جب حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی گئی وہ حرکت فتحہ تہی او ساتہ الف کے بدلا گیا اجتماع ساکنین ہوا پہر واو اور یا اور الف کو گرا دیا ہمزہ وصلی کو سبب

حاجت نرہنے کے دور کیا قُل اور بِع اور خَف ہوا اور یَغْزُ والْجَیْشُ اور تَرْمِی الْہَدَفَ اور تَخْشَی الْقَوْمَ مین جب یَغْزُوْ اور تَرْمِیْ اور تَخْشٰی کو مابعد سے وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا لام تعریف اور واو اور یا اور الف مین اجتماع ساکنین ہوا واو اور یا اور الف کو گرا دیا اور ابو علی فارسی اوس واو اور یا کو جو بدل ہمزہ ساکنہ سے ہین بسبب اجتماع ساکنین نہین گراتا ہے بلکہ حرکت کسرہ کی دیتا ہے چنانچہ لَمْ یَدْرَءِ الْاَمْرَ اور لَمْ یَقْرِیِ الرَّجُلُ کہتا ہے اسلیے کہ واو لم یدرؤ اور یای لم یقری کی بدلے ہے ہمزہ سے اصل مین لَمْ یَدْرَءْ تہا اور لَمْ یَقْرَءْ تہا اور مسموع ہے اِلْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ بسبب اثبات الف مدہ کا اسمین باوجود اجتماع ساکنین کے شاذ ہے نزدیک بصریونکے اور قیاسی ہے نزدیک کوفیون کے اور لَتَغْزُوُنَّ اور لَتَرْمِیِنَّ اور لَتَخْشَیَنَّ مین دوسرا ساکن نون تاکید مستدعی فتحہ کا اپنے ماقبل مین ہے اسلیے اوسکے ماقبل کو فتحہ دیا گیا ہے اور اسیطرح یَغْزُوَانِ اور یَرْمِیَانِ مین جب الف ضمیر کا کہ مستدعی فتحہ ہے اپنے ماقبل مین آخر مین یَغْزُوْ اور یَرْمِیْ کے لگایا گیا اجتماع ساکنین ہوا۔ واو اور یا کو حرکت فتحہ کی دی گئی۔

قسم	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول نون خفیفہ کا دو ساکنون مین سے کہ جمع ہین دو کلمون مین۔	لَا تُہِیْنَ الْفَقِیْرَ	لَا تُہِیْنَنْ الْفَقِیْرَ	لَا تُہِیْنَنْ الْفَقِیْرَ مین جب لَا تُہِیْنَنْ کو اَلْفَقِیْرَ کے ساتہ وصل کیا ہمزہ الفقیر

قسم نوع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
۔	۔	۔	۔	کا گر گیا اجتماع ساکنین … نون خفیفہ اور لام تعریف کی … خفیفہ کو گرا دیا ٭
تحریک	ایک ساکن کو دو ساکنوں میں سے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہیں ہو واجب ہے	۔	۔	مثالیں اسکی مثالوں … ذیل میں ہیں ٭
تحریک	ساکن اول کو دو ساکنوں میں سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کی نہیں ہے واجب ہے	اِخْشَوُا اللّٰهَ اِخْشَيِ اللّٰهَ	اِخْشَوْا اَللّٰهَ اِخْشَیْ اَللّٰهَ	جب اِخْشَوْا اور اِخْشَیْ … ساتھ وصل کیا ہمزہ وصل … گر گیا اجتماع ساکنین … درمیان واو اور لام … لام کا اسکان واو اور … کسی غرض سے نہ تھا واو اور … یا کو حرکت دی گئی
تحریک	دوسرے ساکن کی دو ساکنوں میں سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے ہو واجب ہے	رُدَّ لَمْ يَرُدَّ	اُرْدُدْ لَمْ يَرْدُدْ	اُرْدُدْ اور لَمْ يَرْدُدْ میں … دال اول کے نقل … ماقبل کو دی پھر ادغام … دال میں کیا گیا دال ثانی کو حرکت دی پس اسکان دال اول کا بہ نقل حرکت واسطے غرض تحصیل تخفیف ادغام کے ہے ٭
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنوں میں سے اوس صورت میں کہ کوئی …	قُلِ الْحَقَّ	قُلْ اَلْحَقَّ	جب قُلْ کو اَلْحَقَّ کے ساتھ … وصل کیا اجتماع ساکنین ہوا … قُلْ اور لام تعریف میں …

قسم	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	تحریک کو ساته فتحه اور ضمه کے نہین ہے ساته کسره کے واجب ہے ساکن اول کو اگر ذال مذ یا میم ضمیر جمع ہو بشرطیکه بعد میم ہای مکسوره نہین ہے ساته ضمه کے واجب ہے ۔	مُذُ الْیَوْمُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ عَلَیْکُمُ اللَّیْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ	مُذْ الْیَوْمُ اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ عَلَیْکُمْ اللَّیْلُ قَاتَلَهُمْ اللّٰهُ	کوئی وجه حرکت دینے کی ساته فتحه یا ضمه کے باقی نہین جاتی تھی لہذا لام قُل کو حرکت کسره کی دی گئی رضی نے شرح شافیه مین ذکر کیا ہے که ضمه ذال مذ کا واجب نہین ہے جیسا که کہا ہے ابن حاجب نے بلکه ضمه واسکا واسطے

رفع اجتماع ساکنین کے اکثر ہے بہ نسبت کسره کے اور صاحب کافی نے کہا ہے که جائز ہے مُذِ الْیَوْمُ ساته کسره ذال کے اور بعض لغات مین اوس میم ضمیر جمع کو که بعد ہای مکسور نہین ہے بهی کسره آتا ہے اور ہای ضمیر جمع مکسور اوس وقت ہوتی ہے که بعد کسره کے یا بعد یای ساکن کے واقع ہو جیسے بِهِم اور عَلَیْهِم مین ۔

قسم	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
رر	ساکن اول کو ساته ضمه اور کسره دونون کے جائز ہے اگر ساکن اول میم ضمیر جمع بعد ہای مکسور ہے	بِهِمُ الْاَسْبَابُ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ	بِهِمْ الْاَسْبَابُ عَلَیْهِمْ الْقِتَالُ	قرارت ابی عمرو بِهِمِ الْاَسْبَاب مین ساته کسره میم کے ہے اور مشہور بهی یہی لیکن باقی قراء

خلاف اشہر کے بِهُمُ الْاَسْبَابُ اور عَلَیْهُمُ الْقِتَالُ ساته ضمه میم کے پڑهتے ہین ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیه مین +

قسم	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
رر	ساکن اول کے ساته ضمه اور	قَالَتُ اُخْرُجْ	قَالَتْ اُخْرُجْ	اُخْرُجِی اصل مین اُخْرُجِی

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کسرہ دو نون کی جانب ہے اگر بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین ضمہ اصلیہ ملفوظہ یا مقدرہ ہے	قَالَتُ اُغزِی	قَالَتِ اُغزِی	بروزن اُنصُرِی تھا واو کا نقل کرکے [illegible] دیا گیا اور اجتماع ساکن سے واو گرا دیا گیا اغزی ہوا زا کو اصل مین ضمہ [illegible]

پس یہان کسرہ بتقدیر ضمہ ہوا بخلاف قالتِ ارمُوا کے کہ ضمہ میم ارمُوا کا کہ اصل مین ارمِیُوا تھا [illegible] نہین ہے بلکہ یا سے نقل ہوکر آیا ہے لہذا قالتِ ارمُوا ساتھ کسرہ تا کے ہے اور اسیطرح راء ان امرؤ کا اصلی نہین ہے بلکہ عارضی تابع ہے ضمہ اعراب ہمزہ کا جیسا کہ فتحہ اور کسرہ اوسکا یعنے جو اعراب ہمزہ کو ہوتا ہے وہی اعراب راء امرؤ کو آیا ہے اور ضمہ حا ان احکم مین بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین نہین ہے اسلیے کہ [illegible] علحدہ کلمہ ہے اور حکم کلمہ علاحدہ ہے —

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتھ فتحہ کے واجب ہے جبکہ ساکن اول مِن ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف —	مِنَ اللّٰہِ	مِن اللّٰہِ	رضی نے شرح شافیہ [illegible] ذکر کیا ہے کہ کہا کسائی نے [illegible] دینا نون من کو من [illegible] مین اسلیے ہے کہ اصل [illegible]

مِن کرنا ہے اور کچھ دلیل اسکی کسائی نے بیان نہین کی ہے اور کسرہ نون مِن کا ساتھ لام تعریف جیسا کہ بعض عرب سے منقول ہے ضعیف غیر مشہور ہے جبکہ فتحہ نون مین ساتھ غیر لام تعریف ضعیف ہے اوسکا قائل ہونا ہے کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم سے فصحا مین سے وَمِنَ اَبْنِک ساتھ فتحہ نون مِن کے اور حذف نون کا بھی ضعیف ہے — جیسا کہ ضمہ اور [illegible]

عن کا ساتھ لام تعریف کی ضعیف ہے اور کسرہ دینا اوسکا واجب ہے اور اخفش نے حکایت کیا ہے ضمہ نون کا عنِ الرَّجُلِ مین پھر اوسکو لغت خبیثہ کہا ہے *

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتھ فتحہ کے مختار ہے جبکہ ساکن اول میم ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف ــ	الٓمٓ اَللّٰہُ	الٓمْ اَللّٰہُ	جن قاریون کے نزدیک وصل الٓمٓ کا ساتھ اللہ کے صحیح ہے اونکے نزدیک فتحہ مختار ہے اور ابو جعفر رواسی نے ساتھ سکون اور قطع ہمزہ کے اسکو

پڑہا ہے ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ نہین ہے الٓمٓ اللہ مین مگر فتحہ اور جائز رکہا ہے کسرہ میم اخفش نے اور پڑہا ہے اوسکو عمرو بن عبیدہ نے اور نہین قبول کیا ہے اوسکو اور قرا نے

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
؍؍	ساکن اول کی ساتھ ضمہ کا مختار ہے جبکہ ساکن اول واو ضمیر یا واو جمع ہو ــ	اِخْشَوُا اللّٰہَ مُصْطَفُوا اللّٰہِ	اِخْشَوْا اللّٰہَ مُصْطَفُوْا اللّٰہِ	اِخْشَوُا اللّٰہَ مین واو ضمیر ہے اور مُصْطَفُوا اللّٰہِ مین واو جمع ہے مُصْطَفُوا اصل مین مُصْطَفُوْنَ تہا نون بسبب اضافت کے

گر گیا ہے اور مُصْطَفُوْنَ اصل مین مُصْطَفَوُوْنَ تہا واو کو ساتھ یا کے بدل کیا پھر یا کو ساتھ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین سے الف گر گیا مُصْطَفَوْنَ ہوا اگرچہ واو ضمیر اور واو جمع کو کسرہ دینا بھی جائز ہے لیکن مختار ضمہ دینا ہے اور آیا ہے بعض قرارات مین اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ ساتھ فتحہ واو کے اور ضمہ واو لَوْ کا بسبب مشابہت کی ساتھ واو ضمیر کی لَوِ اسْتَطَعْنَا وغیرہ مین قلیل ہے اور مختار اسمین کسرہ ہے *

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
؍؍	ساکن دوسرے کی	رُدَّ رُدِّ	اُرْدُدْ	*

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	مضاعف مضموم العین میں بوقت اجتماع ساکنین کے درمیان دو حرف ایک جنس کی ساتھ حرکات ثلاثہ یعنی ضمہ اور کسرہ اور فتحہ کے جاتے ہیں اگر ضمیر یا اور ساکن اوسکے آخر میں نہیں ہے۔	رُدَّ لَمْ يَرُدَّ لَمْ يَرُدِّ لَمْ يَرُدُّ	اُرْدُدْ لَمْ يَرْدُدْ ،، ،،	
،،	ساکن دوسرے کو مضاعف میں ساتھ ضمہ کے واجب ہے جبکہ متصل ہو ساتھ اوسکے ضمیر واحد مذکر غائب۔	رُدُّهُ لَمْ يَرُدُّهُ عَضُّهُ لَمْ يَعَضُّهُ اِسْتَعِدُّهُ لَمْ يَسْتَعِدُّهُ	اُرْدُدْهُ لَمْ يَرْدُدْهُ اِعْضَضْهُ لَمْ يَعْضَضْهُ اِسْتَعْدِدْهُ لَمْ يَسْتَعْدِدْهُ	اور وقت متصل ہونے ضمیر واحد مذکر غائب کے مطلقاً ضمہ واجب ہے خواہ ماقبل ساکن اوس کا مضموم ہو یا مکسور یا مفتوح اور اخفش نے بنی عقیل سے تحریک دوسرے ساکن

کی ساتھ کسرہ کے بھی نقل کی ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہے اور اس صورت میں ضمیر بھی بعلت کسرہ ماقبل کسرہ کر دی جاویگی پس کہا جاویگا رُدِّهِ اور لَمْ يَرُدِّهِ اور جائز رکھا ہے ثعلب نے فتح کو بدون سماع کے پس کہا جاویگا رُدَّهُ اور لَمْ يَرُدَّهُ۔

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
،،	دوسرے ساکن کو مضاعف میں ساتھ فتحہ کے واجب ہے جبکہ متصل ہو ساتھ اوسکے	رُدَّهَا لَمْ يَرُدَّهَا عَضَّهَا	اُرْدُدْهَا لَمْ يَرْدُدْهَا اِعْضَضْهَا	اصول اکبری میں ہے کہ حکایت کیا گیا ہے اس صورت میں

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	اوسکی ضمیر واحد مونث غائب کی۔	لَمْ یَعَضَّهَا اِسْتَعِدَّا لَمْ یَسْتَعِدَّا	لَمْ یَعْضُضْهَا اِسْتَعْدِدَا لَمْ یَسْتَعْدِدَا	اور کسره دوسرے ساکن کا بھی اور رضی نی شرح شافیه مین اتفاق کل عرب کا وجوب فتحه پر اس صورت مین بیان کیا ہے۔
״	دوسرے ساکن کے مضاعف مین ساته کسره کے مختار ہے نه واجب جبکه متصل ہو ساته لام تعریف کے۔	رُدَّ الکافر	اُرْدُدِ الکافر	اور آیا ہے فتحه اور ضمه بھی اس صورت مین لیکن ضمه اقل ہے بنسبت فتحه اور کسره کے اور جس صیغه مین که متصل ہو ساته ساکن غیر لام تعریف کی تو کسره واجب ہے جیسے رُدِّ ابْنَکَ۔

تنبیه

جہان پہلا ساکن بسبب اجتماع ساکنین کے گرا ہو جب ساکن دوسرا ساته اتصال ضمیر فاعل یا نون تاکید کے اوسی کلمه مین که جسمین سے ساکن اول گرا ہے متحرک ہو ساکن اول گرا ہوا لوٹ آتے جیسے واو قُلْ مین جو گرا تھا وه قُولَا اور قُولُنَّ مین لوٹ آیا بخلاف دَعَتَا اور رَمَتَا کے که الف گرا ہوا دَعَتْ اور رَمَتْ کا اون مین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے که الف ضمیر کا متصل ساته تا کے ہوا ہے نه ساته اوس کلمه کے که جس سے الف ساکن اول ساقط ہوا ہے بخلاف اِخْشَوُنَّ اور اِخْشَیِنَّ کے که الف گرا ہوا اِخْشَوْا اور اِخْشَیْ کا اسمین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے که اتصال نون تاکید کا ساته واو جمع اور یای مخاطبه کے ہوا ہے نه ساته اوس کلمه کے که جس سے الف ساکن گرا

اول گرا ہے اور قلِ الحق مین واو گرا ہوا قل کا بعد متحرک ہونے لام کے لوٹ نہین آیا ہی اسلیے کہ متحرک ہونا دوسرے ساکن کا ساتھ اتصال نون تاکید کے یا ضمیر فاعل کی نہین ہے کیونکہ اس صورت مین حرکت ساکن دوسری کی عارضی شمار کیجاتی ہے نہ لازمی اور یا گری ہوئی فی الاحمر اور واو گرا ہوا ذو الاحمر کا وقت متحرک ہونے لام الاحمر کے سبب گرجانے ہمزہ احمر کے بعد نقل حرکت کی بقاعدہ تسہیل بیشتر لوٹ نہین آتا ہے پس کہا جاتا ہے فِلحمر اور ذُلحمر اور نون مِن کا جو مِنَ الاحمر مین متحرک تہا بعد گرجانے ہمزہ احمر کے بھی بیشتر بدستور متحرک رکہا جاتا ہے پس کہا جاتا ہے مِنَ لحمر اگرچہ بقلت آیا ہے لوٹ آنا یا اور واو کا اور ساکن پڑہنا نون مِن کا پس کہا جاتا ہے فِی لحمر اور ذُو لحمر اور مِنْ لحمر +

ف

ابتدا نہین کیجاتی ہے مگر ساتھ متحرک کے جیسے کہ وقف نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن اختلاف ہے اسمین کہ ابتدا ساتھ ساکن کے محال اور متعذر ہے یا ثقیل اور متعسر نزدیک اکثر کی ابتدا ساکن متعذر ہے اور نزدیک ابن جنی کے ابتدا بساکن متعسر ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ ابتدا ساتھ ساکن کے مستحیل ہے اور لابد ہے ابتدا ساتھ متحرک کے اور صاحب نقود الصرف نے تصحیح ثانی کی ہے یعنے ثقیل و متعسر ہونے کو صحیح کہا ہی لیکن کلام اوسکا بے دلیل ہے اور وقف اگرچہ نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن مستحیل نہین ہے متحرک پر ایسا ہی ذکر کیا ہے شارح اصول اکبری نے بہرحال ابتدا ساتھ ساکن کے ناروا ہے خواہ بسبب تعذر کے ہو اور خواہ بسبب تعسر کے پس جس کلمہ کا حرف اول ساکن ہو واجب ہے کہ اوسکے اول مین ہمزہ وصل لاتین اور ہمزہ وصل درج کلام مین گرجاتا ہے جیسے فَاطْلُبْ اور ثُمَّ اطْلُبْ مین اور حرف ساکن کے گرجانے یا متحرک ہوجانے سے بھی گرجاتا ہے جیسے عِدْ اور قُلْ کہ اصل مین اِوْعِدْ اور اُقْوُلْ تہا اور شاذ ہے اثبات ہمزہ کا اسَل مین کہ اصل مین اِسْاَل تہا جیسا کہ حکایت کیا ہے ابو الحسن نے تسہیج اِرَ او اِرْدُ اور اِقْرَا اور اِعْضَ مین جیسا کہ حکایت کیا ہے کسائی نے لیکن جب لام تعریف کا ساتھ نقل حرکت ہمزہ قطعیہ کے متحرک ہوا کثر اثبات ہمزہ وصلی کا ہی

بسبب حذف کے جیسا کہ اِحْمَرَّ کہ اصل مین الاحمر تھا اور سبب نسبت حمر نسبت کے اور اصل میا سابق
مین سوای افعال اور مصادر کے یہ ہے کہ اول حرف اوسکا متحرک ہو نہ ساکن لہذا غیر افعال
اور مصادر مین ہمزہ نہین آتا ہے مگر بطریق سماع کے پس بطریق سماع کے آیا ہے ہمزہ وصل اِبْنٌ
اور اِبْنَةٌ اور اِبْنُمٌ اور اِسْتٌ اور اِسْمٌ اور اِثْنَانِ اور اِثْنَتَانِ اور اِمْرُؤٌ اور اِمْرَأَةٌ اور اَیْمُنُ اللّٰہِ
دس اسم مین اِبْنٌ اصل مین بَنَوٌ تھا اور اِبْنَةٌ اصل مین بَنَوَةٌ تھا اور اِبْنُمٌ اصل مین بَنَوٌ تھا بعض نے کہا ہے کہ
میم اسکا بدل ہے واو سے اور بعض نے کہا ہے کہ زائد ہے عوض محذوف کے اور حرکت
اِبْنُمٌ کی نون کے تابع اوسکے اعراب کی ہے احوال ثلثہ مین جیسے کہ حرکت رای اِمْرُؤٌ کی تابع
اوسکے اعراب کی حالات ثلثہ مین اور اِسْمٌ اصل مین سِمْوٌ تھا یا سُمْوٌ اور کوفیون نے کہا ہے
کہ اصل مین وَسْمٌ تھا اور روایت کیا ہے غیر سیبویہ نے اُسْمٌ ساتھ ضمہ ہمزہ کے بھی اور اِسْتٌ
اصل مین سَتَهٌ تھا اور اِثْنَانِ اصل مین ثَنَیَانِ تھا اور اِثْنَتَانِ اصل مین ثَنَیَتَانِ تھا اور اِمْرُؤٌ
اصل مین مَرْءٌ بحرکات ثلثہ میم تھا اور اِمْرَأَةٌ اصل مین مَرْأَةٌ تھا اور اَیْمُنُ اَیْمُنٌ اصل مین ساتھ فتحہ ہمزہ او
ضمہ میم کی ہے اور وہ مفرد ہے بمعنی یمین کے اور کوفیون نے کہا ہے کہ جمع یمین کی ہے او
ہمزہ وصلی قیاسی ہے اون مصدرون مین کہ بعد ہمزہ کے اوسکی ماضی مین چار حرف یا زیادہ
حروف سے ہین اور قیاسی ہے ان مصدرون کے فعلون مین بھی ا اور بھی ہمزہ وصل قیاسی
لام تعریف اور میم تعریف مین سیبویہ کے نزدیک لام ساکن حرف تعریف کا ہے اور خلیل کے
نزدیک اَلْ حرف تعریف ہے اور فراء کے نزدیک صرف ہمزہ مفتوحہ حرف تعریف ہے اور لام
زیادہ کیا گیا ہے واسطے فرق کے ہمزہ استفہام سے پس بر مذہب خلیل اور فراء کی ہمزہ اسکا وصلی
نہین ہے بلکہ قطعی ہے بسبب کثرت استعمال کے وصل مین گر جاتا ہے اور میم بدل ہے لام تعریف
سے لغت حمیر مین ا اور ہمزہ وصل مفتوح آتا ہے ساتھ لام اور میم تعریف کی اور اَیْمُنُ اللّٰہِ اور اوسکے
فروع اَیْمُ اللّٰہِ اور اَمُ اللّٰہِ مین ا اور ہمزہ وصلی مضموم آتا ہے اوس فعل مین کہ اوسکے ساکن کے بعد
ضمہ اصلیہ ملفوظ ہو یا مقدر جیسے اُخْرُجْ اور اُنْصُرْ اور اُدْعِیْ اور اُغْزِیْ کہ اصل مین اُدْعُوِیْ اور اُغْزُوِیْ
تھا اور سوا اسکے اور جگہ ہمزہ وصلی مکسور آتا ہے (اور لام امر کا متحرک ہے ساتھ کسرہ کے نہ ساکن
اصل وضع مین لیکن ساکن کرنا لام امر کا بعد واو اور فا کے فصیح ہے اگرچہ تحریک اوسکی بعد ان دو

فا کے یہی اصل ہے اور سیبویہ نے اسکو جید کہا ہے اور کسائی بعد ثم کے بھی لام امر کا ساکن پڑہنا جائز کہتا ہے لیکن کوئی اسکو قبیح جانتے ہین ذکر کیا ہے رضی نے اور ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ اسکان لام امر کا ساتہ ثم کے ضعیف ہی اگرچہ بعض قراءات مین آیا ہے سلیس درست ہی وَلْیَضْرِبْ اور فَلْیَضْرِبْ اور ثُمَّ لْیَضْرِبْ ساتہ سکون لام کے اور یہی فصیح ہے ساکن کرنا ہای ہُوَ اور ہِیَ کا بعد واو اور فا اور لام کے اور نزدیک کسائی کی بعد ثم کے بھی پس پڑہا جاتے کا وَہْوَ اور فَہْوَ اور لَہْوَ اور ثُمَّ ہْوَ ساتہ سکون ہا کے ❊

وقف

وقف کہتے ہین نہ ملانے کلمہ کو ساتہ مابعد کے اور ابو حیان نے کہا ہے کہ وقف قطع کرنا نطق کا ہے حرف آخر لفظ پر بہر حال اسوقت مین آخر لفظ کا ساکن ہوتا ہے اور وقف مین سات قسم کے تصرفات ہوتے ہین ابدال اور رد اور حذف اور زیادت اور بین بین اور اسکان اور تحریک ❊

نقشہ اصول وقف

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون تنوین منصوب بفتحہ کا ساتہ الف کے ہوتا ہے اگر اسم منصوب مجرد ہو اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے ۔	رَأَیْتُ زَیْدَا رَأَیْتُ اُخْتَا	رَأَیْتُ زَیْدًا رَأَیْتُ اُخْتًا	تنوین مُسْلِمَات کی رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مین ساتہ الف کے بدل نہوتی اسلیے کہ مسلمات منصوب بفتحہ نہین ہی اور تنوین ثَمَرَۃً کی رَأَیْتُ ثَمَرَۃً مین ساتہ الف کی بدل نہوتی

اسلیے کہ ثَمَرَۃً مجرد اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی نہین ہے بخلاف تا ہی اُخْتًا کے کہ حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے اور ابدال نون تنوین اسم مرفوع مجرد از تا کا ساتہ واو کے اور

ابدال نون تنوین اسم مجرور مجرور از نا کا ساتھ یا کے اگرچہ بعض لغات مین آیا ہے لیکن افصح نہین ہے چنانچہ ابو حیان نے ذکر کیا ہے کہ ابو عثمان مازنی نے کہا ہے کہ یہ لغت ہے ایک قوم کا اہل یمن مین سے کہ فصیح نہین ہین اور ذکر کیا ہے رضی نے کہ زعم کیا ہے ابو الخطاب نے کہ یہ لغت ازدسراۃ کا ہے اور لغت بعض عرب مین وقف ساتھ حذف تنوین اور حرکت کے بھی آیا ہے —

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون اِذَن کا ساتھ الف کے نزدیک اکثر کے آتا ہے	اَکْرِمُکَ اِذًا	اَکْرِمُکَ اِذَنْ	مازنی نے اس ابدال سے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ وقف اسکا نہین ہے مگر ساتھ نون کے اور مبرد نے وقف اسکا ساتھ نون اور الف دونون کے جائز رکھا ہے —
رر	نون تاکید خفیفہ کا بعد فتحہ کے ساتھ الف کی آتا ہے	اِضْرِبَا	اِضْرِبَنْ	یونس نے کہا ہے کہ نون خفیفہ بحالت وقف بدل ہوتا ہے بعد ضمہ کے ساتھ واو کے اور بعد کسرہ کے ساتھ یا کے اور سیبویہ اسکو جائز نہین رکھتا ہے
رر	ہمزہ کا لغت ایک قوم مین ساتھ اوس حرف علت کے ہوتا ہے کہ مناسب ہے حرکت ہمزہ کی ساتھ نقل حرکت ہمزہ کی اگر ماقبل ساکن ہے	ہٰذَا اَلْخَبُوْ رَاَیْتُ اَلْخَبَا مَرَرْتُ بِالْخَبِیْ ہٰذَا اَلْکَلُوْ رَاَیْتُ اَلْکَلَا	ہٰذَا اَلْخَبَاءُ رَاَیْتُ اَلْخَبَاءَ مَرَرْتُ بِالْخَبِیْءِ ہٰذَا اَلْکَلَاُ رَاَیْتُ اَلْکَلَاَ	اور لغت بعض عرب مین در صورت ساکن ہونے ماقبل ہمزہ کی ابدال ہمزہ کا ساتھ حرف علت کے بدون نقل کے ہے پس کہا جائیگا انکی لغت پر

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور بدون نقل کے اگر قبل مفتوح ہے۔	مَرَرْتُ بِالْكَلَى	مَرَرْتُ بِالْكَلْءِ	ہٰذَا الْكَلَوُ وَرَأَيْتُ الْكَلَا وَمَرَرْتُ بِالْكَلَيِ۔
ابدال	ہمزہ کا نزدیک بعض کے ساتھ اوس حرف علت کے آتا ہے کہ مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اگر ماقبل ہمزہ کا مضموم یا مکسور ہے	ہٰذِہٖ اَلْاَكْمُوْ رَاَيْتُ الْاَكْمُوْ مَرَرْتُ بِالْاَكْمُوْ ہٰذِہٖ الْاَہْنِیْ رَاَيْتُ الْاَہْنِیْ مَرَرْتُ بِالْاَہْنِیْ	ہٰذِہٖ اَلْاَكْمُؤُ رَاَيْتُ الْاَكْمُؤَ مَرَرْتُ بِالْاَكْمُؤِ ہٰذِہٖ الْاَہْنِئُ رَاَيْتُ الْاَہْنِئَ مَرَرْتُ بِالْاَہْنِئِ	
״	الف کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے	دُعَا رَمَا حُبْلَا قَبْعَرَا	دُعَاءً رَمْيًا حُبْلٰی قَبْعَرٰی	یہ لغت بعض عرب کا ہے اور ابدال الف تنوین کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے
״	الف کا ساتھ واو اور یا کے بھی ضعیف ہے۔	حُبْلَوْ اَفْعَیْ	حُبْلٰی اَفْعٰی	ہر الف کو کہ آخر میں ہے بعض بنی طی بدلتے ہیں ساتھ واو کے اور فزارہ اور کچھ لوگ قیس کے بدلتے ہیں ساتھ یا کے۔
״	تای تانیث متحرکہ کا کہ عوض محذوف سے کے اور جمع مؤنث سالم کی نہیں ہے ساتھ ہا کے آتا ہے۔	جَارُ الرَّحْمَہْ	جَارُ الرَّحْمَةُ	پس تا سے تانیث بنت کے کہ عوض واو کے ہے اور تا سے تانیث مسلمات وغیرہ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کہ تاہی جمع مونث سالم کی یہ با کی ساتھ بدل نہوگی
	الف کا لفظ مقصور مین آتا ہے	هٰذَا عَصًا	هٰذَا عَصًا	مراد لفظ مقصور سے
	اگر محذوف ہو اور باقی رہنا	رَأَيْتُ عَصًا	رَأَيْتُ عَصًا	یہان وہ لفظ ہی کہ جسکے
	اوسکا اگر محذوف نہین ہے	مَرَرْتُ بِعَصًا	مَرَرْتُ بِعَصًا	آخر مین الف مقصور
		هٰذَا حُبْلٰى	•	ملفوظ یا مقدر بسبب
		رَأَيْتُ حُبْلٰى	•	اجتماع ساکنین کے
		مَرَرْتُ بِحُبْلٰى	•	وہ لفظ اسم ہو یا فعل
		دَعَا	•	یا حرف پہر بالاتفاق
		رَمٰى	•	وقف مقصور منون کا
		كِلَا	•	الف پر ہے لیکن اختلاف
		بَلٰى	•	ہے اسمین کہ یہ الف
				بدل ہے کسی حرف

سے یا اصلی سب سے مشہور یہ ہے کہ سیبویہ نے کہا ہے کہ الف اوسکا حالت نصب مین بدل ہے نون تنوین سے اور حالت رفع اور جر مین اصل کلمہ کا ہی اور مبرد نے کہا ہے کہ الف اوسکا رفع اور نصب جر تینون حالتون مین الف اصل کلمہ کا ہے یہ مذکور ہے کافی مین اور شرح اصول اکبری مین مسطور ہے کہ جو مذہب مبرد کا ہی وہی مذہب خلیل اور سیبویہ کا ہے اور ابو سعید نے کہا ہے کہ یہی مفہوم ہے سیبویہ کے کلام سے اور مازنی اور فرا اور ابو علی نے کہا ہے کہ الف اوس کا بدل ہے نون تنوین سے حالات ثلثہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ اختلاف ہے نحویون کا اس الف مین

طرف سیبویہ کی یہ ہے کہ یہ الف حالت رفع اور جر مین لام کلمہ ہے اور حالت نصب مین بدل نون تنوین سے ہے بر قیاس لفظ غیر مقصور کی اور نہین سمجھا جاتا ہے کلام سیبویہ سے وہ جو نسبت کیا گیا ہے طرف سیبویہ کے نہ تصریحاً اور نہ اشارۃً بلکہ وہ مذہب ابی علی کا ہے تکملہ مین اور جو ظاہر ہے کلام سیبویہ سے وہ یہ ہے کہ یہ الف وہ ہے جو حالت وصل مین محذوف ہے اور اسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور مذہب ابن برہان کا یہ ہے کہ یہ الف تینون حالتون مین بدل ہے نون تنوین سے اور یہی منسوب ہے طرف ابی عمرو بن العلاء اور کسائی کی اور رضی نے اولیٰ اوسکو کہا ہے جسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور الف لفظ مقصور غیر منون کا بالاتفاق حالت وقف مین وہی ہے جو حالت وصل مین ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یای ضمیر کا بعد گر جانا نون خفیفہ کے بعد ضمہ یا کسرہ کے ہوتا ہے۔	اُضرِبُوْ	اُضرِبُنْ	یہ موافق مذہب سیبویہ کے ہے اور یونس یہان واو اور یا کو بدل نون سے کہتا ہے۔
رر	اوس یا کا کہ آخر مین بعد کسرہ کے محذوف ہے قلیل ہے۔	قاضِیْ مُرِیْ	قاضٍ مُرٍ	قاضٍ اصل مین قاضِیٌ اور مُرٍ اصل مین مُرْئِیٌ تھا ضمہ یا کو دشوار رکھکر گرا دیا ہے اجتماع ساکنین

ہوا درمیان یا اور تنوین کی یا گر گئی قاضٍ اور مُرٍ ہوا پھر تسہیل کے قاعدہ سے ہمزہ مُرٍ کا حذف کیا گیا مُرٍ ہوا حالت وقف مین عدم رد اس یا کا اکثر ہے اور رد کمتر ابو الخطاب اور یونس نے اون لوگون سے کہ اعتماد ہے اونکی عربیت پر رد اس یا کا نقل کیا ہے اور جب یہ یا منادی مین ہو جیسے یا قاضی مین سو مختار خلیل اور مبرد اثبات اس یا کا ہے اور مختار یونس و سیبویہ حذف اس یا کا اور اگر ایسی منادی مین ہے کہ بعد حذف یا کے

اور بعض صرف الف ہی حرف اصلی باقی رہتا ہے مانند یا مری کے اور حذف اوس یا کا بالاتفاق صحیح ہے ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور ابو حیان نے کہا ہے کہ یا منقوص منون محذوف الفا مانند زیت کے اگر علم ہو یا محذوف العین مانند مری کی حالت رفع اور جر مین بالاتفاق رد کیجاتی ہے

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یا محذوف کا آخر سے بسبب عامل کے فصیح ہے اگرچہ جائز ہے حذف اوسکا بہی	لَم يَغزُو لَم يَرمِي	لَم يَغزُ لَم يَرمِ	
حذف	حذف واو یا یا کا آخر سے اون ضمائر کے کہ واو یا یا اونکے آخر مین بحالت وصل بالاتفاق یا نزدیک اکثر کے آتا ہی واجب ہی اور ہی اسیطرح حذف یای ملفوظہ آخر اسمای اشارہ کا	ضَرَبَہُ لَہُ مِنہُ عَلَيہِ بِہِ ضَرَبَہُم بِہِم ذِہِ تِہِ	ضَرَبَہُو لَہُو مِنہُو عَلَيہِي بِہِي ضَرَبَہُمُو بِہِمِي ذِہِي تِہِي	اصلی ہونا واو یا یا کا آخر مین اون ضمائر کے مختلف فیہ ہی بعض کے نزدیک واو اور یا نفس کلمہ کی ہین بعض کے نزدیک نفس کلمہ کی نہین ہین بلکہ زائد ہین نفس کلمہ ہ اشباع ہی اور ظاہر مذہب سیبویہ بہی یہی ہی بخلاف الف ضربہا اور بہا اور منہا کی کہ بالاتفاق نفس کلمہ کا ہی جیسا کہ کافی مین ہے اور ابو حیان

نے ذکر کیا ہی کہ بعض نے کہا ہے کہ الف بہی زائدہ ہے واسطے تقویت حرکت ہا کے اگر قبل ہای ضمیر کے حرف ساکن ہے جیسے کہ منہ اور علیہ مین تو واو اور یا حالت وصل نزدیک اکثر کے ثابت نہین رہتے ہین پس نہین کہا جاتا ہے منہو اور علیہی اور مختار سیبویہ اثبات ہے اگر قبل ہای ضمیر کی ساکن غیر حرف علت ہو مانند منہ کے اور حذف ہے اگر یا قبل ہای ضمیر کے

ساکن حرف علت ہو جیسی فیہ اور تبر دے ساکن حرف علت اور غیر حرف علت مین کچھ فرق نہین کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہی حق ہے اور قراءت جمہور قرا کی اسی طور پر ہے اور اگر قبل ہای ضمیر کے ساکن نہین ہے بلکہ متحرک ہے مانند لہ اور بہ تو واو یا یا حالت وصل مین بالاتفاق ثابت رہتا ہے اور اسمای اشارہ مین بعد حذف یا کی ہا کو ساکن پڑھا جاتا ہے اور استعمال اسمای اشارہ کا وصل مین بھی مانند وقف کے آیا ہے —

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای متکلم کا کہ فعل کی آخر مین ہے یا مضاف الیہ منادی کی ہے حسن ہے —	نَصَرَنِ یَا غُلَامِ	نَصَرَنِیْ یَا غُلَامِیْ	نَصَرَنِیْ ساتھ کسرہ نون وقایہ کی ہے کہ بعد حذف یا کی نون وقایہ کو کسرہ پڑھا گیا ہے اور غُلَامِ ساتھ کسرہ

میم کے ہے کہ بعد حذف یا کی میم کو کسرہ پڑھا گیا ہے اور حذف مین اوس یا کے کہ مضاف الیہ غیر منادی کی ہے اختلاف ہے بعض کے نزدیک حذف اوسکا جائز نہین ہے اور سیبویہ کے نزدیک جائز ہے —

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	حرف اخیر کا کہ واو یا یای ساکن غیر ضمیر ہے اور یہی اثبات اوسکا فاصلہ اور قافیہ مین بحالت وقف اور وصل کے فصیح ہے	زَیْدٌ یَغْزُ زَیْدٌ یَرْمِ	زَیْدٌ یَغْزُوْ زَیْدٌ یَرْمِیْ	واو اور یای متحرک کا تصرف ساتھ اسکان کے ہوتا ہے نہ ساتھ حذف کی اور غیر فواصل اور قوافی مین وقف اوس فعل کا کہ جسکے اخر مین واو یا یای

ساکن ہے ساتھ اثبات واو یا یا کے ہوتا ہے اور آیا ہے غیر فواصل اور قوافی مین بحالت وصل کا اذا یسر اور ما کنا نبغ اور یوم یات ساتھ حذف یا اور ابقا سے را اور غین اور تای مکسورہ کی

کہ اصل مین اَدرِی اور یَدرِی اور یاَبِی سے ہے اور فاصلہ سے مراد کلمۂ اخیره منثور کا ہے اور قافیہ سے مراد کلمۂ اخیره کلام منظوم کا ہے اور حذف واو یا یای کا قلیل ہے جیسے لَم یَغزُوا اور لَم تَرمِی لَم یَغزُو اور لَم تَرمِی مین لَم یَغزُو صیغہ جمع مذکر غائب ہی اصل مین لَم یَغزُوا تھا اور لَم تَرمِی صیغہ واحد مونث حاضر ہے اصل مین لَم تَرمِی تھا۔

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای آخر کلمہ معرف باللام کا کہ بعد کسره کے ہو بحالت وقف قلیل ہے۔	اَلْقَاضِ	اَلْقَاضِی	اثبات یای القاضی کا بحالت وقف مانند حالت وصل کے اکثر ہے۔
؍؍	حرف آخر اسم کا کہ یای ساکنہ بعد کسره ہو حالت وقف مین واجب ہی نزدیک ایک گروه کے اوس شخص کے کہ جائز رکھتا ہے حذف اوسکا حالت وصل مین	الکبیر المتعال	الکبیر المتعالی	یوم التناد کہ اصل مین یوم التنادی تھا ہی مانند الکبیر المتعال کے ہے
؍؍	الف ماء استفهامیہ کا جبکہ مجرور بحرف جر یا باضافہ ہو استعمال اغلب پر واجب ہے۔	مثل م بم	مثل ما بما	مثل ما مین ما استفهامیہ مجرور باضافہ ہے اور بما مین ما استفهامیہ مجرور بحرف جر ہے۔
زیادت	الف کی اَنْ اور اَنَّ اور اِنْ اور تحصیل مین جائز ہے	آنَا اَنَا آنَا تحصیلَا	آنْ اَنَّ اَنْ تحصیل	اَنْ الخفیفہ الف وسکون نون و اَنَّ بفتحہ المشدد نون اور آن مد الف و فتحہ نون فوات ہی ضمیر متکلم کی ہے

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور نہین حاصل ہوا ہے مانند جزو کے ہونا اوسکو ساتھ کلمہ دوسرے کے واجب ہے	قِہْ رَہْ	قِ رَ	ہای سکتہ اوس کو کہتے ہین کہ لاحق کی جاتی ہے بحالت وقف آخر مین کلمہ کے
”	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جزو کے ہوا ہے ساتھ کلمہ دوسرے کے اور نہین ہوا ہے کلمہ دوسرا اتنا متصل جزو کے ساتھ اوسکے واجب ہے ۔	مِثْلَ مَہْ	مِثْلَ مَ	مثل م مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتھ اسم کے ہے بعد حذف ہوجانے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتھ اپنے ماقبل کے مانند جزو کے ہو گیا ہے لیکن ماقبل اوسکا کلمہ مستقل ہے ساتھ اوسکے مانند جزو کے نہین ہوا ہے
	ہای سکتہ کے آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے دو حرف پر اور رہا ہے حرف علامت مضارع سے واجب ہے	لَا تَقِہْ لَا تَرَہْ	لَا تَقِ لَا تَرَ	لا تق مین فا کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے اور لا تر مین عین کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کی اور مانند جزو کی ہوا ہے ساتھ کلمہ دوسرے کے اور دوسرا مانند جزو کے ہوا ہے ساتھ اوسکے جائز ہے	بِمَہ	بِمَ	بم مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتھ حرف جر کے بعد حذف ہوجانی الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتھ اپنے ماقبل کے مانند جزو کے ہوگیا ہے اور ماقبل اوسکا بھی کہ کلمہ مستقل نہین ہے ساتھ اوسکے مانند جزو کے ہوگیا ہے
״	ہای سکتہ کی آخر مین اوس فعل کی کہ بعد حذف کی باقی ہین حرف اوسکے ایک سے زائد سوای علامت مضارع کے جائز ہے	لم تَخشَہ لم یَدعَہ لم یَرمِہ	لم تخش لم یدع لم یرم	لم تخش اور لم یدع اور لم یرم مین وقف ساتھ اسکان کی بھی جائز ہے اور جواز الحاق ہای سکتہ کا انمین واسطے بیان حرکت اور اوسکی محافظت کی ہے
״	ہای سکتہ کی ساتھ یای متکلم کی نزدیک اوس شخص کے کہ حالت وصل مین اوسکو متحرک کرتا ہے جائز ہے	غُلامِیَہ	غُلامِیَ	اور جو یای متکلم کو ساکن پڑھتا ہے وہ حالت وقف مین یای متکلم کو یا حذف کرتا ہے یا ثابت کرتا ہے ساتھ سکون کے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ ہای ضمیر نہین ہی جائز ہے ۔	لَعَلَّہْ	لَعَلَّ	زیادتی ہای سکتہ کی جائز نہین آخر زَیْدٌ کی جا سے نے زَیْدٌ مین حرکت اوسکی آخر کی اعرابی ہے اور آخر مین زَیْدٌ کے یا زَیْدُ مین کہ ضمہ اوسکا کہ بہ سبب حرف ندا کی یا مشابہ ہے حرکت اعرابی کی جیسے حرکت اعرابی بسبب دخول عامل کے آتی ہے اسیطرح آخر
		ہٰؤُلَاءِہْ	ہٰؤُلَاءِ	
		ہُوَہْ	ہُوَ	
		ہِیَہْ	ہِیَ	
		اَعْطَیْتُہْ	اَعْطَیْتَ	
		اَعْطَیْتُکَہْ	اَعْطَیْتُکَ	
		لَتَفْعَلَنَّہْ	لَتَفْعَلَنَّ	
		رَجُلَانِہْ	رَجُلَانِ	
		زَیْدُوْنَہْ	زَیْدُوْنَ	

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بہ سبب لائے نفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی بسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آتی ہے اور مبرد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہو جاتی ضمیر مفعول کے اسی سے لیے بعض کے نزدیک اَعْطَیْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اَعْطَیْتُہْ درست ہی اور اسیطرح ضَرَبَہْ اور مِنْہُ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہاے سکتہ کی درست نہین ہے بسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہاے سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہو یا متعدی جائز رکھی ہے جیسے قَعَدَہْ اور ضَرَبَہْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہو جیسے قَعَدَہْ ۔

״	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	ذَاہْ	ذَا	ہٰؤُلَاءِ یہان پر ساتہ وقف کے ہے نہ ساتہ مد کے
		ہٰتَاہْ	ہٰتَا	

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتھ مضاف کے نہو	ہُوْلَاہْ یَارَبَّاہْ	ہُوْلَا یَارَبَّا	اوپر کے قاعدہ میں داخل ہو چکا ہے اور الف آخر یَارَبَّا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات مضاف نہیں ہوتے ہیں التباس ساتھ مضاف کے انمیں نہیں ہو سکتا ہے برخلاف حُبْلٰی کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی اخیر میں زیادہ کی جائے تو حبلی مشابہ ساتھ مضاف کر ہو جائے گا ۔
زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل میں اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم میں کاف خطاب مونث کے آخر میں جائز ہے	اَکْرَمْتُکِسْ اَکْرَمْتُکِشْ	اَکْرَمْتُکِ اَکْرَمْتُکِ	
،،	ایک حرف کی جنس حرف آخر سے ساتھ ادغام کے آخر میں جائز ہے اگر حرف آخر صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہیں ہے	ہٰذَا جَعْفَرّ مَرَرْتُ بِجَعْفَرّ رَأَیْتُ الْجَعْفَرّ	ہٰذَا جَعْفَرُ مَرَرْتُ بِجَعْفَرٍ رَأَیْتُ الْجَعْفَرَ	عبد القاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کہ بعد مدہ کے ہے بھی روا رکھی ہے جیسے ہٰذَا سَعِیدّ و ہٰذَا مَحْمُودّ اور حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کی بھی ساتھ تضعیف کے جیسے اَعْطَنِیْ اَسْفِیَہْ اَعْطِنِیْ وَابْیَضِہْ میں اور وقف ساتھ تضعیف کے قرآن میں مروی نہیں ہے سوای وقف کرنے مستطر پر ساتھ تشدید میں

راوی سورہ قرآن کا بروایت حفص عاصم سے مروّج ہے +

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
بین بین قریب	اوس ہمزہ مین کہ آخر مین بعد الف کے غیر منصوب منون مین ہے جائز ہے ساتھ روم کے نزدیک اہل حجاز کے	ہذا الکساءِ رایت الکساءَ مررت بالکساءِ	ہذا الکساءُ رایت الکساءَ مررت بالکساءِ	مراد روم سے لانا حکم آواز نرم کو مونہ سے اسقاط حرکت کی اسطرح ساتھ حرکت محذوف کی کرلے کہ ضمہ ہے یا فتح

اور علامت اوسکی ایک خط سا اس صورت کا ہے بعد اوس حرف کے کہ اوسکا اسکان
روم کیا ہے اور روم فتحہ مین بسبب خفت فتحہ اور سرعۃ نطق اوسکے کی حاجت ہے
ریاضت کی اور نزدیک فرا اور ابو حاتم اور تمام قرا کی روم فتحہ کا جائز نہین ہے اور
نزدیک سیبویہ وغیرہ کی جائز ہے — اور ابو حیان نے کہا ہے کہ مذہب جمہور جواز روم فتحہ کا

اسکان	حرف آخر غیر تاے تانیث کا کہ بعد ساکن کی نہین ہے ساتھ اسقاط حرکت کی آتا ہے اگر اسم غیر منون مین ہے اور ساتھ اسقاط تنوین کی بھی آتا ہے اگر اسم منون مین ہے بشرطیکہ منصوب منون نہو۔	جَآءَ الرَّجُلْ مَرَرْتُ بِالرَّجُلْ رَاَیْتُ الرَّجُلْ جَآءَ رَجُلْ مَرَرْتُ بِرَجُلْ	جَآءَ الرَّجُلُ مَرَرْتُ بِالرَّجُلِ رَاَیْتُ الرَّجُلَ جَآءَ رَجُلٌ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ	مراد تاے تانیث سے وہ تا ہے جو حالت وقف ہا ہو جاتی ہے اور حکم اخت کا کہ عوض محذوف کی ہے اور حالت وقف ہا نہین ہوتی ہے حکم تاے تانیث نہین ہے اور مستثنا منصوب منون

لغت افصح یہ ہے کہ تنوین اس لغت مین بدل ساتھ الف کی ہو جاتی ہے اور لغت ربیعہ مین
اسکان منصوب منون کا بھی آیا ہے پس بہ لغت ربیعہ رَاَیْتُ رَجُلْ درست ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر لفظ کا کہ متحرک بحرکت عارضی نہیں ہے اور بعد مسکن ہے اور تای تانیث کہ وقف میں ہا ہو جاتی ہے نہیں ہے اور نہ میم جمع کا ساتھ روم حرکت اور اشمام ضمہ کے جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ منصوب منون نہیں ہے	جاء الرجل مررت بالرجل رأیت الرجل جاء رجل مررت برجل	جاء الرجلُ مررت بالرجلِ رأیت الرجلَ جاء رجلٌ مررت برجلٍ	اسکان لام قل کا قل اعوذ اور اللہ میں بحالت وقف کے ساتھ روم اور اشمام کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ متحرک بحرکت عارضی ہے اور اسکان تای رحمۃ کا ساتھ اشمام اور روم کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ تای تانیث ہی اس حالت میں

ہا ہو جائی گی اور اسکان میم لکم اور لہم کا اونکے نزدیک کہ حالت وصل میں اوسکو مضموم پڑھتے ہیں ساتھ اشمام اور روم کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ میم جمع ہے اور اسکان لام رأیت رجلاً کا ساتھ روم اور اشمام کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ منصوب منون ہے اور مراد اشمام سے ملانا متکلم کا ہے دونوں ہونٹوں کو بعد حذف کلمہ کے بدون آواز کے تاکہ دیکھنے والا آگاہ ہو جائے کہ حرکت آخر ضمہ ہے اور علامت اشمام کی ایک نقطہ ہے بعد اوس حرف کے کہ اسکان اوسکا ساتھ اشمام کے ہے ۔

تحریک	ساکن صحیح ماقبل ہمزہ آخر کلمہ کے بہ نقل حرکت ہمزہ جائز ہے	ہذا خبؤ رأیت خبأ مررت بخبئ	ہذا خبءٌ رأیت خبأً مررت بخبءٍ	ابو البقا نے کہا ہے کہ اراد نقل حرکت ہمزہ سے لانا مثل حرکت ہمزہ کا ہے والا حرکت اعرابی تا خیر

آخر پر نہیں آسکتی ہے شارح اصول اکبری نے لکھا ہے ظاہر کلام اہل عربیت سے منقول ہوتا

نقل حرکت آخر کا پایا جاتا ہے اور یہ کچھ بعید نہیں ہے ؛

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن ماقبل آخر کے اگر آخر حرف صحیح غیر ہمزہ متحرک بغیر فتحہ ہے ساتہ نقل حرکت حرف آخر کی جاتی ہے بشرطیکہ اس تحریک سے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے اور خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم نہ آتا ہو	جَاءَ فِی بَکُرٍ مَرَرْتُ بِبَکِرٍ	جَاءَ نِی بَکْرٌ مَرَرْتُ بِبَکْرٍ	فتحہ اگر اسم منون میں ہو تو لغت ربیعہ میں اوسکا بھی نقل کرنا ماقبل کو آیا ہے لیکن لغت جمہور میں نقل کرنا اوسکا روا نہیں ہے اور اگر اسم منون میں نہ ہو تو سیبویہ کے نزدیک نقل کرنا اوسکا منع ہے لہذا

سیبویہ نے رأیت البکَرْ نہیں کہا ہے اور نزدیک اخفش اور جرمی اور کسائی اور فراء کی جائز ہے
نقل کرنا اوسکا اور جس لفظ میں بہ تقدیر تحریک ماقبل کے ساتہ نقل کے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے
یا خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم آتا ہو اوس لفظ میں تابع کرنا عین کلمہ کو فا کلمہ کا جائز ہے
یعنی جو حرکت فا کلمہ کو ہو وہی حرکت عین کلمہ کو دی جاتی ہے جیسے ہذا حِبِرٌ اور مِنْ قُفُلٍ ہذا حُبُرٌ
اور مِن قُفُلٍ میں —

ف اماله

کہتے ہیں مائل کرنے فتحہ کو طرف کسرہ کے اور وہ تین قسم ہے ایک مائل کرنا اوس فتحہ کا
کہ قبل الف کے ہے طرف کسرہ کے پہر الف کا طرف یا کے دوسرا مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ
قبل یا کے ہے طرف کسرہ کے جیسا کہ فتحہ میم رحمۃ میں تیسرا مائل کرنا اوس ضمہ یا فتحہ کا کہ قبل را
مکسورہ کی ہے جیسے ضمہ راء میں التُّرِ اور فتحہ یاء مِن الکِبَرِ میں اور امالہ نہیں ہے لغت جمیع عرب کا
امالہ جائز نہیں جانتے ہیں امالہ کو اور تیقیم شدہ ہیں امالہ پر اور اسباب مجوزہ امالہ کو با استقرار کیا ہے

نقشہ اسباب مجوزہ امالہ کا

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۱	ہونا الف کا قبل کسرہ لازم کے یا کسرہ عارض راء مہملہ کی بشرطیکہ کسرہ متصل ہے الف سے۔	عَالِم نَزَالِ مِنْ دَارٍ	کسرہ متصل الف سے مراد یہ ہے کہ الف اور وہ حرف کہ جسپر کسرہ ہے ایک ہی کلمہ مین ہون کسرہ فقط منفصل مین اوس لفظ سے کہ جسمین الف ہی نہو پس ہونا الف کا قبل کسرہ مانند تَلْتَّا دِرْهَم اور غُلَامًا بِشْر مین باعث امالہ نہین

ہو سکتا ہے اگرچہ بعض کے نزدیک منفصل بھی مانند متصل کے ہے لیکن یہ مذہب ضعیف ہے اور کسرہ لازم عام ہے اس سے کہ اصل صیغہ کا ہو جیسے عَالِم مین یا حرکت بنائی ہو جیسے نَزَالِ مین اور کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کی مانند دَاعٍ عَاشٍ نزدیک اکثر کے حکم کسرہ ملفوظہ کا رکھتا ہے سببیت جواز امالہ مین اور کسرہ زائلہ بسبب ادغام کے مانند مَادٍّ اور مَوَادٍّ کے کہ اصل مین مَادِدٌ اور مَوَادِدُ تھا لغت افصح پر سببیت جواز امالہ مین معتبر نہین ہے اور نزدیک ایک قوم کے معتبر ہے جیسے نزدیک بعض کے کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کی معتبر نہین ہے

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۲	ہونا الف کا بعد کسرہ کے بفصل ایک حرف کے یا بفصل دو حرف کے کہ اول اونمین کا ساکن ہو یا ہاے مضموم یا مفتوح یا دوسرا اونمین کا ہا بعد فتحہ کے ہو	کِتَابٌ وِجْدَانٌ يَضْرِبُهَا لَنْ يَضْرِبَهَا لَنْ تُكْرِهَهَا	اگر الف بعد کسرہ کے بفصل تین حرف کے ہو جیسے فَتَنْتُنَا بِہَا مین یا بفصل دو حرف غیر مذکورہ کے ہو جیسے حِسَابُنَا مین تو امالہ جائز نہین اور اسیطرح جب دوسرا حرف ہا بعد ضمہ کے ہو مانند يَضْرِبُهَا کے امالہ جائز نہین ہے
۳	ہونا الف کا بعد یای تحتانیہ کے بوصل یا بفصل ایک حرف	سَيَالٌ شَيْبَانُ	اور جو یا کہ بعد اوسکے الف بفصل ایک حرف ہو عام ہے اس سے کہ ساکن ہو

نمبر سبب	سبب تجویز امالہ	مثال	کیفیت
	کے یا بفصل دو حرف کو کہ دوسرا ان میں کا ہا بعد فتحہ کے سبب ہے۔	حَیوانٌ بَینہا	جیسے شَیبانٌ میں یا متحرک جیسے حَیوانٌ میں چنانچہ تصریح کی ہے اسکی رضی نے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ امالہ کیا جاتا ہے اوس الف میں کہ حالت وقف میں بدل ہے تنوین سے مانند الف کے رأیتُ زیدًا میں لیکن ضعیف ہے اور ارتشاف میں مذکور ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ ہونا الف کا قبل یای مفتوح کے جیسے آیۃٌ اور مُبایَعٌ میں بھی اسباب امالہ سے ہے۔
۴	ہونا الف کا بدل واو مکسور سے فعل میں۔	کادَ	کادَ اصل میں کَوِدَ بکسرہ واو تھا واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف سے بدل کیا کادَ ہوا۔
۵	ہونا الف کا بدل یا سے	نابَ سالَ	نابَ اصل میں نَیَبَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتھ الف کے بدل کیا نابَ ہوا اور سالَ اصل میں سَیَلَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساتھ الف کی بدل کیا سالَ ہوا۔
۶	ہونا الف کا یاے مفتوح کسی وقت میں غیر تصغیر میں	دَعا حُبلیٰ	الف دَعا ذی ماضی مجہول میں یا ہو جاتا ہے یعنی کہا جاتا ہے دُعِیَ اور الف حُبلیٰ تثنیہ اور جمع میں یا ہو جاتا ہے پس کہا جاتا ہے حُبلیَان اور حُبلیَات بخلاف الف قالَ اور عَصا کے کسی وقت میں یای مفتوح نہیں ہوتا ہے قبل میں یای ساکن ہوا ہے

نہ یا ی مفتوح او رعصیّۃ مین کہ تصغیر عصا کی ہے یای مفتوح تصغیر مین ہوا ہے نہ غیر تصغیر مین اور سیبویہ نے تصریح کی ہے اپنی کتاب مین اسکی کہ جائز ہے امالہ مانند عصا کا۔

قسم نمبر	سبب مجوز اماله	مثال	کیفیت
۷	موافقت اماله سابق یا لاحق کہ یک کلمہ حقیقۃً یا حکماً مین ہے	رَاَیتُ عِمَادًا نَصَارٰی مَوْلَانَا	رَاَیتُ عِمَادًا مین اماله فتحہ دال و اوس الف کا کہ وقف مین بدل ہے تنوین سے واسطے موافقۃ اماله فتحہ میم اور الف کی کہ بعد کسرہ عین کے ساتھ فصل ایک حرف کی ہی جائز ہے اور نصاری مین اماله فتحہ صاد اور الف کا واسطے موافقت اماله فتحہ را اور الف کی کہ وقت جمع کی نَصَارَیَاتٌ مین یا ہو جاتا ہے جائز ہے اور مولانا مین اماله فتحہ نون متصل کا واسطے موافقت اماله فتحہ لام اور الف مَوْلٰی کی کہ بدل ہے یا سے جائز ہے او رمولانا نا ضمیر کو بسبب شدت امتزاج کے حکماً کلمہ واحدہ ہے۔
۸	موافقت اماله لاحق کے فواصل اور آیات مین۔	وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی	آیہ کریمہ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی مین اماله فتحہ حای اور الف وَالضُّحٰی کا اور اماله فتحہ جیم اور الف اِذَا سَجٰی کا کہ الف دونون مین بدل ہے واو سے واسطے موافقت اماله فتحہ لام اور الف وما قلی کی ہے کہ الف وما قلی کا بدل ہے یا سے۔
۹	ہونا فتحہ کا قبل ہای تانیث نہ قبل ہای ضمیر اور ہای سکتہ کی	رَحْمَۃ حُقَّۃ گذرہ	یہ فتحہ اگر را پر ہے جیسے گذرۃ تو اماله قبیح ہے اور اگر حرف مستعلی پر ہے تو اماله نہ قبیح ہے نہ حسن اور اگر غیر را اور غیر حرف مستعلی پر ہے

تو امالہ حسن ہے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ امالہ ماقبل ہای تانیث مین لغت فاش اور مشہور ہے بصرہ اور کوفہ اور اوسکی اطراف مین اور یہ امالہ حسن ہے مانند رحمہ مین اور فصیح ہی ہے اور مروی ہے کسائی سے امالہ ماقبل ہای تانیث مین مطلقاً برابر ہے کہ حرف مستعلی ہو یا غیر مستعلی ہو اور جائز کہا ہے ثعلب اور ابن الانباری نے امالہ ماقبل ہای سکتہ مین بہی —

نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۱۰	ہونا فتحہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے	مِنَ الکِبَرِ	مِنَ الکِبَرِ مین جو کہ فتحہ بای ہے امالہ جائز نہین ہے اور واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مکسورہ کی مانع امالہ فتحہ ہے
۱۱	ہونا ضمہ غیر یا کا ماقبل رای مکسورہ کے بلا فصل یا بفصل ایک حرف ساکن یا مکسور کے —	بِالْعُمُرِ عَلَی النُّذُرِ ہٰذَا الخیط بِرِیح	واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد امالہ امالہ ضمہ ہے اقتضائے امالہ الف مین کسرہ او یا اصل ہے اور باقی راجع طرف یا یا کسرہ کے ہین اور ابن السراج نے

کہا ہے کہ درمیان کسرہ اور یا کی قومی ترجیح امالہ مین یا ہے اور ظاہر کلام سیبویہ سے قوی ترجیح ہونا کسرہ کا ہے وقت امالہ فتحہ یا ضمہ کی اگر بعد فتحہ اور ضمہ کی واو ہو تو مائل کر دینا اوسکا بطرف یا کی یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش لانا واو صریح کا بہی روا رکہتا ہے لیکن رضی نے اخفش کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ جسکا ارتکاب اخفش نے کیا ہے متعذر ہے تلفظ ساتھ اوسکے غیر متحقق ہے اور مانع امالہ سے بحسب استقرا پانچ ہین —

	نقشہ موانع امالہ		
نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۱	ہونا حروف مستعلیہ یعنے خای اور غین معجمتین اور صاد اور ضاد اور	بَاخِلٌ شَاغِلٌ عَاصِمٌ عَاضِدٌ	حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم عرب مین سے امالہ کرنا اوس لفظ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
	طا اور ظا اور قاف کا اوس کلمہ مین کہ الف ہے بعد الف کے متصل یا بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ۔	عَاطِشٌ نَاظِمٌ نَاقِدٌ سَالِخٌ بَازِغٌ فَاحِصٌ فَائِضٌ بَاسِطٌ لَاحِظٌ لَاحِقٌ مَنَافِخُ مَبَالِيغُ مَنَافِيصُ اَحَافِيضُ اَنَاشِيطُ مَلَافِيظُ مَنَاشِيقُ	حرف مستعلی اوسمین بعد الف کے بفاصلہ دو حرف ہے لیکن یہ امالہ کم ہے اور کثیر عدم امالہ ہے اور مذہب مبرد منع امالہ ہے اور درصورت فصل ایک حرف کی بالاتفاق امالہ منع ہے مگر ایک لغت مین کہ اعتبار اوسکا نہین ہے ایسا ہی مذکور ہے ارتشاف مین اور جب حرف مستعلی کلمہ دوسرے مین بعد الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ہو تو اوسکی مانع امالہ

ہونے مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مانع ہے اور بعض کے نزدیک مانع نہین ہے پس رَاَیْتُ حَبْلَیْ خَالِدٍ اور رَاَیْتُ کِتَابَ صَاحِبٍ اور کَرِہْتُ ہٰذَا اَنْ یَّضْرِبَہَا مَلِقٌ مین بعض امالہ جائز رکھتے ہین اور بعض نہین ۔

٢	ہونا حروف مستعلیہ کا اوس کلمہ مین کہ الف ہے قبل الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے بشرط متحرک ہونے حرف مستعلی کے ساتھ ضمہ یا فتحہ کے نہ ساتھ کسرہ کے ۔	خَالِدٌ غَالِبٌ صَاعِدٌ ضَامِنٌ طَالِبٌ ظَالِمٌ قَاسِمٌ	درصورت اتصال بالاتفاق مانع ہے اور درصورت انفصال بتقدیر مضموم یا مفتوح ہونے حرف مستعلی کے بھی بالاتفاق مانع ہے اور
		خَوَانِقُ غَوَافِلُ صَوَالِحُ ضَوَامِرُ	برتقدیر مکسورہ ہونے حرف مستعلی کے مانند طِلَالٍ اور خلاف

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
		طَوَاحِنُ طَوَاہِرُ قَوَانِعُ	اور صِیام اور ضِعاف اور ظِلال ظِلال اور قِیام کے اختلاف سے سیبویہ نے ترک امالہ اسصورتمین کیا کیا ہے اور غیر سیبویہ نے ذکر

کیا ہے کہ بعض نے اسکو بھی مانع امالہ کہا ہے لیکن عدم امالہ اسمین کمتر ہے اور امالہ اکثر اور تیسرے ساکن ہونے حرف مستعلی کے مانند اِخلال اور اِغفال اور مِصباح اور مِضحاک اور اِطعام اور اِظلام کے نزدیک بعض کے مانع امالہ ہے اور اکثر کے نزدیک مانع امالہ نہین ہے اور ہونا حرف مستعلیہ کا مانع جب ہے کہ الف بدل واو مکسورہ یا یا سے نہو یا کسی وقت مین یا نہوتا ہو والا مانع نہین ہے جیسے خَافَ اور طَابَ اور صَغَا مین کہ الف خاف کا واو مکسورہ سے بدل ہے اور الف طَابَ کا یا سے بدل ہے اور الف صَغَا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے —

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۳	متصل الف کے قبل الف یا بعد الف کے رای غیر مکسورہ کا ہونا	رَاشِمُ کِرَامُ رَاَیْتُ حِمَارَکَ ہٰذَا حِمَارُکَ	ہونا رای غیر مکسورہ کا متصل الف کے مانع جب ہی کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا وہ الف کسی وقت مین یا نہوتا ہو والا مانع

نہین ہے جیسے رَاحَ اور رَانَ اور سَرا مین الف رَاحَ کا بدل ہے واو مکسورہ سے اور الف رَانَ کا بدل ہے یا سے اور الف سَرا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے اور رای مکسورہ اگر بعد الف کے متصل الف ہو اور الف بعد حرف مستعلی یا رای ہو تو مانع ہی مانع ہوگی حرف مستعلی اور رای سے یعنی حرف مستعلی اور رای اسوقت مین امالہ سے مانع نہوگا پس خَارِجٌ اور ضَارِبٌ اور ضَارِبٌ اور مَعَ الْاَبْرَار مین امالہ جائز ہے —

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۴	حرف ہونا باستثنای بلی اور یا اور لا کے	الی	حکایت کیا ہے قطرب نے امالہ لا کا بدون اما کے اصول اکبریہ مین ہے کہ حکایت کیا گیا ہے امالہ حتی اور لکن مین

کافی مین ہے کہ بعض اہل عراق امالہ کرتے ہین حتی مین اور عجم امالہ کرتے ہین لکن اور اذا مین اور کشاف مین ہے کہ حکایت کیا ہے ابن مقسم نے امالہ حتی مین بعض اہل نجد اور اکثر اہل یمن سے اور امالہ حتی کیا ہے حمزہ اور کسائی نے ساتھ امالہ لطیف کی اور گیا ہے سیبویہ اور ابن الانباری طرف منع امالہ کی حتی مین اور امالہ کیا ہے فرا نے الف لکن مین اور حروف ہجا مین سے بجز با اور تا اور حا اور خا اور را اور زا اور طا اور ظا اور ہا اور یا کی اور کسی حرف مین امالہ جائز نہین ہے

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۵	اسم مبنی ہونا باستثنای متی اور انی اور ذا	اولاہو	شارح اصول اکبریہ نے امالہ کرنا الف نا اور ہا ضمیرین کا بھی بیان کیا ہے

ف زیادت

کہتے ہین زائد ہونے حرف کو اور حروف زیادت کی یعنی وہ حروف کہ زیادتی انکا واسطے غیر تضعیف کی اونہین مین سے آتی ہے ا س ت ل م ن و ہ ی دس حرف ہین کہ مجموعہ انکا سألتمونیہا ہی اور مراد حروف زیادت سے یہ نہین ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد آتی ہین اسلئے کہ کبھی ترکیب کلمہ کی صرف انہین حروف سے ہوتی ہے پس بجای حروف اصلی کے اوس کلمہ مین یہی حروف آتے ہین جیسے سأل کہ تینون حرف اسکے انہین مین سے ہین بلکہ مراد یہ ہے کہ جب زائد کیا جاتا ہے کوئی حرف کسی کلمہ مین نہین زائد کیا جاتا ہے مگر انہین حرفون مین سے اور زیادت واسطے تضعیف کے خواہ تضعیف واسطے الحاق کے ہو اور خواہ واسطے غیر الحاق کے کبھی انہین حرفون مین سے

آتی ہے جیسے زیادت لام کی عَبْدَل اور عُلِّم میں اور کبھی غیر ان حروف میں سے آتی ہے جیسے
زیادت با کی خلبیب میں اور زیادت را کی عَشْرَف میں اور زیادت یا عیطال کبھی انہیں حروف
میں سے آتی ہے جیسے زیادت یا کی سنابیح میں کہ بدل ہے الف سے اور کبھی اور حروف
جیسے زیادت طا اور دال کے اِصْطَبَر اور اِزْدَجَر میں کہ طا اور دال اسمیں بدل ہے تا ی افتعال
اور زیادت حرف کی پہچاننے کی چار دلیلیں ہیں اشتقاق اور عدم النظیر اور غلبۂ یا
اور ترجیح احد الدلیلین اشتقاق کہتے ہیں فرع ہونے ایک لفظ کو دوسرے
لفظ کا اور علامت اشتقاق کی موافقت فرع اور اصل کی ہے مادہ یعنے حروف اصلی اور
معنی میں ساتھ کچھ زیادت کی فرع میں بہ نسبت اصل کیں جب کوئی حرف حروف زیادت
سے پایا جاوے فرع میں اور نہ پایا جاوے اصل میں جیسے ھم اور مضروب میں کہ فرع پایا
جاتا ہے اور ضرب میں کہ اصل ہے نہیں پایا جاتا ہے یا پایا جاوے اصل میں اور نہ پایا جاوے
فرع میں جیسے ل اور ی بلهنیۃ میں کہ مصدر ہے اصل میں پایا جاتا ہے اور ابلہ میں کہ فرع
ہی نہیں پایا جاتا ہے حکم کیا جاتے ساتھ زائد ہونے اوسکے کو فرع میں صورت اولی میں
اصل میں صورت ثانیہ میں اور مراد عدم النظیر سے نکلنا لفظ یا اوسکی مثل کا ہے
اوزان مستعملہ عرب سے بر تقدیر اصالت حرف کی جیسے اصلی کہنا واو کا نَکُوط میں
اوسکا اوزان مستعملہ عرب میں سے بخلاف زائد کہنے کے کیونکہ بر تقدیر اصالت واو کی
وزن اسکا مفعل ہے اور بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فعول ہے اور مفعل اوزان
عرب میں پایا نہیں گیا ہے برخلاف فعول جیسے عسود بمعنی قوی کے پایا گیا ہے اور
مراد غلبۂ زیادت سے واقع ہونا حرف کا ہے ایسی جگہ کہ زائد ہونا حرف کا وہان
اکثر ہے جیسے میم مدیخ کا زائد ہے بسبب واقع ہونے اوسکے اول
کہ زیادت میم کی اول میں غالب و اکثر ہے اور ترجیح احد الدلیلین سے مراد غالب ہونا
زیادت کا ہے کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور دلیل اصالت
اور متعارض ہونے اونکے کی مثلاً اشتقاق موسیٰ کا بمعنی استرہ کی الیسار بمعنی حلق
مونڈنے سے دلیل زیادت میم کی ہے اور اشتقاق اوسکا ایسان بمعنی تبختر سے دلیل

اصالت میم کی اور اشتقاق اوسکا ایسا نہیں ہے باعتبار مناسب معنی کے واضح ہے لہذا
میم اوسکا زائد قرار دیا جائیگا اور وزن اوسکا مَفْعَل ہوگا یا راجح ہونا دلیل زیادت کسی حرف کا
ہے جب کہ دلیل زیادت دوسرے حرف کی معارض اوسکی ہو اور اشتقاق اور عدم نظیر بھی
دلیل زیادت سے ہے ویسے ہی کبھی دلیل اصالت بھی ہوتی ہے اور ترجیح احد الدلیلین
یعنی راجح ہونے دلیل اصالت کی کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور
اصالت دونوں کی یا بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کسی حرف کی جب کہ دلیل اصالت
دوسرے حرف کی معارض اوسکے ہووے دلیل اصالت ہے اور اصل دلیل زیادت اشتقاق
اور عدم نظیر اور غلبہ زیادت تین ہین اور ترجیح احد الدلیلین متفرع ہے انہین تینوں
دلیلوں سے اور واضح ترین اول اشتقاق ہے اور اشتقاق مقدم ہے عدم نظیر اور غلبہ زیادت پر
یعنی ہوتی اشتقاق کے اعتبار عدم نظیر اور غلبہ زیادت کا نہوگا اور جس صورت میں
کہ اشتقاق دلیل اصالت ہو اور سوای اشتقاق کی کوئی اور دلیل زیادت کی جب بھی
اعتبار اشتقاق ہی کا ہے مثلاً میم مَرْجِل کا کہ بمعنی کپڑے منقوش کی ہے اصلی ہے اور وزن اسکا
فَعالِل ہے بسبب اسکے کہ اشتقاق اسکا مُمَرْجَل بمعنی منقوش سے کے ہے اور مُمَرْجَل مین
دوسرا میم اصلی ہے باوجود اسکے کہ اول مین زیادت میم کی غالب ہے اور بعد اشتقاق کے
مقدم عدم نظیر ہے غلبہ زیادت پر اور بعض نے غلبہ زیادت کو مقدم ٹھہرایا
ہے عدم نظیر پر جب دلیل زیادت اور بھی دلیل اصالت دونوں بدون ترجیح کے پائی جاویں
تو جائز ہے حکم کرنا ساتھ ہر ایک دلیل کے مثلاً جائز ہے کہ الف مقصورہ اَرْطیٰ کو کہ نام ایک درخت
کا ہے اوسکو اونٹ کہاتا ہے زائد کہیں اور وزن اوسکا فَعْلیٰ قرار دین اور جائز ہے کہ اصلی کہین اور وزن
اوسکا اَفْعَل قرار دین اسلیے کہ بَعِیرٌ اَرِطٌ اور بَعِیرٌ رَاطٍ بمعنی اونٹ کہانے والے ارطی کو
آیا ہے اَرِطٌ سے الف کا زائد ہونا معلوم ہوتا ہے اور رَاطٍ سے الف کا اصلی ہونا معلوم
ہوتا ہے ٭ اور جب زیادت اور اصالت دونوں سے
خروج اوزان مستعمل عرب سے لازم آتا ہو تو ترجیح زیادت ہی کو ہوتی ہے مگر ایسی صورت میں
کہ زیادت اوس جگہ نہ آئی ہو جیسے تَرْنَجَبِیْن مین نون کو زائد کہین تو وزن اوسکا تَفَعْلَل ہے

اور اگر نون کو اصلی کہیں تو وزن اسکا فَعلَلٌ ہے اور فَعلَلٌ اور فُعلُلٌ دونون کے وزن پر عرب میں کوئی اسم مستعمل نہیں ہے تو نون زائد قرار دیا جائیگا بخلاف مَرزَنجُوش کے کہ وزن اسکا بتقدیر اصالت میم کے فَعلَنلُولٌ ہے اور بتقدیر زیادت میم کی مَفعَنلُولٌ ہے اور فَعلَنلُولٌ اور مَفعَنلُولٌ دونون عرب میں مستعمل نہیں ہیں اور زیادت میم کی چار حرف کے پہلے سوائے شبہ فعل کے اور اسم میں نہیں آئی ہے پس میم کو زائد نہ کہا جائیگا بلکہ اصلی کہا جائیگا +

نقشۂ دلائل زیادت

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
اشتقاق	بَلَغنٌ	بلاغت	ن	وزن اسکا فَعلَنٌ ہے اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فَعلَلٌ

ہوتا اور ہر چند فَعلَنٌ عرب میں مستعمل نہیں ہے اور فَعلَلٌ مانند قَمَطرٌ کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق بَلَغنٌ کی بَلَغَ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے۔

؍؍	تَرَنمُوتٌ	آواز کرنا کمان کا وقت کھینچ جانے کے	ت و ت	وزن اسکا تَفعَلُوتٌ ہے اور اگر دونون تا اور واو اصلی ہوتی تو وزن اسکا فَعلَلُولٌ ہوتا اور

ہر چند تَفعَلُوتٌ عرب میں مستعمل نہیں ہے اور فَعلَلُولٌ مانند عَضرَفُوطٌ کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق تَرَنمُوتٌ کی تَرَنُّم سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے ــــ

؍؍	سَنبَتَةٌ	ٹکڑا زمانہ کا	ت ت	وزن اسکا فَعلَتَةٌ ہے اور اگر ن

اول اصلی ہوتی تو وزن اسکا فَعْلَلَۃٌ ہوتا اور ہرچند فعللۃ عرب مین مستعمل نہین ہے اور فَعْلَلَۃٌ مانند بَعْثَرَۃٌ کے بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق شنتۃ کی شنب سے کہ بمعنی تکرطبے زمانہ کے ہے اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
عدم نظیر	کُنْتَأْلٌ	کوتاہ	ن	وزن اسکا فُنْعَلِلٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلَلِلٌ ہوتا اور فُعْلَلِلٌ عرب مین مستعمل نہین ہے
رر	قِنْفَخْرٌ	جسیم	ن	وزن اسکا فِنْعَلٌّ ہے اور نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فِعْلَلٌّ ہوتا اور فِعْلَلٌّ مانند قِرْطَعْبٌ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا قُنْفَخْرٌ کے مثل اور نظیر مین بھی لازم آتا اور نون کے اصلی ہونے سے وزن اسکا فُعْلَلٌّ ہوتا او فُعْلَلٌّ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے۔
رر	خُنْفُسَاءُ	نام ہے ایک جانور سیاہ کا	ن	وزن اسکا فُنْعُلَاءُ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلُلَاءُ ہوتا اور فُعْلُلَاءُ مانند قُرْفُصَاءُ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا خُنْفَسَاءُ بفتح فا مین کہ اسکا نظیر ہے بھی لازم آتا اور نون کی اصلی ہونے سے وزن خُنْفَسَاءُ کا فُعْلَلَاءُ ہوتا اور فُعْلَلَاءُ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے۔
غلبۂ زیادت	کُرَّمٌ	تکریم کی	ر	غالب ہی زیادت تضعیف یعنے حرف مکرر کی ایک جگہ

یا دو جگہ ساتھ میں حرف اصلی یا اکثر کے واسطے الحاق اور غیر الحاق کے پس ایک زائد میں واسطے غیر الحاق کے زائد ہے یونس نے کہا ہے کہ زائد حرف ثانی ہے اور یہی مختار ابن حاجب اور شارح اصول اکبر کا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ زائد حرف اول ہے اور ابن عصفور نے تبعیت مذہب خلیل کے کی ہے اور سیبویہ اول مسلک خلیل پر تھا اور آخر میں قائل ہوا کہ زائد ایک حرف بلا تعیین ہے اور ابو علی فارسی نے تصحیح مذہب سیبویہ کی کی ہے اور رضی نے کہا ہے کہ اولی حکم ہے ساتھ زیادت ثانی کے کہ ہیں واسطے الحاق کے اور ساتھ زیادت ایک کہ بلا تعین کے کہ ہیں واسطے غیر الحاق کے ـــ

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	قَرْدَدٌ	زمین بلند	د	وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے پس اسمیں تکرار لام کی واسطے الحاق کے
ساتھ جَعْفَرٌ کے ہے اور لام کلمہ دال ہے تو ایک دال زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت				
"	عَصَبْصَبٌ	شدید	ص	وزن اسکا فَعَلْعَلٌ ہے اسمیں تکرار عین کلمہ اور لام کلمہ کی
الحاق کے ساتھ سَفَرْجَلٌ کے ہے اور عین کلمہ صاد مہملہ اور لام کلمہ با ہے تو ایک صاد ایک با زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت ـــ				
"	مَرْمَرِيسٌ	سخت	م ر	وزن اسکا فَعْفَعِيلٌ ہے اسمیں تکرار فا کلمہ اور عین کلمہ کی واسطے
الحاق کے ساتھ خَنْدَرِيسٌ کے ہے اور فا کلمہ میم ہے اور عین کلمہ رای مہملہ تو ایک میم اور صاد زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت اگرچہ یا بھی اسمیں زائد ہے لیکن چونکہ مقصود بیان زیادت بتکریر ہے لہذا خانہ زیادت میں یا کو لکھا نہیں ہے اور تکریر تنہا فا کی بدون تکریر عین یا لام				

روا نہیں ہے پس ضرنب سے ضفنرب ملحق بجعفر بنانا درست نہیں ہے اور زلزل اور قوقیت رباعی ہے نہ باب تکریر فا یا عین سے جیسا کہ قول بصریوں کا ہے اور بعض نحویوں نے تکریر تنہا فا کی ساتھ فصل ایک حرف اصلی کے جائز رکہی ہے چنانچہ کوفیوں نے زلزل اور صرصر میں ایک زا اور صاد کو زائد کہا ہے اور تکرار تنہا فا کی قرار دی ہے ہاں تکرار تنہا فا کی بدون فصل حرف اصلی کے کسی کے نزدیک جائز نہیں ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	اَفْكَلٌ	لرزہ	ء	اول میں ساتھ صرف تین حرف اصلی کے نہ ساتھ اقل اور اکثر کی

یعنی حرف اصلی سے زیادت ہمزہ کی غالب ہے پس ہمزہ اَفْكَلٌ اور اَرْنَبٌ بمعنی خرگوش اور اور اَيْدَعٌ بمعنی زعفران کا زائد ہے اور وزن انکا اَفْعَلٌ ہے نہ فَعْلَلٌ برخلاف بعض متقدمین کے کہ ہمزہ اول کلمہ کو وقت نہونے دلیل اشتقاق کے زائد کہتے ہیں اور وزن ان الفاظ کا فَعْلَلٌ مانند جعفر کے قرار دیتے ہیں اور سیبویہ نے بعض متقدمین کے قول کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے شافیہ میں خاطی ہونا ان بعض متقدمین کا لکہا ہے اور ہمزہ اِبِلٌ کا کہ ساتھ کم کے تین حرف اصلی سے ہے اور ہمزہ اِصْطَبْلٌ کا کہ ساتھ زائد کے تین حرف اصلی سے ہے اصلی ہے اور وزن اِبِلٌ کا فِعِلٌ اور وزن اِصْطَبْلٌ کا فِعْلَلٌّ مانند قِرْطَعْبٌ کے ہے اور اول میں ساتھ تین حرف اصلی یا زیادت کی زیادت ہمزہ کی غالب ہے لہذا ہمزہ اِخْضِيلٌ کا زائد ہے اور وزن اسکا اِفْعِيلٌ ہے نہ فِعْلِيلٌ اور زیادت ہمزہ کی اول مصدر افعل میں ساتھ تین حرف اور ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے بھی غالب ہے جیسے اِکْرَامٌ اور اِجْتِنَابٌ اور اِقْشِعْرَارٌ اور اِحْرِنْجَامٌ اور اِضْرِبْ اور اَکْرِمْ اور اِجْتَنِبْ اور اِقْشَعِرَّ اور اِحْرَنْجِمْ اسیطرح زیادت ہمزہ کی آخر میں بعد الف زائدہ کے بعد تین حرف اصلی یا زائد کے بھی غالب ہے جیسے عِلْبَاءٌ اعد سَوْدَاءُ اور حَمْرَاءُ —

//	مَنْبِجٌ	نام موضع	م	غالب ہے زیادت میم کی ساتھ

حرف مین حرف اصلی کی لہذا میم اسکا زائد ہے اور وزن اسکا مُفعَل قرار دیا گیا ہے نہ فعلل اور زیادت میم کی اول مین ساتھ چار حرف اصلی یا اکثر کے چار حرف اصلی سے نہین آتی ہے ہان اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف اور مصدر اور آلہ کے اول مین زیادت میم کی ساتھ زائد کے تین حرف سے ہو مطرد ہے ۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
زیادت یا کی ساتھ تین حرف اصلی کے اول اور اوسط اور آخر مین غالب	ی	ایک کیس ہیرا لڑکا	یَرمَعٌ	غلبۂ زیادت

ہے اور اسکے اول مین یا ہے پس وزن اسکا یَفعَلٌ ہے نہ فَعلَلٌ اور مثال اوسط کے فَلیقٌ بمعنی بلا کے ہے اور مثال آخر کی کَیَالی ہے پس وزن فَلَیقٌ کا فَعِیلٌ ہے اور کَیَالی کا فَعَالی اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے خَیتَعُورٌ بروزن فَیعَلُولٌ بمعنی بدخلق کے اور سُلحَفِیَۃٌ بروزن فُعلَلِیَۃٌ بمعنی کچھوی کے اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اول مین فعل کے غالب ہے جیسے یُدَحرِجُ اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر تین حرف کی اصلی سے اول مین اسم کی نہین آتی ہے جیسے یَستَعُورٌ بمعنی شئے باطل کے پس یا اسکی اصلی ہے اور وزن اسکا فَعلَلُولٌ مثل عَضرَفُوطٌ کے ہے ۔

زیادت الف کی ساتھ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتھ اکثر کی	ا	خر یعنے گدہا	حِمَارٌ	״

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے حِمَارٌ اور سِرداحٌ اور ارطٰی اور قَبَعثَرٰی

زیادت واو کے ساتھ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتھ اکثر کی	و	نام موضع	عَنرُوصٌ	״

مین حرف اصلی ہے اوسطا اور آخر مین غالب ہے جیسے عَرُوضٌ اور عُصفُورٌ اور قَربُوسٌ اور خِطاؤٌ اور اول مین نہین آتی ہے جیسے وَرَنتَلٌ بمعنی بلا کے بروزن فَعَنلَلٌ ہے واو یہان اصلی ہے نہ زائد۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	رَغَبُوتٌ	مرد خواہش کرنے والا	ت	زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد واو زائدہ کی کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی یا اکثر تین حرف اصلی

سے ہین غالب ہے اور اسیطرح زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد یا کے کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی ہے جیسے عِفرِیتٌ لیکن سیبویہ نے زیادت تا کو ان دو جگہ مین غالب نہین جانا ہے بلکہ کہا ہے کہ زیادت یہان پہچانی جاتی ہے ساتھ اشتقاق کے اور زیادت تا کی تَفعَالٌ اور تَفعِیلٌ اور تَفَاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ اور تَفَعلُلٌ اور اِفتِعَالٌ اور اِستِفعَالٌ اور انکے فروع مین اور بہی اول مضارع مین مطرد ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	سَنبَرنَبتٌ	مرد سطبر و درشت سر و کفدست و پای و شیر بیشہ و نام مردے	ن	غالب ہے زیادت نون کی تیسرے حرف کی جگہ بشرطیکہ نون کے دو حرف یا دو حرف سے زائد ہون جیسے نون شرنبث اور جَحَنفَلٌ کا اور اسیطرح غالب

ہے زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے مانند عِمرَانَ اور عُثمَانَ اور زَعفَرَانَ اور عُبَوثَرَانَ کی اور اسیطرح مطرد ہے زیادت نون کی اول مضارع اور باب اِنفِعَال اور اِفعِنلَال مین

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	اِہجِیرَی	عادت و شان	ی ا	زیادت ہمزہ کی اول مین اور دو

الف کی غالب ہے اور یہان تینو نکا زائد کہنا ممکن ہے کہ کلمہ درصورت زائد ہونے ان تینون تین حرف اصلی سے کم نہین رہتاہے پس تینون زائد ہین۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح اعداد الدلیلین	مَدْیَنْ	نام دہ شعیب علیہ السلام	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ... حرف مین ساتہ غلبہ زیادت ... حرف کی اور ایک کی او نہین ...

زائد ٹھہرانے مین خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف ہے کہ موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہین مانند مَدْیَنْ کے کہ زیادت میم کی اول مین یا کے ساتہ تین حرف اصلی کے غالب ہے لیکن برتقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مَفْعَل اور وہ عرب مین بہت ہو اور برتقدیر زیادت یا کی وزن اسکا فَعْیَلْ ہے اور فَعْیَلْ اوزان عرب مین نہین پایا جاتاہے پس زیادت یا کی مستلزم خروج ہے اوزان عرب سے اور زیادت میم کی مستلزم خروج اوزان عرب سے نہین ہے لہذا میم زائد کہا گیا اور وزن اسکا مَفْعَلْ قرار دیا گیا اور اسیطرح قَطَوْطَیٰ سے کہ زیادت حرف مکرر کی حالت ہے اور الف کی غالب لیکن مکرر کو زائد کہنے سے وزن اسکا فَعَوْعَلْ قرار پایا ہے اور فَعَوْعَلْ مانند عَثَوْثَلْ کے عرب مین مستعمل ہے اور الف کی زاید کہنے سے وزن اسکا فَعَوْلیٰ ہوتاہے اور یہ وزن عرب مین نہین پایا جاتاہے لہذا ط کو زائد کہا گیا اور وزن اسکا فَعَوْعَلْ قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
رر	کَوْثَلْ	کوتاہ	و	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت ...

دوسرے حرف کی اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے دونون صورت پر لازم آتا ہو لیکن زیادت ایک حرف کی اون دونون حرفون مین سے زائد ہو بہ نسبت دوسرے حرف کی تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے

کہ جنکی زیادت زائد ہے مانند کَوَأْلَلٌ کے کہ غالب ہے زیادت واو اور ہمزہ کی ساتھ چار حرف اصل کے وسط کلمہ مین اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے ہر ایک کی زیادت پر لازم آتا ہے بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فَوَعْلَلٌ ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ کے وزن اسکا فَعَأْلَلٌ ہے اور فَوَعْلَلٌ اور فَعَأْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل نہین ہین لیکن زیادت واو کی زائد تر ہے بہ نسبت زیادت ہمزہ کی لہذا واو زیادہ کہا گیا اور وزن اسکا فَوَعْلَلٌ قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	یَأْجَجُ	نام قبیلہ	ج	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ دوسرے

حرف کی ہو اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے کسی صورت پر لازم نہ آتا ہو لیکن ایک حرف کی زائد کہنے سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے شبہ اشتقاق باطل سے جاتا ہو وہان اکثر کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جسکو مقتضی شبہ اشتقاق ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ میرے نزدیک قوی تر یہی ہے مانند یَأْجَجُ کے کہ زیادت یای تحتیہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی الحاق کے لیے غالب ہوا تو بتقدیر زیادت یا کی وزن اس کا یَفْعَلُ ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے اور یَفْعَلُ اور فَعْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی حرف کی ان دونون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے لیکن در صورت یا کے زائد کہنے کی فک ادغام شاذ لازم آتا ہے اور در صورت زائد کہنے حرف مکرر کے کہ جیم ہے شبہ اشتقاق باطل سے جاتا ہے اور مراد شبہ اشتقاق سے ہونا ایک لفظ کا ہے اس لفظ کے مادہ سے بدون مناسبت معنوی دونون مین اور اَجِیج بمعنی اشتعال آتش کے آیا ہے بخلاف یاجج کے کہ مہمل ہے اگرچہ در صورت زائد کہنے حرف مکرر کے اجتناب فک ادغام شاذ سے ہے کیونکہ اس صورت مین تکرار وا سے

الحاق کے ساتھ جعفر کے ہوگی اور فک ادغام بکر للالحاق مین قیاسی ہے پس اگر کوئی زائد
ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فُعْلُلٌ ساتھ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر
اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا الفیعل ساتھ زیادت یا کی ہے

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبہ زیادت حرف مین ساتھ دوسرے کی	د	نام عورت کا	مُہْدَدٌ	ترجیح احد الدلیلین

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق
کے ہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف
شاذ سے اجتناب ہوتا ہو تو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین
ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مُہْدَدٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی
اور تضعیف مکرر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر
کہ دال ہے وزن اسکا فُعْلَلٌ ہے اور مَفْعَلٌ اور فُعْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت
ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کا اوزان مستعملہ عرب مین نہین ہے اور شبہ
اشتقاق بر تقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے بر تقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق
بمعنی گہوارہ کے ہے اور بر تقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق ہُدٌّ بمعنی توڑنے بنا کی ہے
بر تقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم
لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فُعْلَلٌ قرار دیا گیا ہے۔

جہان تعارض غلبہ زیادت حرف مین ساتھ دوسری حرف	ن	انار	رُمَّانٌ	؍؍

ہو اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن ایک حرف
شبہ اشتقاق مفقود ہوا اور دوسرے حرف کو زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق

لیکن وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ شبہ
اشتقاق اوسمین باقی رہتا ہی اور اخفش کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب
اوسمین باقی رہے جیسا ہی مانند رُمّانٌ کے کہ زیادت مکرر کی کم ہے اور زیادت نون کی آخر مین بعد
الف کے غالب ہو اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا فُعّالٌ ہے اور بر تقدیر زیادت نون کے
وزن اسکا فُعْلانٌ ہے اور فُعّالٌ اور فُعْلانٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس خروج اوزان
مستعملۂ عرب سے کسی حرف کے دونون حرفون مین سے زائد کہنے سے لازم نہین آتا ہے لیکن بر تقدیر
زائد کہنے نون کے شبہ اشتقاق موجود ہے کیونکہ رَمٌّ بمعنی اَصْلَحَ کا ہے اور بر تقدیر زائد کہنے میم کے رمن
مہمل ہے شبہ اشتقاق مفقود ہی گو وزن فُعّالٌ اسمای اشجار اور اثمار مین بہ نسبت فُعْلانٌ کے
اغلب ہی لہذا جمہور کے نزدیک نون اسکا زائد ہے اور اخفش کے نزدیک میم اسکا زائد ہی

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبۂ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کے ہو اور زیادت کسی	م	نام موضع	مَوْظَبٌ	ترجیح احد الدلیلین

حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملۂ عرب سے نہو لیکن زیادت ایک حرف کی موجب فقدان
شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو اور زیادت دوسرے حرف کی باعث وجدان شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب باقی رہتا ہو مانند مَوْظَبٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی
کے اور واو کے درمیان مین غالب ہی اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور
شبہ اشتقاق وَظَبَ بمعنی دام کے موجود ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَلٌ ہی
اور شبہ اشتقاق مفقود ہے کہ مَظَبَ مہمل ہے اور مَفْعَلٌ اور فَوْعَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین
لیکن مَفْعَلٌ بہ نسبت فَوْعَلٌ کے اغلب ہے لہذا بالاتفاق میم اسکا زائد ہے اسیطرح جہان
تعارض غلبۂ زیادتین مین ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملۂ عرب

اور وزن اغلب کسی حال مین ہاتھ سے نجاتا ہو لیکن شبہ اشتقاق مرجح ایک جانب کا ہو [illegible]
ترجیح غلبہ زیادت اوسی حرف کو ہوگی کہ شبہ اشتقاق مرجح اوسکا ہو —

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج	ن	نبات	حَوْمَانٌ	ترجیح اسد الدلیلین

کے اوزان عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے ہو لیکن زیادت ایک حرف سے وزن
اغلب حاصل ہوتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو وہان ترجیح
غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین وزن اغلب ہاتھ سے نجائے مانند حَوْمَانٌ کے کہ زیادت
واو کی وسط کلمہ مین اور زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت نون
کی وزن اسکا فَعْلَانٌ ہے اور شبہ اشتقاق دو نون تقدیر پر موجود ہے بر تقدیر اول حَمْنٌ بمعنی کلّی
کے ہے اور بر تقدیر ثانی حَوْمٌ بمعنی گرد پھرنے کے ہے لیکن وزن فَعْلَانٌ غالب ہے بہ نسبت وزن
فَوْعَالٌ کے لہذا نون کو زائد کہا گیا ہے —

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان غلبہ زیادت ایک حرف کے ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کے تعارض ہو اور زیادت کسی	ن	نام شخصے	سَمَوْرَقٌ	〃

حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے ہو اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے ہو
لیکن بر تقدیر زیادت ایک حرف کی وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو اور بر تقدیر زیادت دوسرے
حرف کی وزن اقیس ہاتھ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو
ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتھ سے نجائے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے
کہ وزن اقیس اوسمین ہاتھ سے نجائے رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ ترجیح اغلب کی اولے ہے

بالخصوص اعلام مین کہ خلاف قیاس اعلام مین بہت ہے مانند مَوْرَقْ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتہ حرف اصلی کی اور زیادت واو کی اوسط کلمہ مین غالب ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مَفْعَلْ ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَلْ ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر اول وَرَقْ بمعنی برگ کا اور بر تقدیر ثانی مَرَقَ اللحمُ جب نکلجاے دونون جانب سے موجود ہے اور مَفْعَلْ اغلب ہے بہ نسبت فَوْعَلْ کے لیکن فَوْعَلْ اس مثال مین اور مَفْعَلْ بفتحہ عین مخالف قیاس ہے اسلیے کہ بر تقدیر زیادت میم کی مَوْرَقْ مثال واوی صحیح اللام ہے اور مثال واوی صحیح اللام مین موافق قیاس مَفْعِلْ ساتہ کسرہ عین کی ہے نہ ساتہ فتحہ عین کے لہذا جمہور کے نزدیک میم اسکا زائد ہے اور بعض کے نزدیک واو اسکا زائد ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	اِمَّعَۃ	سست رائے	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون

صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بر تقدیر زیادت ایک حرف کی ہو نہ بر تقدیر زیادت دوسری حرف کو وہان غلبہ زیادت ساتہ وزن اغلب کے راجح ہے مانند اِمَّعَۃ کے کہ زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی غالب ہے اور وزن اِمَّعَۃ کا بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اِفْعَلَۃ ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کی کہ میم ہے فِعَّلَۃ ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہمزہ اور بھی بر تقدیر زیادت میم مفقود ہے اور وزن فِعَّلَۃ اغلب ہے بہ نسبت وزن اِفْعَلَۃ کے پس غلبہ زیادت میم راجح ہے ساتہ وزن اغلب کے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	مَلَکْ	فرشتہ	م	جہان تعارض اشتقاق مین ہو اور زیادت ایک حرف مین اشتقاق جلی اور واضح ہو اور زیادت دوسرے

حرف مین اشتقاق غیر جلی ہو تو ترجیح اشتقاق جلی کو ہے نزدیک اکثر کے اور بعض سے خود و
کی سہے مانند ملک کے کہ اصل مین ملاک تہا اسمین تعارض چند اشتقاق کا ہے زیادت میم
اور زیادت ہمزہ مین اور بہ تقدیر زیادت میم اشتقاق لاک سے بمعنی ارسل یا الوکہ بمعنی رسالت
ہی جلی ہے اور بہ تقدیر زیادت ہمزہ اشتقاق ملک سے غیر جلی پس ابو عبیدہ نے اسکو مشتق
لاک سے ٹہرایا ہے اور کسائی نے اسکو مشتق الوکہ سے ٹہرایا ہے اور دونون کے نزدیک
میم اسمین زائد ہے اور وزن اسکا مفعل ہے اور ابن کیسان نے اسکو مشتق ملک سے
اور ہمزہ زائد ٹہرا کے وزن اسکا فعأل قرار دیا ہے۔

تنبیہ

یہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ
اشتقاق بہ تقدیر زیادت ہر ایک حرف کی موجود ہو اور کسی حرف کی زائد کہنے سے خروج
اوزان مستعملہ عرب سے بہی لازم آتا ہو اور وزن اغلب کسی صورت پر نہو پس جائز ہے
زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت
واو کی اوسط مین غالب ہے پس وزن ارجوان افعلان ہے بہ تقدیر زیادت ہمزہ کی
ہے بہ تقدیر زیادت واو کی اور دونون وزن عرب مین مستعمل ہین اور کوئی دونون مین
غالب نہین ہے اور شبہ اشتقاق بہ شق زیادت ہمزہ رجائز جو ہے اور بہ شق زیادت
ارج الطیب ہے یعنی بو دی خوشبو نے پس جائز ہے ارجوان مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ
واو کو رجیب تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف
اور شبہ اشتقاق دونون صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بہی کسی صورت مین
ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول
اور زیادت نون کی آخر مین غالب ہے پس وزن اسطوانہ بہ تقدیر زیادت ہمزہ افعوالہ
اور بہ تقدیر زیادت نون فعلوانہ اور یہ دونون وزن نادر ہین اور شبہ اشتقاق دونون
مفقود ہے پس جائز ہے اسطوانہ مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ واو کو زیادت مین کی

باب استفعال مین مطرد ہے اور زیادت سین کی اسطاع مین شاذ ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ اصل
اسطاع کی اطاع تھی اطاع اصل مین اطوع تہا واو کی حرکت طا کو دی گئی اور واو کو ساتھ الف کے
بدل کیا اور سین کو بر خلاف قیاس بعوض حرکت واو کے زائد کیا اسطاع ہوا مبرد نے اس
قول سیبویہ کو رد کیا ہے رضی نے کلام مبرد کو رد کیا ہے اور فرا نے کہا ہے کہ اصل اسطاع
کی استطاع تھی تا حذف کی گئی اور ہمزہ کو فتحہ دیا گیا اسطاع ہوا اور مضارع اسطاع کا بر قول سیبویہ
یُسطیع ساتھ ضمہ علامت مضارع کے ہے اور بر قول فرا یَسطیع ساتھ فتحہ علامت مضارع کی ہے اور زمخشری
نے سین اسطاع کو سین کسکسہ کہا ہے کہ حالت وقف مین بعد کاف خطاب مونث کے زیادہ کی
جاتی ہین اور ابن حاجب نے شافیہ مین قول زمخشر کو رد کیا ہے زیادت لام کی اول اور اوسط مین
پائی نہین گئی ہے صرف بعض الفاظ کے آخر مین آئی ہے مانند زیدل اور عبدل کے زیادت اسکی آخر مین
بھی قلیل ہے یہان تک کہ جرمی نے انکار کیا ہے اسکی زیادت کا۔)
اور زیادت ہا کی اقل ہے زیادت لام سے ہی یہان تک کہ نہین شمار کیا ہے ہا کو مبرد نے
حروف زیادت مین سے اور ہا ہی اَہراق یُہریق اِہراقۃ کو کہ اصل مین اَراق یُریق اِراقۃ
تہا سیبویہ نے کہا ہے کہ ہا ہی ساکنہ عوض مین حرکت عین کلمہ کے ہے اور مبرد کے نزدیک
یہ ہا بدل ہمزہ سے ہے اور ہمزہ موجودہ ہمزہ وصلی ہے کہ بسبب قبیح ہونے خلو اس باب کی
ہمزہ سے زائد کیا گیا ہے اور اُمہۃ ماخوذ اُمۃ سے نہین ہے بلکہ یہ لفظ دوسرا ہی اور وزن اسکا
فُعلۃ ہے اور ہِجرَع ہِبلَع کی ہا ہی زائد نہین ہے بلکہ وزن اسکا فِعلَل ہے اور سِبطرح ہا ہی
ہِرکَولۃ زائد نہین ہے اور وزن اسکا فِعلَولۃ ہے ایسا ہی کہا ہے ابن جنی نے اور اکثر لوگ
اسی پر ہین اور اخفش نے ہا ہی ہِجرَع اور ہِبلَع کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہِفعَل قرار
دیا ہے اور خلیل نے ہا ہی ہِرکَولۃ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہِفعَولۃ قرار دیا ہے —

ف

ابدال کہتے ہین رکہنے ایک حرف کو بجای حرف دوسرے کے اور حروف ابدال کے
یعنے وہ حروف کہ رکہے جاتے ہین بجای دوسرے حروف کے نہ واسطے ادغام کے —

ا ت ج د ز ص ط ل م ن و ہ ی چودہ حرف ہین کہ مجموعہ انکا انصت یوم جد طاہ زل ہے اور بڑہاتے ہین بعض نے سات حرف اور ان چودہ پر اور دو حرف س ر ع ب ث ہے اور نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے باب بدل مین زای معجمہ صاد مہملہ کو اور شمار کیا ہے ان دونون حرفون کو آخر باب مین سیرافی نے اور یہی شمار کیا سیرافی نے ساتہ ان دونون حرفون کے شین کشکشہ کو کہ بدل آتا ہے کاف خطاب کا سے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح کافیہ مین اور شارح اصول اکبریہ نے ذکر کیا ہے سیرافی نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین گیارہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون سے صاد اور لام اور زا کو اور اخفش نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین بارہ حرفون کو اور کم کیا چودہ حرفون مین سے را اور صاد کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین تیرہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور زا کو اور بڑہایا ہے اور نیز سین مہملہ کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادہ مین پندرہ حرفون کو اور بڑہایا ہے چودہ پر سین مہملہ کو اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے حروف ابدال مین سے سین جیسا کہ شمار کیا ہے اوسکو زمخشری نے اور حکایت کیا ہے ابوعلی نے یعقوب سے ابدال فا ساتہ ثا کے ثروغ الدلو مین بجای فروغ الدلو کے اور ابدال ثا کا ساتہ فا کے فم عمرو مین بجای قام زید ثم عمرو کا اور اصمعی سے ابدال میم کا ساتہ بای موحدہ کے با اسمک مین بجای ما اسمک کے منقول ہے

		نقشہ امثلہ حروف ابدال		
حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ا				ابدال ہمزہ اور واو اور یا
	ء	رَاسٌ	رَأسٌ	الف کے قیاسی ہے اور
	و	قَالَ	قَوَلَ	حالت وقف مین ابدال
	ی	بَاعَ	بَیَعَ	خفیفہ اور نون تنوین کا ساتہ

حروف ابدال	وہ حروف جن سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	نون خفیفہ	لَنَسْفَعًا	لَنَسْفَعَنْ	الف سے کے جیسا کہ امثلہ اوسکے مذکور ہین اور ابدال واو اور یا کا ساتھ الف کے سماعًا بھی آیا ہے
	نون تنوین	زَیْدًا	زَیْدًا	

جیسے یاجل یوجل مین اور طائی کی نسبت مین طرف طیّ کی مانند سیّد کے یا دوسری طیّ کی کے واسطے تخفیف کی حذف کی گئی طیْئ ہوا پھر یای اول ساکنہ دیکھا ساتھ الف کے بدل کی گئی طائ ہوا اوسمین یای نسبت لگائی گئی طائی ہوا ابدال ہمزہ کا ساتھ الف کی مانند راس مین غیر لازم ہے مگر نزدیک اہل حجاز کے اور مانند آدم مین یعنے ہمزہ ساکنہ مین بعد ہمزہ مفتوحہ کے لازم ہے

حروف ابدال	وہ حروف جن سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ت	و	اِتَّقَدَ	اِوْتَقَدَ	ابدال واو اور یا کا ساتھ تا کے جیسا کہ اتّقد اور اتّسر مین ہے قیاسی ہے اور ابدال واو کا ساتھ تا کے جیسا کہ تُکلان اور تُکلۃ اور تُراث اور تُجاہ اور تُہمۃ اور تُخمۃ اور تُقاۃ اور تَقوی اور تَتری اور تَیقور اور تَوراۃ اور تَولج اور اَتلج اور اَتکا اور تستیم کہ اصل مین وُکلان اور وُکلۃ اور وُراث اور وُجاہ اور وُہمۃ اور وُخمۃ اور وُقاۃ اور وَقوی اور وَتری اور وَیقور اور وَوراۃ
	"	تُکْلَانٌ	وُکْلَانٌ	
	ی	اِتَّسَرَ	اِیْتَسَرَ	
ت	ب	ذَعَالِتُ	ذَعَالِبُ	
"	س	طَسْتٌ	طَسٌّ	
	ص	لِصْتٌ	لِصٌّ	
	ط	فُسْتَاطٌ	فُسْطَاطٌ	

اور وُدّ وَرْم اور وُدْفِج اور رَاوِج اور راہ کا اور ... اور باء ... سین اور صاد ... ساتھ تا کے سماعی ہے اور وغالب جیسے وغلوب بمعنی پارچہ کہنہ کے ہے۔

حرف ابدال	وہ حرف جس سے ابدال ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ج	ی	فُقَیْمِجّ حِجَّتِجْ اَمْسَجَتْ	فُقَیْمِیّ حِجَّتِیْ اَمْسَیْتْ	ابدال یای مشدد ... اور یای مخففہ ساکنہ ... حالت وقف میں اور ... مفتوحہ اَمْسَیْتُ کا ...
وصل میں ساتھ جیم کے سماعی اور شاذ ہے لیکن یای مخففہ ساکنہ کا اشذ ہے اور یای ... کا اوس سے بھی اشذ۔				
د	ت	اِزْدَجَرَ اِجْدَمَعُوْا دَوْلَجٌ	اِزْتَجَرَ اِجْتَمَعُوْا تَوْلَجٌ	جب بجای فای افتعال ... زای معجمہ یا دال یا ذال ... تو ابدال تای افتعال ... دال سے واجب ... فای افتعال جیم ہو تو ... تای افتعال کا۔ ساتھ دال کے شاذ ... جیسے اِجْدَمَعُوْا میں اور تَوْلَجٌ میں تا بدل ... واو سے پھر تا بدل ... ہے ساتھ دال ...
ط	[illegible]	مُرْتَدِیْکَ	مُرْتَطِیْکَ	
ز	س	یَزْدُلُ	یَسْدُلُ	ابدال سین اور صاد ...

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ص	فزدی	فصدی	ساکنتین کہ قبل دال مہملہ ہین ساتھ زای معجمہ کے قیاسی ہے اور قبیلۂ بنی کلب سین مہملہ کو کہ قبل قاف کے ہو بہی ساتھ زای معجمہ کے بدل کرتے ہین پر پڑہتے ہین سقر کا بیچ زقر اور بعض بدل کرتے ہین سین مہملہ کو کہ بعد جیم اور رای مہملہ کے ہین بہی ساتھ زای معجمہ کے مانند جزت اور رزت اصل مین جست اور رست تہا
ص	س	اصبغ صلخ صقر صراط	اسبغ سلخ سقر سراط	ابدال سین مہملہ کا کہ قبل غین یا خای معجمتین یا قاف یا طای مہملہ کی ہے ساتھ صاد مہملہ کے جائز ہے خواہ یہ حرف متصل سین سے ہوں جیسے سقر مین یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے جیسے سلخ مین یا بفاصلہ دو حرف یا تین حرف کے جیسے [illegible] اور صراط اور مسالیق مین

کیفیت	اصل مثال	مثال	وہ حروف جنسے بدل ہو	حروف ابدال
جب ہو فا افتعال کا صاد یا ضاد یا طا یا ظا	اِصْتَبَرَ	اِصْطَبَرَ	ت	ط
ہو تو ابدال تای افتعال کا ساتھ	اِضْتَرَبَ	اِضْطَرَبَ		
طای مہملہ کے لازم ہے اور بنا ساتھ [illegible]	اِطْتَلَبَ	اِطَّلَبَ		
بھی بدل کرنا	اِظْتَلَمَ	اِظْطَلَمَ		
تای ضمیر کا بعد صاد یا ضاد	فَحَصْتَ	فَحَصْطَ		"
یا طا یا ظا کے ساتھ طای مہملہ کے [illegible]	انیادٌ	انیاطٌ	د	

سننے سے کام ہے اور آیا ہے ابدال دال مہملہ کا ساتھ طای مہملہ کے بھی جیسے انیاطٌ اور سیطانٌ که اصل میں انیادٌ اور سیدانٌ تھا۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	وہ حروف جنسے بدل ہو	حروف ابدال
ابدال نون اور ضاد معجمہ اور	اُصَیْلَانٌ	اُصَیْلَالٌ	ن	ل
طای مہملہ کا ساتھ لام کے سماعی ہے	اِضْطَجَعَ	اِلْطَجَعَ	ض	
اور اُصَیْلَانٌ تصغیر اُصْلَانٌ	شَتَخَ	شَلَخَ	"	
کی ہے اور اُصْلَانٌ جمع				

اَصِیْل کی اور اَصِیْل بمعنی اوس وقت کے ہے کہ بیچ عصر اور غروب کے ہے

کیفیت	اصل مثال	مثال	وہ حروف جنسے بدل ہو	حروف ابدال
ممنوع ہے ابدال بای	بَنَاتُ بَخَرٍ	بَنَاتُ مَخَرٍ	ب	م
موحدہ کا ساتھ میم کے اور	مَازِلْتُ رَاتِبًا	مَازِلْتُ رَاتِمًا	"	"
ابدال لام تعریف کا ساتھ میم	مِنْ کَثَبٍ	مِنْ کَثَمٍ		
کے لغت حمیر اور لغت [illegible]				

اور لازم ہے ابدال نون ساکن کا کہ قبل بای موحدہ کی ایک کلمہ میں ہے

کیفیت	اصل مثال	مثال	وہ حروف جنسے بدل ہو	حروف ابدال
یا دوسرے کلمہ میں ساتھ	لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ	لَیْسَ مِنَ امْبِرِّ	ل	م

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ل	امصیام فی امسفر	الصیام فی السفر	میم کے تلفظ میں ہر کتابت میں اور نون ساکن نون تنوین یا نون غیر تنوین کا اور ابدال نون متحرکہ کا ساتھ میم کے ضعیف ہے اور واجب ہے ابدال واو فوہ کا جب مضاف نہ ہو بعد حذف ہا کے ساتھ میم —
	ن	عمبر	عنبر	
		ممبر	منبر	
		شمبائم	شنبائم	
		صم بکم	صُمٌّ بُکْمٌ	
		سمیع بصیر	سمیعٌ بصیرٌ	
		بنام	بنان	
		طامہ اللہ علی الخیر	طانہ اللہ علی الخیر	
	و	فم	فوہ	
ن	ل	لعن	لعل	بعض نے کہا کہ نون لعن کا بدل ل سے ہے بلکہ لعل اور لعن دو لغت مستقل ہیں اور سیبویہ نے
		صنعانی	صنعاوی	

کہا ہے کہ نون صنعانی کا بدل ہے واو سے اور مبرد نے کہا ہے کہ نون اسکا اصلی ہے ہمزہ صنعاء کا بدل تھا نون سے رضی نے کہا ہے کہ اولی مذہب سیبویہ کا ہے —

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
و	ا	ضوارب	ضارب	الف ضارب کا جمع میں ساتھ واو کے بدل گیا ہے
	ی	موقن	میقن	
	ء	جون	جؤن	اور ابدال الف اور یا اور ہمزہ کا

ساتھ واو کے قیاسی ہے اور یہی ابدال یا کا ساتھ واو کے سماعی ہے جیسا کہ تھُوی میں اور اصل میں تَهْوِیٌ بروزن فَعُولٌ تھا قیاس یہ تھا کہ واو کو ساتھ یا کے بدل کریں اور یا کو یا میں ادغام کریں برخلاف قیاس یا کو ساتھ واو کے بدل کیا اور واو کو واو میں ادغام کیا۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ہ	ا	تَنَہ	تا	ابدال تا کا ساتھ ہا کے
		آنَہ	اَنَا	حالت وقف میں قیاسی ہے
		حَیَّہَلَہْ	حَیَّہَلَا	اور ابدال الف اور ہمزہ کا
″	ت	رَحْمَہ	رَحْمَۃٌ	ساتھ ہا کے سماعی ہے
″	ا	ہَرَقْتُ	اَرَقْتُ	حکایت کیا ہے لحیانی نے
		ہَرَحْتُ	اَرَحْتُ	ہَرَقْتُ الشَّیْءَ اَرَقْتُ الشَّیْءَ
″	″	ہِیَّاکَ	اِیَّاکَ	میں اور حکایت کیا ہے
″	″	ہِنْ فَعَلْتَ	اِنْ فَعَلْتَ	قطرب نے ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ
″	″	یَا ہَنَاہُ	یَا ہَنَاءُ	اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ میں اور ہَنَاہُ کی
″	″	ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اصل میں ہَنَاوٌ بروزن
″	″	ہَمَا وَاللہ	اَمَا وَاللہ	فَعَالٌ تھا واو بسبب ہونے کے
				طرف میں بعد الف زائدہ
				کے بدل ہوا ساتھ ہمزہ
				کے پھر ہمزہ بدل ہوا

ساتھ ہا کے اور یا ہَنَاہُ کی نزدیک بصریوں کی بدل ہے واو سے اور نزدیک ابی زید اور اخفش اور کوفیوں کے ہاء سکتہ ہے اور نزدیک بعض کے اصلی ہے اور رضی نے کہا کہ یہ مذہب ضعیف ہے۔

ء	و	کِسَاءٌ	کِسَاوٌ	ابدال واو اور الف کا

حرف ابدال	جس حرف سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ر	ر	مُتَّقِدٌ	مُوتَقِدٌ	ساتھ ہمزہ کے قیاسی ہی اور بھی
ر	ی	رِدَاءٌ	رِدَایٌ	سماعی جیسے مُتَّقِدٌ اور شُعَیْرَۃٌ
ر	ر	شُئَیْرَۃٌ	شُعَیْرَۃٌ	اور عَالَمٌ اور بَازٌ میں اور دَابَّۃٌ
ر	ر	رَسَائِلُ	رَسَالُ	اور شَابَّۃٌ میں الف کو ساتھ ہمزہ کی بدل کیا
ر	ر	عَأْلَمٌ	عَالَمٌ	ہمزہ کو تحقیق سے یا واسطے ضرورت کے التقاء ساکنین
ر	ر	بَأْزٌ	بَازٌ	سے اور نزدیک بصریوں کے
ر	ر	دَأَبَّۃٌ	دَابَّۃٌ	آل اصل میں اہل تھا ای
ر	ر	شَأَبَّۃٌ	شَابَّۃٌ	اہل کے ساتھ ہمزہ کی بدل کی گئی پہر ہمزہ
ر	ع	أَبَابُ بَحْرٍ	عَبَابُ بَحْرٍ	ساتھ الف کی بدل کیا گیا اور
	ہ	مَائٌ	مَاہٌ	کسائی اور یونس نے کہا ہے

کہ آل اصل میں اَوَلٌ تھا واو کو ساتھ الف کی بدل کیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ نے اَلْ فَعَلْتَ بَلْ فَعَلْتَ میں اور بعض نحویوں نے کہا ہے کہ اصل اَلْ الاحرف تخفیف کے بلاتے تھے ۔

حرف ابدال	جس حرف سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ی	ا	مَحَارِیبُ	مَحَارِابُ	ابدال الف اور واو اور ہمزہ
		حُبْلَیْ	حُبْلَا	کا ساتھ یا کے ۔ قیاسی
ر	و	مِیقَاتٌ	مِوْقَاتٌ	ہی اور بھی ابدال الف اور
		صُیَّمٌ	صُوَّمٌ	واو کا ساتھ یا کے سماعی
		ضَبَیَّۃٌ	ضَبُوَّۃٌ	جیسے حُبْلَیْ میں ساتھ فتحہ لام
	ء	ذِیبٌ	ذِئْبٌ	اور سکون یا کی حالت وقف میں
	ض	تَقَضَّیْتُ	تَقَضَّضْتُ	کہ لغت فزارہ ہے
	ل	أَمْلَیْتُ	أَمْلَلْتُ	اور صُیَّمٌ اور ضَبَیَّۃٌ میں اور صُوَّمٌ

جمع ضائم کی ہے اور ضبوۃ جمع ضبی کی اور ابدال ایک حرف کا دو حرف یا تین حرف ایک جنس مین سے اور نون اور بای موحدہ اور عین مہملہ اور ثا مثلثہ اور سین مہملہ کا ساتہ یای تحتانیہ کے سماعی سے ہے اور اناسین ❊

ی	ن	دِینارٌ	دِنّار	جمع انسان کی ہے
		اَناسِیُّ	اَناسِین	اور ظرابین جمع ظربان کی ہے
		ظَرابِیُّ	ظَرابِین	اور مبرد نے کہا ہے
	ب	ثَعالِیُ	ثَعالِب	کہ اناسی جمع انسی کی ہے
	ع	ضَفادِیُ	ضَفادِع	اس صورت مین یا اناسی کی
	ث	ثَالِیُ	ثَالِث	اصلی ہوگی نہ بدل نون سے
	س	سَادِیُ	سَادِس	

ف

قلب نقل کرنا ایک حرف کا ہے اوسکی جگہ سے بجای حرف دوسرے کے ایسا ہی مذکور ہے اصول اکبری اور اوسکی شرح مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ مراد قلب سے مقدم کرنا بعض حروف کلمہ کا ہے بعض پر اور دلیل پہچاننے قلب کی خانگیا جیسے ہین اصل مقلوب سے جس سے وہ کلمہ کہ جسمین قلب ہی بنا ہے اور اشتقاق مقلوب یعنے وہ لفظ کہ مشتق ہین وہ لفظ سے جس سے مقلوب مشتق ہو اور صحت مقلوب باوجود علت تعلیل کی اور قلت استعمال مقلوب اور پہونچانا ترک قلب کا طرف جمع دو ہمزہ کے اور پہونچانا ترک قلب کا طرف منع صرف کی بغیر علت کی یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے ❊

نقشہ دلائل معرفت قلب

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	نارٍ نَأرٌ	نأی ینأی	جو کہ النای بمعنی مصدر نای بناء کا مہموز عین

اور ناقص ہے اور نار ثیار اجوف اور مہموز لام ہیں معلوم ہوا کہ نار ثیار مقلوب ہیں ناٹی نیائی کے ہے اور وزن انکا قلع تفلع ہے —

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	آبارٌ	آبارٌ	آبار کی جمع بیر ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی آبار بروزن افعال تھی پھر بطریق قلب کہا گیا ہمزہ بجای بای موحدہ کی اور بای موحدہ بجای ہمزہ کے پھر ہمزہ بقاعدہ آمن بدل گیا ساتھ الف کے آبار بروزن اعفال ہوا ٭
″	قِسِیٌّ	قُوُوسٌ	قسی کی جمع قوس ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی قووس بروزن فعول ہے پس بطریق قلب کہا گیا سین بجای پہلی واو کی اور پہلا واو بجای سین کے پس قسوو بروزن فلوع ہوا پھر بدلی گئی دونوں واو ساتھ یا کے اور ادغام کی گئی یا یا میں اور کسرہ دیا گیا ما قبل یا کو پھر کسرہ دیا گیا قاف کو واسطے اتباع مابعد کے کہ سین ہے قِسِیّ ہوا —
″	اَدْوَالٍ	اَدْوُلٌ	ادوال کی جمع ادوُل ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی ادوُل بروزن افعل ہے پس بطریق قلب مقدم کیا گیا لام واو پس ہوا ادُو بروزن افلع پھر بدلا گیا واو ساتھ یا کے بسبب اسکے کہ آخر میں بعد کسرہ کے ہے اور گرادی گئی یا حالت رفع اور جر میں بطور جوار
اشلہ اشتقاق	جَاهٌ	وَجْهٌ	وجہ توجہ وجیہ متوجہ وجاہت مشتق ہیں وجہ سے جیسے جاہ مشتق ہے وجہ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشلہ اشتقاق جاہ میں الٹی معلوم ہوا کہ اصل جاہ کی

وجہ تھی بطریق قلب جیم مقدم کیا گیا واو پھر بدل کیا گیا ساتھ الف کے جاہ ہوا —

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اشلہ اشتقاق	حادِیْ مقلوب سے کے حادِوٌ	وَاحِدٌ	وَحْدَۃٌ وَحِدٌ وَحِیْدٌ وَحْدٌ تَوَحُّدٌ مشتق ہین وحدۃ سے جیسے کہ حادی مشتق ہے وحدۃ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشلہ اشتقاق حادی کی ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل حادی کی واحد تھی حا بجای واو کے رکھی گئی اور دال بجای حا کے اور واو بجای دال کے ہوا پھر واو کو ساتھ یا کے بدل کیا بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے حادی ہوا
صحت مقلوب	اَیِسَ	یَئِسَ	یای ایس کی نہ بدلی جانے سے ساتھ الف کے بقاعدہ باع معلوم ہوا کہ اصل اسکی یَئِسَ تھی کہ د[illegible] سنی ایک ہی ہین ہمزہ بجای یا کے رکھدیا گیا ہے —
قلت استعمال	آرَامٌ	اَرْآمٌ	اَرْآمٌ جمع رِئْمٌ بالکسر بمعنی اہوی سفید کثیر الاستعمال ہے اور آرام جمع رِئْمٌ قلیل الاستعمال ہے بہ نسبت اوسکے پس کم مستعمل ہونے آرام سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی ارآم تھی ہمزہ بجای را کے اور را بجائے ہمزہ کے رکھدی گئی ہے پھر ہمزہ کو بقاعدہ آمن ساتھ الف کے بدل کیا ہے —
	آدُرٌ	اَدْوُرٌ	آدر کی کم مستعمل ہونے سے بہ نسبت ادور کے معلوم ہوا کہ اصل مین یہ اَدْوُرٌ تھا اور ادور اصل مین آدُوْرٌ تھا واو مضموم کلمہ مین تھا اوسکو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا ادؤر ہوا

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
			ہمزہ کو بجای دال اور دال کو بجای ہمزہ کے رکہا پہر ہمزہ کو بقاعدہ آمَنَ ساتھ الف کے بدل کیا اٰدُرٌ ہوا ۔
افضای ترک قلب طرف اجتماع ہمزتین کے	جَاءٍ	جَائِیٌ	یہ دلیل بر مذہب خلیل ہے سیبویہ کے نزدیک دلیل نہین ہے بس خلیل کہتا ہے کہ اگر اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے نہ رکہینگے تو بعد بدل ہوجانے یا کے ساتھ ہمزہ کے بقاعدہ جائی اجتماع ہمزتین لازم آئیگا لہذا اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے رکہا جَائِیٌ ہوا پہر یا کو بجہت دشواری ضمہ کے ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا او تنوین مین یا گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوتے ۔
افضای ترک قلب طرف منع صرف کے بدون علت کے یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے	اَشْیَاءُ	شَیْئَاءُ	یہ دلیل بر مذہب سیبویہ ہے اور بر مذہب کسائی یہ دلیل نہین ہے اور ابن حاجب نے مذہب سیبویہ کو اصح ٹہرایا ہے اور اصل اَشْیَاءُ کی بقول خلیل اور سیبویہ کے شَیْئَاءُ بروزن فَعْلَاءُ ہے بطریق قلب ہمزہ کو شین پر مقدم کردیا ہے اَشْیَاءُ بروزن لَفْعَاءُ ہوا ہے اور بقول کسائی یہ اصل خود بروزن افعال ہے اور غیر منصرف ہونا اسکا بدون علت کے شاذ ہے اور بقول اخفش اور فراء کے اَشْیَاءُ بروزن اَفْعِلَاءُ ہے ہمزہ لام کلمہ برخلاف قیاس حذف کیا گیا اَشْیَاءُ بروزن اَفْعَاءُ ہوا ۔

ف

حذف کہتے ہین دور کرنے حرف یا حرکت کو اور حذف ہمزہ اور حذف تعلیل حصہ دوم مین معلوم
ہوا اور قیاسی مطرد ہے حذف ایک دو تاء ونکا صیغہ مضارع معروف باب تفعّل اور تفاعُل
اور تفعلل ؓ اور اسکی ملحقات مین اور کثیر ہے سماعًا اور کہا ابو علی فارسی نے کہ قیاسی مطرد ہے حذف
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جب کہ ساکن ہو دوسرا حرف اون دو حرف ایک
جنس مین سے باتصال ضمیر مرفوع متحرک کے بعد نقل حرکت کے ماقبل کو اگر ماقبل ساکن ہو جیسے اَحَسْتُ
کہ اصل مین اَحْسَسْتُ تہا اور بعد نقل حرکت کسرہ اور ضمہ کی ماقبل کو اور بدون نقل حرکت مذکورہ کے ماقبل
بہی اگر ماقبل متحرک ہو جیسے ظَلْتُ اور مَسْتُ اور بِتُّ ساتہ فتحہ اور کسرہ ظا اور میم کی اور ساتہ فتحہ اور ضمہ لام کی اصل
ظَلِلْتُ مَسِسْتُ اور بِتِتُّ) اور کثیر ہے حذف نون بنی کا جب مضاف ہو بنی طرف اوس معرّف باللام کے کہ لام اوس
مدغم حرف مابعد مین نہین ہے جیسے بَلْعَنْبَر بنی العنبر مین اور اسیطرح کثیر ہے بَلْحارِث بحذف نون
بنی کی بنی الحارث مین الحارث سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ حذف نون بنی کا قیاسی مطرد ہے ہر
قبیلہ سے کہ ظاہر ہے اوسمین لام تعریف داخلہ مدخول بنی کا اور مراد ظاہر ہونے لام سے یہ
کہ اپنے مابعد مین وہ لام مدغم نہین ہے جیسے بنجّار بنی النجّار مین) اور آیا ہے حذف تا یا طا اِسْتَطاعَ
يَسْتَطِيعُ کا پس کہا جاتا ہے اِسْطَاعَ يَسْطِيعُ ساتہ حذف تا کے اور اِسْتَاعَ يَسْتِيعُ ساتہ حذف
طا کے لیکن حذف تا کا اقوی اور اکثر ہے حذف طا سے (اور آیا ہے حذف تای اول
اور تَقِي کا کہ بدل ہے واو سے اور ادغام کی گئی تا افتعال مین اور تای اول تَخِذَ کا کہ بدل ہے
ہمزہ سے اور ادغام کی گئی ہے تای افتعال مین اور تَقِ اللہ قول شاعر مین جو آیا ہے سو حذف
تای اول ہے کہ اصل مین اِتَّقِ اللہ تہا تای اول حذف کی گئی ہے دوسری تا متحرک تہی لہذا
وصل کی حاجت نہ رہے ہمزہ وصل بہی گرا دیا گیا تق اللہ ہوا (اور واجب ہے حذف تای
اِسْتَخَذَ مین کہ فعل ماضی باب استفعال سے ماخوذ ہے تَخِذَ يَتْخَذُ بمعنی اَخَذَ یا خَذَ سے پس پہلا تا
اوسمین اِسْتَخَذَ اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ اصل اِسْتَخَذَ کی اِتَّخَذَ ہو سین بدل
ہوتا ہے اول سے جیسے تا بدل ہے سین سے سِتٌّ اور اَلِسْتُ مین کہ اصل مین سدس اور السّ

اور کثیر ہے حذف واو لام کلمہ کا مانند دَمٌ اور غَدٌ اور اِسْمٌ اور اَخٌ اور اَبٌ اور حَمٌ اور ہَنٌ
اور فَمٌ اور اِبْنٌ اور اُخْتٌ اور بِنْتٌ ہیں کہ اصل میں دَمَوٌ اور غَدْوٌ اور سِمْوٌ اور اَخَوٌ اور فَوَہٌ
اور اَبَوٌ اور حَمَوٌ اور ہَنَوٌ اور فَوْہٌ اور بَنَوٌ اور اَخَوَۃٌ اور بَنَوَۃٌ تھا اور قلیل ہے حذف غیر واو لام
کلمہ کا جیسے نَاسٌ اور یَدٌ اور لَا اُبَالِ اور لَا اَدْرِ اور لَمْ یَکُ اور لَوْ تَرَ ہیں کہ اصل اُنَاسٌ اور یَدْیٌ
اور لَا اُبَالِیْ اور لَا اَدْرِیْ اور لَمْ یَکُنْ اور لَوْ تَرٰی تھا +

ف

تمرین سکتے ہیں آزمانے طالب علم کو جواب میں کَیْفَ تَبْنِیْ مِنْ کَذَا مِثْلَ کَذَا کی یعنے کیونکر بنائیگا
تو اس لفظ سے مانند اس لفظ کے مثلاً جب کہا جائے کہ کیونکر بنائیگا تو دعا سے مانند صحائف
کی کہا جائیگا اسکے جواب میں دَعَایَا اور لفظ اول کو جس سے بنایا جاتا ہے مانند دعا کی ماخذ اور
مبنی منہ کہتے ہیں اور لفظ دوسرے کو جسکے مانند بنایا جاتا ہے مانند صحائف کے اصل اور مبنی علیہ
کہتے ہیں اور اوس لفظ کو کہ بنایا گیا ہے مانند دعایا کی فرع اور مبنی کہتے ہیں پس عمل کیا جائیگا
مبنی میں موافق مقتضای قیاس کے یعنے جو قاعدہ صرف کی مبنی میں پہونچتی ہون گے وہ جاری
کئے جائینگے اوسمین چنانچہ یہی ہے مختار جمہور کا اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے
اور حذف کیا جاتا ہے مبنی میں جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاساً مبنی علیہ میں اور
بعض نے کہا ہے کہ زائد کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی میں جو زائد کیا گیا ہے اور حذف
کیا گیا ہے قیاساً یا سماعاً مبنی علیہ میں اور اتفاق اور اجماع کل کا اسپر ہے
کہ اگر مبنی علیہ میں زیادت ہو لائی جائے وہ زیادت مبنی میں بھی اور اگر مبنی علیہ مقلوب ہو تو
قلب کیا جاریگا مبنی میں بھی پس بنایا جائیگا مانند قِسِیٌّ کے عِلْمٌ سے عُلُوْیٌ اور بھی اتفاق
ہے چھوڑ دینے پر زوائد مبنی منہ کی مبنی میں جب کہ نہ ہوں یہ زوائد مبنی علیہ میں مثلاً جب بنایا
جاوے مُسْتَغْفِرٌ سے مانند جِذْعٌ کے کہا جائیگا غِفْرٌ ساتھ ترک زوائد مُسْتَغْفِرٌ کے اور بھی اتفاق
ہے ترک ابدال اور ادغام پر فرع میں اگر نہ پائی جاتی ہو علت ابدال اور ادغام کی کہ پائی جاتی
تھی مبنی علیہ میں مثلاً جب بنایا جاوے قِیْلٌ سے مانند اَوَائِلُ کے کہا جائیگا اَقَائِلُ ساتھ یائے

بدون ابدال یا کے ساتھ ہمزہ کے اگرچہ یا واقع ہے بجاے ہمزہ اوائل کے اسلیے کہ اصل اوائل
کی اواول تھی الف جمع کا اسمین واقع ہوا تھا درمیان دو حرف علت کی پس بدلا گیا دوسرا حرف علت
ساتھ ہمزہ کے اور نہین پائی جاتی ہے یہ علت اَفَایِل مین کہ الف جمع کا درمیان دو حرف علت کے
اسمین واقع نہین ہے (جب بنایا جاوی ضَرَب سے مانند مَحوِیٌّ کی نسبت مُحَيِّيٌّ مین کہ وقت الحاق ہونے
یای نسبت کی یای اخیرہ کہ خامسہ ہے حذف کر دی گئی پس مُحَيِّيٌّ ہوا پس حذف کی گئی یای اول
یای مشددہ مین کہ وہ یا غیر بدل کی گئی دوسری یا ساتھ واو کے مُحَوِيٌّ ہوا کہا جائیگا نزدیک جمہور
کی مُضَرِيٌّ اور نزدیک ابو علی اور بعض دوسرون کے مُضَرَوِيٌّ اور جب بنایا جائیگا دعا سے
مانند اِسْمٌ اور غَدٌ کی کہ اصل مین سِمْوٌ بکسر سین اور اوسکے ضمہ کی اور غَدْوٌ تھا لام کلمہ کو برخلاف قیاس
حذف کیا ہے اور سِمْوٌ مین بعد حذف لام کی سین کو ساکن کرکے ہمزہ وصل اوس سے پہلے
زیادہ کیا گیا ہے نزدیک جمہور اور ابو علی کی تحریر بکسر دال اور اوسکی ضمہ کی
اور دَعْوٌ ساتھ فتحہ دال کے ہے گا اور نزدیک بعض کے اِدْعٌ ساتھ حذف لام کلمہ اور زیادتی
ہمزہ کی بعد اسکان فا کلمہ کے اور دَعٌ ساتھ حذف لام کلمہ کے اور جب بنایا جاوی عَمَل اور قَتَل
سے مانند حَنْفَس اور فُنْفُخٌ کے جائیگا عَنْمَلٌ اور قَنْتَلٌ اور عَنْمَلٌ اور قَنْتُولٌ بلا ادغام نون کے ہم
مین بسبب خوف التباس کے ساتھ فَعَّلٌ اور فُعَّلٌ کے کہ خوف التباس مانع ادغام ہے اور
مُتقَمع سے بنایا گیا اور جَعَلَ سے مانند جَحْنْفَلٍ کے بسبب ثقل کے درصورت ترک ادغام کے ہے
اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس کے درصورت
ترک ادغام کرنے کے اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس
کی درصورت ادغام کرنے کے ساتھ فَعَلَّلٌ کے مانند شَفَلَّجٌ کے اور بنایا جائیگا وَاَیٌ بمعنی قصد
اور اُدِیٌ بمعنی رجع سے مانند اُبُلُمٌ کے اُوُیٌ اُوٍ اور اُدٍ اصل مین اُدُیٌ تھا ضمہ ماقبل یا کو کسرہ
کے ساتھ بدل کیا پھر ضمہ یا پر دشوار رکھکے دور کیا اجتماع ساکنین سے یا گر گئی تنوین
ماقبل کے تابع ہوتی اُدٍ ہوا اور اُوٍ اصل میں اُوُیٌ تھا ہمزہ دوسرے کو ساتھ واو کے
بدل کیا اُوُیٌ ہوا پھر ضمہ واو ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور ضمہ یا پر دشوار رکھکے
گرا دیا اجتماع ساکنین سے یا بھی گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوتی اُوٍ ہوا اور جب بنایا جاوی دُنیا

اور قوہ ہے مانند اغدودن سے کہا جاتا ہے اغوول اور اغودی اور اخفش کہتا ہے اغوول اور اغوی یا ابدال واو مشدد ساتھ یا کے بسبب ثقل اجتماع تین واون کے اور اسیطرح اسکی نظائر بہت ہین ضرورت زیادہ تفصیل کی اسباب مین نہین ہے بحکم مالا یدرک کلہ یترک کلہ چند امثلہ ذکر کردیے گئے ہین +

تنبیہ

نہین جائز ہے جرمی کے نزدیک بنانا اوس لفظ کا مانند دوسرے لفظ کے کہ نہ بنایا ہو اوسکو عرب نے مانند اوس لفظ کے پس نہین جائز ہے اوسکے نزدیک بنانا ضربب سے مانند دحرج اور زبرج کے اور رضی نے کلام جرمی کو رد کیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے بنانا اوس لفظ کا کہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس جائز ہے بنانا ضرب سے مانند جعفر اور شملل کی ضربب اور ضربب بخلاف اوس لفظ کے کہ نہ ثابت ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس نہین بنایا جائیگا نزدیک سیبویہ کی ضرب سے مانند جالینوس کے اسلیے کہ فاعیلول اور فاعلیول کلام عرب مین ثابت نہین ہوا ہے اور جائز کہا ہے اخفش نے بنانا اوس لفظ کا بھی کہ نہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین واسطے امتحان اور ازدیاد مشق کے پس بنایا جائیگا نزدیک اخفش کی ضرب سے مانند جالینوس کے ضاربیوس بروزن فاعیلول کے اسراوسے کہ اگر ثابت ہوتا یہ وزن کلام عرب مین تو یون بنایا جاتا —

ف خط کہتے ہین لکھنے لفظ کو بصورت اوسکی حروف تہجی سے پس جس لفظ کا مسمی بھی قابل کتابت ہو مانند الف با تا اسمار حروف تہجی کے اور مانند لفظ شعر یا قرآن کے رقم اوسکی مطابق ارادہ قائل کے ہے مثلاً اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھہ جیم عین فا را کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا جیم عین فا را اور اگر مراد مسمی ہے بطور ترکیب کے لکھا جائیگا جعفر اور بدون ترکیب کے لکھا جائیگا ج ع ف ر اور مثلاً متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھہ قرآن کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا قرآن اور اگر مراد مسمی ہے لکھا جائیگا الحمد وغیرہ مسمی قرآن کا اور جس لفظ کا مسمی قابل کتابت نہو مانند لفظ زید کے کہ مسمی اوسکا

ذات سے ہے وہ قابل کتابت نہین ہے رقم اوسکے مطابق اوسکی اسم کی ہے مثلاً اگر
مخاطب سے کہا کہ لکہہ زید لکہا جاویگا زید لیکن یاسین طاہا حامیم اور اسکی امثال اگر اسم حروف
کے ہین سے لکہے جاتین بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور اگر اسم غیر حروف تہجی کے ہین سے لکہے جاتے
بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور بصورت یس طہ حم ہی اور قرآن مین خواہ اسم حروف تہجی
ہون اور خواہ اسم غیر حروف تہجی کے دونون تقدیر پر سے لکہے جاتین کے بصورت یس طہ
— اور اصل خط مین ہر کلمہ کے لکہنا اوسکے حروف کا ہے بصورت اوسکے حروف کی نہ بصورت
حروف اور کی اور لکہنا اوسکا ہی بقدر ملفوظ کے اور لکہنا اوس کلمہ کا ہی ساتہ صورت اوسکی
کہ وقت ابتدا کے ہے ساتہ اوس کلمہ کے بدون وصل کے ساتہ کلمہ سابقہ کے اور وقت وقف
کے ہے اوسپر لہذا لکہا جاتا ہے من ابنہ ساتہ ہمزہ کے اگرچہ ساقط ہوجاتا ہے ہمزہ ابن
وقت وصل کے بسبب ثابت رہنے اس ہمزہ کے وقت ابتدا کے ساتہ ابنہ کے اور رحمۃ
اور تجی مہ حیث ساتہ ہا کے اسلیے کہ وقف اوس لفظ کا کہ باقی رہا ہو ایک حرف پر اور
بہذہ لم تخبہ کلمہ دوسرہ کے واجب ہے ساتہ ہای سکتہ کے بخلاف ما استفہامیہ مجرورہ بحرف
جر کے کہ نہین واجب ہی کتابت اوسکی ساتہ ہای سکتہ کے اسلیے کہ جائز ہے وقف اوسکا
ساتہ ترک ہای سکتہ کے بسبب ہونے اوسکے ساتہ حروف جارہ کی مانند کلمہ واحد کی
اور لکہا جاتا ہے حرف جو یک حرفی متصل ساتہ مجرور کے جیسے بزید اور لزید اور کزید — اور
جاتی ہے ضمیر متصل ساتہ عامل کے مانند منک اور منکم اور ضربکم تینون —
اور کتابت اُضربُنّ کے ساتہ واو اور الف کے اور اضربِنّ کی ساتہ یا کے اور ہل تضربُنّ کی ساتہ
واو اور نون کے اور ہل تضربِنّ کے ساتہ یا اور نون کی قیاسی ہے اسلیے کہ حالت وقف
نون خفیفہ بعد ضمہ کے اور کسرہ کے حذف کردیا جاتا ہے اور محذوف کہ واو ہی اُضربُنْ مین یا ور
یا ہی اضربِنْ اور رد واو اور نون ہے ہل تضربُنْ مین اور یا اور نون ہے ہل تضربِنْ مین پہر
لیکن نہین لکہی جاتی ہی یہ لفظ اسطور سے اور ترک کیا جاتا ہے اسمین قیاس تاکہ التباس موکد کا
ساتہ غیر موکد کے نہ ہوجائے —
اور کتابت ہمزہ اور الف آخر کلمہ کی اور یہی حذف حرف کا باوجود اوسکے تلفظ کے اور زیادت

حرف کے ساتھ عدم تلفظ کا اور وصل کلمہ کا ساتھ دوسرے کلمہ کے باوجود اصالت فصل کے
حالت وصل کی منقول ہے) ہمزہ کے لیے کوئی صورت معین نہین ہے اگرچہ خلیل سے منقول
ہے صورت ہمزہ کی مانند سر عین کے ء — ہمزہ اول کلمہ مین لکھا جاتا ہے بصورت
الف کی مگر لفظ لئلا اور لئن اور یومئذ اور حینئذ مین بصورت یا کی لکھا جاتا ہے اور لفظ ھؤلاء
مین بصورت واو کے ہ اور ہمزہ متوسطہ یعنے درمیان کلمہ کا اگر ساکن ہے لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل کے جیسے رأس اور ذئب اور بؤس
اور ہمزہ متوسطہ اگر متحرک ہے بعد ساکن کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کے
کہ مناسب ہو حرکت ہمزہ کی جیسے یسأل اور یلؤم اور یئیم اور تساءل اور تساؤل اور سائل لیکن بہتر
ہی حذف ہمزہ مفتوحہ کا بعد الف کی ہ اور اگر متحرک ہو بعد حرکت کی تو مفتوحہ بعد ضمہ یا کسرہ کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل کے جیسے مؤجل
اور فئة اور متحرک بعد حرکت فتحہ اور مکسورہ بعد کسرہ اور مضمومہ بعد ضمہ لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی جو مناسب ہو حرکت خود ہمزہ کی جیسے سأل اور لؤم اور سئم اور مستہزئین
اور رؤس اور مکسورہ بعد ضمہ کے اور مضمومہ بعد کسرہ کے نزدیک سیبویہ کی لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ہمزہ کی جیسے سئل اور یقرؤک اور نزدیک اخفش کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کی جیسے سؤل و یقرئک
اور ہمزہ آخر کلمہ کا اگر بعد حرکت کے ہے متحرک ہو یا ساکن لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی
کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کے جیسے قرأ اور یقرئ اور ردؤ اور لم یقرأ اور لم یقرئ اور لم
یردؤ اور اگر بعد سکون کے ہو حذف کیا جاتا ہے جیسے خبء اور خبئ اور خباء اور ہمزہ آخر
اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے نہ ہو جب متصل ہو ساتھ اوسکے شے غیر مستقل مانند ضمیر
اور علامت تثنیہ اور جمع اور تانیث اور یای نسبت کی حکم اوسکا کتابت مین حکم ہمزہ متوسطہ کا ہے
مانند ہذا جزؤک و ردآ ؤک کی اور اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے ہو حذف کیا جای خط سے بعد اتصال
شے غیر مستقل کے مانند مقروۃ اور خطیئۃ کی اور ہمزہ کو اوسکے بعد مدہ بصورت اوسکے خط کے
ہونہ لکھا جاتی پس ہمزہ مستہزؤن اور مستہزئین اور علامت خطائین لکھا نہین جاتا ہے صرف

اور ایک یا اور الف لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کو دائی اور حبائی کا لکھا جاتا ہے کہ اوسکے بعد مدہ
یای متکلم اور یای نسبت ہے سو بصورت ہمزہ کے نہیں ہے اسلیے کہ صورت یای ہمزہ کی
یہان مخالف ہے صورت یای متکلم و نسبت کی اور ہمزہ قرء اور یقرأن مین باوجودیکہ ہمزہ کے
بعد مدہ بصورت اوسکے ہے گرایا نہین جاتا ہے تاکہ التباس ساتھ صیغہ مفرد اور جمع مونث کی لازم
نہ آئی جو الف آخر مین چوتھے حرف کی جگہ ہے یا بعد چوتھے حرف کے ہے اور بعد یا کے نہین ہے
لکھا جاتا ہی بصورت یا کے بشرطیکہ تای تانیث یا ضمیر منصوب یا ضمیر مجرور اوسکے بعد متصل نہین
جیسے اعطی اور ارتضی اور اعلی اور مرتضی بخلاف احیا اور صدیا اور زکاۃ اور استنا اعطاہ
اور مرماہ کی) اور جو الف آخر مین تیسرے حرف کی جگہ ہے اگر بدل ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت
یا کے جیسے رمی اور اگر بدل نہین ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت الف کے جیسے دعا لیکن کبھی واسطے
مشاکلہ فاصلہ کے بصورت یا بھی لکھا جاتا ہے جیسے والضحی مین واسطے مشاکلہ سجی کے اور سجی کے
واسطے مشاکلہ قلی کے آیہ کریمہ والضحی واللیل اذا سجی ما ودعک ربک وما قلی مین اور کوفیون
نے کہا ہے کہ جو لفظ بر وزن فعل بضم الفا و فتح العین اور فعل بکسر الفا و فتح العین ہو اوسکے
الف بصورت یا لکھا جاتا ہے جیسے العلی اور الضحی مین اور بعض جائز رکھتے لکھنا ہر الف کا
الف کو واسطے آسانی کاتب کے) اور لکھا جاتا ہے الف صلوۃ اور زکوۃ اور حیوۃ اور مشکوۃ
اور الربو کا بصورت واو کے اور الف کلا کا کبھی بصورت الف کے اور کبھی بصورت یا کے
لکھا جاتا ہے اور الف حروف کا سوای بلے اور الی اور علی اور حتی کے بصورت یا کے لکھا نہین
جاتا ہے (دو حرف مکرر کو کہ ایک کلمہ مین ہین یا دوسرا حرف تای ضمیر ہے اور پہلا حرف اوسکے
جنس کا ہے بعد ادغام کے ایک لکھتے ہین جیسے قر اور بت بخلاف وعدت کی کہ دال بھی وسکے
لکھی جاتی ہے بسبب نہ ہونے پہلے حرف کے جنس تا سے ضمیر ہے او بخلاف الثم کے کہ دو حرف مکرر ایک
کلمہ مین نہین ہین لام تعریف ایک کلمہ ہے اور لحم کلمہ دوسرا اور لکھنا الذی اور التی اور الذین
اور مما اور عما اور امّا اور الّا اور الّا مین ایک حرف مکرر کا برخلاف قیاس ہے اور امّا اور امّا اور
الّا اور الّا اصل مین ان ما اور ان ما اور ان لا اور ان لا تھا) اور الف اللہ اور رحمن کا
نہین لکھا جاتا ہے جیسا کہ ہمزہ اسم کا ۞

بسم اللہ الرحمن الرحیم مین نہین لکھا جاتا ہے — اور ہمزہ ابن کا جبکہ صفت واقع ہو درمیان
دو علمون کے نہین لکھا جاتا ہے جیسے جاء زید بن عمرو والف ولام تعریف کا اگر داخل ہے
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام ہو بعد لام جر یا تاکید کے لکھا نجائے جی للّبن للّبن اور اگر داخل ہے
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام نہین ہے بعد لام جر یا تاکید کے ہمزہ اوسکا لکھا نجای جیسے
لِلّذین للذین (اور حذف کیا جاتا ہے یعنے نہین لکھا جاتا ہے ہمزہ وصل مضموم یا مکسور
بعد ہمزہ استفہام کے جیسے اُبنہ تاجر اور جائز ہے حذف ہمزہ اور اثبات ہمزہ وصل مفتوح
کا بعد ہمزہ استفہام کے پس جائز ہے لکھنا آلرجل جاء کا ساتھ کتابت ایک ہمزہ اور دو ہمزون کے اور
الف ہا کا ہٰذا اور ہٰذہ اور ہٰذان اور ہٰذین اور ہٰؤلاء مین نہ ہاتا اور ہاتی اور ہاذاک اور
ہاذانک مین لکھا نہین جاتا ہے (اور نہین لکھا جاتا ہے الف ذٰلک اور اولٰئک اور ثلٰث
اور ثلٰثین اور لٰکن اور لٰکنّ کا (اور اکثر کتابت کرنیوالے ابرہیم اور اسمعیل اور اسحٰق کو بے
الف کے لکھتے ہین اور داود کو ساتھ ایک واو کی اور بعض کتابت کرنیوالے سلیمان اور عثمان
اور معاویہ کو بھی بے الف کے لکھتے ہین (اور لکھا جاتا ہے الف بعد واو جمع کہ فعل مین ہے
اور ضمیر مفعول ساتھ اوسکے متصل نہین ہوی ہے جیسے قدروا اور لم یقصدوا اور بعض بعد
واو جمع مضارع کی الف نہین لکھتے ہین (اور زائد کیا جاتا ہے ایک الف مائۃ مین اوسکے
فرق کے منہ سے اور یا تثنان صیغہ تثنیہ مین بھی موافقت مفرد کے کی گئی ہے
یعنے اوسمین بھی ایک الف زاید لکھا گیا ہے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو بعد عمرو منصرف کے
حالت رفع اور جر مین تاکہ ممتاز ہو عُمر بضمہ عین سے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک
واو اولٰئک مین تاکہ ممتاز ہو الیک سے اور اولاء مین واسطے موافقت اولٰئک کے
(اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولی مین تاکہ ممتاز ہو الی سے اور اولو مین واسطے موافقت
اولی کے (حرف اور شبہ حرف مانند اسماء شرط اور استفہام کو ما کو ساتھ
کلمہ ما حرفیہ غیر مصدریہ کے کافہ ہو یا زائدہ متصل لکھتے ہین جیسے انّما اور اینما اور کلّما (
اور اَن ناصبہ مصدریہ اور ان شرطیہ کو ساتھ لا کے متصل لکھتے ہین جیسے الّا تقاربی
اصبر الّا تفعلوا (اور لفظ یوم اور حین ساتھ لفظ اذ کے حسب مبنی ہونے یومئذ اور حینئذ

فتحہ پر متصل لکھی جاتی ہین جیسے یومئذٍ اور حینئذٍ اور ایسی ہے تمام اسماء ساعةً لقاءَ
اونکے جب مبنی ہون فتحہ پر جیسے وقتئذٍ اور لیلتئذٍ اور ساعتئذٍ

تمام شد

خاتمة الطبع

بعد حمد وصلواة خداوند لایزال کے کہ اجوف اور مبرا علل سے ہے اور رسول مقبول صلے اللہ
علیہ وآلہ وصحبہ اوسکا نا قصان مہموزة الطبایع کو ہادے براہ راست بے خلل ہے بازضمیر
منیر فیاض نقود علوم وشہود یان کمال ادب مفہوم ہو کہ یہ نسخہ جامع قواعد صرف نہایت نادرہ واغرب یعنی
امداد الادب مولفہ جناب مولوی سید امداد العلے اکبرآبادی ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور زبدۂ علمائے معقول ومنقول علم ادب
کے ممد ومعاون بیمثال ہے اور فی الواقع کہ حضرت مولف موصوف نے باجتماع قواعد کلیہ
بحذف واسقاط زواید وتخفیف از دیار تفصیل باتیان ہرگونہ قواعد بنہایت قل ودل کتاب ہذا
کو اسطرح سے مدون فرمایا کہ دراصل درس ومطالعہ اسکے سے جس قسم کا خدشہ
فن صرف مین طلبہ علوم کے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہوکر منجر باسکان
وتسلیہ خاطر ہوگا وہرگاہ کارپردازان مطبع ہذا کو ہموارہ نفع رسانی کافہ خلایق بیا ستنار واعلان
نظر ہے وکتاب مذکور بھی اس امر کے منتہی ہے بنا برآن بمساعی کافیہ وعرقریزی شاقہ تصحیح
مزید واہتمام مضاعف از تزئید کتاب موصوف بمطبع نامی ومشہور منسوب بجناب منشی نولکشور صاحب

واقع بلدہ کانپور بتاریخ یکم اکتوبر
سنہ ۱۹۰۶ع کسوت ولباس طبع سے
آراستہ ہوئی فقط